



WELCOME TO THE GROUP

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنف کے نام اور  
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

Page | 2

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنف / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر  
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔  
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش  
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

**نوٹ:**

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ  
ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں  
تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زر لیج کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

انشاء اللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

Page | 3

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : [crazyfansofnovel@gmail.com](mailto:crazyfansofnovel@gmail.com)

Facebook Page : [fb.me/CrazyFansOfNovel](https://www.facebook.com/CrazyFansOfNovel)

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول !!!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

[fb.me/CrazyFansOfNovel](https://fb.me/CrazyFansOfNovel)

مشن محبت

از قلم

ایچ حور

چھوٹی کچھ پیسے ملیں گے میری جوتی ٹوٹ گئی ہے مرمت کروالوں گی... نگین نے کتابوں میں  
گھسی چھوٹی بہن کو مخاطب کیا

میری جان آپ ایک دن صبر کریں میں نی جوتی لے آؤگی کل ٹیوشن فیس مل جائے گی.. دور یہ  
نے نگین کو شریں لہجے میں جواب دیا

...مجھے نا بہت شرم آتی ہے تجھ سے پیسے مانگتے ہوئے تو چھوٹی ہے اس لی نے نا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



بس بس اگر آپ نے آئندہ ایسا کہا تو میں ناراض ہو جاؤ گی Page | 5

اچھا نہیں کہتی نگین مسکرا کر اٹھ کر چلی گئی

دوریہ کاشف کی فیملی کے بارے میں سن لیں

دوریہ کی ماں یعنی فرحانہ ایک خوبصورت اور سگھڑ لڑکی تھی جب کالج سے واپس کے وقت ایک بس ڈرائیور سے محبت ہو گی فرحانہ ایک ویل اسٹنڈر فیملی سے تھی جبکہ کاشف بس پر جو کھاتا وہی گھر کا چولہا جلاتا

کاشف کی بوڑھی ماں کے علاوہ دو بھائی اور تھے جو شادی کے بعد اپنے اپنے گھروں مگن تھے ایک بہن تھی جس کا انتقال چھوٹی عمر میں ہو گیا تھا

کاشف عزت سے رشتہ لے کر فرحانہ کے گھر پہنچا مگر فرحانہ کی والدہ نے صاف انکار کر دیا فرحانہ خوبصورت ہونے کے ساتھ خوش اخلاق بھی تھی سو کافی اچھے رشتے آچکے تھے مگر فرحانہ کا دل تو کاشف سے جڑ چکا تھا بہت رونے دھونے کے باوجود فرحانہ کے گھر والے نہیں مانے

تھک ہار کر کاشف نے بھاگ کر شادی کرنے کا مشورہ دیا پہلے تو فرحانہ نے صاف انکار کر دیا مگر جیسے جیسے وقت گزرتا جا رہا تھا فرحانہ کی ناہاں میں بدل گئی

پھر ایک دن رات کے اندھیرے میں کاشف اسے کراچی سے لاہور لے گیا وہاں پر دونوں نے شادی کر لی

دو مہینے بعد دونوں نے واپس کا ارادہ کیا

Page | 7

نہیں تم یہی رہو یہ جگہ محفوظ ہے تمہارے لیئے میں دیکھ کر آتا ہوں تمہارے بھائیوں کو پتہ چلا تو  
چھوڑیں گے نہیں ہمیں.. فرحانہ کے لاکھ کہنے پر بھی وہ اسے چھوڑ کر اچھی واپس آنے لگا راستے  
میں ایک بہت خطرناک ایکسیڈینٹ ہو گیا جس کے نتیجے میں کاشف کی ٹانگیں ضائع ہو گئی فرحانہ کو  
خبر ملی تو اس پر قیامت ٹوٹ پڑی

بس بک گی مگر علاج مکمل نا ہو سکا فرحانہ نے دن رات مسحت کی گھر میں تنور بنوایا روٹیاں بنائی اور  
گلی میں چادر بچھا کر پردے میں بچنا شروع کی کاشف معذور ہو کر چارپائی پر پڑ گیا

کاشف کی ماں بہو کی بلائیں لتی نا تھکتی اتنے بڑے گھر کی لڑکی ان کے لیئے اتنی محنت جو کر رہی  
تھی فرحانہ اور کاشف کی محبت میں کمی نا آئی دونوں ایک دوسرے کو پہلے دن سی محبت کرتے تھے

کاشف ویل چیئر پر بیٹھنے کے قابل ہوا تو فرحانہ اسے گلی میں روٹیاں بنا بنا کر دے جاتی وہ پورا دن بیچ

کر لوٹ آتا

اللہ نے رحمتیں بھی ایک ساتھ چار دے دیں کہتے ہیں جب رحمت حد سے بڑھ جائے تو زحمت بن

جاتی ہے سب سے بڑی رضوانہ.. شیلا.. نگین اور آخری دور یہ

رضوانہ کی شادی غیروں میں ہوئی تھی اس کے دو بچے تھے باقی تین گھر میں بیٹھی تھی ایک کاشف

کو فاج کا اٹیک ہوا اٹیک اتنا شدید تھا کہ ایک سائڈ مکمل مفلوج ہو گیا

شیلا اور نگین کو پڑھائی سے دلچسپی نہیں تھی دونوں ماں کا ہاتھ بٹاتی اور دور یہ سرکاری اسکول بھی

پابندی سے جاتی پڑھے کا جنون چھپ چھپا کر اسکول کے بعد استانی کے بچوں کو کھلاتی جس سے

اسے استانی پیسے دیتی



دور یہ نے کم عمری میں ہی گھر میں ایک ذمہ دار کی حیثیت پائی ٹیوشن پڑھنارات کو بچوں کے رسالے کے لیئے کہانی لکھنا امی کے ہاتھ کی بنی روٹیاں دوسرے محلوں میں بچنا اور آخر کار ایف اے اعلیٰ نمبروں سے پاس کر کے ایک لاکھ روپے کا انعام حاصل کر لیا

ایک لاکھ روپے میں اس نے گھر کی ایک دیوار تڑوا کر دکان سی بنالی اس میں سودا ڈلوایا اور باقی پیسے امی کے ہاتھ میں رکھے



بیٹا آپ بہت چھوٹی ہیں آپ رہ لے گی والدین کے بغیر.. پاک اسپائے کے سینئر اہلکار نے اسے

کنفوز ہوتا دیکھا

سر پلیز مجھے ایک چانس دیں میں اپنا بیسٹ دوں گی میں رہ لوں گی... دور یہ نے بے بس لہجے میں کہا

آپ کی عمر بہت کم ہے ہم آپ کو سینئر کورس نہیں دے سکتے.. دوسرے نفیس سے عمر رسید  
شخص نے رسائیت بھرے انداز میں کہا

.. سفدر بچی کو جو نیئر کورس دو سال کا کروا لیتے ہیں اس دوران اس کی قابلیت بھی دیکھ لیں گے

ہاں یہ صحیح ہے.. دونوں نے آپس میں مشورہ کرنے کے بعد اس کے معصوم سے الجھن زدہ چہرے  
کو دیکھا

بیٹا جب تک آپ کا شناختی کارڈ نہیں بنتا تب تک آپ جو نیئر اسپائے ٹرینگ لیں گے ویسے تو یہ  
ٹرینگ ایک سال میں مکمل ہوتی ہے مگر آپ ابھی بہت کم عمر ہیں دو سال تک آپ یہ کورس کریں

گی اور تیسرے سال جب آپ کا این آئی سی بن جائے گا تب آپ باقاعدہ مشن اسپائے ٹرینگ لیں گے.. کیپٹن سفدر نے ٹھہر ٹھہر کر بات مکمل کی

او کے سر بہت شکریہ ان کے کہنے پر دوریہ بد وقت مسکرا کر اٹھی



ہیسم آئی لو یو پلیز اس بار جلدی واپس آنا.. مشال نے اس کی گردن میں بانہیں ڈالی ہوئی تھیں

او کے آجاؤں گا اب چھوڑو خالہ نے دیکھ لیا تو آج ہی نکاح پڑھو ادیس گی... ہیسم نے خشمگین

نگاہوں سے مشال کو گھورا

یہ تو اور اچھی بات ہے پھر جب تم کہیں جایا کرو گے اس سے پہلے میں تمہارے پاس آیا کروں

گی.. مشال نے اس کے چہرے پر انگلی پھیر کر کہا

بات سنو... بیسم مڑنے لگا جب مشال اس کے سامنے آکر شرٹ کھینچ کر قریب ہوئی

کیا ہے.. بیسم نے بور ہو کر اسے دیکھا

سنا ہے تمہارے اس بار کے مشن میں کوئی لڑکی بھی ہوگی.. مشال نے اس کے گال پر انگلی سے اپنا  
نام لکھا

تو کیا.. بیسم نے اسے خود سے دور کیا اور عدم دلچسپی سے شانے اچکائے

تو یہ کے اس کے ساتھ ایسا سلوک کرنا جو ہمارے کزن کے ساتھ کرتے ہو اسے منہ بھی مت لگانا

اسے ڈانٹنا اس سے دور رہنا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



او کے اب چھوڑ مجھے اور بھی بہت کام ہیں، میسم جھبجھلا کر اپنی شرٹ چھڑاتا وہاں سے نکلا

مشال خاندان میں سب سے خوبصورت لڑکی تھی اس پر اس کا ہائی پروفائل فیشن اور غضب ڈھاتا پورے خاندان کے لڑکے اس کے حسن کے اثر تھے زرینہ، میسم کی ماں اور شاہین مشال کی والدہ تھی دونوں کا آنا جانا بہت کم تھا حالانکہ سنگھی بہنیں تھی

شاہین کے بیٹے کی انگیجنٹ والے دن زرینہ کی طبیعت خراب تھی، میسم اسی دن چھٹی پر آیا تھا زرینہ نے

میسم اور ہانیہ اسکی کی چھوٹی بہن ان دونوں کو بھجوا دیا

مشال اس وقت سیلفی لے رہی تھی جب میسم ہانیہ کے ہمراہ لان میں داخل ہوا

چھ فٹ سے نکلتا قد چوڑا سینہ عالم بے زار بنا کر سی کھینچ کر بیٹھ گیا باریک سی داڑھی اس پر بہت نیچ رہی تھی سرمی آنکھیں اور آنکھوں میں رعب مشال تو مر مٹی شاہین کو بھی ایک نظر میں ہی اس کی وجاہت نے گرویدہ بنا دیا

دونوں بہنوں نے مل کر بچوں کا رشتہ طے کیا اور مشال، میسم کے نام کی انگوٹھی پہن کت ہواؤں میں اڑنے لگی، میسم کو لڑکیوں کا کوئی تجربہ نہیں تھا سو جہاں زرینہ نے کہا وہیں رشتہ جوڑ لیا



پانچ سال کی ٹرینگ کے بعد اسے سند مل گئی اس دوران دو مشن سائبر زکاتم کے تھرو کیئے بہت نمایا کارکردگی کے بعد ایک مشن ٹیسٹینگ تھا جن میں رازداری چیک کی جاتی ہے

آج اسے بہت بڑا مشن ملا تھا کانٹریکٹ پر سائن کرتے ہی خوشی سے آنکھیں بھیگ گئی ساتھ  
دور یہ کی فیملی کو خاص مقام پر جہاں اسپائے فیملیز رہتی ہیں وہاں رہائش بھی مل گئی

میڈم یہ نکاح آئی مین کانٹریکٹ تب تک چلے گا جب تک مشن چلے گا۔ پرو فیشنل انداز سے ڈیٹیل  
سجھانے کے بعد اسے انڈین نام اور نیشنلیٹی کارڈ دیا



سر یہ فرسٹ ٹائم ہوا ہے جو آپ کا اعتبار مجھے کم لگ رہا ہے.. ہیسیم خفگی سے بولا

تم میرے قابل ترین بندے ہو، ہیسیم مگر مرینال تم اکیلے نہیں لا سکتے.. آئی ایس آئی کی حساس میجر  
جرنل نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھ کر کہا

مگر میں کر لوں گا، میسم بے لچک لہجے میں بولا

کیا تمہیں لڑکیوں کی ٹیم تک رسائی ہے؟؟

نہیں تو بے لچک لہجے کا نقاب اترا

یہ کیمیکل ایک مسلم لڑکی نے بنایا ہے مگر اس کی پزیرائی نہیں ہوئی یہ مشن نیو اسپائے دوریہ کریں  
گی اور پاکستان کا چوری شدہ فارمولا تم لاؤ گے ہم دونوں کو الگ نہیں بھیج سکتے مسئلہ ہو گا ایک ہی  
شہر میں دو اسپائے خطرے میں پھنس سکتے ہیں تبھی کیل کی صورت میں بھجا جا رہا ہے لیجینٹ دوریہ  
پہنچ چکی ہیں انڈیا آپ کی آج شام کی فلائیٹ ہے.... میجر جنرل نے میسم کے شانے پر ہاتھ رکھا اور  
کمرے سے چلے گئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>





بیسم گھر والوں سے مل کر جہاز میں بیٹھا

چئی پہنچا بلڈنگ پہنچنے سے پہلے جو ہلکی سی داڑی رکھی ہوئی تھی اسے شیو کر کے ہٹایا

ہائے ایم شوون میری وائف کون سے فلیٹ میں ہیں مجھے کی ملے گی.. اپنا کارڈ دیکھا کر اسپشن سے  
کی لے کر لفٹ میں داخل ہوا

فلیٹ کے دروازے میں چابی گھما کر دروازہ کھولا اور یہ اس وقت کچن میں اپنے لی مئے نوڈلیز بنا رہی  
تھی دروازہ کھلنے کی آواز پر الرٹ ہو کر کچن سے باہر نکلی

اوٹل گرل آپ کون ہو اور لاونیہ کہا ہے... بیسم نے اسے کوئی پڑوسی سمجھ کر کہا

شوون میں ہی تو ہوں.. دور یہ نے بلاتا اثر چہرہ بنایا

واٹ.. بیسم کی آواز کے ساتھ آنکھیں بھی پھٹی رہ گئی بیسم نے جلدی سے دروازہ اندر سے لاک کیا  
فلیٹ سائونڈ پروف تھا مگر دروازہ کھلا رہنے سے آواز باہر بھی جاسکتی تھی

تم لاونیہ ہی ہو؟؟ بیسم نے گھورتی نظروں سے اس کا جائزہ لیا

گورا گلابی رنگ ایسے جیسے بہت سارے دودھ میں تھوڑی سی جام شیریں ڈال دی ہو نشیلی آنکھیں  
لمبی پلکوں کے بوجھ سے جھکی آنکھوں میں نشہ سا تھا براؤن چمکتے آنکھوں کے ڈورے پانچ فٹ تک  
مرمر کر پہنچتا قد جینز پر اونچی شرٹ پہنے لمبے سلکی کھلے بال جو کمر پر آبخار کی طرح پڑے تھے

وہ کہیں سے اسپائے نہیں لگ رہی تھی ٹین ایج گرل لگ رہی تھی

مکمل جائزہ لینے کے بعد بلوٹو تھ کان میں سیٹ کیا کال ملا کر فلیٹ دیکھنے لگا

بہت ہی خوبصورت اور جدید طرز سے آرتھ فلیٹ تھا لٹے ہاتھ پر دو کمرے تھے جبکہ سیدھے ہاتھ پر

اوپن کچن سامنے بالکن سی تھی دونوں کچن کی ساتھ بڑا سادیوار میں نصب ایل ای ڈی

ہیلو اسلام و علیکم جی مجھے معلوم کرنا تھا میرا اتنا خیال رکھنے کی کیا ضرورت تھی یہ کیا بھیج دیا ہے اس

سے میں لڈو کھیلوں گا، میسم نے دے دے غصے میں کہا

دور یہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگی

اس کا میں کیا کروں گا.. اپنے چوڑے کاندھوں کو جھٹکتے ہوئے ایک ہاتھ سے کان میں موجود

بلوٹو تھ کو دبایا

نہیں نہیں یہ بلکل نہیں یہ کرے گی کیا..؟؟

مجھے کوئی ڈھنگ کی پاٹرن نہیں دے سکتے تو پلیز اسے لے جاؤ کھیلنے نہیں آئے یہاں.. اس کی گلابی

رنگت اور نازک سی وجود کو دیکھ سنجیدہ لہجے میں کہا

جھنجھنا بنا کر کھیلوں گا اس کا میں اس کی باڈی لڑنے کے لیئے فٹ نہیں ہے اور سر سے کہو مجھ سے

رابطہ کریں.. بغیر جواب سنے کال ڈسکنیکٹ کر دی



چلو سامان باندھو اپنا.. میسم اسے کہتا کمرے میں چلا گیا اس کا پہاڑ جیسا وجود اور رعب ہی تھا جس نے

دُور یہ کی خود اعتمادی ہو کر دی تھی

یہ کیا ہے اللہ اب کیا کروں دور یہ نے ہاتھ میں موجود کانٹریکٹ کو دیکھا پہلا بڑا مشن ہی خراب ہو رہا ہے مجھے ثابت تو کرنے دیں میں قابل ہو تمام ٹرینگ پاس کر کے یہاں تک پہنچی ہوں اب کیا کروں... غصے سے سوچتے ہوئے کمرے کو دیکھا پینٹ کی جیب سے اپنا بلوٹو تھ نکال کر موب سے

کنیکٹ کیا



کان میں بلوٹو تھ سیٹ کیا اور کچن میں آگے نوڈلز جل کر چاکلیٹی بن گئے تھے اوہ نہ.. کرتی کال ملا

کر موبائل جیب میں رکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جی اب مجھے کیا کرنا ہے.. برتن سنک میں رکھتے ہوئے بولنے لگی

او کے ٹھیک میں پوچھتی ہوں.. پانی کھول کر نوڈلز کو چھج سے برتن سے الگ کر کے ڈسٹ بن میں ڈالا

اندر میسم کمرے کا معائنہ کر رہا تھا جہازی سائیز بیڈ کے دائیں طرف ٹیرس کو نکلاتا دروازہ جو کے نفیس شیشے سے بنا تھا بغیر دروازہ کھولے بھی ٹیرس کے مناظر دیکھ سکتے تھے جبکہ دوسرے طرف ڈریسنگ ٹیبل تھا اسی کے ساتھ اٹیچ با تھر روم کمرے میں اے سی فکس تھا پردے بھی بھاری اور خوبصورت تھے

تبھی فون کی بیپ بجی.. میسج تھا میسم نے میسج اوپن کیا پرائیویٹ نمبر سے تھا

ابھی شکایتی کال موصول ہوئی ہے آپ کو اپنی پاٹرن پسند نہیں آئی تو گزارش ہے ہم نے اسے بہت سوچ سمجھ کر یہ کانٹریکٹ دیا ہے وہ اس قابل ہیں تبھی وہاں تک پہنچی ہیں مزید اب اس حوالے سے کیپٹن آپ کی کوئی شکایت کو بھی منظور نہیں کیا جائے گا.. مسیج پڑھ بیسم نے ضبط کرنے کو لب کچلے غصہ بھی تو نہیں کر سکتا تھا

کمرے سے باہر آکر اسے کچن میں دیکھا تو وہ موبائل میں مصروف تھی

موبائل ناٹ آلاؤ.. بیسم نے بگڑے تیوروں سے اس کے ہاتھ سے موبائل چھینا

سوری اگین آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا.. دوریہ نے شرمندہ انداز سے اسٹریٹ کھڑا ہو کر

کہا

او کے ٹیرس کے روم سے اپنا سامان نکالو.. بیسم نے بے زار لہجے میں کہتے ہوئے قدم واپس کیئے

جی میں دوسرے کمرے میں شفٹ کر لیتی ہوں.. جلدی سے سر ہلانی کمرے کی طرف جانے لگی

نہیں ٹیرس روم میرا بیڈ روم ہے اور دوسرا کمرہ میرا اور کمرہ ہے سو تم اپنا بوریا بستر کہیں اور لے جاؤ... متانت سے کہتا دوسرے کمرے میں چلا گیا

یہ کیا بات ہوئی اب پوٹی کرنے کے لیئے بھی ایک کمرہ لیں گے جناب اس میں میں سوؤں گا اس میں ناچوں گا اس میں یہ اس میں وہ.. منہ بنا کر اس کی نقل کرتے ہوئے کمرے میں جا کر اپنا سامان سمیٹنے لگی

دوسرے کمرے کا بیڈ سنگل تھا سو، میسم نے باہر نکال دیا اپنا سامان وہاں لگانے لگا دو رہا یہ اپنا تھوڑا سا  
سامان سمیٹ کر باہر نکلی تو سنگل بیڈ راستے میں انگریز ہیرؤن کی طرح پوز میں پڑا تھا

لاونیا ادھر آؤ تمہارا پہلا کام یہاں کی صفائی کرو، میسم نے مصروف انداز میں آستین موڑنے لگا  
مضبوط بازو نمایاں ہو کر نظر آنے لگے ہاتھوں پر ہلکے رواں جیسے بال ان کی خوبصورتی میں اضافہ  
کر رہے تھے

جی کرتی ہوں پہلے یہ بیڈ سائنڈ پر کر لوں.. بیڈ کے کنارے سے ہاتھ نیچے لے جا کر مضبوطی سے پکڑا

نہیں تم اندر جاؤ یہ کام تم نہیں کر پاؤ گی چلو جلدی.. اسے اندر بھجوا کر، میسم نے بیڈ کے پاس آ کر اسے  
گھسیٹ کر کنارے پر لگا یا زور لگانے سے بازوؤں کی رگیں پھولنے لگی





رات کا وقت ہو چکا تھا میسم مسلسل ورک روم میں بند تھا جب سے دور یہ نے صفائی کی تھی اس کے

بعد سے وہ کمرے میں بند تھا لیپ ٹاپ اور دیگر سامان سمیت کام میں مصروف دوپہر کو کھانا پینا

بھی نہیں مانگا

دور یہ بوری بیٹی اپنا بیگ کھول کر مشن کی فائل چیک کرنے لگی

مجھے شروع کہاں سے کرنا ہے؟؟ سوچتے پین سے صاف تیج پر مین پوائنٹس لکھنے لگی

مبسی میں یہ کیمیکل بنا ہے تو پھر کلکتہ کیوں آئی ہوں میں پہلے تو مجھے شوون سے یہ پوچھنا ہے کیا یہ

کیمیکل انڈین ملیٹری کے پاس ہے یا گورنمنٹ کے پاس. ہاں.. دو گھنٹے کی محنت کے بعد اب بے چینی

سے ٹہل رہی تھی گا ہے باگا ہے بند دروازے کو بھی دیکھ لیتی

مسلسل بیٹھے رہنے سے کمر اڑنے لگی تھی مگر اسے اس سب کی عادت تھی لیپ ٹاپ بند کر کے ہاتھ میں بندی گھڑی کو دیکھا تو بھوک مزید بڑھ گئی

لاونیہ کھانا گاؤ جلدی.. اندر سے ہی آواز لگا کراٹھ کر دروازہ کھول کر باہر نکلا

... کھانا؟؟ دوریہ نے حیرت سے سوچا کون سا کھانا یا اللہ اسے کیا ہو گیا ہے

دروازہ لاک کرتے ہوئے پیچھے مڑا  
ابھی تک یہیں کھڑی ہو کھانا گاؤ میں ہاتھ دھو کر آتا ہوں... بے نیازی سے کہتا دوسرے کمرے

میں چلا گیا

دور یہ بھاگنے کے انداز میں کچن میں پہنچی فریج کھول کر چیزیں چیک کیں

کیا بناؤں جو پانچ منٹ میں بن جائے... دور یہ نے ڈرتے ہوئے سوچا

وہ کچن میں آن دھمکا کر سی کھینچ کر بیٹھ کر اس دیکھنے لگا دور یہ کی پشت، بیسم کی طرف تھی اس وقت  
جوڑا بنایا ہوا تھا

جلدی کرو... بے چینی سے اس کی پشت دیکھنے لگا

وہ کھانا تو بنایا ہی نہیں.. دور یہ نے اس کی جانب مڑ کر قدر سہمے انداز میں کہا

ایک منٹ واپس پیچھے مڑو.. بیسم اس کی بات اگنور کرتا سے گھومنے کا کہنے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پیچھے مڑو، میسم اٹھ کر اس کے پاس آیا اس کی لمبی چمکتی گرد کی ایک حصے پر انگلیاں پھیر کر کچھ محسوس کرنے لگا

کیا کر رہے ہیں آپ.. دوریہ نے ہچکچا کر پوچھا

یہ کیا ہے؟؟ میسم نے انگلیوں کا دباؤ مزید بڑھایا

شوون پلیز ایک منٹ ایک منٹ.. دوریہ اس کا مقصد سمجھ کر جلدی سے مڑی وہ اس وقت بہت

پاس کھڑا تھا اتنا کہ اس کی سانسوں کی مہک بھی دوریہ کو محسوس ہو رہی تھی

کیا ہے تمہاری گردن میں؟؟ ہیسیم نے ابرو اٹھا کر تشویش بھرے انداز میں کہا

کچھ نہیں ہے اور پلیز ڈونٹ ٹچ می.. دوریہ نے سخت لہجہ بنا کر کہا

شٹ اپ میرے ساتھ رہنا ہے تو میرے ساتھ سوال جواب نہیں کرنے.. ہیسیم نے اسے کندھے سے پکڑ کر زبردستی موڑا مگر وہ اسے دھکیلتی کچن سے باہر نکلی

میں سر سے شکایت کروں گی.. وہ اچھلتی مزید دور ہوئی

اوکے نہیں کرتا ٹچ ادھر آؤ.. ہیسیم نے نرمی سے کہا

نہیں... دوریہ نے قطعی انداز میں اسے دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



میں تمہاری جان لے لوں گا سمجھی تم.. بیسم لبے لبے ڈاگ بھرتا اس تک آنے لگا شعلہ بارنگا ہوں  
سے اسے دیکھا

لے کر دیکھائیں.. وہ اسے اچھل کو درہی تھی جیسے پیروں میں اسپرنگ فکس ہوں

ابھی بیسم اسے پکڑنے کا سوچ ہی رہا تھا جب اس کا فون رینگ کرنے لگا

آتا ہوں کھانا گاؤ تم.. کمرے کی طرف جاتا سے وارن کرنے لگا

لو یو کیسے ہو جان... مشال کا کھنکھتا لہجہ

سیم ٹویو۔ ٹھیک ہوں۔ وہ موبائل کان سے لگائے باہر آ کر اسے اشارے سے کھانا لگانے کو کہا

پہنچ کر فون ہی کر دیتا ہے بندہ.. مشال کی شکایت بھری آواز ابھری

اچھانا غلطی ہوگی، مصروف ہو گیا تھا بٹ سوری.. نرم سا تاثر چہرے پر سجائے دور یہ کے کام کرتے  
ہاتھوں کو دیکھنے لگا

اچھا وہ لڑکی جو تمہارے ساتھ کام کرنے کی ہے اسے مت دیکھنا تم میرے ہو یا دسے.. مشال نے  
کسی خوف کے تحت پھر سے یاد دلایا

ارے وہ لڑکی نہیں ہے بچی ہے اور اندھا تو نہیں ہوں جو نادیکھوں یاد ہے مجھے تم جو ہر وقت یاد کرانے کے لیئے.. بیسم نے اپنی بے اختیار ہوتی گفتگو پر آواز دھیمی کی مگر دوریہ کو اس کی ساری باتیں سنائی دے رہی تھیں

ہاں یہ تو ہے میں ہوں نا.. مشال کی اٹھلاہٹ بیسم نے دوریہ سے نظریں ہٹا کر خالی ٹیبل کو دیکھا

اوکے بعد میں بات کرتا ہوں.. بیسم نے کال بند کرنے کا عندیہ دیا

ارے کسی تو لے لو.. مشال نے کیوٹ آواز میں کہا

نہیں اس وقت نہیں.. بیسم نے دوریہ کی پشت پر الوہی چمک کو دیکھا اور پھر گردن پر انہونے سے چھوٹے سے ابھار کو

او کے لو یو.. مشال نے قہقہہ لگا کر کہا

ہیسم نے کال کاٹ کر موب اووف کیا

کیا بنا رہی ہو اتنا ٹائم لگا رہی ہو.. ہیسم نے بور ہو کر کہا

ایگ رائیس.. دور یہ نے لہجے کو خالص انگلش لک دینے کی کوشش

انڈے چاول یہ کیا ہے زیادہ انگلش مت جھاڑو جلدی دو.. ہیسم نے طنزیہ انداز میں کہتے ہوئے

بھوک سے بلبلا تے پیٹ کو پکڑا

بس تیار ہیں.. گرم بھاپ اڑاتے چاول پلیٹ میں نکال کر اس کے سامنے رکھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میسم نے جلدی سے گرم چاول پیٹ میں اتارے Page | 35

یہ کیا ہے کچے چاول نانمک کا پتہ نامریج کا یہ کون سی دنیا کی ڈش ہے.. میسم نے براسا منہ بنا کر کہا

پہلی بات تو شوون میں کومی ڈائیسٹ کی ہیروئن نہیں جو پانچ منٹ میں یہ بھی بنا دے وہ بھی  
بنادے ہاتھوں ہاتھ برتن دھولے ساتھ میں جلدی سے چٹنی گرینڈ کر لے میں عام انسان ہوں..  
دور یہ نے اپنی ہی توجی پیش کی

ایک منٹ اتنی لمبی زبان کہاں چھپا کر رکھی تھی.. میسم نے کھاتے ہوئے اسے گھور کر دیکھا

سوری.. دور یہ کو احساس ہو اوہ کتنا بول گی تبھی کھسیا گی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



مجھے میسج ملا تھا میرا کام آپ سمجھائیں گے مجھے کیا کرنا ہو گا شروع میں.. دور یہ نے سنجیدہ موضوع  
چھیڑنے کی کوشش کی

کام، ہم سب سے پہلے تو تم یہ کام کرو کہ میرا دل بہلاؤ باقی کا کام آہستہ آہستہ سمجھا دوں گا... ہیسم  
نے بے تاثر چہرے سے پلیٹ پرے کی اور نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

مطلب؟! دور یہ نے نا سمجھی برے انداز میں پوچھا

ارے اچھی سی چائے بنا کر دو اور اگر چائے بھی کھانے کی طرح بد مزہ ہوئی تو وہ کپ تم پر انڈھیل  
دوں گا سمجھے نالائق.. ہیسم وہاں سے اٹھ کر بیڈ روم میں آکر ٹیس پر کھڑا ہو کر نظاروں سے لطف

اندوز ہونے لگا

... بڑا آیتم پر انڈیل دوں گا ایسی چائے بناؤ گی یاد رکھے گا

Page | 37



دور یہ باہر پڑے بیڈ پر ہی سوگی تھی اور ابھی تک سو رہی تھی جب وہ فلیٹ میں داخل ہوا وہ منہ کھولے ایک ہاتھ مشرق اور دوسرا مغرب میں آذاد نہ انداز میں محو خواب تھی

چوہیا کو سونے کے ایتھکس بھی نہیں ہیں.. بیسم سے نظر انداز کرتا اور ک روم کالاک کھول کر اندر چلا گیا

لاونیہ... لاونیہ... اندر سے اسے آواز دے کر جگانے کی کوشش کرنے لگا مگر وہ تو خوابوں کی دنیا

میں ڈنگا چیکا ڈنگا چیکا کر رہی تھی، بیسم غصے میں پھنکارا

باہر آکر اسے بازوؤں سے پکڑ کر زمین پر گرایا

اُوچھ کیا ہوا ہے.. دور یہ آنکھیں مسلتی وہیں چو کڑی مار کر بیٹھ گئی

ناشتہ بناؤ جلدی.. اسے اُڈر دیکھ ایک بار پھر بازوؤں سے پکڑ کر جھنجوڑا

ہاں ہاں اٹھ گئی.. دور یہ نے ہاتھ اٹھا کر رونی صورت بنا کر کہا



شوون میں اور کیا کام کروں دوپہر کے وقت جب وہ موبائل لے کر باہر ٹی وی کے سامنے بیٹھا تھا

تب دور یہ موقع غنیمت جان کر جلدی سے آئی

ایسا کرو بلینک پیپر لاؤ اور میرے سامنے بیٹھ کر لائسنز لگاؤ اس پر... ہیسیم نے موبائل اسکرین کو دیکھ

کر کہا

اوکے... بے دلی سے منہ بنا کر بلینک پیپر لائی اب اس کے سامنے لکیریں مارنے لگی

گڈاچھی بچی ہو.. اس کی سیدھی لائسنوں کو دیکھ کہا

میں نہانے جا رہا ہوں ایک کپ چائے بنا دو.. ہیسیم نے اٹھتے ہوئے کہا

چائے پورا دن چائے... دل ہی دل میں کڑتی اٹھ کر کچن میں چلی گئی



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ایک تو سانڈ جیسا شخص میری قابلیت کو ان کاموں پر ضائع کر رہا ہے حد ہے پورا دن چائے بناؤ کھانا  
بناؤ اور اب میرے سامنے بیٹھ کر کاغذ پر لائینیں مارو انفف.. چائے کپ میں ڈال کر بڑبڑاتی ہوئی

کپ کو ٹرے میں رکھنے لگی

میں ایک اسپائے ہوں ناکہ نوکر.. دوریہ کی ابرو خفگی کا تاثر بنا رہی تھیں تیز قدموں سے چلتی  
کمرے تک آئی

شوون چائے.. دروازے کے باہر ہی کھڑے ہو کر مؤدبانہ انداز میں دستک دی



ادھر ٹیبل پر رکھ دو.. بیسم شاور لینے کے بعد اب خود کوشیشے کے سامنے کھڑا ہو کر اسے ہی بے ارادہ دیکھ رہا تھا شرٹ بیڈ کے کنارے پر پڑی دوریہ کا منہ چڑا رہی تھی دوریہ نے چائے رکھ کر مڑتے ہوئے ایک نظرا سے دیکھا تو شرم سے سرخ پڑ گئی

چوڑا سینہ ابھرے ہوئے ایبراس پر بازوؤں کے ڈولے

استغفر اللہ ننگا پٹنگا کہیں کا.... دوریہ بھاگنے کے انداز میں باہر نکل کر رکھا ہوا سانس بحال کیا

شرم تو ہے نہیں آتی نہیں ہے... بڑ بڑاتی ہوئی کچن کے دوسری طرف بنے چھوٹے سے اسٹور روم کا جائزہ لینے لگی

لاونیہ میں رات کو دیر سے آؤنگا دروازہ مت کھلا کی ہے میرے پاس.. بیسم نے شرٹ پہن کر کمرے سے نکلتے ہوئے کہا اور بغیر اسے دیکھے نکل کر لاک کر دیا فلیٹ



دور یہ اسٹور روم سے باہر آئی تو وہ لاک کر کر جا چکا تھا  
لگتا ہے اب اپنے مشن کی اسٹارٹنگ خود ہی کرنی پڑے گی.. دور یہ چلتی ہوئی سنگل بیڈ تک آئی بیٹھ  
کر اس کے نیچے سے اپنا بیگ نکالا اور واپس اسٹور روم میں آگئی

سب یہ پہلے مہی کی تمام کیمیکل لیبر کے کی ہسٹری اور ڈیٹیل لینی ہے مگر یہ کام فلیٹ میں بیٹھے تو  
نہیں ہو سکتا تو پہلے میں نیٹ پر لڑکی کے بارے میں سرچ کرتی ہوں.. دور یہ نے بیگ میں موجود  
فائل نکال کر پڑھتے ہوئے سوچا پھر اسٹور کو دیکھا

اب سے یہیں کام کروں کی چھوٹا اور سیو... دور یہ نے اسٹور کابلب اون کیا تھوڑی بہت صفائی کی  
سامان جو کہ اکسٹرا پڑا تھا

اسے پیچھے کیا اور جگہ بنا کر اپنا سامان کھولا اسٹور میں ایک ہی لائٹ کا سوٹیج تھا لیپ ٹاپ چارج  
کرنے کو نہیں تھا

پہلے دو تین گھنٹے کی محنت کے بعد لیپ ٹاپ سوٹیج بنا یاد و پہر سے رات ہو چکی تھی

یہ پیپر ز یہیں رکھ لیتی ہوں پہلے ایک کپ چائے پی لوں.. دور یہ انگڑائی لیتی اسٹور کولاک کر کے  
کچن میں چلی گی



یہ بار کب تک کھلا رہتا ہے.. میسم رات کے نوبے امیروں کی کاک ٹیل بار کے چوکیدار سء پوچھتے

ہوئے گھڑی کو دیکھنے لگا

صاب پوری رات کھلا رہتا ہے آپ نئے ہیں لگتا ہے یہاں.. چوکیدار نے اس کی ویل ڈریسنگ

دیکھ کر اسے بھی کسی امیر گھرانے کی بگڑی اولاد سمجھا

اوکے.. اسے نظر انداز کرتا اندر ورنی سکیورٹی کی جانب بڑھا اپنا کارڈ دیکھا اندر چلا گیا

شوون ماے فرینڈ.. ایک خوش شکل مگر ڈارک سالٹر کا اسے دور سے ہی پہچان کر آگے بڑھا

بار میں شراب کے نشے میں دھت کی لڑکے لڑکیاں بے ڈھنگے میوزک پر ڈانس میں مشغول تھے

سن ادھر چل کر بات کرتے ہیں.. ویپول نے اسے اشارے سے بیٹھنے کی جگہ بتائی اسے لے کر

وہاں تک پہنچا

یہ میرا آڈر ہے کب تک ملے گا؟؟ میسم نے ایک پرچی خفیہ طریقے سے جیب میں ڈالی

فکرناٹ جانی ایک ہفتے سے پہلے تک آجائے گا مال.. ویپول نے سگریٹ کھول کر اس میں پاؤڈر

بھرتے ہوئے مسکرا کر کہا

اوکے ابھی تک یہ گند نہیں چھوڑا تو نے.. میسم نے طنزیہ انداز میں اس کی جلتے سگریٹ کو دیکھا

کچھ چیزیں جنم کے ساتھ ہی کنڈلی میں لکھ دی جاتی ہیں عجیب سے پچتاوے بھرے انداز میں اسے

دیکھا



اچھا.. بیسم کو خود پر کسی کی نگاہیں محسوس ہوئیں مگر اپنا وہم سمجھ کر باتیں کرنے لگا

و پیول مکمل نشے میں گم ہو چکا تھا اور اب ان لڑکے لڑکیوں میں کھڑا ناگن ڈانس کر رہا تھا

جنوں کی نسل سے یہ بندہ... بیسم نے اس کی لٹی حرکتوں کو دیکھتے ہوئے دل میں سنجیدگی سے سوچا

ہیلو.. بیسم ٹیک لگا کر اسے دیکھ رہا تھا جب اسے کسی لڑکی کی آواز اپنی عقب سے سنائی دی، بیسم نے

رخ موڑ کر دیکھا تو ایک نارمل نقشوں والی لڑکی کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی

یس؟؟؟ بیسم نے استفسار کیا

سر وہ آپ کو میڈم بلار ہی ہیں.. لڑکی نے بہت متانت سے بات کی

کیوں؟؟ میسم کی ابرو سوالیہ انداز میں اٹھی

سر وہ آپ خود پوچھ لیں نا مجھے تو بتایا نہیں... لڑکی کے انداز میں جلد بازی سی تھی

میں مصروف ہوں اس لیئے سوری، میسم اپنی جگہ سے کھڑا اور ہاتھ کو جھٹکا دے کر گھڑی پر وقت

دیکھا تو رات کا ایک بج چکا تھا

سر پلیز بات تو سنیں.. لڑکی پیچھے سے آوازیں دیتی رہ گئی وہ بغیر جواب دیئے بار سے نکل گیا



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فلیٹ پہنچا تو رات کے دو بجنے والے تھے چپس کے پیکیس اور کولڈ نکس کے شاپرز کو نیچے رکھ کر  
لاک کھول کر اندر آیا شاپرز اٹھا کر اندر سے لاک کیا

اندھیرا ہو رہا تھا دوریہ نے سب لائٹس بند کی ہوئی تھیں سب سے پہلے لائٹ آن کی اور شاپرز کچن  
میں رکھے

یہ چوہیا سوگی اُسے دیکھنے باہر آیا تو محترمہ کا ایک ہاتھ بیڈ سے نیچے لٹک رہا تھا کروٹ پر لیٹی ایسا لگ  
رہا تھا بھی گرے گی

لاونیہ.. ہیسم اسے دونوں ہاتھ سے پکڑ کر بستر پر ٹھیک کیا تو اس کی کچی سی نیند ٹوٹ گی اپنی نشیلی  
آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کرنے لگی

آگے ٹائیٹم کیا ہو رہا ہے.. دوریہ نے آنکھیں ملتے ہوئے کہا

دونج رہے ہیں.. بیسم واپس مڑ کر کچن میں جانے لگا

کیا لائے ہو کچھ آوازیں آرہی ہیں مجھے بھی کھانا ہے.. بستر سے ٹانگیں نیچے لٹکا کر بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے بھوکے انداز میں گویا ہوئی

چوہے مارنے کی دوائی لایا ہوں آجاؤ تم زیادہ ضرورت ہیں.. مصروف سے انداز میں کہتا بڑا سا کانچ کا باؤل لیئے باہر نکلا اور اسے ایل ای ڈی کے سامنے پڑے ٹیبل پر رکھا

نہیں وہ اپنے پاس رکھیں میں تو یہ کھاؤں گی.. دوریہ بھاگنے کے انداز میں چیپس کے باؤل پر حملہ

آور ہوئی

میں نے اس دنیا میں ندیدے اور بھوکے بھی دیکھے ہیں لیکن تم جیت گئی سب سے ہاتھ ملاؤ... کولڈرنک ٹیبل پر رکھ کر اسکی ترسی ہوئی حرکتوں کو دیکھ کر ہاتھ آگے کیا

شکریہ لگتا ہے کچھ دیکھنے کی تیاری کر رہے ہیں آپ.. ہاتھ ملا کر سر کو خم دیا اپنی کارکردگی پر

ہاں تمہیں مسئلہ ہے کوئی چلو بچے اتنی رات تک نہیں جاگتے جا کر سونے کی کوشش کرو ورنہ جن بابا کھالے گا.. بیسم نے ایل ای ڈی آن کر کے مووی لگائی اور اسے بچوں کی طرح ڈرتا واپس مڑا

دیکھنے دیں نامیں بچی نہیں ہوں اسپائے ہوں.. دوریہ نے پہلے منت کی پھر فخریہ انداز میں سر اوپر اٹھایا



بس اچھے بچے تنگ نہیں کرتے اسکے نازک سے بازوں کو پکڑ کر اوپر اٹھایا دور یہ اس وقت ٹخنوں سے اوپر فٹ وائیٹ ٹائٹس پر ہاف سیلیوپاک شرٹ پہنے واقعی بچی لگ رہی تھی

قسم سے تنگ نہیں کروں گی پلیز.. میسم اسے دونوں بازوں سے پکڑ کر اٹھا تو وہ جھولنے لگی ٹانگوں کو ٹیڑا کر رے زمین سے اوپر اٹھایا تو میسم اسے ویسے ہی جھلاتا بستر پر پٹخنے کے انداز میں پھنک کر واپس چلا گیا

بد تمیز بھینسا پتہ نہیں اتنی طاقت کہاں سے آگئی منہ بنا کر بیٹھ کر اسے دیکھ کر منہ بنا کر بڑبڑائی مووی دیکھتا سے بلکل نظر انداز کیئے چیپس کا دانا اٹھا کر منہ میں ڈالتا دور یہ کو ترکیب سو جی



میسم اپنے خیالوں میں مووی پر توجہ مرکوز کیئے بیٹھا تھا چانک رومینٹک سین آگیا جس میں ہیر و ہیر و ن بیڈ پر بیٹھے کسنگ کر رہے تھے میسم دیکھنے لگا جب اسے اپنے ساتھ کسی کے ہونے کا احساس

ہوا

ارے تھوڑا آگے کر لیں نا.. دوریہ نے آنکھوں پر ہاتھ رکھے اسے بغیر یہ سوچے کہ وہ چھپ کر  
یہاں آئی تھی مخاطب کر لیا

تم... بیسم نے جھٹکے سے رخ مور کر اسے دیکھا

تم یہاں کیا کر رہی دفع ہو جاؤ ابھی.. بیسم نے اسے کاٹ دار لہجے میں کہا

دوریہ نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹائے تو سین ابھی چل ہی رہا تھا ہیر و بڑے پیار سے ہیر ون کی برہنہ  
ٹانگوں پر ہونٹ رکھے پیار کر رہا تھا دوریہ نے ڈرتے ہوئے اسے دیکھا ولن بنا اسے چیرتی نظروں  
سے گھور رہا تھا

اٹھونا لائق بے شرم بچی جب کوئی ینگ بوائے فلم دیکھتا ہے اس کے ساتھ نہیں بیٹھتے.... اسے بازو سے کھینچتا واپس بستر تک لایا اور اوپر اٹھا کر واپس لیٹایا

شوون بس آخری سین تک دیکھنے دے دو... دوریہ نے بستر پر آلتی پالتی مار کر بیٹھتے ہوئے کہا

سو جاؤ... دانت پیس کر کہتا واپس آیا ایل ای ڈی بند کر کے کمرے میں چلا گیا اندر سے لاک لگانے کے آواز سے پتہ چلا وہ سونے کی تیاری کر رہا ہے

.. سڑوووو کہیں کا



اگلے دن وہ دوریہ کے جاگنے سے پہلے کی میسج باکس میں میسج ریکارڈ کر کے چلا گیا تھا دوریہ اٹھی تو سب سے پہلے میسج باکس جو کے دیوار کے ساتھ فکس تھا اس سے میسج آن کیا

لاونیه میں ضروری کام سے جا رہا ہوں مشکل ہے آج رات گھر پر آسکوں سو دروازہ بند رکھنا اور فون آن رکھنا انتہائی مجبوری کہ تحت ہی فون کرنا یہ ناہو کہ ہر ایک منٹ بعد فون کرنا شروع کر دو وقت پر سوناور نہ جن سچ مچ بیڈ کے نیچے سے نکل کر کھا جائے گا.. آخر میں آواز کو ڈراؤنا بنا کر اسے سمجھانے کی ناکام کوشش کی

آج مجھے بھی نکلنا چاہئے کام پر ورنہ یہ بھینسا اپنا مشن کملیٹ کر کے مجھے پہلے نکل جائے گا.. بیسم نے بیڈ روم کو لاک نہیں کیا تھا سو کمرے میں واش روم میں گھس کر منہ ہاتھ دھو کر کپڑے بدلے فریش ہو کر دودھ کا گلاس پیسا سامان اٹھایا اپنے پاس موجود چابی سے دروازہ کھول کر نکل گی جانے سے پہلے اچھے سے لاک کر کے گی



بیسم اس وقت سڑک کے کنارے پر پیدل چل رہا تھا ایک ہاتھ سے فون پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا تبھی ایک لٹل سی گاڑی اس کے قریب آ کر رکی گاڑی میں موجود ڈرائیور نے اسے مخاطب کیا

سر پلیز گاڑی میں بیٹھ جائیں.. ڈرائیور اس کے قریب آیا Page | 55

ہیسم نے حیرت سے گاڑی کو دیکھا

ڈرائیور نے اس کے لیئے پچھلا دروازہ کھولا جس میں پہلے سے ایک لڑکی بیٹھی اسہی کی منتظر تھی

نو تھینکس. ہیسم نے دونوں کو اکتا کر دیکھا

پلیز شوون بات تو سنو... لڑکی نے اندر سے اسے پکارا اسے حیرت ہوئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



اسے میرا نام کیسے پتہ.. بیسم نے نظروں سے اس پر سرار لڑکی کو دیکھا

اوکے تم میرا پیچھا کر رہی ہو کل رات سے.. بیسم گاڑی میں بیٹھتے ہوئے گویا ہوا

ہاں میں نے کوشش کی تمہیں بلانے کی مگر تم آئے نہیں کل رات بار میں... لڑکی نے گلاسز کو اتار کر گود میں رکھا

کیوں کر رہی ہو یہ سب؟؟ بیسم نے سامنے سڑک کو دیکھا

تم مجھے جانتے ہو؟ لڑکی نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا

نہیں میں نہیں جانتا تمہیں بغیر مڑے اسے جواب دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

او کے میں اس شہر کے سی ایم کی بیٹی ہوں دیپا، دیپا نے اپنا ہاتھ مصافحہ کرنے کو بڑھایا

او کے میسم نے ہاتھ ملاتے ہوئے اسے دیکھنے کی کوشش بھی نہیں کی

اور تم بتاؤ کون ہو کیا کرتے ہو.. دیپا نے اس کی سنجیدگی دیکھ کر پوچھا

نام پتہ ہے تو یہ بھی پتہ ہو گا کون ہوں.. میسم نے ٹھہرے ہوئے لہجے کا استعمال کیا

نام تو کل بار میں ایک لڑکے نے لیا تھا بس وہیں سے پتہ چلا باقی کچھ نہیں معلوم

میں ایک نیوز پیپر کمپنی میں کام کرتا ہوں شوون برواد نام ہے بس؟ صفائی سے سادہ سا لہجہ اپنا کر بتایا

کیا ہم دوست بن سکتے ہیں دیپانے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا

کیوں مجھ سے دوستی کا مقصد؟ بیسم نے اس کے ہاتھ کاندے سے ہٹاتے ہوئے اسے دیکھا میک اپ سے سے سجا چہرہ گندی رنگت پر براؤن آنکھیں جو بیسم کو بہت فرصت سے دیکھ رہیں تھیں

تم سے دوستی کا مقصد ہا ہا او پلیز مجھے کسی چیز کی ضرورت کوئی کام یا کوئی مقصد ہو گا تو میرے پاپا منٹوں میں کر لیں گے گھبراؤ مت بس اگر تمہیں میری مدد کی ضرورت ہے جا ب وغیرہ کچھ بھی سب ٹھیک کروادیتی ہوں بولو اگر یقین نہیں تو.. دیپادل سے ہنستے ہوئے اس سے فرینک ہونے

لگی

نو تھنکس اب مجھے جانا ہے.. بیسم نے گاڑی روکنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا

کوئی ضرورت نہیں ایک لہجہ تو بنتا ہے ساتھ دیکھانے خاص اشارے سے منع کرتے ہوئے میسم کو

مخاطب کیا

میسم نے ہاتھ بندھی گھڑی پر وقت دیکھا اور پریشانی سے شیشے سے باہر گزرتے مناظر کو دیکھنے لگا



ویپول تم شیور ہو یہ دو ہزار ہی ہیں مجھے تو یہ اس سے بھی زیادہ لگ رہے ہیں اتنے سارے صفحے پورے کیسے کروں گی اس میں تو بہت وقت لگے گا.. دور یہ نے دو بڑی بڑی فائلز کو دیکھ کر پریشانی سے انگلیاں موڑیں

ارے فکر مت کرو ابھی دو اور فائلز رہتی ہیں.. ویپول نے مزاح اڑاتے ہوئے کہا

شکریہ مزاح اڑانے کا اب یہ بتاؤ ممبئی کی بس یاٹرین ٹکٹ اگر لینے ہوں تو آئی ڈینیٹی کارڈ چاہئے ہوگا

؟؟ دوریہ نے منہ بنا کر پوچھا

ہاں لگے گا ٹھا کر کے. ویپول کے ساتھ مزید دو گھنٹے سر کھپانے کے بعد فائلز پکڑے ایک سنسان گلی میں نکلی وہاں سے پیدل چلتے ہوئے ابھی باہر نکلنے ہی والی تھی جب ایک مشکوک آدمی بدھا سا چہرہ مکروہ حرکتیں کرتا وہاں پر سے گزر مگر اتنی معصوم اور خوبصورت لڑکی کو اکیلا دیکھ کر رک گیا

فی... فی... دوریہ کے سامنے کھڑے ہو کر سٹیاں بجانے لگا

ہٹوسا منے سے دوریہ نے جان بوجھ کر آواز میں لرزش ڈالی



اومے ہوئے تجھ سء پہلے بھی کتنی لڑکیوں نے ایسا ہی بولا نہیں مگر سب میرے بیڈ پر پہنچ کر مزے کرتی ہیں تو بھی چل مزے کرواتا ہوں.. پینٹ پر خاص جگہ ہاتھ رکھ کر پیلے پیلے دانت نکال کر ہنسنے لگا

دور یہ بھی مسکرائی جب اس خبیث کے منہ سے خون کا فوارہ چھوٹا سا ٹیلنسر والی گن کو واپس احتیاط سے سامان میں رکھا اور چلنے لگی

ذلیل لوگ مرنے کے لیئے ہی آتے ہیں سامنے.. دور یہ بڑبڑاتی گلی سے نکلی اور مین روڈ پر آگئی شام کے سائے اب چھانے لگے تھے یہاں پر رکشے میں اکیلے سفر کا مطلب عزت کا گروی رکھ دینا

تبھی پیدل ہی ادھر ادھر لوگوں کو دیکھتی چلنے لگی

فلیٹ پہنچی تو اندھیرا مکمل چھا چکا تھا، میسم واقعی نہیں پہنچا تھا، فانا کلنز کو اسٹور روم میں رکھ کر کھانے کو انتظام کرنے لگی

.. فلیٹ کا لینڈ لائن پر فون آیا

ہیلو... دوریہ نے کپ میں کافی پھنٹتے ہوئے کندھے سے فون سنبھالا

سوئی کیونکہ تم چڑیل پتہ ہے اس وقت جن بھوت آتے ہیں بچوں کو کھانے کے لیئے... میسم کا

تپا سا لہجہ

ہاں صحیح کہا آپ نے بچوں کو کھانے آتے ہیں ایڈ آئی ایم 21 ایئر س اولڈ گرل اوکے.. دوریہ نے

کپ کو ٹیبل پر رکھا اور طنز کیا

جھوٹ سفید بھی نہیں کالا جھوٹ اب سونے کی کرو صبح سویرے آؤنگا اور جگاؤں گا... ہیسمنے

لہجے کو نارمل کیا اور فون بند ہو گیا

بڑا آیا ٹھادوں گا آج میں بیڈ کے نیچے سوؤں گی اسے پتہ ہی نہیں چلے گا... چالاک انداز میں

آنکھیں مٹکا کر اپنے بستر کو دیکھا



تھکن سے ٹوٹے بدن سے فلیٹ پہنچا وقت کا پابند تھا سو سویرے ہی پہنچ گیا دروازہ لاک کر کے مڑا  
تو میسج بکس میں ایک میسج پڑا تھا حیرت سے میسج باکس کو دیکھا

یہ کہاں گی صبح صبح آسمانی روح بن کر جو میسج چھوڑا ہے میسج غور سے دیکھا تورات کو ریکارڈ کیا گیا تھا

چلو بعد میں سن لوں گا.. سوچتا ہوا اس کے خالی بستر سے کچھ قدم دور ہوا تھا تبھی کچھ عجیب لگا تو

واپس پلٹا

اس کا تکیہ بھی غائب ہے اور چادر بھی کہیں چوہیا میرے کمرے میں تو مزے نہیں کر رہی.. بیسم

بستر کے قریب کھڑا اونچی آواز میں بڑبڑاتا کمرے میں جانے کا ارادہ کر رہی رہا تھا جب اچانک اس

کے پاؤں پر ایک پر سرار مرناں سا ہاتھ پڑا

اومے... یہ کیا ہے، ہیسیم کی چیخ نکلتے نکلتے رک گی اُس نے نیچے دیکھا تو اس کا نازک سا بے سدا ہاتھ

پلنگ کی حدود سے باہر نکل رہا تھا

یہ آسیب بن کر یہاں کیا کر رہی ہے اگر وقت پر نیچے نادیکھتا تو ہارٹ فیل تو ہو ہی جاتا میرا! چڑیل  
نیچے پڑی ہے.. ہیسیم نے شعلہ بارنگاہوں سے پلنگ کے نیچے پڑی ہستی کو گھورنے کے بعد ہاتھ سے  
پکڑ کر سلو پ کرتا باہر نکالا

کیا ہے سونے دیں نا.. رگڑیاں کھاتی واپس پلنگ کے نیچے گھسنے لگی نشلی براؤن آنکھوں میں گلابی  
پن سا چھلکا



او بہن..... تھو تھو میرا مطلب ہے اوڈا اُن اٹھنے کی کرو صبح کے چھ بج گئے ہیں اور تمہاری سات  
جنموں کی نیندیں ہی نہیں ختم ہو رہی.. بیسم نے جلدی میں ہانیہ کو کہنا والا جملہ اسے کہہ دیا خود کو  
لعنت دیتا واپس اسے جگانے لگا

ایسے تو نہیں اٹھے گی ایک جگ پانی لانا پڑے گا، بیسم خود کلامی کے انداز میں گویا ہوا

جاگ گی ہوں قسم سے بس لیٹی ہوئی ہوں دو منٹ کے لیئے.. دور یہ نے اپنی جان لیوا آنکھوں کو  
پھڑ پھڑا کر کھولنے کی کوشش کی

بس دو منٹ اوکے میں فریش ہو کر آتا ہوں.. بیسم اٹھ کر انگلی سے اسے وارن کرتا کمرے میں

چلا گیا

تبھی دروازے پر دستک ہوئی دوریہ نے دروازے کو کیٹیلی نظروں سے دیکھا

اتنی صبح صبح کس کو اپنے فلیٹ میں چین نہیں. دستک پھر ہونے لگی دوریہ نے دانت پیستی اٹھ کھڑی  
ہوئی

لاونیہ دروازہ کھولو، بیسم نے واش روم سے آواز لگائی

اچھا.. اور کوئی حکم میرے لائق.. اونچی آواز میں اچھا کہہ کر باقی کا جملہ منہ میں کہتی دروازہ کھولا  
سامنے کارٹن کی نفیس سے کام والی ہلکے کریم کلر کی ساڑھی میں ملبوس ماتھے میں بڑی گول سی بندیا  
لگائے ایک نسبتا ڈھیر عمر عورت نمودار ہوئی ہاتھ میں ایک تانبے کی پلٹ پکڑے جس میں مٹھائی  
گیندے کے کھلے پھول اور ایک دھواں نکلتا دیا سا کچھ

نمشکار (ہندوؤں کا ملنے کا طریقہ ہاتھ جوڑ کر) مسکرا کر کہا دوریہ اسے دیکھنے سے فارغ ہوئی

نمشکار اندر آئیں.. دروازے کے آگے سے ہٹ کر اسے اندر بلایا

دھنیں واد (شکریہ) عورت اندر آ کر مہذب انداز میں گویا ہوئی

نی آئی ہو سیٹیا عورت نے آنکھ کے اشارے سے ہاتھ کھولنے کو کہا دوریہ نے جلدی سے ہاتھوں کی  
تھالی بنا کر آگے کئے

مندرگی تھی پہاڑی کے شیو مندر میں پر اتھنا کی تھی وہیں کا ادھور اپاٹ قریب کے رام داس بندر  
میں پوجا کی پر شاد سب کو بانٹ آئی ہوں میری بیٹی نے بتایا نئے لوگ آئے ہیں تو سوچا پر شاد کے  
بہانے آنا جانا ہو جائے گا میرا نام سادھنا ہے اور تمہارا.. سادھنا نے بڑے سبھاؤ سے بات مکمل کی  
تب تک دوریہ زہر مار کر پر شاد حلق سے نیچے اتارنے میں کامیاب ہو چکی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

لاونیہ کون ہے ابھی تک وہیں کھڑی ہو.. دوریہ بیسم کا بتانے ہی لگی تھی جب وہ شرٹ کے کف  
موڑتا کمرے سے باہر نکلا

اوسوری نمشکار آپ؟؟ بیسم نے آس نفیس سی عورت کو کھڑے دیکھا تو اپنی حرکت پر شرمندہ  
ہو گیا

نمشکار بیٹا پر شاد ساد ہنسانے اسے بھی تھوڑا سادے کردھواں دونوں پر باری باری اڑایا

تم دونوں میرا مطلب ہے گرل فرینڈ بوائے فرینڈ.. سادھنا نے دوریہ کے بکھرے حلیے کو دیکھ کر

بے دھڑک پوچھ لیا

ارے نہیں نہیں ایسی بات نہیں ہے ہم پتی پتی ہیں، میسم نے دوریہ کے سرخ ہوتے گالوں کو دیکھا

یہ کیا سہاگن تو کہیں سے نہیں لگ رہی نامانگ میں سندور ہے ناگلے میں منگل سوتر اور ناساڑی

پہنی ہے ہمارا ہاں لڑکیاں شادی کے بعد ایسے نہیں پھرتی سہاگن کاروپ ہوتا ہے نکھار ہوتا ہے

سادھنا نے حیرت سے دیکھا دونوں کو غم سے آواز میں کانپ گئی

نہیں ایسی بات نہیں ہے ابھی سوکراٹھی ہوں تبھی ساڑی منگل سوتر اور سندور غائب ہیں.. دوریہ

نے اپنا دفع کرنے کو ڈٹ گئی



اچھا چلو سیٹیا سدا سکھی سہاگن رہو شادی کو کتنا وقت ہو گیا ہے بچے وچے تو نہیں ہونگے ابھی خود  
چھوٹے لگ رہے ہو دونوں.. سادھنا کی خاص عورتوں والی گفتگو پر، میسم کے بھی پسینے چھوٹنے لگے

نہیں ابھی ایک مہینہ ہوا ہے شادی کو، میسم نے بمشکل جواب دیا

اچھا اچھا تبھی چلو پھر میں چلتی ہوں اب سیٹیا تمہاری باری ہے آنے کی اور ہاں سہاگن بن کر آنے  
ایسے نہیں چلو بھگوان تمہاری گودہری کرے.. سادھنا مسکرا کر دونوں کے سر پر ہاتھ پھیرتی نکل  
کر چلی گئی

میسم کو تو شرم کے مارے بولنا ہی بھول گیا دوریہ کی حالت مرنے جیسی ہو رہی تھی

میرے کو کیواٹھایا نیند سے دروازہ زوردار دھاما کے سے بند کرتی پیر پٹختی کمرے میں جا کر واش  
روم گھس گئی

زیادہ نخرے مت دیکھاؤ ابھی نکلو تو تمہاری زبان کاٹا ہوں.. میسم نے شکر کا سانس لیا مزید اس

عورت کی باتوں کو بڑھاوا نہیں دیا جھوٹ موٹ کا غصہ بنا کر دونوں نے ہینڈل کیا معاملہ



اسے کام پر گئے دوپہر ہو چکی تھی دور یہ اسٹور روم میں بند صفحے پڑھ پڑھ کر تھک چکی تھی ابھی

تک دو سو کاغذ پڑھ کر پانچ دیوار پر ٹیپ سے چپکار کھے تھے کام آسان نہیں تھا مگر کرنا ضروری تھا

میسم کے جانے سے بعد لمبا سا شاو ر لے کر پاکستان سے لائی ساڑھیوں میں سے ایک نکال کر پہنی

منگل سوترا پہنا اور سر کے بیچ میں سندور ڈالا

اب کوئی یہ نہیں کہیے گا سہاگن ہونچے ہیں بڑی آئی اس جنات کے سردار کو خواہ مخواہ میرا سہاگ بنا کر گودہری کر رہی ہے اس سے تو اچھا ہے کسی بچے کی الٹی سے گودہری ہو جائے گرین چٹنی گر کر ہری ہو جائے تو بہ شرم ورم تو دنیا سے اٹھ ہی گئی ہے خود کو شیشے میں دیکھ کر سوچا گلابی سادی سی شیفون کی ساڑھی کے ساتھ سلک کا چھوٹا سا بلاؤز کمر تو آج آزادی مارچ پر تھی

گلابی چمکتی کمر آج دنیا دیکھ رہی تھی پیٹ پر بھی شیفون کا پلو چھپانے کی ناکام کوشش کرتا نظر آیا آگے کا گہرا گلاد عورت دے رہا تھا میسم کی تو آج ہوا نکلنے والی تھی خطرناک حد تک خوبصورت لگ رہی تھی

اسٹور سے باہر جب نکلی تو شام ہونے والی تھی پسینہ موتیوں کی طرح ماتھے کمر پر چمک رہا تھا بالوں کو جوڑے میں قید کرتی اسٹور کو لاک کیا

کاش میں لڑکا ہوتی یہاں جاتی وہاں جاتی پھر گھر آکر آڈر چلاتی مگر شوون کی طرح گھوم پھر تو نہیں  
سکتی گھر اور کام دونوں کو چلانا ہے کچن میں آکر بھوک سے بے حال ہوتے پیٹ کو بھرنے کی تیاری  
کرنے لگی



او کے پھر ادھر مجھے کشن مل جائے گا مگر وہ اس وقت روپوش ہے آسانی سے نہیں ملنے والا، بیسم  
لیپ ٹاپ میں کشن پاٹیا کی تصاویر اور ویڈیوز سیو کر رہا تھا بہت مشکل سے اس بندے کی تصویریں  
ملی تھی یہی تھا جو پاکستان میں غیر قانونی طور پر لوگوں کو بھیجنے کا کام کرتا تھا

دیکھ شوون یہ بندہ بہت خطرناک ہے اس لیئے دھیان سے جانا ایسے ہی مت چلے جانا ہتھیار کے  
بغیر.. ویپول نے فون پر اسے خطرے سے آگاہ کیا

فکر مت کرا بھی تو کچھ کام یہاں کا بھی رہتا ہے۔ بیسم نے بلوٹو تھ کو انگلی سے کان کے اندر کیا

اچھا چل پھر مال آنے تک یہیں رہنا۔ ویپول سے بات کرنے کے بعد وقت دیکھا تو شام ہونے کو  
تھی آسمان سفید اور نیلا ہٹ لی مے پر سکون لگ رہا تھا میسم گرمی میں بغیر پنکھے والی جگہ پر صبح سے  
بیٹھا کیشن پاٹیا کی کھوج کر رہا تھا جس میں آخر کار کامیابی مل ہی گی



کھانا پلیز بہت بھوک لگ رہی ہے.. شوون فلیٹ میں داخل ہوا تو کھانے کی لذیذ خوشبو نے یاد دلایا  
پورا دن پانی پر گزارہ کیا تھا کچن کی طرف بڑھنے سے پہلے اپنے پسینے سے بھرے کپڑوں کو ہلکا سا  
شاور لے کر چنچ کیا

شوون آ جاؤ ابھی تازہ تازہ ٹینڈے پکائے ہیں.. لہجہ کو شیطانی بنا کر اسے آواز دی

ٹینڈے میسم تھوڑی دیر میں منہ بنانا کمرے سے نکلا تو منہ کھل گیا



ان چھوی تازہ گلابی کی طرح کھلی مکمل طور پر برہنہ کمر بلاوز کی ایک دوپٹیاں لپچانے کے لیئے فٹ

ہو کر بندھی ہوئی گلابی ساڑی میں اس کا بدن بھی گلابی سا

چلیں میکرونی بنائی ہے آجائیں تو لگاتی ہوں.. دوریہ نے بنا مڑے کہا

کیا کرو نہیں اسے مت دیکھ پریشان سے نظریں چرانے کی کوشش کرتا نظریں خود باخود اس کی  
طرف مڑ جاتیں سمجھ سے باہر تھی

لاونیہ لگاتا ہے گرمی بہت ہی ہوگی ہے.. پہلا ظن کیا نظروں میں طلب کا عنصر بھی چھلکنے لگا

نہیں تو ابھی اتنی نہیں بنا پینکھے کے بیٹھو تب اگر فیس پاؤڈر لگاؤ تو پینے سے بہہ جاتا ہے.. دور یہ کی

باکمال توجہ

Page | 77

تمہیں پتہ ہے.. میسم ٹھہرے لہجے میں کہتا قدم لیتا اس کے بے حد پاس کھڑا ہوا دور یہ کی کمر ایک  
انگلی کے فاصلے پر تھی

جونچے کم کپڑے پہنتے ہیں ان کی کمر پر جن کاٹ لیتا ہے.. میسم نے اپنی مضبوط ہاتھ اس کا ندھے پر  
رکھے

آپ کو کیا ہو گیا ہے... دور یہ سلیپ اور میسم کے درمیان سے جلدی سے نکلی

وہ والا جن مجھ میں آرہا اس لیئے جلدی سے یہ بھنگن والی ساڑی بدل کر کچھ ڈھنگ کا پہنور نہ میں  
کمرے کی بوٹیاں کھالوں کا میکرونی میں ڈال کر.. بیسم کی آنکھیں خطرے کا الارم دے رہی تھیں

جاؤ اور یاد رکھنا آئندہ ڈریکولا کی طرح خون والی لپ اسٹک بھی مت لگانا بہت ڈراؤنی لگ رہی ہو یہ  
دیکھو ڈر سے میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں... بیسم قدر دور ہو کر اپنے بازو دیکھانے لگا  
جہاں چھوٹی رواں جیسے بال کھڑے تھے

پہنے کو کپڑے نہیں ہیں تو میرے ہی پہن لویہ جو پہنا ہے اس چھپ کم رہا ہے اور... جاؤ بھی.. بیسم  
نے اس کی اداس آنکھوں سے نظریں چرا کر کہا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

آپ بھی کم نہیں ہیں آنکھیں ایسی ہیں جیسے بھینگا اور بالوں کو دیکھو تو طارزن بھی اس سے پیارا ہے  
دل میں سوچتے ہوئے شعلہ بار آنکھوں سے دیکھتی کمرے میں چلی گئی

شکر ہے اس دن کی طرح بد ضائقہ نہیں بنائی میکرونی چچ سے دیگی میں سے ہی لے کر چکھا تو  
چہرے پر مسکراہٹ سی چھاگی

چڑیل آج تو میرے انداز کے شیطان کو نکلنے ہی والی تھی اگر وقت پر نا بھجتا تو یقیناً میرے ہاتھوں  
نہیں بچتی باؤل میں میکرونی ڈال کر کمرے کی طرف دیکھا وہ بد ستور واش روم میں بند تھی

اب ٹھیک ہے یا یہ بھی نہیں.. کمرے میں سے ہی اونچی آواز میں کہتی نکلی شاٹ اور نج رشمی فراک  
جو پتکھے کی ہوا سے لہر کی طرح اڑ رہا تھا ٹخنوں سے اوپر بلیک ٹائٹس بہت پیاری لگ رہی تھی  
شہزادیوں کی طرح

ہاں اب زر انسان لگ رہی ہو، میسم بڑا سا چیچ بھر کر منہ میں ڈالتا سے دیکھنے لگا سندور کیو ہٹا لیا کسی نے دیکھا تو پھر اس عورت کی طرح درگت بنے گی.. اس کی خالی مانگ دیکھ کر اپنا باؤل خالی کرتا

مخاطب ہوا

نہیں بس کہیں جانا ہوا تب لگالوں گی بڑی تنگی ہوتی ہے.. بوریت بھرے انداز میں کہتی کمرے سے باہر آئی

شٹ اپ آئی ایم سینئر مس ایکس وائے زیڈ سومیرا حکم چلے گا اسکی حد سے بڑھتی بد تمیزی پر میسم کا انداز روکھا ہوا

سوری اب ایسا نہیں ہوگا.. اس کے بدلتے انداز پر دوریہ نے گھبرا کر دیکھا



اس نفسیاتی شخص کی سمجھ نہیں آتی مجھے پل میں نیچی بنا دیتا ہی پل میں بڑھیا کرنا کیا چاہ رہا ہے.. اسے  
دیکھ کر سوچنے لگے

تبھی کمرے میں پڑا میسم کا موبائل بجنے لگا

لاونیہ جاؤ لے کر آؤ فون میرا.. میسم اسٹور کے ساتھ بنی گیلری میں بیٹھتے ہوئے بولا

نو کر ہی بنا دیا ہے سالے نے بڑا آیفون لاؤ.. دوریہ نے منہ کو میسم کے انداز میں بنا کر کہا

لکھتا تھا تصویر لاک کی وجہ mishi اوہویہ مشی کون ہے.. دوریہ نے بتتا فون اٹھا تو انگلش میں  
سے دھندلی تھی مگر دوریہ نے دھند میں ہی اس کی خوبصورت زلفوں کو دیکھا

جلدی لاؤ کیا کر رہی ہو.. باہر سے جھنجلائی آواز آئی

لا رہی ہوں.. تیز قدموں سے باہر آتے پوئے گویا کوئی Page | 82

ہاں ہیلو فون کان سے لگا کر کہا

میرا جانو کیا کر رہا ہے.. مشال کی نرم سی آواز

کچھ نہیں ابھی کھانا کھایا ہے.. میسم دور یہ کو دیکھا

اچھا آج پہلے کسی لو بعد میں بات کرو مشال کی ضدی سے آواز سماعت سے ٹکرائی

اچھا ایک منٹ.. بیسم نے موبائل پر ہاتھ رکھ کر دوری کو دیکھا

چلو جاؤ یہاں سے اچھی بچی کیا کر رہی ہو.. سرگوشی میں گھورتے ہوئے کہا

جار ہی ہو ٹینشن مت لیں.. دوریہ نے شرمندہ ہو کر کہا

مجھے بڑا شوق ہے موصوف کی رومینٹک باتیں سننے کا اسٹور روم میں گھس کر لاک کرتے ہوئے

بڑ بڑائی

تم کیونہیں سمجھ رہی پہلے کسی لو پھر یہ کرو یونو ڈیٹ میں اس ٹائپ کا لڑکا نہیں ہوں ناٹین ایجز کی طرح باؤلا ہوں میں ایک پریکٹکل شخص ہو چار لوگوں میں اٹھنا بیٹھنا ہے اچانک فون کر کے کسی

لے لو جانویہ کرو وہ کرو.. بیسم نے دوریہ اسٹور میں جاتا دیکھ کر مشال کی کلاس لی

منگیتتر ہو میرے اتنا تو حق بنتا ہے اب پیار بھی نہیں کروں.. مشال کے لہجے کی اداسی بتا رہی تھی  
اسے بیسم کی باتیں پسند نہیں آئیں

کرو جو کرنا ہے مگر فون پر نہیں اوکے.. بیسم سمجھانے کے بات اب نارمل گفتگو کرنے لگے تبھی  
اسٹور کا دروازہ دھماکے کی آواز سے کھلا

اوہو اپنے بال کھینچتی اسٹور لاک کرتی دوریہ باہر نکلی سانس پھولا ہوا تھا

بیسم ہڑبڑا کر اسکی جانب مڑا

کاندھے پر پرس ڈالے بھاگنے کے انداز میں بیڈ پر سے اپنا بلوٹو تھ اٹھانے لگی چہرہ پسینے سے تر تھا

پریشانی کی خطرناک اثرات اس کے چہرے پر عیاں تھے

بعد میں بات کرتا ہوں.. فون جلدی سے بند کرتا اس کی جانب آیا

کیا ہوا سب خیر ہے.. ہیسیم نے بازو پکڑ کر اسے سامنے کیا

اسکیوزمی.. پرس زپ بند کر کے بجلی کی رفتار سے فلیٹ سے نکلی ہیسیم حیرت زدہ نظروں سے اس کو دیکھتا رہ گیا



میں بس پہنچ رہی ہوں پلیز تم نکنا مت بس پانچ منٹ... دوریہ نے فلیٹ کے بچوں میں سے ایک سے سائیکل لی اور سبک رفتاری سے چلاتی گی



ویپول کی ساتھی ورمالانے اسلام قبول کر لیا تھا اپنے کلاس فیلو علی کی محبت میں دونوں نے بھاگ کر شادی بھی کر لی تھی آج صبح اب ورمالاجو کہ مریم علی بن چکی تھی اس کے باپ بھائی سے بچ کر ویپول کے پاس آئی تھی ویپول نے دوریہ کو اون لائن دیکھ کر مدد کا میسج کر ڈالا

سینے سے تر ہوتی آخر کار ویپول کے چھوٹے سے گھر میں پہنچی دروازہ کھلا ہوا تھا سیدھا اندر پہنچ گئی

کتے وہ یہیں آئی ہے نکال اسے اس نکلی ہوئی آنکھوں کے ڈورے والا شخص اس کے پیٹ میں لائیں مار رہا تھا ویپول زمین پر خون میں لت پت پڑا ان کے آگے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگ رہا تھا

یہ سب یہاں کیا چل رہا ہے.. دوریہ نے بھاری آواز میں پھنکار کر کہا

اوائے تو کون ہے اور تیرا کیا کام ہے نکل... مریم کے بڑے بھائی نے خون رنگ آنکھوں سے اسے

دیکھا چلا کر کہا

چھوڑا سے.. دوریہ نے دھکا دیا وہ ابھی اتنی زور کا کہ مریم کا باپ لڑکھاتا ہوا زمین پر گرا

کتیا تیری ہمت کیسے ہوئی.. مریم کا بھائی آگے بڑھا اور پوری جان سے دوریہ پر حملہ آور ہوا مگر

دوریہ کی نازک سی لات خفیہ حصہ پر لگی اور وہ درد سے بلبلا تازمین پر ڈھ گیا

تم دونوں اگر شرافت سے جاتے ہو یہاں سے تو پلیز دروازہ رہا ورنہ مجھے سبق سکھانا بھی آتا

ہے.. غصے سے سرخ ہوتی آنکھوں سے دیکھا



میسم بہت مشکل سے اس کا پیچھا کرنے لگا چونکہ وہ جنونی کیفیت میں تھی رفتار حد سے بڑھ کر تھی اس کی موبائل میں ٹرانس میٹر لگا تھا مگر اس وقت اسے ٹریس کرنے کی جگہ وہ اس کے بنے راستے پر سبک رفتاری سے چلنے لگا

پتہ نہیں کون سی مصیبت میں پھنس گی ہے.. بھاگتے ہوئے سانس پھولنے لگا

بتاتی بھی تو نہیں ہے بس چھپ کر اسٹور میں بیٹھی رہی ہے بات بھی نہیں مانتی اب تو اس سے بات بھی نہیں کروں گا جو کرنا ہے کرے.. آخر رستہ کم ہو اوہ منزل تک پہنچا اس پر غصہ آ رہا تھا

تھوڑا مزید چلنے کے بعد اسے خود اندازہ ہو گیا کہاں جانا ہے

ویپول کے گھریہ کیا کر رہی ہے... میسم نے حیرت سے کھلے دروازے کو دیکھا



تو ہے کون یہ ہماری بیٹی کا مسئلہ ہے تمہیں بیچ میں پڑنے کی جرورت نہیں ہے.. بڑھی عمر کے شخص نے پھنکار کر کہتے ہوئے کھڑے ہونے کی کوشش کی تبھی دوریہ کی لات اس کے سینے میں پڑی وہ واپس ڈھیر ہو گیا

میں نے زبان چلانے کا نہیں بولا یہ پوچھا ہے بچی کو اس کی مرضی سے رہنے دو گے یا اپنی مرضی تھو پو گے.. دوریہ کی شعلہ بار نظریں دونوں کی حرکتوں کو نوٹ کر رہی تھی

دیکھ لڑکی میں نالماز کر رہا تھا تیرا مگر شاید تجھے عزت اس نہیں جو ان لڑکا اس کے مد مقابل کھڑا ہو کر اسے چیلنج کرنے لگا

تم لوگوں کو پتہ ہے مجھے ایسے لوگ بڑے اچھے لگتے ہیں دوریہ نے بچوں کی طرح اس کا گال  
تھتھپایا لڑکا مزید پاس ہو گیا چل پھر کمرے میں.. اسکی معصوم خوبصورتی دیکھ کر لڑکا غصہ بھول کر  
گندے اردے کرنے لگا

کمرے میں کیوں یہیں کریں نا.. دوریہ کی آنکھوں کی چمک لڑکے کی باچھیں کھل گئی

جس ہاتھ سے اس کا گال تھتھپا رہی تھی اسی سے اتنی زور کی چمٹ لگائی گال پر انگلیوں کا نشان  
پیوست ہو گیا

یہ کیا کیا لڑکے نے آگ سے دہکتے گال پر ہاتھ رکھ کر ڈر کر اسے دیکھا



اوپس سوری تم کیا سمجھ رہے تھے کہیں تم غلط تو نہیں سمجھ گئے.. ایک ہاتھ سے اسے دھکادے  
کر زمین پر گرایا باپ یہ منظر سہمی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا

کہاں سے شروع کروں.. ہونٹ پر انگلی رکھ کر اسے کے خوف زدہ وجود کو دیکھنے لگی پھر یکایک اس  
کے پیٹ میں لات ماری اس کے لات کے زور سے منہ سے خون نکلنے لگا

چھوڑ دو میرے بیٹے کو لڑکی میں ہاتھ جوڑتا ہوں.. باپ کی ٹون چلیج ہوگی

لاونیہ یہ کیا کر رہی ہو.. بیسم نے حیرت سے پھٹی آنکھوں سے اس کی کاروائی دیکھی لڑکے کے منہ  
سے خون جاری ہو چکا تھا پرو فیشنل لات کھا کر سکون سا میسر ہو گیا تھا

کچھ نہیں آپ یہاں کیا کر رہے ہیں... الجھن آمیز لہجے میں کہتی زمین پر پڑے لڑکے کو ٹھوکر مار کر

کمرے کی جانب بڑھی

میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں، بیسم نے تپتے لہجے میں کہتے ہوئے اس بازو سے پکڑ کر روکا

مگر میں جواب نہیں دے رہی... آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتی بازو چھڑا کر اندر کمرے میں چلی

گی بیسم سن گن ساکھڑا اس کے رویے کو سوچنے لگا

OK if you don't listen my order then I don't talk

with you it is your own business

اچھا پھر ٹھیک ہے اگر تم میرا حکم مان نہیں رہی تو میں تم سے بات ہی نہیں کرتا یہ تمہارا اپنا مسئلہ

ہے بیسم نے قطعی لہجے میں کمرے کے دروازے سے نظر آتی دوریہ کو باور کروایا

Thanks for Leaving me independent Page | 93

شکریہ مجھے آزاد چھوڑنے کے لیئے دوریہ نے بغیر مڑے جواب دیا

بیسم وہیں کھڑا رہا.. چڑیل تمہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا بڑے بول تو بول دیئے مگر مجھے چھوٹے

پیکٹ تمہاری فکر ہے.. دل میں سوچتا ویپول کے پاس آیا

ذیادہ کھالی لگتا ہے.. جھک کر ویپول کی کان میں سرگوشی کی

نہیں یار ایکٹنگ کر رہا ہوں مار کم پڑے.. ویپول نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

بن مت اب پٹ کر بھی مان نہیں رہا.. بیسم نے اس کے چہرے پر لگے زخم کو انگلی سے دبایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آئی... ظالم ایسے تو نا کر.. ویپول کی دہائی نے میسم کو مسکرانے پر مجبور کر دیا

Page | 94

مریم اب تمہیں کوئی خطرہ نہیں علی کو فون کرو وہ آکر تمہیں لے جائے تمہیں جب مدد کی  
ضرورت ہو مجھے بلا لینا.. اندر کمرے میں دوریہ مریم کو ہمت دے رہی تھی اس کے آنسو صاف  
کرتے ہوئے کہا



واپسی کا سفر خاموشی سے کٹافلیٹ پہنچ کر، میسم ناراض سا سیدھا روک روم میں بند ہو گیا دوریہ اس  
کی پشت دیکھتی رہ گئی

جنگلی کہیں کانراض تھا تو واپس کیوں نہیں آیا ویپول کو ڈاکٹر کے پاس لے جانے کا بہانہ بنا کر میری نگرانی دے رہا تھا۔ دور یہ کو بہت دکھ ہو رہا تھا اسے میسم سے ایسے برتاؤ نہیں کرنا چاہئے تھا وہ تب سے اسے نظر انداز بھی کرنے لگا تھا

وہ خود بھی اسٹور روم جانے کا سوچ رہی تھی مگر اس وقت کام کا بلکل کوئی موڈ نہیں بن پارہا تھا منہ ہاتھ دھو کر فریش ہوئی بیگ سے ہلکے رنگ کی لپ اسٹک نکال کر لگائی بال سیٹ کی مئے منگل سوتر پہن کر مانگ میں سندور ڈالا

چلو سادھنا آئی کے فلیٹ چائے پی کر آتی ہوں۔ میج باکس میں میج ریکارڈ کرنے کے بعد فلیٹ کو باہر سے لاک کر کے نکل گئی



رات کی سیاہی نے میسم کو ہوش دلایا کیشن پاٹیاکانیٹ ورک گوا اور چینی میں کام کرتا تھا باقی چھوٹے نمائندے پورے انڈیا کے ٹیریرس کو پاکستان میں فساد پھیلانے کو بھیجتے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



کے (Raw) ابھی تک میسم کشن پاٹیا کی تفصیلات چھان رہا تھا کشن کے ذریعے اسے اصل را کا ایک JpJ. ایجنٹ تک رسائی مل سکتی تھی مگر کشن کوئی عام غنڈا بدماش نہیں بلکہ بے پی بے اہم مگر پوشدہ رکن تھا

میسم کے لیئے چیپنج تھا پہلے کی مشن میں اکیلا ہی ہوتا تھا تبھی کام جلدی ختم ہو جاتا کبھی چھے مہینے میں کام ہو جاتا بھی چار تک اس بار تو شروعات ہی کڑی تھی دشمن ہمارے گھر میں گھسنے کی کوشش کرتا ہے اسے روکنا تب مشکل ہوتا ہے جب گھر کا کوئی ملوث ہو

ہیلو مجھے چینی کے اون لائن ٹکٹ لینا ہے پلیز.. موبائل کان سے لگا کر کاغذ پر کچھ لکھنے لگا

یس سر مل جائیں گی مگر تھوڑا لیٹ ملیں گی اوپ واس کے دن ہیں تبھی شاٹ ہیں سیٹس پرسوں  
کی لاسٹ ٹکٹ ہے رات کی پرو فیشنل آواز میں لڑکی نے جواب دیا

نہیں کل تک کی چاہئے یہ تو دیر ہو جائے گی؟؟

.. سوری سر بس یہی باقی ہے پہلے سے ہی بک ہیں

او کے ٹھیک ہے مگر مجھے ار جینٹ جانا تھا؟! پریشانی کے ساتھ ہیسم نے کہا

اب نہیں ہو سکتا سر سیٹ کنفرم کروں؟؟ لہجے میں اکڑ

او کے کر دیں.. ہیسم نے پیشانی مسلتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کارڈ نمبر لکھوادیں.... لڑکی نے ضروری باتیں پوچھنے کے بعد ٹکٹ کنفرم کر دی

Page | 98

شکریہ.. بیسم نے موبائل بند کر کے رکھا



رات کھانا سادھنا نے دور یہ کوز بردستی کھلا کر بھیجھا وہ نانا کرتی رہی مگر سادھنا نے خود اس کے

لیئے کھانا بنایا جب وہ واپس آئی تو بیسم کمرے میں سونے جا چکا تھا

ابھی تک منہ پھلایا ہوا ہے.. دیکھو سو گیا کہ نہیں. جھانکنے کی کوشش کی مگر ناکام وہ دروازہ لاک کر

کے پردہ گرا کر سویا تھا شاید

چلو بھی اس نے تو جاگنا نہیں میں تو سو جاؤں.. اپنے بستر پر ڈھیر ہونے کے انداز میں لیٹی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اب اتنا بھی بڑا قصور نہیں جب میں اس سے نہیں پوچھتی تو وہ کیوں پوچھتا ہے.. منہ بنا کر سیدھے  
لیٹ گی

میری زندگی بھی کتنی ترسی ہوئی ہے ایک ایک پائی کے لیئے میں نے لوگوں کے بچے بھی  
سنجھالے ہیں آج بھی خالی ہاتھ ہوں کبھی ایسے خالی ہاتھ دنیا سے چلی جاؤں گی کیا پتا کب کہاں؟؟  
چھت کو دیکھ کر انجانے میں اونچی آواز میں بڑبڑانے لگی

اوپلیزاب دکھی آتما بننے کی ضرورت نہیں ہے یہ بتاؤ کہاں گی تھی.. بیسم پتہ نہیں کب کمرے سے  
نکل کر اسے دیکھنے آیا تھا، بیسم کی اچانک آواز پر دوریہ نے جلدی سے آنکھیں بند کر لیں

امی ہاں میں ٹھیک ہوں.. دوریہ نے بند آنکھوں سے کہا ایسا جیسے میں نیند میں بول رہی ہوں

لاونیہ... بیسم نے آنکھیں مل کر اسے دیکھا Page | 100

نہیں یہ سوٹ اچھا نہیں ہے نیا لے کر آؤ گی.. دوریہ کی زبردست ایکٹنگ پر بیسم کا من اسے آسکر دینے کا کر رہا تھا

نالائق کہیں کی.. بڑ بڑا کر اسے لعنت دے کر چلا گیا

شکر.. سکون کا سانس لیا یہ بندہ آدھی رات کو بھی اسپائے ڈیوٹی دے رہا ہوتا ہے اب سے منہ پر ٹیپ لگا کر پھروں گی کیا پتا بنا ہڈی کے زبان کب پھسل جائے.. دوریہ نے منہ تک چادر تان کر چھپ کر اسے دیکھا جو کچن میں کھڑا دھیمی سیٹی بجاتا کچھ کر رہا تھا





دور یہ صبح صبح کہیں غائب ہوگی تھی، میسم اٹھا تو میسج باکس میں دو میسج تھے ایک کل رات کا دوسرا صبح  
کا تھا میسج آن کیا

میں سادھنا آئی کے گھر جا رہی ہوں پہلا میسج ختم ہوا دوسرا شروع ہوا

میں شام کو واپس آؤں گی... بس میسج ختم، میسم نے گھڑی پر وقت دیکھا تو صبح کی پانچ بج رہے تھے

کہاں جاسکتی ہے.. اپنا فون آن کر کے لوکیشن دیکھی تو شہر کے اندر ہی موجود تھی

چلو دیکھتا ہوں کب تک آتی ہے.. لوکیشن کارڈ ڈاٹ دیکھتا کپڑے بدلنے لگا ایک سگریٹ جلا کر

کش لیا اور دھواں ناک کے ذریعے باہر نکالا

فائل اور لیپ ٹاپ اٹھا کر بیگ میں رکھا اور فلیٹ کولاک کر کے بلڈنگ سے باہر نکلا بچے کھیل رہے تھے کچھ بچوں کی مائیں بھی اس کھلے سے لان میں بیٹھی نگرانی دینے کے ساتھ خوش گپیاں کر رہی تھیں صبح کا حسین وقت بچے ایکٹو لگ رہے تھے

ہیسم کے راستے میں بھی کھیلتا بچہ آیا جیسے ہیسم نے پیار کے آگے بڑھ گیا



صوفیہ مرزا خان نام ہے لڑکی کا.. نوٹ پیڈ پر چلتا پین کبھی رکتا تو کبھی تیزی سے لکھنے لگتا

پیدائش دہلی میں ہوئی ہے اور مرنے کا کہاں ارادہ ہے.. مسکرا کر اس کی گول گپاسی تصویر کو دیکھا

یار مزاح کر رہی ہوں چوری کرنی ہے تمہاری عظیم محنت وہ کیا ہے نا انڈین بڑے چور ہوتے ہیں مجھے بھی یہاں کا پانی لگ گیا ہے تم لوگ جو ہمارے پروجیکٹ چراتے ہو ہمیں بھی خدمت کا موقع دو.. دوریہ اسکرین پر چمکتی اس کی تصویر سے مخاطب تھی

I swear if you in Pakistan  
army part then you are heroin  
تم مسلم ہو تمہاری یہاں ویلو نہیں ہے مگر

پاکستان میں تم سے زیادہ ٹیلیٹ ہے مگر ہم پر قرضہ بڑا چڑھ گیا ہے پچھلے کرپٹ حکمرانوں کی وجہ سے اب بچارہ عمران اکیلا کیا کیا کرے.. دوریہ نے دکھی انداز میں لیپ ٹاپ بند کیا شام کے سائے لہروں کی صورت چھا چکے تھے مگر پورا دن صرف صوفیہ مرزا کی انوسٹیگیشن کی وجہ سے تھکن سی ہو گی تھی

پرس میں کچھ پیسے پڑے تھے جو وہ گھر سے لائی تھی ایئر پورٹ پر کرنسی تبدیل کرنے کے بعد اور کم ہوگئے تھے پاکستانی روپیہ کمزور ہے تھوڑا

اب گھر جاؤں گی تو وہ خود بھوک سے مر رہا ہوگا اس سے اچھا ہے کہیں باہر سے ہی کھالوں.. پرس کندھے پر لٹکاتے ہوئے سوچنے لگی



ہیسم کی سرمی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی لیپ ٹاپ کی مضر روشنی لگنے کے باعث سر میں بھی درد کی ٹسیں اٹھنے لگی وقت دیکھا تو کام کرتے پتہ ہی نہیں چلا شام ہونے کو آئی

سینے میں جلن کیوہورہی ہے.. ہیسم نے بیگ کی زپ بند کی اور ایک ہاتھ سے سینے کو مسلنے لگا

انف.. ایسا لگ رہا ہے آگ لگ گئی ہے شرٹ کے اوپر کے بٹن کھول کر پھونکیں مارنے لگا

لگتا ہے اب گھر جا کر ٹھنڈا سا شاور لینا چاہئے.. بیسم اس وقت ایک سرکاری آفسر کی اسٹڈی روم  
میں چپکے سے گھس کر انفارمیشن لے رہا تھا آج پورا دن یہیں گزرا تھا

اب دیوار پھلا گئے کوہوا ہی تھا لوہے کی لمبی سی تار سینے میں گھس گئی سدا شکر زیادہ اندر نہیں گی مگر  
اس جگہ سے شرٹ پھٹ چکی تھی خون بلیو شرٹ پر کالا داغ بننے لگا ایک اور تکلیف سمیت وہ فلیٹ  
کے لیئے نکلا

قسمت ہی خراب ہے آج پتہ نہیں لاؤنیہ نے کھانے کو کچھ رکھا ہو گا کہ نہیں کہہ تو رہی تھی شام کو  
آؤگی... چوٹ پر ہاتھ رکھے مین روڈ تک آیا



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



دور یہ چھوٹے سے ڈھابے سے کھانا کھانے کے بعد مٹر گشت کرنے میں مصروف تھی

دور سے ایک چمکی کارنے کی ہیڈ لائٹس نے متوجہ کیا خاص بات یہ تھی کار میں موجود لڑکی کو پہلے بھی کہیں دیکھ چکی تھی

یہ کون ہے ایسا لگتا ہے اسے کہیں دیکھا ہے مگر کہاں ہم یاد کیوں نہیں آ رہا شاید ہاں ہاں یاد آیا یہ تو نیٹ پر دیکھا تھا سی ایم اوف کلکتہ کی بیٹی ہے مگر یہ یہاں وہ بھی بغیر سکیورٹی کے... دور یہ نے سوچتے ہوئی سینے پر ہاتھ رکھا درد کی سرد لہر تھی جو اچانک آ کر پورے وجود کو لپٹ کر چھوڑ گئی

فلیٹ جانا چاہئے دیر ہو چکی ہے پہلے ہی.. بندوق کو پرس میں ہاتھ سے ٹول کر تسلی کی



بلڈنگ پہنچی تو وہی لڑکی کی کار سے کھڑی نظر آئی وہ اس میں بیٹھی ملازم سے کچھ کہہ رہی تھی  
دور یہ اگنور کرتی لفٹ کے ذریعے فلیٹ پہنچی

فلیٹ روشن تھا مطلب وہ آچکا تھا

دبے پاؤں اندر آئی اور پرس کو بیڈ کی نیچے رکھا

آہ.. آہ.. ہیسیم کے کمرے سے ہلکی کراہوں کی آواز آرہی تھی

یہ کیا ہوا.. اتنا خون بہہ رہا ہے.. دور یہ پوچھتی اندر آئی تو وہ o my god ... شوون کیا ہوا تم

شرٹ اتارنے کی کوشش کر رہا تھا زخم پر لگا خون شرٹ سے چپک گیا تھا تبھی تکلیف دے رہا تھا

تم جاؤ میں خود کر لوں گا شکریہ... بیسم نے اس کے بڑھتے ہاتھ کو جھٹک کر رخ موڑا

شوون پلیز کھا نہیں جاؤں گی تمہارا پیٹ ادھر دیکھاؤ تو نثرٹ سے پکڑ کر موڑنے کی کوشش کرنے

لگی

آو پلیز چھوڑو.. آنکھیں میچ کر درد سہنے کی کوشش کرتا ڈھیلا پڑ گیا

بیٹھو ادھر میں پانی لاتی ہو اس سے نرم کر کے اس چپکی ہوئی نثرٹ کو ہٹاتے ہیں اوکے.. دور یہ نے

نرمی سے بیسم کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تو بیسم سر اثبات میں ہلانے لگا

دور یہ پانی لائی روی اس میں ڈبو کر ملائم انداز میں اس کے بہت قریب ہو کر بیٹھی اس کا زخم صاف

کرنے لگی

کیسے لگی.. دوریہ نے شرٹ آخری بٹن کھولا تو اس کی انگلیاں میسم کے ایبز سے مس ہوگی، میسم نے

جھر جھری لی

پتہ نہیں.. میسم جواب دینے کے موڈ میں نہیں تھا

یہ نرم ہو چکا ہے مگر تھوڑا درد کرے گا برداشت کرنا.. دوریہ نے اس کے بنا چوٹ والے سائڈ کے

کاندھے پر سیدھا ہاتھ رکھ کر سر کا یا تو شرٹ ہاتھ کے ساتھ سرک کر نیچے ہوگی دوریہ ساتھ ساتھ

اس کے تاثرات بھی دیکھ رہی تھی

اب بھلے آنکھیں بند کر لیں مشکل مرحلہ آگیا ہے.. دوریہ نے اسے ڈرانے کی کوشش کرتے

ہوئے چوٹ والے حصے کے کاندھے پر سیدھا ہاتھ رکھا اور اب کی بار احتیاط سے سرکانے لگی ایک

ایک بدستور اس کے اٹے کاندھے پر تھا دوسرے سے شرٹ زخم سے نیچے ہونے لگی تو آنکھیں بند کرنے لگا تبھی وہ بے حد قریب بیٹھی نشلی آنکھوں میں ڈوب گیا

لمحوں کا فسوں تھا یاد رکھو کی شدت دل اسے سینے سے لگانے کو مچلنے لگا دور یہ بھی جکڑگی اس کی سرمی تکلیف سے سرخ ہوتی آنکھوں کے سحر میں

بے اختیار دونوں مزید پاس ہوئے روشنیاں ان پر فوکس ہوگی سانسوں کی دلفریب مہک چہرے پر سجنے لگی لمحوں کی قید اب مزید گہری ہونے کو تھی ہونٹ جڑنے کو تھمے صبر کا پیمانہ لبریز ہونے لگا

آگ بھڑکنے لگی، بیسم نے دور یہ کے کاندھوں پر موجود ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا دور یہ کی براؤن آنکھوں کا نشہ بھلنے لگا



ٹین ٹونگ... سحر ٹوٹا تلسمی ہالہ بکھر گیا اندھیرا چھا گیا دوریہ بے تاثر چہرہ لیئے کھڑی ہوئی

میں دیکھتی ہوں آپ آرام کرو کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو بتانا.. دوریہ کے اجنبی آنکھوں میں  
صرف انسانی ہمدردی کا تاثر رہ گیا باقی سب ہوا میں تحلیل ہو چکا تھا

بچارہ بغیر تیاں کرنے کے آسرے میں بیٹھا ہوا تھا... دوریہ نے دل میں سوچ کر شکر ادا کیا وقت  
دستک ہوگی

منخوس کہیں کی اتنا پاس آ کر پگلا ہی چھوڑا تھا آج اللہ نے بچایا قسم سے ورنہ کسر نہیں چھوڑی تھی  
میرے ترے نکالنے کی.. بیسم ابھی بھی اس کے سحر میں گرفتار تھا مگر سنبھل چکا تھا



کون.. دوریہ نے دروازہ کھولنے سے پہلے پوچھا مگر جواب سننے بغیر ہی دروازہ کھول دیا

نمستے.. ایک آدمی ہاتھوں میں تازہ خوشبودار گلہستانہ اور دوسرے میں کچھ شاپر پکڑے دور یہ کی

طرف بڑھاتے ہوئے بولا

نمستے یہ کس لیئے.. دور یہ نے نا سمجھی سے گلہستانہ اور شاپر کو دیکھا

یہ میڈم دیپانے شوون صاحب کے لیئے بھجوائے ہیں اور یہ کارڈ ہے ان کا شوون صاحب سے  
کہتے گادیپا میڈم کو کال کریں اس نمبر پر آدمی نے کارڈ بھی اسے پکڑوا کر ہاتھ جوڑ کر اجازت طلب  
نظروں سے دیکھنے لگا

.. دور یہ نے بھی مشکل سے ہاتھ جوڑ کر اجازت دی

آگے مجت نامے جناب کے اتنی سی چوٹ پر اتنا سب واہ بھی ایک ہم ہیں چوٹ لگتے ہے اوپر سے بیستی بھی ہو جاتی ہے.. دور یہ نے کارڈ اور گدستہ ٹیبل پر رکھے شاپر میں کچھ کھانے کو تھا تبھی فریج میں رکھ کر لائٹ اوف کر کے بستر پر آکر بیٹھ گئی

اوہو میں نے دو اتو دی ہی نہیں لگانے کو اب بیٹھا دل ہی دل میں بددعا میں نکال رہا ہو گا چلو میں بلا سے جو کارڈ پھول بھیج سکتا ہے وہ آکر دوادواروں بھی کر سکتا ہے مجھے کیا اپنے سر مصیبت لینی ویسے بھی دیکھ تو ایسے رہا تھا جیسے میں نے اسکی چوری کر لی ہو.. سوچتے ہوئے کروٹ پر لیٹی

تبھی گھنی مسنی آئی تھی لاش پیش گاڑی میں شوون میں ایسی کون سی خوبی ہے جو وہ اس کے پیچھے پڑ گئی ہے.. سو خیال و سو سے انسان رات کو سوچتا ہے مگر صبح سب بھول بھا لکرا اپنے مطلوبہ کاموں کو شروع کر دیتا ہے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دور یہ خوابوں میں جھولے جھول رہی تھی وہ ہوا میں جاتی اور پھر لہراتی ہوئی واپس آ جاتی ہر بار اوپر  
جانے پر ایک کروٹ لیتی

بیسم کو چائے کی طلب ہو رہی تھی وہ باہر آیا تو دوریہ کو بستر پر ہلتا ڈھلتا دیکھ کر رک گیا

اسے کیا ہو گیا ہے ناگن ڈانس کیوں کر رہی ہے بستر پر بیسم تو نہیں جانتا تھا وہ خوابوں میں جھولے  
کھا رہی ہے ایک کروٹ مزید اسے مہنگی پڑ سکتی تھی

ایک بار پھر وہ ہوا میں اڑی اور بستر سے دھڑام نیچے بیسم کا بے اختیار قہقہہ بلند ہوا وہ اپنی ہنسی کنٹرول  
نہیں کر پایا اتنی ہنسی آئی کہ پیٹ پر بل پڑنے لگے

اوی امی میرا سر... کیا ہو گیا زلزلہ تو نہیں آ گیا کہیں.. دوریہ بچوں کی طرح بلبلائی سر پکڑ کر بیٹھ گئی

یہ ہنس کون رہا ہے اتنا زور سے چلائی ہیسیم کی رکتی ہنسی مزید تیز ہوگی ہیسیم چھپ کر کچن میں گھس گیا

براہو ابے چاری کے ساتھ ناریل جیسا سر پھوٹ گیا.. منہ پر ہاتھ رکھ کر چوری چھپے اسے دیکھنے لگا

زمین پر ٹانگیں لمبی کر کے بیٹھی بستر کولاتیں مار رہی تھی

تجھ پر نہیں سوؤں گی آسندہ گندا تھو تھو بیڈ کولاتیں مار رہی تھی تبھی دروازے کی گھنٹی بجی

لاونیا اٹھو دروازہ کھولو.. ہیسیم نے آواز لگائی



اچھا... منہ بنا کر سر کھجاتی اٹھی دروازہ کھولا

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی میں تو سمجھی نکل چکی ہوگی مگر تم تو تیار ہی نہیں ہوئی جلدی کرو پوجا کا  
وقت نکل جائے گا یاد ہے آج اوپ واس ہے سادھنا نے اسکے بگڑے حلے کو دیکھا

اوہو تم تو بھول ہی گئی اس پر سو آپ نے بتایا بھی تھا بس ایک منٹ آپ ادھر بیٹھیں میں تیار ہو کر  
. آتی ہوں.. دور ایہ شرمندہ کو کر جلدی سے اسٹور روم کی طرف بڑھی

بیسم نے دوریہ کے لیئے بھی چائے رکھی تھی مگر شاید وہ سادھنا کی قسمت کی تھی چائے کیوں میں  
ڈال کر باہر آیا

نہستے.. کیسی ہیں آپ.. بیسم نے کپ پکڑوایا

بیٹا اس کی کیا ضرورت تھی اب تو آنا جانا لگا ہی ہے

کہیں جا رہی ہیں آپ دونوں.. بیسم نے دوریہ کو بیگ چھپا کر کمرے میں جاتا دیکھا

ہاں مندر جا رہے ہیں آج اوپ واس کی دوپوچا ہیں ایک کل ہے اور آج ہے آج کی سہاگنیں واس رکھیں گی اپنے سہاگ کی لمبی عمر اور رکشہ کے لیئے رات کو چاند دیکھ سہاگ کے ہاتھ سے توڑیں گی لاونیہ کہہ رہی تھی اس کی پہلی اوپ واس ہے تو ماں ہے نہیں سمجھانے میں نے سوچا میں ہی یہ شب کام کر لوں.. سادھنا نے چائے کی چسکی لیتے ہوئے تفصیل سے بتایا

اچھا لاونیہ نے بھی رکھا ہے؟؟.. بیسم کو کچھ عجیب سا احساس جاگا

ہاں اس نے بھی رکھا ہے اس میں چولہے کی بنی چیزیں نہیں کھاتے ویسے کچھ سہاگنیں تو پھل بھی  
ڈر سے نہیں کھاتیں.. سادھنا نے سمجھانے کے انداز میں کہا

اچھا آپ ایسا کریں مندر کا ایڈریس دے دیں میں لے آتا ہوں آپ کو بھی دیری ہو جائے گی، میسم  
نے چائے کاسپ لیا اور کمرے کے دروازے کو دیکھا

ہاں تم صحیح کہہ رہے ہو بلڈنگ کے اٹے ہاتھ پر دو تنگ گلیاں ہیں ان سے نکل کر مین روڈ پر  
کے دوسری طرف ہے سادھنا ٹھٹھے ہوئے بولی

میں لے آؤں گا، میسم بھی کپ رکھ اٹھا

مجھے تھوڑا کام بھی ہے تبھی.. سادھنا کہتی مسکرا کر نکل گی، میسم دروازہ بند کرتا کمرے میں آیا

تمہاری جانے کے چانسز ہیں کہ نہیں.. دور یہ گھیلے بال ٹاول سے رگڑتی واش روم سے نکلی میسم نے کہا

بس ریڈی ہوگی.. آپ سادھنا آئی کو کمپنی دو.. منگل سوتر جلدی سے گلے میں پہنا میں سندور کی ڈبی بیگ سے نکالی

تم جارہی ہو تو مشن کا کیا بنے گا میسم نے نا محسوس انداز میں سندور کی ڈبی لی اس سے

آکر کرتی ہوں کچھ ابھی تو جارہی ہو.. دور یہ اس کی طرف مڑی ڈبی کے لیئے ہاتھ آگے کیا

اچھا ٹھیک ہے پھر.. بیسم ڈبی کھولنے لگا آج میں گھر پر نہیں ہوں گا تم مندر سے سیدھا گھر آنا..  
انگوٹھے سے سرخ رنگ لیا اور اس کی مانگ میں لگایا کوئی ایک تو رہے گھر لوگ کہیں گے دنوں  
غائب ہو جاتے ہیں الگ الگ ہو کر.. ڈبی بند کر کے واپس ڈریسنگ پر رکھی

لاونیا تم نے واس رکھا ہے کیا، بیسم نے خوش فہمی کے زیر اثر سوال کیا

میں کیوں رکھوں جھوٹ بولا ہے آئی کو اب سچ میں ہندو تو نہیں.. دور یہ شیشے میں دیکھ کر سامان  
پرس میں رکھنے لگی

ٹھیک کیا... بیسم پیچھے مڑا چڑیل کہیں کی جھوٹ ہی بول دیتی مجھے بھی منہ میں اسے سناتا وہیں کھڑا  
ہو گیا



اچھا ٹھیک ہے.. دور یہ کو، میسم کا سندور لگانا کچھ ہلچل مچانے لگا وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی

جلدی کرو میرے پاس وقت نہیں اب ناگن مت بن جانا... میسم اس کے گھنے براؤن سکلی گھیلے

بالوں میں مدہوش ہونے لگا

اوکے بائے.. نکل کر باہر آئی تو سادھنا غائب تھی

میسم بھی پیچھے سے باہر نکلا

چلو میں چھوڑ آتا ہوں وہ چلی گی ہیں.. میسم کف بند کرتا اس سے مخاطب ہوا

سڑیل بہانے کر رہا ہے مجھے بچا بنانے کے میں بچی نہیں ہوں.. سوچتے ہوئے مڑی

شکریہ میں جا رہی ہوں پرپل ساڑی پر ڈوٹے جیسی شال کے نیچے چپل پہنے کر بالوں کو کیچر سے

سمیٹ کر بیچ میں لگایا باقی بال کھلے تھے

منہ بنا کر اسے دیکھا یہ سمجھتی کیا ہے خود کو جائے جائے مندر کاراستہ بھی پتہ نہیں اسے گھم ہو جائے

بھلے کف واپس کھول کر ورک روم کالا کھولتا اندر گھس گیا

اپنا باہر جانے کا ارادہ ترک کر دیا



پوچھا کہ بعد سادھنا کی بیٹی اس کے پاس ہی کھڑی تھی

تم چلو گی؟؟ پر بھاتانے گھم سم سی کھڑی دور یہ کو بلایا

کہاں؟؟ دوریہ نے مڑ کر دیکھا

شر دھا کا آرمی کزن آرہا ہے وہ ایئر پورٹ جا رہی ہے میں بھی جا رہی ہوں چلو تم بھی مزہ آئے گا..  
پر بھاتانے تالی بجا کر کہا شر دھا اس کی دوست تھی دونوں کی بہت بنتی تھی

او کے ٹھیک ہے چلتے ہیں... اسے کہہ کر ساتھ ہوئی مگر خوشی یا مزے کا تاثر لیئے بغیر

مجھے گھر میں اس کھڑوس کا چہرہ بھی نہیں دیکھنا



میں زرا واش روم ہو کر آتی ہوں.. ایئر پورٹ پہنچ کر وہ بہانہ کر کے نکلی

واش روم میں جا کر منگل سو تر اتار کر پرس میں ڈالامنه دھو کر سندور مٹا پیرس میں سے لپ اسٹک  
نچرل کلر کی لگائی شمال کو اتار کر لپیٹا اب شادی شدہ کا اثر ختم ہوا مگر ساڑھی اس کی اتج پر سوٹ نہیں  
کر رہی تھی لگ تو حسین رہی تھی

واپس نکل کر ان لوگوں سے زرا فاصلے پر کھڑی ہوگی آنے والا دور سے ہی نظر آ گیا مہنگا سوٹ پہنے  
گا گلز چہرے پر سجائے برینڈ ڈگھڑی

ہائے..... واؤ... سونا نہیں.. شر دھا کی دوستوں کی آپیں

شر دھایا بہت ہینڈ سم ہے تیرا کزن کیا نام بتایا تھا.. ایک لڑکی کی ترسی ہوئی آواز آئی

کار تک رو شمل آرمی آفیسر رینک سکینڈ لیفٹینینٹ لڑکیوں کا لیٹیسٹ کرش ہے یہ... شر دھا کی

مغرور ادا

Page | 125

دور یہ بے نیاز ہو کر مزید فاصلے پر کھڑی ہوگی

لگتا ہے انہوں نے شوون کو نہیں دیکھا سے دیکھ آہیں نکل رہی ہیں شوون کو دیکھ کر تو چپک ہی

جائیں گی اس کے ساتھ ویسے اس کا حق تو بنتا ہے ایک بار شو آف ہونے کا ان سب کو کھانے پر

انوائٹ کر دوں گی مسکرا کر سوچنے لگی

ہیلو شر دھا تم کیسے آئی ہو میں نے منع تو کیا تھا کار تک نے شر دھا کے ساتھ لڑکیوں کے فوج کو دیکھا

کار تک یہ تم سے ملنے چاہتی تھیں.. شر دھا نے ایک ناک سے مکھی اڑا



او کے مجھے ایک امپوٹینٹ کال کرنی ہے اسکیوزمی.. کار تک ان سے فاصلے پر ہوا نمبر ڈائل کرنے لگا  
دھیرے قدموں سے چلتا کسی سے ٹکرایا

اوپس سوری.. کار تک نے فون نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو قدم زنجیر ہو گئے مکمل آتش فشاں  
حسن کار تک کی زبان تالو سے چپک گی وقت ٹھہر سا گیا

اٹس او کے مگر گا گلز اتار کر چلیں اندھوں کی طرح نہیں دور یہ سنجیدگی آنکھوں سے مخاطب ہوئی  
کار تک پاؤں چوکا تھا

اور اے ہوش میں ہو.. دور یہ نے چٹکی بجائی کار تک کا مراقبہ ختم ہوا

ہاں جی جی.. سوری وہ میں نے آپ کو دیکھا نہیں.. کار تک نے ہاتھ آگے بڑھایا

دور یہ ہممم کرتی آگئے بڑھ گی کام ہو گیا واش روم میں گھس کر منگل سو تر پہنا سندور ڈال کر واپس  
لڑکیوں کے ہجوم میں گھس گی

تم کہاں گی تھی یار مس کر دیا... وہ باتوں میں مشغول ہو گی

گفٹ کیا ملے گا تمہیں واس کا... پر بھاتانے باتوں درمیان پوچھا

پتہ نہیں.. دل دکھی ہونے لگا وہ دیتا ہے گفٹ دے ہی نادے وہ واس کھولنے تک رک جائے بڑی  
بات ہے سوچ کر رہ گی



کشن کے چار گھر تو صرف گوا میں ہیں یہ بندہ لگ جائے ہاتھ تپ پتہ چلے گا آگے کے لوگوں کے بارے میں.. دور یہ کب گی اُس نے دروازہ بند کر کے دیکھا بھی نہیں کام میں لگ گیا رات کو گوا جانا تھا اس کی تیاری کرنے لگا

یار ہتھارا بھی تک پہنچے ہی نہیں کیا کروں نہتا تو نہیں جاسکتا خود کلامی کرتا بیگ میں کپڑے رکھنے لگا دور یہ باہر موجود سن چکی تھی

شوون کہاں ہو؟؟ دور یہ اندر آئی

ہاں بولو یہیں ہوں اگر آنکھیں کام کر رہی ہیں تو.. بیسم جل کر گویا ہوا

کہیں جارہے ہو پیننگ شینگ.. دوریہ نے لہجہ نرم رکھنے کی کوشش کی ورنہ اس کا جواب تپانے کو

کافی تھا

Page | 129

کیوں تمہارا روکنے کا ارادہ ہے کیا برا سامنہ بنا کر جواب دیا

..وہ میرا گفٹ دے کر جانا سادھنا آئی کی بیٹی کو دیکھنا ہے

او میڈم کون سا گفٹ کہاں کا گفٹ تم مجھے اچھی بڑی لگتی جو میں تمہیں گفٹ دیتا پھروں نکلو

چلو.. کہاں کہاں سے آجاتے ہیں.. کھری کھری سناتا آخر میں بڑبڑانے لگا

اپ واس کا گفٹ کہہ رہی تھی... دوریہ نے واپس مڑتے ہوئے کہا

تم نے کون سا اصلی کار کھا ہے جو تمہیں گفٹ چاہئے.. میسم نے اس کی پشت کو دیکھ کر کہا

اچھا.. دور یہ خشک لبوں پر زبان پھیرتی باہر نکلی

میسم کا موبائل بجنے لگا میجنسی سے فون تھا

ہیلو.. فون کان سے لگایا

تم نے کشن نام کے آدمی کا بتایا تھا اگر تم روپ بدل کر جاؤ تو پہنچ سکتے ہو.. مقابل نے جواب دیا



پلیزیاراب کچھ عرصے کے لیئے ہی سہی کسی کاپتی شری مان ہوں مجھے ان دنوں کھسرا بننے کا آڈر  
بلکل مت دینا کتنا برا لگوں گا اس کے سامنے میک اپ اور لمبے بالوں کی وگ پہن کر.. ہیسیم نے اپنا  
سر پیٹتے ہوئے کہا

تو ہم کون سا تمہیں اس کے سامنے بننے کا کہہ رہے ہیں کشن تک آسانی سے پہنچنے کا طریقہ ہے تم  
مرد بن کر جاؤ گے تو پکڑے جاؤ گے اس لیئے بن جاؤ... یہ اس کا مشن پاٹرا بسام تھا جس کا لہجہ  
شرارت سے بھرپور تھا

یہ لوگن آپ کو اس کی زیادہ ضرورت ہے اب توجہ تک آپ واپس نہیں آتے میں یہیں فلیٹ  
میں ہی رہو گی... دور یہ نے اچانک انٹری ماری ہیسیم نے فون کو دیکھا

پہلے ہی عزت کا فالودہ بن رہا ہے یہ اور ہی کچھ بنا رہی ہے.. مدد طلب نظروں سے دیکھتا سوچنے لگا

نہیں تم رکھو میرے پاس کچھ اور ہتھیار ہے.. میسم نے فون کان سے لگا کر کہا

آپ رکھ لیں پلیز.. دوریہ نے گن بیگ میں اچھالی

کیوں رکھوں.. میسم نے فون بند کر کے دوریہ کو بازو سے پکڑ کر سامنے کیا

I think آپ کو ضرورت ہے اس کی

دوریہ نے بازو پر اس کے ہاتھ کو دیکھا

او کے شکریہ میسم نے اس کا بازو چھوڑ کر بیگ بند کیا

اور واپس ورک روم میں چلا گیا



Page | 133

چاند نظر آچکا تھا دوریہ کانوں میں بالیاں ڈالتی خود کو شیشے میں دیکھتی نک سک سے تیار کھڑی تھی  
بھوک پیاس سے جان منہ کو آرہی تھی

بیسم کے روم کھلنے کی آواز آنے لگی دوریہ بھاگ کر باہر بنے ٹیرس پر کھڑی ہوگی جہاں پوچا کی تھالی  
کے ساتھ گول چھان بھی پڑی تھی

پانی کا خاص چھوٹا سا برتن دوریہ نے ارد گرد کے ٹیرس پر بھی دیکھا رونق بنی ہوئی تھی سب پتلیاں  
پتی کے ہاتھوں پانی پی رہیں تھیں کوئی ابھی جالی سے دیکھنے میں مصروف تھی تو کوئی آرتی اتار رہی  
تھی

واؤ کتنا پیارا ہے یہ سب.. دوریہ نے اشتیاق سے اوپر نیچھے سب کو دیکھا

کب آئے گا.. پیاس سے گلا کانٹوں کی طرح ہو رہا تھا

انف آ بھی جاؤ اب پیاس سے ہلاک ہو جاؤں گی ہاتھ میں چھان پکڑے چاند کو دیکھنے لگی

لاونیہ میں جا رہا ہو ایک ہفتے تک واپس آ جاؤں گا ضرورت پڑی تو فون کر لینا میسم بغیر ٹیرس میں

دیکھے دروازے سے نکل گیا رونق ختم چھان چھوٹ کر گر گیا

وہ چلا گیا بنا ملے نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے. دوریہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا دروازہ بند ہو چکا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ٹریس پر کھڑی عورتیں اب اسے اپنا مزاح اڑاتی نظر آنے لگیں خود کو کمپوز کیا آنکھیں توہین کے احساس سے سرخ خون بننے لگیں چہرے سے بھاپ اٹھنے لگی

اوہو اتنا کام باقی ہے میں کن کاموں میں پڑگی رنجیدہ سی مسکراہٹ سے سر پر ہاتھ مارا

مجھے ابھی تک صوفیہ مرزا کے ٹھکانے کا پتہ نہیں چلا.. آج اس کی تفصیل کے ساتھ کچھ پرانا کام بھی کر دوں گی.. سرخ لپ اسٹک کو ڈوپٹے سے مسل کر ہٹایا چوڑیا بے خیالی میں نکالتے وقت ٹوٹنے لگیں پیاس خود ہی ختم ہوگی بھوک بھی اڑگی

بالوں سے گجرانویچ کر پھنکا



بڑا آیا لو مڑو... کمینہ اللہ کرے کسی گاڑی کے نیچے آجائے اللہ کرے کسی کھڑے میں گر جائے اللہ کرے بچے کے ہاتھوں پٹ جائے. اللہ کرے پیٹ میں درد اٹھے تو ہاتھ روم ناملے رونا آجائے..

اونچی اونچی آواز میں اسے بدعائیں دینے کے بعد لمبا سانس لیا

اللہ نہیں مزاح کر رہی تھی بس آخری بدعا قبول کرنا باقی نہیں.. ہاتھ جوڑ کر مافی مانگی اللہ سے

فون کی رنگ سن کر بیڈ کے پاس آئی  
یہ کس کا نمبر ہے بالیاں اتاری آج حد سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی ہلکے میک اپ اور تیز لپ  
اسٹک میں قاتل حسینہ لگ رہی تھی ساڑھی بھی آج وہی گلابی پہنی تھی

ہیلو.. فون کان سے لگایا آواز میں کپکپاہٹ تھی مگر پتہ نہیں کیوں

ہیلو میں کار تک.... دوریہ کی آنکھیں پھٹ گی اُس نے کیوں فون کیا

♥♥♥♥♥♥♥♥ H Hoor Episode 7 Page | 137



کون؟؟ دوریہ نے بڑی ہی ٹیکنیک سے آواز کو اجنبی بنا کر پوچھا

او آئی ایم سوری بتانا بھول گیا آج صبح ہی ہم ایئر پورٹ پر ملے ہیں یاد کریں تو میں نے آپ کا پتہ  
شر دھا سے پوچھا سوری مگر بلڈنگ انتظامیہ سے آپ کا نمبر بھی لے لیا.. کار تک نے صاف گوی  
کرتے ہوئے لہجے میں شر مندگی بھری

او کے اچھا تو یہ سب کیوں کیا آپ نے میرا نمبر لینے کا مقصد.. دوریہ اٹھ کچن میں گی

آئی تھنک یہ باتیں ہم ڈنر پر بھی کر سکتے ہیں آج اگر تم چاہو تو... کار تک نے لمحوں میں آپ سے تم

تک کا سفر تے کیا

او کے مگر تمہیں کس نے کہا میں تمہارے ساتھ ڈنر پر جاؤں گی دور یہ نے بھی لحاظ رکھنا گورا نہیں

کیا پانی کا گلاس بھرا مگر اس کی بات پر واپس سلیپ پر رکھا

I think you won't talk with me

مجھے تمہاری آواز میں دکھ محسوس ہو رہا ہے شاید تمہیں اچھا لگے.. کار تک بلا کی محتاطی سے مخاطب

ہوا

اچھا لگتا ہے پنڈت ہو تم جو آوازیں پہچان رہے ہو ٹھیک ہے کہاں آنا ہے دور یہ نے مسکرا کر فون کو

دیکھا

نہیں پنڈت نہیں مگر ایک عاشق ضرور بن چکا ہوں

Page | 139

آنا نہیں ہے لینے آ رہا ہوراستے میں ہوں پانچ منٹ لگے گیس.. کار تک نے گہرا سانس لے کر کار کی  
اسپڈ بڑھائی

اوپلیز فلمی ڈانلو گزمجھے انپرس نہیں کر سکتے ویسے واؤ بغیر سوچے نکل بھی گئے ہو.. دور یہ  
تعریف کی مئے بغیر رہنا سکتی فون بند کر کے حلیہ درست کیا پینٹ پر بلیک ٹی شرٹ پہن کر بالوں کو  
برش کر کے کھلا چھوڑ دیا

فون پھر بجنے لگا.. ہاں اب کیا ہوا.. کان سے لگایا

نیچے سلور کار میں ویٹ کر رہا ہوں جلدی.. کار تک نے گلاسز اتار کر ڈش بورڈ پر رکھے

اوکے فاسٹ ہو... دروازہ لاک کر کے لیفٹ کی طرف مڑی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

کار تک پہنچی تو کار تک باہر کھڑا اسی کا انتظار کر رہا تھا

تم بھی تیز ہو اور بہت پیاری لگ رہی ہو.. کار تک نے اسکی طرف کا دروازہ کھول کر اسے بٹھا کر  
تعریف کر ڈالی

تھنکس.. دور یہ مسکرا کر گویا ہوئی



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



پہلا دن ہے اور لپ اسٹک مجھ پر کتنی سوٹ کر رہی ہے کہیں کوئی عاشق ناہو جائے میرا.. ہیسملش  
پش ساڑی پہنے لمبے بالوں کو پیچھے کرتا ایک ادا سے شیشے میں نظر آتے عکس سے مخاطب ہوا

تیز میک اپ میں وہ اپنا خوب روچہ چھپا چکا تھا

یا اللہ اس حلیے میں لاونیہ نادیکھ کے عزت کا کباڑا ہو جائے گا دروازہ کھول کر باہر نکلتے ہوئے دعا کی

آج خود ہی ہنسی آرہی تھی خود پر بس سے مطلوبہ جگہ پہنچ کر کھڑا ہو کر پہرہ دینے لگا

پہلا گھر تو یہی ہے دیکھا ہوں اس میں کشن رہتا ہے یا اس کی بیوی.. دوپ کڑک تھی میک اپ بہنے  
لگا مگر اسے پہچاننے والا کوئی نہیں تھا

پتہ نہیں چڑیل میرے کمرے میں گھسی جاسوسیاں کر رہی ہوگی اور تو کوئی کام نہیں اسے میری جاسوسی کے علاوہ اس ہفتے میں.. آنکھوں پر ہاتھ کا شیڈ بنا کر بور ہونے لگا مگر اس سب کی عادت پڑ چکی تھی

شام تک گھر میں نا کوئی آیا ہے نا گیا ہے اب میں بیٹھ چکا ہوں تھک گیا ہوں کھڑے کھڑے.. خود کلامی کرتا بیٹھ گیا



ہمیں بھگوان نے کسی وجہ سے ملایا ہے یوں اچانک

آئی تھنک اک ملاقات ضروری ہے جینے کے لئے کار تک مزاحیہ انداز میں کہتا دوریہ کے روشن چہرے کو آنکھوں میں اتارنے لگا

بلکل فلمی ہے اب ہنسوں.. دوریہ جب سے آئی تھی اس کی مسکراہٹ تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

او پلیز اب ایسا تو مت بولو محبت بھی تو فلمی انداز میں ہوئی ہے.. کارتک نے دلکش سے لہجے میں کہا

کارتک میں پہلے بھی بتا چکی ہوں میں میریڈ ہوں تم بار بار یہ بات مت کرو اچھارات بہت ہو گئی ہے مجھے جانا ہے.. دوریہ نے نروٹھے پن سے کہتے ہوئے اٹھی

او ہونا راض ہونے کو نہیں کہا بیٹھو کھانا تو آجانے دو.. کارتک نے منت بھرے انداز میں واپس بٹھایا تھوڑی دیر خاموشی کے بعد کھانا لگا تو کارتک نے چیخ بھر کر اس کے منہ کے پاس کیا

ایک میرے ہاتھ کھاؤ گی کیا پلیز.. کارتک کا عاجز لہجہ

کارتک یہ سب کیا ہے تم افف.. دوریہ نے شرما کر کہتے ہوئے منہ کھول کر پاس کیا کارتک نے چیخ منہ ڈالی جسے دوریہ نے منہ میں لے کر چبانا شروع کر دیا حلق میں سے گزرتے ہوئے اسے کچھ یاد آیا

میرا تو اوپ واس تھا یہ تو شوون کے ہاتھ کھلنا تھا مگر میں نے کارتک کے ہاتھ سے کھول دیا اب پتہ نہیں کس کو لگے گا... دوریہ نے اس کے سلیقے سے چیخ چلاتے ہاتھوں کو دیکھا

تم صحیح کہہ رہے تھے ہمیں بھگوان نے کسی وجہ سے ملایا ہے.. پر سوچ نظروں سے اسے دیکھا کارتک نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا



..چڑیل کی فکر ہو رہی ہے اللہ جانے کیا کر رہی ہوگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فون ملا کر سوچنے لگا تھوڑی دیر میں رسیو ہوئی

ہیلو... پہل دوریہ نے کی

ہاں ہیلو کہاں ہو.. بیسم نے لہجے میں مخصوص رعب بڑھایا

گھر میں ہی ہوں.. دوریہ نے موبائل کو حیرت سے دیکھا

اس باگڑ بے کو کیا ہو گیا ہے؟؟ موبائل واپس کان سے لگایا

اچھا ویڈیو کال کر رہا ہوں واٹس اپ آن کرو بیسم کے رعب دار آواز گونجی.. بڑی آئی شانڑی مجھ

سے جھوٹ کہنے والی



وہ نن نہیں کام پر ہوں.. دور یہ نے دور سے کارتک کو آتا دیکھا

او کے آئندہ جھوٹ برداشت نہیں کروں گا.. گرج کر باور کرو اتا فون بند کرنے لگا

ٹی شرٹ پہن کر گلا سز لگائے اب تیز قدموں سے کام پر رواں دواں تھا

کشن کے گھر کے عقبی حصے میں چھلانگ لگا کر گھسا دور یہ کی دی ہوئی گن پاس ہی تھی

یہ تو کشن کی گرل فرینڈ ہے بیوی تو نہیں تبھی یہاں نہیں آتا زیادہ چلو پھر مجھے دوسرے گھر کی  
نگرانی دینی چاہئے بس پتہ چل جائے جگہ کون سی میں رہتا ہے باقی کام پھر اگلے ٹریپ میں... ہیسم

گھر میں جھانکتا خود کلامی کرتا فون میں لڑکی کی پکچر لے کر سیو کی



تمہاری ہابیز کیا ہے مطلب کس چیز کا شوق ہے.. کار تک اسے لے کر شاپنگ مال لایا تھا دوپہر کی دھوپ میں نرمی تھی آسمان پیلا ہٹ لی مئے گرمی برسا رہا تھا دور یہ رات اسکاٹے بلیوٹر فلای شرت کے ساتھ پنک پیٹ میں ملبوس اونچے جوڑے میں بہت حسین اجلی اجلی سی لگ رہی تھی

میرا شوق ہم اگر بتاؤں گی تو یقین نہیں کرو گے.. دور یہ نے مسکرایٹ دبائی

اوہو بتا بھی دو کر لوں گا یقین.. کار تک نے جلد بازی میں کہا

مجھے مختلف قسم کے کیمس پروجیکٹ بنانے کا بہت شوق ہے مگر میرے پاس اس سب کے لیئے نا پیسہ نہ کیمیکلز... دور یہ کے چہرے پر بکھری اداس مسکان پر کار تک تڑپ کر رہ گیا

تم جو کرنا چاہ رہی ہو کرو پیسہ اور آزمائش کے لیئے میں حاضر ہوں.. سینے پر ہاتھ باندھ کر ایسے

دیکھنے لگا

نو میں ایسا نہیں کر سکتی دوریہ نے رخ اس کی جانب کیا اور اٹے قدموں چلنے لگی

وجہ؟؟؟ کار تک نے دوریہ کا ہاتھ پکڑ کر روکا

وجہ تم ہو.. دوریہ گنگنانے لگی کار تک بے اختیار ہنسنے لگا

میں جو جی رہا ہوں... وجہ تم ہو کار تک بھی اس کی ہمراہی میں گنگنانے لگا دوریہ نے رخ موڑ کر اپنی

شیطانی مسکراہٹ چھپائی

ایک اور کام پورا... دور یہ اس گانا گاتے دیکھنے لگی



تھکن سے چور ہوتے بدن سے اپنے کرائے کے روم کا دروازہ کھولا آج شام اسے واپس کلکتہ نکلنا تھا

تھوڑی دیر ریٹ کرنے آیا تھا

ہیلوجی مئی ہانیہ کیسی ہے اور بابا کی سنائیں، میسم نے فون ملا کر کان سے لگایا

ٹھیک ہیں سب بیٹا تم کیسے ہو.. شاہین نے پیار بھرے لہجے میں کہا

میں بھی ٹھیک ہوں

مئی بھائی کا فون آیا ہے میں نے بھی بات کرنی ہے.. ہانیہ کی پر جوش آواز ابھری

ارے بیٹا مجھے تو کرنے دو شاہین نے اسے منع کیا

مئی پلیز... دونوں کی خوشگوار نوک جوک ہیسیم کو مسکرانے پر مجبور کر گئی

میرا بچا کیسا ہے کیا بھیجوں تمہارے لیئے.. ہیسیم نے چھوٹے ہی پوچھا

بھائی آپ ہی آجائیں کچھ نہیں چاہئے.. ہانیہ کا اداس سا انداز

نہیں آسکتا بھی تو مشن صبح سے شروع بھی نہیں ہوا میں کچھ بھجواؤں گا تم لوگوں کے لیئے ہیسیم  
نے پیار بھرے لہجے میں کہا



بھائی مشال کہہ رہی تھی اس بات مشن میں کوئی لڑکی بھی ہے.. ہانیہ کے لہجے کی شرارت، میسم کو

محسوس ہوئی

ہاں تو.. میسم نے جوابی انداز اپنایا

بہت چڑھی تھی مشال کیا وہ پیاری ہے کیسی ہے.. ہانیہ کا اشتیاق، میسم کو خوب لگا

ارے ایسی ویسی مشال سے کہنا مجھ سے بھی دس بارہ ہاتھ آگے کی حسینہ ہے بغیر بندوق کے قتل

کر سکتی ہے.. میسم نے شہیر انداز میں کہا

بھائی میں سچ میں بتا دوں گی پھر دیکھنا مشن روشن رہ جائے آپ مشال کارونپا بیٹنا ہی سنبھالنا.. ہانیہ

نے ڈرانے کی کوشش کی

اچھا اچھا مزاح کر رہا تھا.. میسم نے والٹ جیب میں رکھتے ہوئے کہا

اوکے اس کی پکس بھیجنا میں ویٹ کر رہی ہوں.. ہانیہ کا قطعی لہجہ

ابھی نہیں ہیں جب واپس اس کے پاس جاؤں گا بات کر دوں گا اوکے ویٹ مت کرنا میرا بچا.. میسم نے لاڈ سے کہتے ہوئے آخری کلمات ادا کیئے

شاپنگ کا موڈ تھا سو نکل گیا



کارتک شکر کرو تمہارا چہرہ نہیں جلاتا قریب کیوں کھڑے تھے.. دور یہ نے لیب سے نکل کر

دھواں دھواں چہرہ لیئے کہا

مجھے فرق نہیں پڑتا تمہاری فکر ہو رہی تھی کیسے تمہیں اتنا ہارم فل ایریا میں اکیلا چھوڑ دیتا.. کارتک

نے اس کے ہاتھ کو پکڑ کر ڈوبھتی آنکھوں میں دیکھا

ہا ہا تمہیں پتہ ہے ہم دونوں اتنے فنی لگ رہے ہیں لوگ ہمیں جو کر سمجھیں گے چہرے پر لگے نیلے

رنگ کے کیمیکل کو کارتک کے دیئے رومال سے رگڑتی ہنسنے لگی

دونوں قدم سے قدم ملا کر چل رہے تھے

دیکھو ہٹا کہ نہیں... دور یہ اس کے سامنے ہوئی

ہاں بس گال پر یہاں.. کار تک نے انگلی اس کے گال پر لگا کر نشان دہی کی جہاں نیلا محلول لگا تھا

اس وقت دو پہر ختم ہونے والی تھی دور یہ اس کے سامنے ہی اٹے قدموں چلنے لگی کار تک نے اس کا ہاتھ بدستور پکڑا ہوا تھا دونوں باتیں کر رہے تھے

ہٹو تم سے نہیں ہو گا دور یہ نے رومال اسے دیا تھا مگر اس سے صاف نہیں ہو رہا تھا تو دور یہ زور سے ہنس کر رومال لینے لگی

اچھا تم ہی کر لو.. کار تک بھی ہنسنے لگا دونوں مکمل لگ رہے تھے دور یہ اس کے چہرہ رومال سے صاف کرنے لگی



یہ ساڑی مٹی کے لیئے ٹھیک رہے گی.. ہیسیم بلیو اور پریل کبہ مینیشن کی ساڑی کو دیکھ سوچنے لگا بہت مشکل مرحلے کے بعد مال سے نکلا شاپنگ کرنا بہت کٹھن کام تھا باہر نکل کر موبائل آن کیا تو کسی ان نان نمبر سے لا تعداد کالز آچکی تھیں موب سائلینٹ پر تھا تبھی پتہ نہیں چلا

ہیلو.. ہیسیم نے کال ریٹرین کی تو فوراً سیو ہوگی

ہیلو اتنا جلدی ریپلائی دیا.. مقابل کو پہچاننے میں لمحوں کی دیری لگی دیا ہی تھی

کیوں مصروف تھا سب ٹھیک ہے فون کیوں کیئے اور نمبر کہاں سے ملا یہ تو پوچھنا بے کار ہے سی ایم کی بیٹی کچھ بھی کر سکتی ہے.. چلتے ہوئے فٹ پاتھ پر بنی چیئر پر بیٹھا



کیا کر رہے تھے اور مل کیوں نہیں رہے ہو پتہ ہے کچھ عرصے میں ہولی کی تیاریاں شروع ہو جائیں گی اور تم غائب ہو.. دیپا کی خواہ مخواہ فرینک ہونے کی کوشش

اوہیلو میڈم دماغ کہاں ہے آپ کا ابھی پورے تین مہینے باقی ہیں ہولی میں اور مجھ سے کیا کام.. بیسم نے حیرت سمو کر کہا

تم سے ہی تو کام ہیں کہاں ہو یہ تو بتاؤ.. دیپا کا اسرار بڑھا

ابھی تو شہر سے باہر ہوں کیوں.. بیسم نے لفظ جوڑ کر بات مکمل کی

.. تو واپس کب آؤ گے

کل پہنچوں گا بیسم نے گھڑی دیکھی

اوکے پھر میں ڈرائیور کو بھیج دوں گی تم آنا ضروری بات ہے.. دیپانے سنجیدہ لہجہ اختیار کیا

اوکے... بیسم نے رابطہ منقطع کیا

اور اٹھ کر نرم چال کے ساتھ چلنے لگا لوگ کم تھے ابھی دوپہر ختم ہوئی تھی سوا بھی لوگ گھروں سے نکلنا شروع ہوئے تھے

رات بھر تنہا رہا میں تجھے مس کرتا رہا.. بیسم منہ میں گنگنانے لگا

آنکھوں کے سامنے معصوم ساروپ آنے لگا جو مشال کا تو نہیں تھا

نونونو... اس چھپکلی کو نہیں مٹی ہی ہے مجھے کیا ہو گیا ہے اس کی بوتھی کیو دکھ رہی ہے کہیں... مجھ  
چڑیل سے ڈرتو نہیں لگنے لگ گیا.. سوچتا ارد گرد لوگوں کو دیکھنے لگا

اچانک پیرزنجیر ہو گئے آنکھیں پتھر ہو گی آسمان ٹوٹ پڑا

نہیں یہ نہیں ہو سکتا

خون اترنے لگا آنکھوں میں، بیسم نے بغور دیکھا



بیسم کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا اس کے کچھ فاصلے پر دوریہ کار تک کا چہرہ صاف کرتی ہنس رہی تھی

اسے تو گھر جا کر پوچھتا ہوں اور یہ لڑکا کون ہے لگتا تو آرمی کا ہے موبائل نکال کر کال ملائی کال اٹینڈ ہوگی یہ کیا فاصلے پر کھڑی لڑکی تھی تو وہی مگر کال اٹینڈ کس نے کی

ہیلو.. دوریہ کی پرسکون آواز ابھری

ہیلو کہاں ہو؟؟ ہیسیم کا غصہ حیرت میں تبدیل ہو چکا تھا

سادھنا آنٹی کے گھر.. آواز کو دھیمہ کیا فاصلے پر کھڑی لڑکی لڑکے سے باتیں کر رہی تھی

اچھا میں رات کو پہنچ جاؤں گا وقت پر سو جانا کل بات ہوگی صبح.. ہیسیم نے لہجے میں الجھن کو مخفی کیا

لگتا ہے لاونیا کا نشہ سرچڑھ کر بول رہا ہے موب جیب میں رکھ کر بڑبڑایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میرے فون میں تیری فوٹو مئی پوچھے بیٹا کون ہے.. میسم سر پر تھپڑ مار کر واپس گانے لگا



کار تک کا چہرہ صاف کرتے ہوئے اچانک بالوں سے ڈھکے کان میں واہریشن ہوئی دور یہ نے  
جلدی سے نامحسوس انداز میں بالوں میں انگلی پھیر کر اٹینڈ کیا

ہیلو.. نظروں کو کار تک پر مرکوز کیا چہرہ اشارے سے موڑا کار تک کے لب ہلے جیسے جلدی سے  
انگلی رکھ کر بند کیا

سادھنا آنٹی کے گھر پر.. کار تک کو آنکھ مار کر کہا کار تک نے بھی دل پر ہاتھ رکھ کر مرنے کی ایکٹنگ  
کی دور یہ بالوں میں انگلی پھیری



اب جلدی کرو شام کو سادھنا آئی کے گھر جانا ہے یہ کہہ رہی ہوں.. دور یہ نے آنکھوں میں

الجھن نمایا کی

تو پورا تو کہو میں سمجھا مجھے کہہ رہی ہو گھر چلو گے.. کار تک نے ہنس کر کہا

اوپلیز تمہارا پہلے ہی میری بے تھی وش پورا کرنے میں پیسہ اور وقت ویسٹ ہوا ہے تمہیں اتنا خرچا

کرنے کیا ضرورت ہے گوالا نا ضروری تھا کلکتہ یا ممبئی میں ہوتا آسانی ہو جاتی.. ایک ادا سے کہتی مڑ

کر سانس لی

بچ گی ورنہ آج میری موت پکا تھی محتاط نظروں سے ارد گرد دیکھا

ارے یہ ابھی یہیں ہے انفاب کیا کروں دوریہ نے سڑک کے دوسرے کنارے پر میسم کو چلتا  
دیکھ کر ہوا ہوتی جان سے کارتک کو دیکھا

کارتک جلدی آج ہی واپس کلکتہ چلو پلیز میرے ہسبینڈ کا تمہیں بتایا تھا نا وہ بہت ظالم ہے اگر اسے  
پتہ چل گیا تو بہت برا ہو جائے گا.. دوریہ حتہ امکان چہرہ چھپانے کی کوشش

ریلیکس میں ہوں نادیکھورات سے پہلے گھر پہنچ جائیں گے وشواس کرو اور تم کیس کیونہیں کرتی  
جب تم دونوں ایک دوسرے ساتھ خوش نہیں ہو... کارتک کا بے تکا سوال

بتایا تو ہے ہماری فیملی پریشتر ہے ور یہ شوون کسی اور میں انٹر سٹڈ ہے. دوریہ بے تیز قدموں سے  
چلتے ہوئے کہا

اور تم؟؟ آئی مین تمہیں میں پسند ہوں تو میں ہر حد تک جاسکتا ہوں تمہیں پانے کو بس ایک ہاں  
کردو اس ظالم سے تمہاری جان چھوٹ جائے گی.. کار تک کارنجیدگی لیئے احتجاج

ایسا ممکن نہیں کسی بھی صورت.. دوریہ نے واپس مڑ کر دیکھا وہ او جھل ہو چکا تھا

میں اسے چھوڑنا ہی تو نہیں چاہتی ٹکا ٹکا کر بدل لے کر مشن کے بعد چھوڑوں گی بھینسا کہیں کا  
سوچتے ہوئے آسمان پر ہلکے سفید بادلوں کو دیکھنے لگی



شام اندھیرے میں بدل گئی تھی دوریہ لفٹ کا بٹن دبا کر بے چینی سے انتظار کرنے لگی

وہ پہنچ نا گیا ہو ورنہ گی کام سے.. ہاتھ جوڑ کر دل میں دعا کرنے لگی

ہو شکر ہے... اپنے فلور پر پہنچ کر بجلی کی تیزی سے لاک کھول کر اندر چلی گئی

ابھی تک نہیں آیا شوز اتار کر بیڈ کے نیچے کی مے فون نکال کر ملانے لگی

پہلے ہی ملا لو شک نا پڑے اسے فون کان سے لگایا

ہیلو ہاں... میسم نے کال اٹینڈ کر کے کہا

کہاں ہو آپ نے کہا تھارات کو آؤں گا.. دوریہ نے لہجے میں نارمل کیا

تو ابھی رات تو نہیں ہوئی، میسم کا بھی سادہ انداز

اچھا کب تک پہنچو گے.. دوریہ نے تصدیق چاہی Page | 165

بس ایک آدھے گھنٹے میں... ابھی وہ بات کر رہی رہا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی

کون ہے.. بیسم کے لہجے میں شک ابھرا

پتہ نہیں دیکھتی ہوں.. دوریہ نے خوف سے دروازے کو دیکھا

اچھا دیکھو اور بتاؤ.. بیسم کی آواز دھیمی ہوگی لہجہ ہنوز ویسا ہی تھا



او کے... دور یہ آہستہ قدموں سے چلتی دروازے تک آئی

افف کہیں کار تک پھرنا آگیا ہو... دور یہ نے کانپتے ہاتھوں سے دروازہ کھولا



ہاں یہی دے دیں... ہیسٹم ایئرپورٹ سے واپس پر کھانے کی چیزیں لے رہا تھا

لاونیہ محترمہ فلمیں دیکھ رہی ہوں گی اس دن والی فلم کی طرح.. اور بات نہیں مانتی سوئی بھی نہیں

ہو گا سامان سمیت ٹیکسی میں بیٹھا مسکراتا باہر کے منظر دیکھنے لگا

بلڈنگ پہنچا تو دور یہ کا فون آگیا

بات کرتا ہوا لفٹ میں چڑھا جھوٹ بولتا فلیٹ تک پہنچا

آواز سلو کی

کون ہے.. بیسم نے لہجہ شکنی بنایا

Page | 167

پتہ نہیں دیکھتی ہوں.. دوریہ کی آواز میں ہلکا سا خوف تھا

دروازہ کھلا تو بیسم کی مسکراہٹ میں مزید اضافہ ہو گیا

شوون... دوریہ نے حیرت سے کہا

ہاں.. بیسم اندر آ کر دروازہ لاک کرنے لگا

چڑیل خوش ہی نہیں ہوئی واپسی پر میری حد ہے عزت ہی نہیں ہے.. اسے دیکھ کر آنکھوں سے کاٹا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یہ کمرے میں رکھو، میسم صوفے پر دراز ہوتا اس سے مخاطب ہو اسینے میں آگ سے بھڑکنے لگی ایسی  
کنڈیش اب روز کا معمول بن گئی تھی

یہ اتنا سب میرے لیئے دور یہ نے پیکیٹس کو دیکھ کر چمکتی آنکھوں کی خوشی سے اسے دیکھا

میسم نے مڑ کر اس کے نرم گلابی گالوں پر مسکراہٹ دیکھی تو سینے پر بوجھ سا بڑھ گیا

نہیں یہ تمہارے لیئے نہیں... ڈوبتے لہجے سے لفظ ادا کیئے

اچھا میں تو ایسے ہی بول گئی.. پیکیٹس کو اٹھا کر غم کی سرد لہر کے ساتھ اندر چلی گئی

بھوکا کنجوس بغیرت کہیں کا پتہ نہیں دل ہے کہ پتھر ایک بھی چیز نہیں لایا میں بھی نہیں بولتی

اب.. منہ میں بڑ بڑاتی سامان پٹخ کرواپس مڑی

ہیسم ایل ای ڈی آن کر کے بیٹھاشوز اتارنے لگا

لاونیہ پانی ہی پلا دو.. ہیسم کی آواز میں تھکن تھی

بڑا آیا پانی... دور یہ کچن میں پانی لینے گی دور یہ کاموب، ہیسم کے سامنے ٹیبل پر پڑا بجنے لگا

لاونیہ فون آیا ہے.. بے خیالی میں اٹھا کر دیکھا تو ایجنسی کا نمبر تھا

اچھا ادھر دیں پانی کا گلاس پکڑواتے فون لے کر کان سے لگایا

ہیلو جی جی میں وہی کر رہی ہوں.. فون لے کر اسٹور روم میں چلی گئی

دیکھیں کار تک بہت کام کی چیز ہے جیسا تم نے پہلے بتایا تم میں انٹرس لے تم بھی اس کا انٹرس ڈیولپ کر کے انفارمیشن لوہلیپ لو تمہیں اپنی نہیں ملک کی عزت کی ذمہ دار نبھانی ہے بے جھجک اس کی بات مانو اپنی پہچان چھپاؤ اور تم واپس کیوں آگی اُس کے ساتھ ہی رہتی کیمیکل کے حصول میں وہ معاون ثابت ہو جاتا... سینئر ایجنٹ کی کال تھی جوان دونوں کی تیاری دیکھنے کے ساتھ ان کو آڈرز بھی دینے لگا

وہ شوون غصہ کرتا ہے اس کے آڈر کے بغیر کیسے کروں.. دور یہ نے مجبوری بتائی

ایگریمنٹ کی کاپی کل تمہیں بھیج دی جائے گی تم اپنی مرضی سے کل سے کام کر سکو گی.. ایجنٹ نے یقین دہانی کروائی



او کے شکریہ اب آسانی رہے گی.. دوریہ نے شکر کا سانس لے کر فون بند کیا

Page | 171

بیسم کچن میں چپس کے پیکیٹ کھول کر باؤل میں ڈال رہا تھا

ایل ای ڈی پر اینیمیٹڈ مووی لگی تھی موڈ خراب تھا کارٹون کو دیکھ کر زبان نکالی

بیسم باہر نکل رہا تھا اس کی حرکت دیکھ کر ہنسنے لگا

کیا ہوا.. دوریہ نے مڑ کر اسے دیکھا

نہیں کچھ نہیں.. میسم صوفے پر بیٹھا دوریہ بستر کی طرف بڑھی

کس کا فون تھا نظریں سامنے چہرہ سپاٹ

ایجنسی سے تھا.. دوریہ نے ٹالنا چاہا

پتہ ہے کوئی خاص پیغام تھا.. چپس منہ میں ڈال کر بے لچک انداز میں آگویا ہوا

نہیں بس پوچھ رہے تھے کہاں تک پہنچے.. دوریہ نے صفائی سے بات بدلی اور لیٹ کر آنکھیں موند لیں

یہ کارٹون لڑکی بالکل تمہارے جیسی ہے.. بہت دیر خامشی کے بعد میسم کا قہقہہ بلند ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیا دوریہ جلدی سے اٹھی اور مووی کی طرف دیکھا Page | 173

نہیں تو اس کی آنکھیں اتنی بڑی ہیں اور میری تو چھوٹی ہیں دور یا سنجیدگی سے بولی

ادھر بیٹھو تم سچ میں پاگل ہو یا میرے لیئے خاص آفر ہے پاگل... ہیسیم نے اسے بیٹھنے کا کہا تو وہ اس سے فاصلے پر بیٹھ گئی ہیسیم نے اس کے سر پر ہاتھ سے تھپ لگائی

یہ کارٹون آپ جیسا ہے دوریہ سیٹ ہو کر بیٹھ گئی یہ بھول کر کہ وہ ناراض تھی

یہ ہیرو ہے یاد سے... ہیسیم نے اس کی چالاکی دیکھ کر فخر سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیا یہ بھدا سا ہیرو ہے.. دوریہ نے انگلی کے اشارے سے کہا

ہاں یقیناً یہ ہی ہیرو ہے کیونکہ وہ سڑیل سی ہیروُن ہے.. بیسم نے مزاح اڑایا

لڑتے جگڑتے مووی دیکھی آخری سین میں ہیروُن ایک پری ہوتی ہے جیسے اپنی دنیا واپس جانا ہوتا ہے جدائی کا وقت آتا ہے ہیرو اسے گلے لگاتا ہے ہیروُن رونے لگتی ہے

نہیں.. بیسم زیر لب بڑبڑا دِل کو کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا

ہیرو اسے کس کرتا ہے اور وہ روتے ہوئے روشنی بننے لگتی ہے

بیسم دھواں دھواں دوریہ کے جانب دیکھنے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

لاونیہ.. بیسم نے یقین کرنے کو آواز دی وہ یہیں ہے

Page | 175

ہاں.. دوریہ نے بنا مڑے کہا

ہیرؤن ہمیشہ کے لیئے اپنے پلیٹ پر چلی گی اور ہیرو وہیں کھڑا خالی ہاتھ آسمان کو تنگنے لگا

بیسم نے کسی احساس کے زیر اثر دوریہ کے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑ لیا

کیا ہوا.. دوریہ نے اسکرین کالی ہوتی دیکھ کہا



ہیسم بے قرار ہو کر کھسک کر قریب ہوا

وہ اکیلا ہو گیا.. کانپتی آواز سے بمشکل کہا

بچارہ جو میں تھی وہ تو اڑ گئی ہواؤ میں.. دور یہ نے مڑ کر دیکھا وہ بہت پاس بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا

تم بھی چلی جاؤ گی نا.. آنکھوں میں ڈرتھا التجا تھی

مجھے بہت نیند آرہی ہے آپ بھی سو جاؤ.. دور یہ اٹھنے لگی تو ہاتھ پر گرفت مزید کس گئی

تم کارٹون ہو کیا... ہیسم نے اجنبی آنکھوں سے دیکھا

نہیں تو انف میرا ہاتھ تو چھوڑیں توڑنا ہے کیا.. دوریہ نے اس کی عجیب حالت دیکھی

تو نکلو یہاں کیا کر رہی ہو جاؤ سو جاؤ.. بیسم نے خود کو نارمل کیا

وہ عجیب نظروں سے دیکھ کر نکلی

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے.. سینے کی جلن میں ایک ڈر کا اضافہ ہو گیا وہیں بیٹھا دوریہ کی پشت کو دیکھنے لگا

اس نمونے کو کیا ہو گیا ہے ایسا لگ رہا تھا خو کو سچ مچ کا ہیرو سمجھ لیا اس نے دوریہ لیٹ کر خو پر چادر  
ٹھیک کرتے ہوئے سوچنے لگی



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیسی ہے میری جان.. کار تک کاہشاش لہجہ دوریہ بند آنکھوں سے مسکرانے لگی

..میں کسی کی پتی ہوں زراہولا

جب میں اس سے تمہاری جان چھڑاؤں گا تو میری ہی بن جاؤ گی نا.. کار تک کے خواب

ارے بس اب سونے دو بعد میں کال کرتی ہوں.. لہجھی آواز سے فون بند کیا

اٹھ کر انگڑائی لی سلیپر پہن کر اٹھی تو حیرت کا شدید جھٹکا لگا

بیسم رات سے صوفے پر اسہی پوزیشن میں بیٹھا آنکھیں بند تھی رخ دوریہ کے بیڈ کی جانب تھا

کہنی صوفے کی پشت پر رکھے ہاتھ گال کے نیچے ٹکائے سو رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

شوون اٹھواندر جا کر آرام کرو.. دوریہ اس کے پاس آئی اسے آواز دی

شوون. دوریہ نے اس کے کاندھے کو ہلایا

کیا کون؟ بیسم نے چھوٹی کر کے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی سرمی آنکھوں میں، نیند جھول رہے تھی

اٹھ کر کمرے میں آرام کریں.. دوریہ نے نرم لہجے میں کہا

اوکے.. بیسم اٹھ کر اس کے سامنے کھڑا ہوا

..چائے مل جائے گی یا خود بناؤں

Page | 180

بنا دوں گی اب جائیں... کام بھی غرور سے کرواتا ہے دور یہ نے اسے بھیج کر کچن کا رخ کیا

دور یہ کا فون پھر رنگ کرنے لگا نمبر جانا پہچانا تھا

ہیلو امی کیسی ہیں آپ.. خوشگوار لہجے میں کہتی چائے کا پانی چڑھایا

..بیٹا کل شیلہ کے رشتے کے کو لوگ آئے تھے مجھے تو بہت مناسب لگے تبھی وقت مانگ لیا

سچ واؤ یہ تو بہت اچھا ہوا.. دور یہ خوشی سے دوہری ہو گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>





امی ڈریس میں یہاں سے بھجواؤں گی یہاں بہت پیارے شادی کے جوڑے ملتے ہیں.. دور یہ نے

چائے میں پتی ڈالتے ہوئے خوشی سے کہا

ارے بیٹا اتنا خرچہ کرنے کی کیا ضرورت ہے پہلے ہی تم اتنا کر چکی ہو.. فرحانہ کی مشکور سے آواز

آئی

نہیں امی میں نے کہہ دیا بس.. قطعی انداز میں کہنے لگی

شیلہ اور نگین سے بات کرنے کے بعد چائے کپ میں ڈال کر کمرے کی جانب بڑھی

ارے شوون کیا ہوا آپ زمین پر کیولٹ گئے شوون پلینز اٹھیں.. دوریہ کمرے میں آئی تو وہ

زمین پر لیٹا سو رہا تھا

بیڈ پر سکون نہیں مل رہا بے چینی سی ہوئی رہی تھی چائے تو پائے کی اسپیڈ سے پک رہی تھی.. اٹھ کر

بیٹھتے ہوئے طنز کیا

نہیں وہ امی کا فون تھا.. دوریہ شرمندہ ہوگی

اچھا بات سنو میرے سامان میں تمہاری گن پڑی ہے یوز تو صرف ایک گولی کی ہے لیکن میں اس

کی بلٹس لے آیا ہوں نکال دینا.. فون نکال کر میسج چیک کرنے لگا

دیپاکا میسج چمک رہا تھا ڈرائیور کو بھیج رہی ہوں جلدی آنا

افن ایک تو یہ پیچھے پڑ گئی ہے.. اس کا میسج پڑھ کر منہ کا ذائقہ ہی خراب ہو گیا تھا

اس سامان میں ہیں.. دور یہ اس کا بیگ اٹھا کر بولی

ادھر دواسہی میں ہیں مگر امپورٹنٹ چیزیں ہیں خود نکال کر دیتا ہوں تم یہاں بیٹھو.. بیسم نے  
جلدی سے بیگ پکڑ کر پاس کیا اور اسے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

اچھا جی میں نے چوری تو نہیں کرنے تھے.. دور یہ بیڈ پر بیٹھ کر اس کی کاروائی دیکھنے لگی

بہت چھپا کر بلٹس نکال کر اسے دینے لگا ساتھ گن بھی اسکی طرف اچھالی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

واؤ مجھے یقین نہیں آ رہا میں ایسے ہی ناراض ہو گی تھی کہ آپ کچھ نہیں لائے مگر آپ نے تو میری سوچ سے بھی اچھا گفٹ دیا خوشی سے نہال ہوتی وہیں بیٹھ کر گن لوڈ کرنے لگی

تم اتنا خوش ہو رہی ہو صرف بلٹس دیکھ کر؟! بیسم نے اس کے دکتے چہرے کو دیکھ کر حیرت زدہ ہو کر پوچھا

کیوں کیا مجھے خوش نہیں ہونا چاہئے۔ مصرف سی مڑی

بیسم مسکراتا موبائل اس کی طرف کر کے ویڈیو کال ملانے لگا

ہائے کیسے ہیں آپ یاد کیسے آ گی.. ہانیہ کا خوشگوار لہجہ

تمہیں کچھ دیکھنا تھا نا... بیسم نے مسکراہٹ دبا کر بیک کیمرہ آن کیا اور فوکس دوریہ پر کیا جو اسے مکمل نظر انداز کیئے بیڈ پر آلتی پالتی مار کر گود میں بلٹس اٹھا اٹھا کر گن میں بھر رہی تھی

حلیہ بے زار سا تھا اونچا جوڑا بنائے بیلو شرٹ پہنے چولہے کی گرمائش سے سرخ سپید چہرہ لیئے معصوم سی لگ رہی تھی حسن تو بیسم کو گائل کر ہی چکا تھا

اوسو کیوٹ یہ ہے وہ لڑکی.. ہانیہ نے دل سے تعریف کی

دوریہ کے کان کھڑے ہو گئے.. ہاں یہی ہے اسکی معصومیت پر نا جانا اس کے دھوکے میں ہر گز نا آنا.. بیسم نے ہنستے ہوئے کہا دوریہ نے سراٹھا کر دیکھا

اوائے کیا کر رہے ہیں. دوریہ نے موبائل رخ کو دیکھ کر کہا



اپنی بہن کو شگوفے دیکھا کر خوش کر رہا ہوں ہاتھ ہلا کر ہیلو کرو... میسم کا شیر لہجہ دوریہ کوتپا گیا

گن اٹھا کر بیڈ سے غصے والا منہ بنا کر اگنور کرتی کمرے سے نکل گئی

بھائی ناراض کر دیا اب اکیلے میں منتیں کرنی پڑیں گی اور مشال کو پتہ چلا کہ آپ کی مشن پاٹنراتنی کیوٹ ہے تو وہ بھاگ کر آجائے گی وہاں.. ہانیہ کا لہجہ ہنور مزاحیہ تھا

صحیح چلو بعد میں بات کرتے ہیں.. میسم دوریہ کی حرکت پر سنجیدہ ہو گیا تھا

اوکے بائے کال اوف کر کے چائے اٹھا کر باہر آیا وہ صوفے پر منہ پھلائے بیٹھی تھی

احسان نہیں کیا تھا چائے کا کپ بنا کر مجھ پر پکڑوا اپنی چائے اور یہ لیٹیٹیو ڈا پنے آپ میں رکھو اس بار آرام سے کہہ رہا ہوں اگلی بار بہت برا کروں گا.. کپ ٹیبیل پر پختا واپس مر گیا

میں بھی کوئی کھیلنے کی چیز نہیں ہوں جو آپ مجھے اپنے بہن بھائیوں کو ہنسانے کو دیکھائیں گے کسی کی تعریف نہیں کر سکتے تو برائی بھی مت کریں.. اونچی آواز میں دھارڑتی کپ لے کر کمرے میں آئی

اور احسان ہی کیا ہے سمجھے نو کر نہیں ہوں آپ کی یہ میری اچھائی ہے بغیر معاوضہ لیئے آپ کو کھانا چائے پانی مل جاتا ہے ورنہ میں آپ کو اور گھر کو سنبھالنے نہیں مشن کرنے آئی تھی... کپ لے کر اس تک پہنچی جو پھی آ نکھو سے اس کا نیاروپ دیکھ رہا تھا اور اس کے مد مقابل کھڑی ہوئی با مشکل سینے تک اس کا سر پہنچ رہا تھا

احسان رکھ نہیں سکتے تو اتار لیں میرے احسان... سر اٹھا کر اس کی سرمئی حیرت سے نکلتی آنکھوں میں دیکھا کپ دراز پر پٹخا جس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو چکے تھے

بس اتنی سی اوقات تھی تمہاری اوف کیا سمجھ رہا تھا تمہیں تم کیا نکل آئی اس کی نشیلی براؤن آنکھوں کو دیکھا

اچھا ایک منٹ احسان اتاروں ناہاں تم یہاں پتی کی حیثیت سے یہ سب احسان چڑھا چکی ہو تو اب میں پتی کی حیثیت سے کیسے اتاروں او یاد آیا یہ کمرہ یہ کمرہ تو ہم دونوں کا ہونا چاہئے کیونکہ تم بھی مشن پر ہو ایم رائیٹ.. طنز کے زہر میں ڈوبے نشتر چلا رہا تھا

میں احسان اتارنے پر آیا نا تو یاد رکھو پھر احسان پہننے کو نہیں ملیں گے.. خطرناک قسم کی دھمکی دیتا انگلی کے اشارے سے کمرے کے دروازے کا راستہ دیکھایا

کر کے دیکھ لیں ہمت ایم شیور آپ کو مزہ ضرور آئے گا جو نیڑے کے ہاتھوں ذلیل ہو کر.. مزید قریب ہو کر آنکھوں کو فوکس کیا شعلے لپک رہے تھے

تم میری جذباتیت کا فائدہ اٹھانا چاہ رہی ہو میرے پاس مزہ لینے کے لیئے فیسانس موجود ہے باقی اگر تمہارا مقابلے کا من ہے تو بتاؤ.. اس کے چہرے پر آئی لٹھ کو انگلیوں سے پیچھے کرتا چہرے جو بچوں کے انداز میں تھتھپایا آنکھوں میں دونوں کی نفرت حقارت بھر چکی تھی

اگر ہار گئے تو پیر چوموں گے میرے.. تحقیر بھرے لہجے میں کہتی باہر آنے کا اشارہ کیا

اور اگر تم ہار گئی تو پہلے ہونٹ پھر پیر چومنے کے بعد معافی بھی مانگوں گی.. بیسم کے خطرناک انداز پر دوریہ کو حیرت ہوئی

چلو بیچی باہر آ جاؤ.. ہیسیم اسے تپھکی دیتا باہر نکل کر صوفہ پیچھے کرنے لگا

رو لزیاد ہیں یا کرواؤں.. ہیسیم اسے باہر اتا دیکھ کر گویا ہوا

یاد ہیں فکر مت کریں کمر لگانی ہے زمین پر.. دور یہ شرٹ اتارنے لگی

یہ کیا کر رہی ہو.. غصے سے اسے ڈپٹتے ہوئے کہا

پہنی ہوئی ہے نیچے بھی شرٹ ویسے بھی لڑتے وقت یہ ڈھیلی ہے اتر جائے گی.. ہیسیم نے بات سننے

بغیر رخ موڑا شرٹ اتاری تو واقعی ایک اور شرٹ جو بہت فٹ تھی سلینونا ہونے کے برابر اور آگے

پیچھے دونوں کے گلے خوب گہرے فننگ کی وجہ سے گلے بھی چست نظارے دیکھانے لگے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



اسٹارٹ؟؟ دور یہ کا کرخت لہجہ ہیسم مڑا تو اس کی حالت دیکھ کر زمین کی جگہ بیڈ پر لڑنے کا سوچنے

لگا

اس طرح لڑوگی تو تم ہار چکی ہو اپنی عزت غیرت سب کچھ سوچ لو لڑتے وقت کچھ بھی ہو سکتا پھر  
رو نامت.. گرجتارخ واپس موڑ کر اپنی بٹنوں والی شرٹ اتار کر اسے دی

یہ نہیں اترے گی.. ہیسم کی نمایا باڈی بے حجاب ہو چکی تھی اب صرف پینٹ بچی تھی دور یہ اس  
وقت شدید غصے کے عالم میں تھی شرمانے کا وقت نہیں تھا

شرٹ پہن کر دونوں آمنے سامنے کھڑے ہوئے

پہلے تم.. میسم نے اسے پہلے حملے کی دعوت دی

او کے دوریہ نے پہلا تیج اس کے سینے پر مارا مگر میسم ایک انچ بھی ناہلا

چلوا ایک اور چانس، میسم نے اسے اگلا موقع بھی دیا

دوریہ کی مکمل محنت کے باوجود، میسم پر اثر نہیں پڑا، میسم نے آگے بڑھ کر اسے جھٹکے سے گود میں

اٹھایا وہ مچلنے لگی دوریہ نے لات اس کے سر پر ماری مگر میسم اسے ٹائیلز والے فرش پر نرمی سے

گھٹنوں کے بل بیٹھ کر نیچے لگا چکا تھا کمز مین پر لگ چکی تھی

طریقے بہت اعلیٰ تھے مگر میں ایسے ہی کیپٹن نہیں بنا مجھے کچھ تو آتا ہو گا کہ اتنے اسپیشل ادارے نے مجھے کیپٹن رینک دیا.. وہ زمین پر پھٹی آنکھوں سے اس چٹان کو دیکھنے لگی وہ بھی جلاتی مسکراہٹ سمت اسے دیکھنے لگا

چلو اب شرط کی باری ہے.. اسے شرٹ سے پکڑ کر کھینچ کر پاس کیا دہشت زدہ نشیل آنکھوں میں دیکھا

ادھار رہا پھر کبھی اوقات بھول گی تو یاد دلانے کو.. اسے زمین پر چھوڑ کر کمرے میں چلا گیا

لعنت ہے دور یہ تم پر.. غصے سے زمین پر مکا مارا لعنت ہے... لعنت ہے... لعنت ہے.. مکے زمین کو سرخ کرنے لگے غصہ شرمندگی کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی خون ہاتھ سے جاری تھا انگلیوں پر زخم پڑ چکے تھے

ہاتھ کو اچھا خاصہ زخمی کرنے کے بعد کھڑی ہوئی.. بٹن بند کیا اور دروازہ کھول کر فلیٹ سے نکل  
گی بغیر کچھ اٹھائے

وہ شدید غصے کے عالم میں بلڈنگ سے نکلی



کار تک اسے ہی لینے پہنچ رہا تھا جب وہ مشتعل سی سڑک پر بغیر چیل کے چل رہی تھی ایک ہاتھ  
سے خون نکلتا دیکھ رہا تھا

لاونیہ.. لاونیہ کہا جا رہی ہو کیا ہوا ہے تمہیں.. کار تک کار اس کے قریب دوک کر اس کی جانب

بڑھا

لاونہ جو اب تو دوس طرح کہا جا رہی ہو اور یہ خون.. کار تک کا پریشان سالہجہ دوریہ کا ہاتھ پکڑ کر

روکا

Page | 195

چھوڑو میرا ہاتھ... غصے سے ہاتھ کھینچ کر پیچھے کیا

ہوا کیا ہے کچھ تو بتاؤ نہیں پکڑتا ہاتھ. کار تک کی آنکھوں میں پریشانی نمایا تھی

میرا پرسنل میسٹر ہے پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دو.. جھنجھلا کر اسے کر اس کر کے نکلی

اکیلا نہیں چھوڑ سکتا نا پلیز سمجھو نا.. مجھے ڈر لگ رہا ہے تمہاری اسی حالت دیکھ کر کار میں بیٹھو

میں تمہیں اپنے گھر لے جاتا ہوں می دیدی سے مل کر تم اچھا فیل کرو گی.. کار تک نے اسے پیچھے

سے پکارا آواز میں التجا تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



وہ بنا مڑے تیز قدموں سے چل رہی تھی



چڑیل چیلیج کر رہی تھی اب شر مندہ ہو کر اسٹور میں بند ہو گی.. بیسم شاو ر لے کر نکلا تو باہر خاموشی محسوس کی

چلو اب مجھے آرام کرنا چاہئے مگر چوہیا کو دیکھوں کہیں زیادہ اثر تو نہیں لے لیا ہا رکا.. بیسم کو تھوڑی دیر پہلے والی نفرت بھول چکی تھی کمرے سے باہر نکلا

یہ کیا ہے میں نے تو اتنی زور سے نہیں پھنکا تھا بہت آرام سے زمین سے لگایا تھا تو یہ خون کہاں سے اور وہ خود کہاں ہے.. بیسم نے سفید فرش پر خون کے دھبے دیکھ پریشانی سے سوچا

کال کرتا ہوں.. ہیسیم کمرے میں واپس آیا فون اٹھا کر کال ملائی تو رنگ کی آواز کچن سے آنے لگی

لاونیہ لاونیہ.. کچن میں پہنچا تو خالی تھا اس موب وہیں کیبن پر پڑا چمک رہا تھا

افف یہ لڑکی پاگل ہے یا مجھے بنا دے گی.. سر پہ ہاتھ مارتا واپس کمرے میں آیا

ہیلو مینجمنٹ سے کہو لاونیہ کی لو کیشن ٹریس کر کے بتائے.. ایجنسی فون ملا کر کان سے لگایا

سر وہ فون لے کر گی ہیں؟؟ لمبھینٹ کی سوالیہ آواز آئی

دماغ مت خراب کرو موب لے کر جاتی تو میں خود کر لیتا ٹریس.. ہیسیم کی گرجدار آواز پر لمبھینٹ

سہم گیا

سر پھر کیسے ڈیٹیکٹ کریں..! بھینٹ مخمور لہجے میں بولا

اففف موبائل بند کر کے بیڈ پر پھنکا

دیکھتا ہوں کب تک واپس آتی ہے.. بے چین ساٹھنے لگا



اوائے وہ دیکھ تازہ مال ہے اکیلا چل اسے پٹاتے ہیں.. تین چار اوباش قسم لڑ کے دور یہ کواکیلا دیکھ کر

حیوانیت سے ہنسے

کار تک دور یہ کا پیچھا کر رہا تھا تبھی لڑکوں کی آگے بڑھنے کی ہمت نہیں کی

لاونہ کیوں پیدل مجھے بھی تھکا رہی ہو.. کار تک منمنایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تمہاری پروبلم کیا ہے چھوڑ دو میرا پیچھا.. دوریہ نے پیچھے مڑ کر دیکھنا بھی گورانا کیا

او کے او کے ریلیکس.. کارتک نے اسے ٹھنڈا کرنے کی کوشش

صبح سے شام ہو چکی تھی دوریہ ایک ویران گوشے میں تنہا بیٹھی تھی کارتک زرا فاصلے پر اس کے  
اداس سے چہرے کو دیکھ رہا تھا

میرے ہسپینڈ نے مجھے مارا ہے... صبح سے کارتک کی وجہ سے کملا گئی تھی اکیلے میں وقت گزارنا  
چاہ رہی تھی مگر وہ چپکو تھا

تم فکر مت کرو وہ اب ہاتھ جوڑ کر معافی مانگے گا.. لہجے میں سرد پن نمایا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میری ہر بات پر یقین کیوں کرتے ہو؟؟ میں جھوٹ بھی بول سکتی ہوں ہو سکتا ہے تمہارے دل ٹوٹ جائے کیوں اتنا وقت مجھ پر ویسٹ کر رہے ہو.. دوریہ کو اس کی حالت پریشان تکلیف زدہ چہرے کو دیکھا

مجھے تو لگتا ہے اب چھٹی سے واپسی پر تڑپنا ہی پڑے گا.. ایک غمگین سے مسکران چہرے پر سجائے اسے اٹھنے کا اشارہ کیا



کہاں تھی تم اور یہ سمیل.. اسموکنگ کی ہے تم نے دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا.. رات گئے گھر پہنچی، میسم نے دوریہ کو بے ترتیب حالت میں گھر میں داخل ہوتا دیکھا

یہ رہا ایگری میمنٹ اب آپ حکم نہیں چلا سکتے مجھ پر.. دوریہ نے اسے کاٹ دار نظروں سے دیکھا



حکم تو چلاتا بھی نہیں میں چلوادھر اسے مضبوطی سے بازو سے پکڑ کر قریب کیا

اس طرح کی حرکتیں آپجینٹس کو ایسی حرکتیں زیب نہیں دیتی۔ پیار سے دور یہ کے بالوں کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر پیچھے کیا

اچھی بچی ہونا اب غصہ تھوک کر فریش ہو کر آ جاؤ تمہارے احسان اتار رہا یوں کھانا بنا دیا ہے چڑیل موڈ ٹھیک کرو۔۔ نرمی لہجے میں کہہ کر پیچھے مڑ کر خود کو نارمل کیا

شوون.. دور یہ نے نم آنکھوں سے اس کی پشت پر ہاتھ رکھا

Sorry ..

.. سرپتہ نہیں ہم نے دوسرے کیمروں میں دیکھا ہے وہاں تو کوئی نہیں تھا

کیسے کوئی نہیں تھا کوئی ہمارے گھر کے اندر تک گھس گیا ہے اور تم کتوں ذلیلوں کہاں تھے سب..

اپنے موٹے بھدے پیٹ کو کھجاتا غصے سے کانپنے لگا

اس کی لاش مجھے جلد از جلد مل جانی چاہیئے ورنہ تم لوگوں کی لاشیں نکال دوں گا نکلوا اب یہاں

سے.. اپنی مڑی ہوئی مونچھوں کو تاؤ دیتا پیچھے ہو کر لیٹا

اتنا غصہ کیوں کر رہے ہو جان.. نیم برہنہ موٹی سی عورت اس پر جھکی

جانم غصہ نہیں کروں گا تو ایسے راجنیتی (سیاست) کے کتے کشن پاٹیا کو دو کوڑی کا کر لیں گے..

عورت کے پیٹ کو چوم کر اپنا کرتا اتارا لٹکا ہوا پیٹ بالوں سے بھر اسینہ نکلی ہوئی آنکھیں کنچوں

کی طرح مونچھوں سے ڈھکے کالے ہونٹ سر پر بالوں کا نام و نشان نہیں شکل سے ہی ایک  
خطرناک شخص لگ رہا تھا

تم نے اس لڑکے کو گھر کے اندر دیکھا تھا کیا... عورت کے حد سے زیادہ ابھرے ہوئے سینے کو  
لچائی نظروں سے دیکھتا گویا ہوا

ارے ہمارے ایسے بھاگ (نصیب) کہاں اگر دیکھا ہوتا تو خوب سیوا (خدمت) کرتی.. عورت کا  
بازاری لہجہ

اچھا اچھا اب میری سیوا کرو ورنہ میرے کتے تمہاری سیوا کرنے لگے گے.. کشن نے غصے سے  
عورت کو خود پر گرایا اور اس کے ہونٹ چاٹنے لگا



جی پاپا کی جان کیسے یاد کیا.. ارماش نے خوشی سے کہا

پاپا لاونیہ نام کی لڑکی کو اٹھوانا ہے.. دیا کاز ہر کند لہجہ

پاپا کی جان ناراض ہے.. ارماش نے پھر پیار سے مخاطب کیا

پاپا کرو گے یا نہیں ورنہ میں کھانا نہیں کھاؤں گی.. دیا کاز لہجہ ہنوز ہر یلہ تھا

ارے ایسے کیسے پاپا کی جان نے کھانا نہیں کھایا تو پاپا کیسے کھائیں گے میرا بیٹا تم فکر مت کرو کیا نام

بتایا تھا تم نے.. ارماش نے لاڈ سے کہتے ہوئے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

لاونیہ شوون پاپا.. دیپانے جلدی سے کہا Page | 205

لاونیہ شوون یہی کہانا

جی جی.. دیپانے خوشی سے کہا

اوکے پاپا کرواتے ہیں اسے ختم اب ٹینشن نہیں لینی کھانا وقت پر کھالینا ارماش کا محبت سے لبریز

لہجہ  
WELCOME TO THE GROUP

... اوکے پاپا لویو



.. لو یو ٹومائے بے بی

Page | 206



رات کے گپ اندھیرا کیسی کے زخم جلا کر روشنی کر رہا تھا کار تک راکنگ چیئر پر بیٹھا دوریہ کے  
خیالوں میں گم تھا

اس شوون کو تو چھوڑوں گا نہیں اس نے میری لاونیہ پر ہاتھ کیسے اٹھایا۔ سلگتے دل میں ہوک سی اٹھی

اے بھگوان جب تو میرے دل میں لاونیہ کو لایا ہے تو میری کنڈلی میں بھی اسے لکھ دے بہت بے  
چین ہوں میں.. کار تک نے آسمان پر نکلے گول مٹول سے سفید چاند کو دیکھا

...مجھے لگتا ہے لاونیہ بھی مجھے چاہتی ہے مگر اپنے پتی کی وجہ سے کہہ نہیں پاتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیا کروں اسے پانے کے لیئے.. لمبی سانس لے کر ٹیک لگائی

شوون کو اڑادوں یا لاونیہ کو بھگا کر لے آؤں.. کار تک منصوبے بنانے لگا



اٹس اوکے سوری کی ضرورت نہیں چلو کھانے کے بعد ایک امپورٹنٹ بات کرنی ہے... واپس

اسکی جانب مڑ کر کہا

اوکے.. دور یہ نظریں جھکا کر اندر گی فریش ہو کر باہر نکلی تو بیسم کھانا لگا چکا تھا دور یہ خاموشی سے

بیٹھ کر کھانے لگی

اتنا شاؤٹڈنا ہوا کرو.. بیسم کھاتے ہوئے اس کا ستا ہوا چہرہ دیکھنے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیسا ٹیسٹ ہے ویسے تمہارے پیاروں کے کھانے سے بہتر ہے.. ہیسیم نے اسے نارمل کرنے کی کوشش کی

چائے بناؤ.. دوریہ نے پلیٹ کھسکھا کر پوچھا

مل کر بنا لیتے ہیں.. ہیسیم نے اس کی پلیٹ دیکھی

لگتا ہے کھانا پسند نہیں آیا.. ہیسیم نے اسکی پلیٹ اپنی طرف کر کے واپس ڈالا بچا کھانا

مزے کا تھا.. شوون.. تعریف کرنے کے بعد اسے پکارا

ہاں اٹھو مدد کرو اٹھانے میں.. بیسم کرسی دھکیل کر اٹھتے ہوئے متوجہ ہوا

اوکے.. اٹھ کر اس کے قریب سر جھا کر کھڑی ہو گئی

اب کیا ہوا ہے.. بیسم سیدھا ہو کر اس کی جانب کھڑا ہوا

سوری.. دوریہ کا جھکا سر، بیسم کے سینے سے ٹکرایا

کوئی بات نہیں بچوں سے غلطیاں ہو جاتی ہیں... بیسم نے سر کے جھکے سر کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ

کر اوپر کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مجھے اتنا اور نہیں ہونا چاہئے تھا.. ندامت سے آنکھیں ملانا مشکل ہو گیا تھا

او کے آئندہ مت کرنا ایسے مجھے اچھا نہیں لگا تمہارا ویسا اسٹائل... ہیسیم نے اسکا سر قریب کر کے  
بالوں پر بوسہ دیا دور یہ کے لیئے ہلانا مشکل ہو گیا ایک عجیب سی گدگدی پورے جسم میں لہروں  
کی طرح

سفر کرنے لگی

چلو اب کام کریں اچھی بچی.. ہیسیم نے پیار سے اسے پلیٹس پکڑوائی جو نا سمجھی میں ہاتھ پھسل کر گر  
گی

یہ کیا کر رہی ہو ایوری تھنگ از او کے.. ہیسیم نے اس کے سرخ ٹماٹر گالو کو دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



اوئے غلط ارادے سے نہیں کیا تھا چھوٹی بچی سمجھ کر پیار کیا ہے.. ہیسیم نے ہنس کر اسے دیکھا

شوون وہ مجھے کچھ دنوں کے لیئے مہیٰ جاننا ہے کام کے سلسلے میں.. دوریہ نے بات پلٹی

شیڈیول ٹف ہے ابھی مشکل ہے مجھے ابھی کشن کے نمائندوں سے معلومات نکلوانی ہے... ہیسیم نے برتن سنک میں رکھے

نہیں میں اکیلی جانا چاہ رہی ہو. دوریہ نے چائے کا برتن نکالا

کیوں اکیلے کیوں پتہ ہے پتہ ہی ہو میری اکیلے جاؤ گی لوگ باتیں بنائیں گے... ہیسیم بے بہانہ بنایا

میں بھیس بدل کر جاؤں گی.. دور یہ نے پتی ڈالی

مانتی کیوں نہیں ہو؟؟ ہیسم نے اسے دیکھا

کیونکہ میں مشن پر ہوں نا اور اب سے میں پوچھ تو نہیں رہی بتا رہی ہوں.. دور یہ نے بھی مڑ  
کر دیکھا

چڑیل. چلاک لومڑی بات مانتی ہی نہیں ہے اور عاجزی دیکھو اس کی. ہیسم نے سلیپ سے ٹیک لگا

کر کھڑا ہوتے ہوئے سوچا



یہ فوٹو ہے اس لڑکی کی لمبے بال ہیں درمیانہ قد گوری گلابی رنگت ہے دکھنے میں معصوم ہے مگر  
میرے بیٹے کو بہت برا مارا تھا اس نے... مریم نے ہندو باپ نے کرائے کے بدماش کو تصویر دیتے  
ہوئے ایک پیکٹ بھی آگئے بڑھایا

بس سمجھو ہو گیا آپ کا کام میٹھی تیار رکھے گا.. منہ میں ماچس کی تیلی کو ہلاتے ہوئے کہا

ہاں ہاں وہ تو تیار ہی رکھوں گا.. مکرو مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا احاطہ کیا



دور یہ پیپر ز کو فائل میں لگا کر رکھنے لگی جب اسے باہر سے میسم کی پکار کی آواز آئی

کام چھوڑ کر باہر آئی

جی.. آپ آگے کل میں نے جانا تھا آپ ادھر بیٹھو.. میسم کے پینے سے بھرے وجود کو دیکھ کر  
جلدی سے واش روم کی طرف بڑھی

کس ٹائم نکلنا ہے، میسم نے صوفے پر گرتے ہوئے کہا

صبح نکلنا ہے.. ہاتھ میں پانی کا ٹب شیمپو کی بوتل لیئے نکلی

یہ سب کیا ہے.. میسم نے اسے اپنے پیروں میں بیٹھتا دیکھا

کچھ نہیں پاؤں ادھر کریں.. دور یہ نے اس کی چپل اتارنے کے لیئے ہاتھ بڑھائے تو اس نے

جلدی سے پاؤں پیچھے کیئے

نہیں پلیز نہیں میرے پیروں کو ٹچ مت کرنا.. میسم نے شرمندہ ہو کر کہا

ارے کچھ نہیں کر رہی ادھر کریں نا.. میسم نے خود ہی چپل اتار کر پاؤں ٹب میں رکھے

میں خود کرتا ہوں.. میسم نے پیروں کی انگلیاں پانی میں ہلائیں

مجھے کرنے دیں.. دور یہ نے اس کی پینٹ موڑنے لگی

یہ سب کرنے کی کوئی ضرورت نہیں پلیز.. میسم سرخ ہوتے گالوں سے نظریں چرانے لگا

یہ میرا سوری ہے جو اس دن بد تمیزی کی تھی مجھے کرنے دیں.. دور یہ پانی میں ہاتھ مار کر چیک کرنے لگی



میں کسی کو ٹچ نہیں کرنے دیتا میں خود کردوں گا.. ہیسیم کو شرم سے بولنے میں دشواری ہونے لگی

آرام ملے گا اگر خاموش رہے تو.. دوریہ نرمی سے پانی ڈال کر ہاتھ پھیرنے لگی

آخ.. واقعی جادو ہے تمہارے ہاتھوں میں.. ہیسیم نے آنکھیں موند کر ٹیک لگائی

میں اپنے بابا کے پاؤں بھی ایسے ہی دھو کر انہیں خوش کرتی ہوں انہیں بھی بہت سکون ملتا ہے..

دوریہ اس پر سکون ہوتا دیکھ کر مسکرانے لگی

چھوڑوں گی نہیں کار تک تیار بیٹھا ہے میرے اشارے کے انتظار کے لیئے.. ہیسیم کے تکیہ کے

نیچے پڑے موبائل کا سوچنے لگی



ایک بات پوچھوں.. ہیسم اس کے بیگ میں گن رکھتے ہوئے اسے شیشے کے سامنے کھڑے دیکھ کر

بولاً

Page | 217

ہاں جی.. بھیس بدلنے کے لیئے بالوں کو کچھ مت کرنا.. ہیسم نے اس کے سلکی لمبے بالوں کو دیکھا

اچھا وہ کیوں.. دور یہ مسکرا کر اسکی طرف پلٹی

وہ میری بہن اور فیسانے کی بال چھوٹے ہیں اور اتنے ملائم بھی نہیں تو.. ہیسم نے پاؤں سے کمرے

میں پڑے کالین کو کھرچا

میرے بالوں کی گروتھ بہت جلدی ہوتی ہے اللہ کے حکم سے آتے وقت ایک انچ کٹوائے تھے

اب واپس لمبے ہو گئے ہیں... دور یہ بے اونچی پونی کی اور لپ اسٹک اٹھا کر لگانے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اتناسب لگانے کی کیا ضرورت ہے واپس کب آؤگی.. بیسم اسکی پشت کے پاس کھڑا ہو کر اسے شیشے میں دیکھنے لگا

جلدی واپس آجاؤں گی.. دوریہ نے بھی اس کے عکس کو دیکھا

اوکے اسٹے سیو.. بیسم نے واپس مڑتے ہوئے دل سوز لہجے میں کہا وہ خود کو کافی بدلہ ہوا محسوس کر رہا تھا

میرے بالوں کو بھی الودع کر لیں میں شاک نہیں دینا چاہتی آپ کو تبھی بتا رہی ہوں.. دوریہ نے ہنس کر کہا

.. نہیں بلکل نہیں

Page | 219

..ہاں بلکل ہاں

بال نہیں ناچھ اور کر لو.. بیسم مجبور ہوا

اور کیا کروں یہیں لاسٹ اوپشن ہے.. دوریہ اس کے سامنے کھڑی ہوئی اس کا ہاتھ پکڑا اور سر پہ رکھا

باٹے بولو.. دوریہ اس کی سرمی آنکھوں میں دیکھنے لگی

نوا ایسا کیا تو اچھا نہیں ہوگا.. بیسم نے دوریہ کے کان پکڑے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دوریہ نے ہنس کر آنکھ دبائی



..جی میڈم وہ بلڈنگ سے نکلی ہے اس کے ساتھ ایک لڑکا بھی ہے

..لڑکے نے بیگ پکڑا ہوا ہے کہیں جا رہے ہیں

جی اب ایئر پورٹ پر لڑکا سے کچھ کہہ رہا ہے.. خوربین سے ان کا پیچھا کرتے ہوئے دیکھ رہے تھے

اس نے لڑکے کو ہاتھ ملایا

..اب وہ جہاز میں چلی گئی ہے لڑکا ہاتھ ہلا رہا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



دوریہ کا پیچھا کرتے ہوئے دو مشکوک آدمی اسکی لوکیشن سیو کر رہے تھے



کینچی لے کر کھڑی شیشے میں دیکھ رہی تھی

کیا کروں... پہلی لٹھ کاٹتے ہوئے شیشے میں بیسم کا عکس دیکھا

تھوڑی دیر بعد واش روم سے باہر آیا

یار کتنا نام لگاتا ہے جلدی چل مال آیا ہے سپلائی کرنا ہے تجھے صوفیہ کے گھر کا پتہ بھی مل جائے گا..

اس ہی کی عمر کاینگ ساد بلا پتلا سا لڑکا ہاتھ میں ڈرگز کاینگ پکڑے کھڑا انتظار کر رہا تھا

او کے چل پھر.. دوریہ نے ڈھیلی سی شرٹ پہنی ہوئی تھی جس سے وہ چھوٹا سا لڑکا ہی لگ رہی تھی

بال چھوٹے سے رہ گئے تھے

ہیلو بعد میں فون کرتی ہوں. بیسم کا فون تھا سرگوشی میں کہہ کر جلدی سے بند کر دیا



لاونیہ پلیز فون اٹھاؤ... بیسم پریشانی سے ٹہلتا بار بار فون ملتا رہا تھا

جب وہ اسے ایئر پورٹ پر چھوڑ کر واپس مڑ رہا تھا تب دو مشکوک آدمی ان کا پیچھا کر رہے تھے، بیسم نے ان کا تعاقب شروع کر دیا تب پتہ چلا وہ دونوں دوریہ کا پیچھا کر رہے ہیں

اففف.. بیسم نے غصے سے ہاتھ پہ مکا مارا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بیسم بے خبر تھا کہ وہ بھی نظروں میں آچکا ہے

Page | 223

بیسم ٹیرس پر کھڑا تھا نشانہ بن چکا تھا ٹیگر پر انگلی رکھی جا چکی تھی



.. ٹین ٹونگ... بیسم کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹتا ہے دروازے کی دستک پر

لاونیہ یار خیال رکھنا اپنا وہ جیسے ہی ٹریس سے نکلتا ہے گولی سیدھا ٹیرس کے دروازے کے شیڈ پر

لگتی ہے چونکہ بے آواز ہوتی ہے سو بیسم کو محسوس نہیں ہوتا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جی آپ کون.. دروازہ کھول کر، میسم سامنے کھڑے نسبتاً خوبصورت لڑکے کو دیکھ کر پوچھتا ہے

کارتک.. کیا لاونیہ گھر میں ہے؟؟ کارتک کامفاہمت لیئے لہجہ

نہیں اور آپ کو لاونیہ سے کیا کام.. میسم نے دروازے کے آگے سے ہٹ کر اسے اندر آنے کا

اشارہ کیا

نہیں کام نہیں ہے وہ کل سے میری کال اٹینڈ نہیں کر رہی تھی پریشانی ہو رہی ہے کیا تم اس کے

ہسبینڈ ہو.. کارتک، میسم کی پرسنیلٹی سے مرغوب ہو کر گویا ہوا

ہاں میں اس کا ہسبینڈ ہوں اور وہ فرینڈ کے ساتھ ٹوٹر پر گئی ہے اور تم؟؟ میسم نے اس کا دور یہ کی

پرواہ کرنا ہضم نہیں ہوا

میں اس کا بوائے فرینڈ نہیں ہوں ٹینشن نالیں.. ہم بہت کلوز فرینڈز ہیں اور میں یہ اسے دینے آیا تھا.. کاندھے پر پڑے بیگ کو اتار کر اس میں سے کرلسٹل باکس جو مقفل تھا

یہ؟؟ ہیسیم نے اس کے ہاتھ سے لیا غصہ سرخ آنکھوں سے پھلکنے لگا

یہ لاونیہ جانتی ہے کیا ہے باقی اس کا کوڈ میں اسے ملنے کے بعد دوں گا اسے آگ کے پاس مت لے کر جانا خطرناک ہو سکتا ہے اور لاونیہ سے کہنا پلیز مجھے کم از کم کال بیک تو کر لے فکر ہو رہی ہے مجھے.. کار تک نے بیگ کی زپ واپس بند کی

بات سنو لڑکے میری پتی سے دور رہو اگر آئندہ تم نے اس سے کانٹیکٹ کیا تو میں بہت برا کروں گا یہ پکڑو اور شکل گم کرو.. ہیسیم نے باکس واپس کار تک کی گود میں اچھالا



دیکھو لڑنے جھگڑنے کے لئے میں نہیں آیا مجھے لاونیا نے یہ لانے کو کہا تھا جو میں لاچکا ہوں اگر تم نہیں رکھتے میں اسے دے دوں گا مگر ایک بات یاد رکھنا میں آرمی افسر ہوں مجھے دھمکی دینے کی سزا تم شاید جانتے نہیں.. کار تک کے چہرے کے نرم تاثرات کرخت ہونے لگے

تم مجھے دھمکانے آئے ہو؟؟ ہیسیم نے اس کی آنکھوں میں دیکھا

نہیں مگر لاونیا کو پانے آیا ہوں جو بہت جلد میری ہو جائے گی.. کار تک کے لہجے میں مضبوطی تھی

لاونیا کی امید تو تم چھوڑ دو... ہیسیم نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا

وہ تو دیکھتے ہیں.. کار تک نے بھی جوابی مسکراہٹ پاس کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مل کر اچھا لگا.. میسم نے ہاتھ بڑھایا جیسے کار تک نے گرمجوشی سے دبایا



بچ کر رہنا یہ لوگ نشے کے لیئے کچھ بھی کر لیتے ہیں.. دوریہ کے ساتھ لڑکے نے اسے خبردار کیا

اچھا.. دوریہ نے ارد گرد کے گندے مناظر دیکھے نشے میں دھت ہر عمر کے نوجوان یہ گلی گندی

بدبو سے بھری پڑی تھی دوریہ نے ناک پر رومال رکھا

یہ خریدے گا کون یہاں سب پہلے ہی نشے میں ہیں.. دوریہ نے سرگوشی کے انداز میں کہا

یہی لیتے ہیں اب وہاں کھڑے ہو جاؤ اور آواز لگاؤ.. ساتھ ہی نے ایک اونچے ٹیلے کی طرف اشارہ کیا

اچھا مگر میرا کام کیسے ہوگا.. دور یہ نے واپس سوال کیا

وہ سامنے لمبے بالوں والے لڑکے کو دیکھ رہی ہو یہ صوفیہ مرزا کا ڈرائیور تھا اسے معلوم ہوگا اس کا پتہ اسے صوفیہ سے محبت ہوگی تھی مگر اس کی کہیں اور انگیجمنٹ ہوگی یہ دلبرداشتہ ہو کر نشے پر لگ گیا اب اکثر یہ اس گلی میں ملتا ہے.. ساتھی نے ایک کونے میں پڑے بالوں سے بھرے نوجوان کی طرف اشارہ کیا

اچھا تو یہ ہے وہ.. دور یہ زیر لب کہہ کر ٹیلے کے اوپر چڑھی پہلی آواز پر ہی سارے نشے چوکنے ہو گئے اور بھانگم بھاگ نشہ خریدنے پہنچے

سنو؟؟ دور یہ نے بالوں والے لڑکے کو پڑ یادے کر پیسے تھامتے ہوئے کہا

لڑکے نے ان سنی کر کے واپسی کی راہ لی

اس کا نام کیا ہے؟؟ دوریہ نے خالی بیگ کو کا ندھے سے اتارتے ہوئے پوچھا

.. کیشو.. کیشو کا باپ بھی صوفیہ مرزا کے گھر ڈرائیور تھا

اچھا ٹھیک باقی کام کل کریں گے... دوریہ نے لمبے ڈاگ بھرے اس بد بودار جگہ مزید رکنے کی ہمت نہیں تھی



دیکھو محبت کچھ نہیں ہوتی پتہ ہے ایسی حالت انسان کی تب ہوتی ہے جب شیطان اسے ایسا کرنا چاہے ورنہ جس چیز میں بدلنے کی شکتی ہے وہ ہے عشق عشق واحد ہوتا ہے تم مسلم نہیں ہو مگر پھر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بھی بتاتا ہوں عشق جو ہوتا ہے اس میں دخل دینے کے بعد وہ عشق نہیں رہتا وہ شرک بن جاتا ہے وہ مسلم مذہب میں شرک کی کوئی گنجائش نہیں تمہیں میری باتیں عجیب لگیں گی مگر یہی سچ ہے اگر کچھ پانا چاہتے ہو تو پہلے اس گند کو چھوڑو سچائی کی طرف آؤ.. دوریہ نے اپنا کام کرنے کے بعد ہلکی پھلکی تبلیغ کی

مگر اس نے مجھے کبھی دیکھنا بھی گورا نہیں کیا.. میں اسے سچے من سے چاہتا تھا.. بکھرا ہوا لہجہ

ہاں تو تمہیں سمجھ جانا چاہئے تھا کہ وہ پاک ذات تمہارے لیئے کچھ اور سوچ رہی ہے... ورنہ تو محبت ہونے میں وقت نہیں لگتا.. دوریہ نے اسے حوصلہ دیا

اب چلو میرے ساتھ بالوں کی دکان پہلے تو یہ سارے بال ہٹاؤ چہرہ تو دیکھاؤ.. دوریہ نے لڑکے کی آواز میں کہا



ہاہا کیشو کی زندگی کی رمتق لیئے ہنسی ابھری

اچھا چلتا ہوں مگر پہلے اللہ کا بندہ بن جاؤ جیسے ملسمان مانتے ہیں.. کیشو نے ہمت وہ عزم سے کہا

نہیں پہلے پاک صاف ہو جاؤ تب اللہ اور خوش ہو گا... دور یہ نے اسے گندی گلی سے نکالتے ہوئے  
کہا دل مطمئن تھا

کیشو نے بال ہٹائے تو معلوم ہوا وہ بہت ہی خوش شکل نوجوان ہے

دور یہ اسے مدرسے کے مولوی کا ایڈریس دیا اسے بہت ساری دعائیں دیں

اللہ نے دور یہ کو اس قابل کیا کہ اس کی باتوں کے اثر کیشو پر ایسا ہوا کہ وہ بدل کر محمد عمر بن گیا



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہیلو اتنا اچھا تو ہے.. بیسم نے کیمرہ کچن کی جانب کیا

ہاں بس ٹھیک ہے.. مشال نے دیکھ کر کہا

اب کیمرہ اپنی طرف کرو.. مشال نے اکتا کر کہا

ہا ہا اچھا.. بیسم نے اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر سیلفی کیمرہ آن کیا

ہاں بولو.. بیسم نے ایک ہاتھ موبائل پکڑ کر انگلیوں سے بال ٹھیک کیئے

مس کر رہی ہوں کب واپس آؤ گے ساڑھی بہت پیاری تھی مگر ایک ہی تھی جو ہانیہ نے لی ہے مجھے

وہ بھی اچھی لگ رہی تھی.. مشال کے گلے شکوے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اچھا گلے بار زیادہ بھیجوں گا.. میسم نے پہلے سوال کو نظر انداز کیا

ماما پوچھ رہی تھیں کب تک آنے کا ارادہ ہے مشال نے اسے پیار بھری نظروں سے دیکھا

کوشش تو کر رہا ہوں جلدی ہی آنے کی.. میسم نے لمبی سانس لی

اچھا بعد میں بات کرتا ہوں.. میسم نے اس ہاتھ سے بائے بنا کر کہا

اتنی جلدی مشال نے آنکھیں نکال کر کہا

اتنی جلدی ایک گھنٹے سے تمہیں فلیٹ دیکھا رہا ہوں اور یہ جلدی ہے.. بیسم نے ہونکو کی طرح کہا

اچھا اب اگلی بار ویڈیو کال زرا جلدی کرنا.. مشال نے اداس ہو کر کہا

Crazy Fans Of

...اوکے

Novel

لو یو.. موا.. مشال نے فون پر کس کر کے کہا

بیسم نے مسکرا کر کال بند کی



کالی سیاہ رات اس میں سیاہ ہی لباس میں ملبوس سبک رفتاری سے ایک عالیشان بنگلے کی دیوار کے عقب سے کود کر اندر گھسی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کہاں سے ملے گا اس کا لپ ٹاپ.. پر سوچ نگاہوں سے چاروں طرف دیکھتی اندر گی

پن سے کمرے کا دروازہ ان لاک کیا اور بہت احتیاط سے دروازہ کھول کر قدم آگے بڑھائے

یہ رہا جی بس اب میڈم تم مت جاگنا.. دوریہ نے فلیش لپ ٹاپ میں لگا کر پیچھے مڑ کر سوئے  
ہوئے وجود کو دیکھا

ایک گھنٹہ اور چھالیس منٹ میں ڈیٹا کاپی ہوگا.. تب تک زرا ان کی فرنیچر دیکھ لوں یہ کھانا کیا  
کھاتے ہیں.. دوریہ نے بڑی چوکنی ہو کر واپس باہر کی طرف قدم بڑھائے

کچن میں پہنچ کر فرنیچر کھولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



ارے واہ بھی اتنا سب کھانے کو مزے ہائے مزے.. دوریہ نے برگر نکال کر نقاب نیچے کیا اور

بڑی بھوکے انداز میں کھانے لگی

ادھر کون ہے؟؟

دوریہ کے ہاتھ سے برگر چھوٹا

کوئی ہے؟؟ نسوانی آواز میں ڈرتا تھا

دوریہ جلدی سے فریج کے پیچھے کین میں چھپ گئی

کچن کی لائٹ باہر سے ہی کسی نے بند کر دی اور چلا گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

Page | 237  
اومے ذلیل کھانے بھی نہیں دیا.. دوریہ نے باہر نکل کر زمین سے بر گراٹھا کر ڈسٹ بن میں ڈالا

چلو دیکھوں کتنا ہو گیا ہے.. واپس کمرے میں آئی تو ابھی کافی وقت پڑا تھا

مشکل ترین انتظار کے بعد فلیش کھینچ کر نکالی اور واپس مڑی باہر سکوت تہارات کی دہشت زدہ

اندھیری

فلیش خفیہ خانے میں ڈالی اور سر سے نقاب کا پٹا اتار اب لڑکا لگنے لگی تھی

شون جی اپن کا کام تو پورا اب اپنا سوچو کیمیکل کار تک لے آئے گا اور ڈیٹیل میں لے آئی.. سنسان

سڑک پر پاؤں سے پتھر سے کھلتی سوچنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس بات سے بے خبر موت اس کے گرد منڈلا رہی تھی

Page | 238



ہیسم کشن کا پیچھا کرنا ترک کر کے اب چوری شدہ مواد کے بارے میں تفصیل نکال رہا تھا رات کے  
دونج رہے تھے

پیپر بورڈ پر چپکا کر روک روک کر کے باہر نکلا

افس کب پورا ہو گا یہ مشن تھک گیا ہوں اتنی ڈیٹیل نے بور کر دیا ہے.. ہیسم بالوں میں انگلیاں  
پھیرتا شرٹ اتار کر بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیڈ لائٹ اوف تھی صرف لیمپ کی سرخ روشنی  
کمرے کے دھندلے مناظر دیکھا رہے تھے

خود کو مکمل چادر سے کور کر کے میٹھی نیند کی حسین وادیوں میں کھونے لگا

اچانک ایک نرم سا سمٹا ہوا وجود اس کے قریب ہوا ایک آنسو اس کے بازو پر گرا، میسم کی نیند  
چھنا کے سے ٹوٹی

میسم نے دوسرا بازو پھیلا کر اس پھولوں کی پتی جیسے ملائم جسم کو مزید قریب کیا

سینے پر ایک اور آنسو گرا، میسم کروٹ بدل کر اس کی جانب مڑا جس کا وجود لرز رہا تھا

کچھ بولوگی یا نہلانے کا ارادہ ہے.. میسم نے سرخ روشنی میں اس کا چہرہ ڈھونڈ کر اپنی انگلیوں سے

صاف کیا

بہت براہوا بہت برا۔ دوریہ کی آواز میں تکلیف کی ملاوٹ تھی

اچھا میں سننا چاہوں گا۔ میسم نے اسے خود سے اور پاس کرتے ہوئے پوچھا

میں بتا نہیں سکتی.. دوریہ کی آنکھیں پھر سے نم ہوئی

کسی نے ذیاتی کرنے کی کوشش تو نہیں کی نا؟، میسم نے بغیر لگی لپٹے پوچھا

نہیں ایسا کچھ نہیں ہوا.. دوریہ نے کانپتے لبوں سے کہا

تو پھر ٹھیک ہے چلو سو جاتے ہیں.. میسم نے اپنا ہاتھ اسکے بازک کا ندھے پر رکھا دونوں کے چہرے

آمنے سامنے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



میرے ساتھ بہت برا ہوا.. بہت مار پڑی ہے مجھے نیند نہیں آئے گی... دوریہ نے اسے خود سے دور کرتے ہوئے اٹھتے ہوئے کہا

اچھا تو میرے بستر پر رونے آئی تھی ادھر لیٹو اور بتاؤ... بیسم نے اسے سخت لہجے میں کہا

مجھے نا کچھ لوگوں نے لڑکا سمجھ کر پکڑ لیا تھا وہ مجھ سے ڈر گز مانگ رہے تھے میرے پاس کچھ نہیں تھا میں نے منع کر دیا انہوں نے مل کر مجھے مارنا شروع کر دیا ٹھڈے مارے لائیں بھی ایک نے لوہے کا سریا میرے پیٹ میں مارا بہت خون نکلا.. دوریہ کا درد سے لرزتا وجود

پھر کیا ہوا مشن کے دوران مار پڑنا تو عام بات ہے.. بیسم نے نارمل انداز میں کہا

کتے کی طرح پٹائی کی ہے میری بہت درد ہو رہا ہے دور یہ کی ناک کی شوں شوں، میسم اٹھ کر بیٹھ گیا

بال کاٹ دیئے نامنع کیا تھا ناب لڑکا لگ رہی ہو، میسم کا بے تاثر لہجہ دراز سے پانی کا جگ اٹھا کر

گلاس بھرا

آپ کو بالوں کی پڑی ہے یہاں میں برباد ہو گی ہوں اور آپ ایسے ٹھنڈے انداز میں بیٹھے ہو..

دور یہ نے بے یقینی سے، میسم کے ستے چہرے کو دیکھا جہاں کوئی جذبہ ناتھا

صبح بات کریں گے کوئی برباد نہیں ہو اوو کے چلو میرے پاس ہی سو جاؤ، میسم نے اس کے

بوائے کٹ بالوں میں انگلیاں پھیریں

نہیں مجھے نہیں آنی نیند آپ کو سونا ہے

تو ٹھیک ہے.. دوریہ نے درد بھرے لہجے میں کہہ کر اٹھنے لگی

اچھا چلو ایک بات شیئر کرتا ہوں جب تم مجھے پتی سمجھ کر اتنے دور سے میری پناہ میں واپس آئی ہو

سواتنا سیڈ ہونے کی ضرورت نہیں ہے یہ اتنی بڑی بات نہیں.. بیسم نے اسے دھیرے سے ہاتھ

پکڑ کر واپس لیٹنے کا اشارہ کیا

ہاں آپ کے لیئے نہیں ہے کیونکہ آپ کے ساتھ ہوا نہیں سوچو اگر ہو جائے تو کون کرے گا

شادی آپ سے.. دوریہ کے لہجے میں ڈر کے سائے تھے

تو شادی کرنا ضروری تو نہیں، بیسم کے چہرے پر ایک سایہ آ کر چلا گیا

بعد میں بات کرتے ہیں پلیز سو جاؤ ادھر بیسم نے اسے اپنے قریب لینٹے کا کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آپ کچھ شیئر کرنے والے تھے نا.. دوریہ نے لیٹے ہوئے پوچھا

Page | 244

صبح پکا ویسے اپنی چوٹ دیکھاؤ.. بیسم نے لیٹے لیٹے شرٹ اوپر کر کے دیکھی پیٹ پر پٹی بندی ہوئی  
تھی جس سے خون نظر آرہا تھا

بہت زور سے لگی ہے.. دوریہ نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا

چلو صبح پکا پوری اسٹوری سنو گا گڈ نائٹ.. بیسم نے اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرنا شروع  
کردی

دوریہ اس کی تحفظ سے لبریر پناہوں میں غنودگی میں جانے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اللہ کرے وہ ناہواہو جو میرے ساتھ ہوا تھا میسم نے دل سے دعا کی



دیکھ یہ وہی لڑکا ہے جو اس دن مال بیچنے آیا تھا اس کے پاس تو ضرور ہوگی ہماری دوایں.. ویران  
سنسان سڑک پر دوریہ کے پیچھے تین نشی لگ چکے تھے

ہاں یہ ضرور کچھ نا کچھ دے گا.. چل جلدی کر.. ایک دوسرے سے مشورہ کرنے کے بعد دوریہ  
کے گرد گہرا سا بنایا

اوائے یہ کیا کر رہے ہو.. دوریہ نے ہڑ بڑا کران کی مشکوک حرکتوں کو دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



دیکھ لڑکے ہمیں یاد ہے اس دن تو مال بیچنے آیا تھا ہمیں سیدھی شرافت سے مال دے ورنہ ختم  
کر دیں گے تجھے.. نشئی کے بڑی عمر کے آدمی نے دھمکاتے ہوئے کہا

دیکھو میرے پاس اس وقت تو کچھ نہیں ہے.. دوریہ نے ہاتھ کھول کر دیکھا

یہ ایسے نہیں مانے گا.. ایک جنونی نشئی نے سڑک کے ویران سی گلی میں سے زنگ آلود سریا نکالا

بول دے رہا ہے یا ختم کریں.. تینوں کی سلگتی آنکھوں نے اسے خطرے کا الارم دیا

میں کل دے دو گا میرے پاس اس وقت کچھ نہیں ہے.. دوریہ نے نادانستہ بازو پر بندھی گھڑی

میں وقت دیکھارات کے تین بج رہے تھے

شانڑاں بن رہا ہے زیادہ.. غصے میں سر یا سیدھا پیٹ میں گھسا دیا پھر تینوں کا مشترکہ حملہ ہوا

دور یہ نے پہلے تو سریے والے فیز پر خود کو قابو کرنے کی کوشش کی مگر پھر تھک ہار کر پینٹ سے

ریوالور نکالا

اور پھر خون تھا وحشت تھی تینوں کی مطلوب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی

بہت مشکل سے خود کو گھیسٹ کروہاں سے نکالا لڑکھڑاتے قدموں سے اپنے ٹھکانے تک پہنچی اور

سیدھا بستر پر ڈھیر ہو گئی



شام کی تاریکی میں ہوش آیا تو سب سے پہلے درد کا ایک خوف ناک اثر شروع ہوا

ہائے.. اللہ... فلیش کو جیب سے نکال کر محفوظ کیا اور مرتی حالت سے خود کو ہسپتال پہنچایا

یہ چوٹ کافی گہری ہے کیسے لگی.. نرس نے خون سے لتھڑے صاف کرتے ہوئے پوچھا

کچن میں سر یا نکلا ہوا تھا بس وہیں سے لگا ہے.. دور یہ نے درد سے منہ کے بگڑتے زاویوں سے کہا

چلو یہ صاف کر دیا ہے ڈاکٹر کے روم میں جا کر چیک اپ کروالو.. نرس نے خون سے بھری  
روئیاں ڈسٹ بن میں ڈالیں



مختلف ٹسیٹس دو اوزنگ کے زہر سے بچنے کے انجیکشنز کے بعد رات کے سکوت کے سیاہی میں

لیڈی ڈاکٹر ریپوٹس چیک کرنے آئی

کیسی ہو اب.. ڈاکٹر نے مسکرا کر پوچھا

اچھی ہوں درد کم ہوا ہے.. دوریہ نے اسے رپورٹس پڑھتا دیکھا

ہم ایک چھوٹا سا پرو بلم ہو گیا ہے اس چوٹ کی وجہ سے.. ڈاکٹر نے رپورٹس واپس رکھ کر بغور

دوریہ کا جائزہ لیا

جی کون سا.. دوریہ کے لہجے میں ٹھہراؤ تھا

پھر جو ڈاکٹر نے کہا دوریہ کی چیخیں نکالنے کے لیے کافی تھا

رات کے سائے مکمل پھیل کر دوریہ کی زندگی کو بھی سیاہ کر چکے تھے

روتی بلکتی سامان سمیٹ کر بھاگ بھاگ امر جینسی سے واپس، میسم کے پاس پہنچی گھر پہنچی تو سب کچھ  
شانت تھا

میسم کے کمرے کا لاک کھلا تھا سو سیدھا اس کے قریب دونه بیٹھ گی تبھی اس کا فولادی ہاتھ اٹھا اور  
اس کے گرد پھیل کر اسے قریب کیا



رات، میسم نے انگاروں پر کاٹی نیند تو دور کی بات تھی کروٹ بھی نالے سکا ہزاروں وہم و سوسے  
میسم کو خوف زدہ کر رہے تھے

صبح کی پہلی اذان پر ہی اٹھ کر بیٹھ گیا



پلا بچا.. میسم نے دوریہ کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر پیار کیا اور واش روم کی طرف بڑھا کمرے میں  
نماز پڑھنے کے بعد کچن کا رخ کیا

کچن سے کافی دیر بعد لوٹا تو دوریہ اٹھنے لگی تھی

لیٹی رہو میں نے ناشتہ بنا دیا ہے ہاتھ بھی یہیں دھلوادیتا ہوں.. میسم نے گلاس میں سادہ پانی بھر کر  
ایک باؤل نیچے کیا دوریہ نے ہاتھ دھوئے

ناشتہ لاتا ہوں.. میسم مسکرا کر باہر نکلا

آپ کو پتہ ہے کیا ہوا ہے تھا میرے ساتھ.. دوریہ نے اسے واپس آتا دیکھ کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ناشتہ کر لو پھر سنتا ہوں.. بیسم نے مکھن بریڈ پر لگا کر اسے تھمایا

میں بہت دکھی ہوں.. دوریہ نے بائیٹ لے کر کہا

چائے بھی لو پھر تمہارا زخم دیکھوں گا.. بیسم اس کی بات مکمل بھی نہیں ہونے دے رہا تھا اک

خوف تھا ایک وہم تھا

میں نے تمہیں کہا تھا کچھ شیئر کروں گا، بیسم نے اس کے گال پر چٹکی کاٹتے ہوئے کہا

ہاں ہاں بتائیں.. دوریہ نے منہ پونچھ کر اسے دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

برتن رکھ کر آؤ صبر، میسم نے ٹرے اٹھا کر اٹھتے ہوئے کہا

اوکے.. دوریہ نے لیٹتے ہوئے کہا

ہاں تو چلو ساتھ ساتھ بتاتا ہوں.. واپس پر میسم نے ایڈ باکس نکال کر کھولتے ہوئے کہا دوریہ کی شرٹ اوپر کی

مجھے ڈاکٹر ہی سمجھو، میسم نے اسکی شرٹ کو کھسکھا کر پیچھے کیا اور پیٹی دیکھی

تم جانتی ہو میری انگیج مینٹ کو کتنے سال ہو چکے ہیں، میسم نے اسکی پیٹی قینچی سے کاٹ کر علیحدہ کی دوریہ نے درد سے ہونٹ کاٹے

او تم کیسے جانتی ہو گی تم تو مجھے بھی نہیں جانتی چلو میں ہی بتاتا ہوں.. بیسم نے زخم پر لگی رومی کو نرمی

سے ہٹانا چاہا

اللہ... دوریہ نے آنکھیں بند کیں مٹھیاں زور سے بینچیں

میری انگیجمنٹ کو پانچ سال سے زیادہ ہو چکے ہیں اب تو میری منگیتر مجھے شادی کا کہنا بھی چھوڑ چکی

ہے.. بیسم نے ہنس کر رومی کو اٹھا کر گہرے زخم جیسے سوراخ کو دیکھا

گہرا ہے زخم اسے توجہ کی ضرورت ہے فکر مت کرو جب تک یہ ٹھیک نہیں ہوتا میں تمہارے

سب کام نمٹالوں گا.. بیسم نے دوریہ کا ہاتھ پکڑ کر دکھ سے کہا

دوریہ کی بند آنکھوں سے ایک موتی چھوٹ کر گال پر پھسلا

یہ کچھ نہیں ہے اس سے کی گنا بڑا زخم میری روح پر لگا ہے اس کی تمسیداری بھی ممکن نہیں نا وقت  
اسے بھر سکتا ہے نا کوئی انسان بس سرطان کی طرح بڑھتا چلا جائے گا عنقریب مجھے کھالے  
گا۔ دوریہ کی آواز میں شکستگی تھی

بس اب زیادہ امو شنتل ہونے کی ضرورت نہیں اتنا لاڈ فری میں نہیں دے رہا پٹ کر آئی ہو تبھی  
توجہ دے رہا ہوں ورنہ زخم صاف کرتا مجھے میری منگیتر دیکھ لے نا تو آسمان سر پہ اٹھالے گی۔۔ ہیسیم  
نے اس کا دھیان ہٹانے کو بات بنائی

میرا یہاں کوئی اپنا نہیں تھا وہ دل دہلا دینے والی خبر سنتے ہی مجھے ہوش ہی نارہا بس جیسے تیسے آپ  
تک پہنچی کس کے پاس جا کر روؤ یہ ماتم منانے کس کے در پر بھٹکوں۔۔ دوریہ کی آواز رونے سے  
کانپنے لگی



اچھا بس چپ میرا بچا تم ابھی میرا بیٹا لگ رہی ہو یا بال کٹوا کر اچھا نہیں کیا کوئی مانے گا نہیں تم  
میری پتی ہو ویسے میرے بابا بڑے فٹ انسان ہیں وہ میرے بھائی لگتے ہیں.. بیسم نے ہنستے ہوئے

کہا

چھوڑیں.. دور یہ نے اس کا زخم صاف کرتا تھا جھٹکا اس کا اپنا تیزی سے چلتا تھا زخم پر لگا جہاں  
سے خون کا فوارہ نکل پڑا ایک سوراخ جیسی شکل کا زخم تھا اور تھا بھی بہت نازک جگہ پر

کر لیں آپ مزاح.. دور یہ نے اٹھتے ہوئے بھگے لہجے میں شکوہ کیا

آپ کے ساتھ ہوا ہوتا تو پوچھتی میں... بس مزاح اڑانا آتا ہے ہاں پیٹ کر آئی ہوں لمبھینٹ ہوں کیا  
لمبھینٹ انسان نہیں ہوتے ان سے غلطیاں نہیں ہوتی.. تیزی سے بہتے آنسوؤں کو بے دردی سے  
رگڑا

بہت بڑی غلطی کی جو آپ کو اپنا مان کر سہارا لینے آگی آپ کو نہیں معلوم میرا کتنا بڑا نقصان ہوا ہے  
مزاح ناڑائیں میرا کیونکہ میں اب کبھی ماں نہیں بن سکتی یہ جو چوٹ ہے نا یہ اتنی نہیں ہے یہ  
میری آنے والی زندگی کو بھی نکل چکی ہے.. ٹھہر کر اسکا سفید پڑتا چہرہ دیکھنے لگی

بیٹھو خون صاف کر لوں، میسم روئی لے کر واپس کام پر لگ گیا ایسے جیسے سنا ہی نہیں

میں خود کر لوں گی.. دور یہ نے منع کرنا چاہا

ادھر لیٹ جاؤ خون اور ناکے میں زراواش روم سے ڈیٹول لے کر آتا ہوں.. ہیسم زلزلے کے  
اثرات سمیت خود کو چھپاتا وہاں سے فرار ہوا



... تین سال پیچھے

یار جو پہلے پہنچا وہی و نر ہو گا اور مشال اسے ہی اپنے ہاتھ کی کافی پلائے گی.. ابسام اس کا مشن پاٹنر اور  
وہ دونوں سپر بانیک ریس لگانے کی تیاری کر رہے تھے

ہیسم نے ہیلمٹ پہن کر اشارے سے کہا OK let's do it اوکے لیٹس ڈواٹ

اوکے ون.. بانیک اسٹارٹ کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تھری... ٹائیر اسپید کی وجہ سے کالا دھواں بنانے لگے  
اینڈ گو... ابسام اور بیسم کی باتیں ہو اسے باتیں کرنے لگیں

بیسم آرام سے ابسام نے آواز لگائی

چل چل.. بیسم نے اسپید مزید بڑھائی اور بہت آگے نکل گیا

بیسم اسپید کم کر یار توجیت گیا ہے.. ابسام نے چلا کر کہا

یاریہ کنڑول سے باہر ہوگی ہے.. میسم نے بایک روکنے کی بہت کوشش کی مگر سامنے بند راستے کو دیکھ کر میسم نے اونچی آواز میں کہا

میسم..... ابسام کی آخری آواز اس کے شعور سے لاشعور میں جانے سے پہلے کی آخری یاد



یہ اب کبھی باپ نہیں بن پائیں گے.. وہ زرا سا ہوش میں آیا تو یہ قیامت کی عندیہ ملا

بایک کاہینڈل بہت برے طریقے سے پیٹ میں لگا تھا ایک ہفتے بعد ہوش آیا تھا ابسام نے کسی کو بھی ہوا تک لگنے نادی اس کے ایکسیڈینٹ کی



یہ ڈاکٹر کیا کہہ رہی تھی.. ہیسم نے اپنے کانوں کی غلطی سمجھ کر پوچھا

کچھ نہیں... البسام نے چہرہ مڑ کر کہا

بکواس بند کر اور بتا... ہیسم نے دھاڑ کر کہا

وہ اتنی بڑی بات نہیں ہے... البسام نے اسے نارمل کرنے کی کوشش کی

کیا بتا... ہیسم نے دبے دبے غصے میں پوچھا

وہ بس تیرا ایک سیل بریک ہو گیا ہے جو پیرینٹل سیل کے ٹائیم یوز ہوتا ہے.. البسام کی میڈیکل

لو جک بھی ہیسم کو نارمل بنا کر سکی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں بانجھ ہو چکا ہوں؟؟؟، میسم نے امید کی آخری کرن کے تحت واضح لفظوں میں پوچھا

... البسام نے سر جھکا دیا

رکے ہوئے اشک رواں ہونے لگے خود کی رُو تک ناراض رہا

تکلیف سے اپنا چہرہ بھی دیکھنے کا من ناکیا

منہ پر پانی کے چھینٹے مار کر وہ حال میں واپس لوٹا

یہ زخم چکی بجا کر ختم ہو جائے گا.. چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجا کر واش روم سے نکلا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کل سر کافون آیا تھا ہمیں کچھ دن کے لیئے ٹھکانہ بدلنا پڑے گا میں سوچ رہا تھا تم آ جاؤ تو ایک دوست کی طرف چلتے ہیں.. سامان سے دو اٹھا کر زخم پر لگائی

.. ہم دوریہ نے آنکھیں موند لیں

ابھی کسی سے یہ بات شیئر مت کرنا.. بیسم اس کے کان میں سرگوشی کر کے وہاں سے اٹھا

کون سی.. دوریہ نے آنکھیں کھول کر اس کی پشت دیکھی

وہی جس کا روٹیاں بنا چاہا ہوا تھا.. بیسم نے کہنا مناسب نا سمجھا

صبح... دوریہ پھر سے اداسی کے گہرے گھڑوں میں گم ہوگی



شام تک، میسم ضروری سامان باندھ چکا تھا دوریہ دواؤں کے زیر اثر صبح سے سو رہی تھی، میسم نے اسے پریشان کرنے کی جگہ خود ہی الٹا سیدھا سمیت لیا

لاونیہ... لوی.. میسم اس کا نام بگاڑتا کمرے میں آیا بستر پر اس کے برابر بیٹھا کر اسے ہلانے لگا

دیکھو شام ہوگی ہے پالا پالا بے بی مزید کتنا سوؤے گا.. میسم نے دراز پر ویپول سے منگوانا سلحے میں سے ایک چھوٹی گن رکھی تھی

اٹھ رہی ہوں جاگ رہی تھی بس سستی سی چھائی ہوئی تھی، میسم نے اسے اٹھنے میں سہارا دیا

کل صبح نکلیں گے دوسرے ٹھکانے اس سے پہلے جنہوں نے تم پر حملہ کیا تھا ان کا حلیہ یا نام پتہ اگر کچھ یاد ہے تو.. آواز نامل تھی مگر عزائم کا خدا جانے

نہیں مجھے تو کچھ معلوم نہیں ان کے بارے میں. دوریہ بستر سے اترنے لگی

مدد کروں.. ہیسم اٹھ کر اس کی طرف ہوا

ہاہا ہامعذور نہیں ہوئی ہوں... دوریہ نے اٹھ کر اس کے مقابل کھڑے ہو کر اس کی سرمئی آنکھوں میں جھانکا

ایسے مت دیکھو... ہیسم بھی اسہی کی نشلی آنکھوں میں دیکھ کر گویا ہوا



کیوں نادیکھوں.. دوریہ نے آنکھوں کو سکیر کر پوچھا

ارے میں کسی کی امانت ہوں لڑکی خواہ مخواہ کچھ الٹا سیدھا ہو جائے گا... بیسم بیچاری سی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا

او... مائے.. گاڈ... اس سو فنی یہ تو لڑکیاں کہتی ہیں میں کسی کی امانت ہوں.. دوریہ کی بے اختیار ہنسی سے اس کے پیٹ میں درد ہونے لگا واپس بستر پر بیٹھ کر ہنسی روکنے لگی

تو کیا ہوا میں نے بول دیا اس میں پاگلوں والی حرکتیں کرنے کی کیا ضرورت ہے... بیسم اس کے پہلو میں بیٹھا

آپ ایسے لگتے نہیں تھے شروع میں رعب سنجیدگی اور غصہ.. دوریہ نے چہرہ موڑ کر اسے دیکھا

میں ہوں بھی ایسا کڑو.. بد مزاج سا... بس ان دنوں دماغ سٹک گیا ہے عجیب عجیب حرکتیں ہو رہی ہیں مجھ سے.. میسم نے اپنی گردن پر ہاتھ رکھا سے دیکھنے سے گریز کیا

دور یہ مسکراتی باہر نکلی اور ایل ای ڈی آن کر کے صوفے پر بیٹھ گئی

یہ لوفرٹ کھاؤ جب تک میسم نے کچن میں جا کر آواز لگائی

اچھا آتی ہوں... دور یہ نے نیوز چینل آن کر کے کچن کا رخ کیا

جیسا کہ میں پہلے ہی پو لیس ڈمارٹمنٹ اور میڈیا پرتاچکی ہوں یہ تینوں مرڈرز کا ابھی تک کوئی کیلو نہیں ملا اس لیئے ہمیں اور وقت لگے گا تینوں کی موت گولی لگنے سے ہوئی ہے ان کے پاس سے کچھ نہیں ملا.. ریپورٹ ٹھیک اسہی جگہ کھڑا تھا جہاں دور یہ کو مار پڑی تھی

شوون شوون یہ ہیں وہ تینوں.. دوریپ پلیٹ رکھ کر اسے ہاتھ سے پکڑ کر باہر لائی چینل پر ان کی تصویریں چل رہی تھیں

یہ تو مرچکے ہیں... ہیسیم نے مڑ کر اسے دیکھا جو واپس کچن میں جا چکی تھی

ہاں تو میں ان کو زندہ چھوڑ سکتی تھی.. دوریہ کی آواز کچن سے آئی

ہیسم تقریباً بھاگتا I can't believe it ایک منٹ کیا تم نے.. او... او... آئی کانٹ بلیو

ہوس کچن میں آیا اور سیدھا دوریہ کو سینے میں سمولیا

شوون یہ یہ کیا کر رہے ہوں دوریہ نے اس سے دور ہونے کی کوشش کی

لاونیہ تم اتنی بہادر ہو... او.. ہیسم کی گرفت مضبوط ہوئی

اُچھ... پلینز پلینز مجھے تکلیف ہو رہی ہے.. دوریہ نے اس کی منت کی

سوری سوری... ہیسم نے اسے آزاد کیا

جنگلی ہیں آپ پتہ بھی نیلو نیل ہو چکی ہوں اس پر بھی اتنے زور کی چھپیاں.. دوریہ کے گالوں کی  
سرخی اسکے لفظوں کا ساتھ نبھانے میں ناکام ہو چکی تھی

ہیسم اس کے حسین روپ میں کھوسا گیا نظریں چرا کر بھاگنا مشکل ہو گیا تھا

اس پر دوریہ نے ہی پہل کی اور کچن سے نکل کر باہر آگئی

یہ مجھے اچانک دورہ کیوں پڑ جاتا ہے... اپنے سر پر تھپڑ مارتا زیر لب بڑبڑایا



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



اے اللہ تیرا شکر ہے میری قربانی ضائع نہیں ہوئی.. دوریہ اسٹور میں لیپ ٹاپ میں فلیش لگا کر

چیک کر رہی تھی خوشی سے آنکھیں نم ہوگی documents

جلدی کرو مس نیچے ٹیکسی والا میرا جانے والا نہیں ہے.. بیسم نے دروازہ بجا کر کہا

بس ایک منٹ جلدی سے سب بندھ گیا اور دروازہ کھول کر نکلی، بیسم فون پر کسی سے بات کر رہا تھا

ریڈی ہو چلیں.. بیسم نے فون جیب میں رکھ کر اسے دیکھا

ہم جا کہاں رہے ہیں.. دوریہ نے سر ہلا کر پوچھا

اچھا ادھر آؤ بات سنو.. بیسم نے اسے قریب آنے کو کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہم ایک ایسی جگہ جا رہے ہیں جہاں ہم ایک پل کے لیئے اکیلے نہیں ہونگے کرائے کا کمرہ ہے ایک اور جگہ بڑی پر رونق ہے وہاں ہمیں جان کا خطرہ کم رہے گا وہیں میرا ایک دوست بھی ہے ایجنسی کا وہ بھی کام کے سلسلے میں آیا ہوا ہے اس سے بھی ملاقات ہو جائے گی... بیسم نے تمہید باندھ کر بات شروع کی

اچھا تو یہاں کیا مسئلہ ہے؟؟ دور یہ کو یہ جگہ اچھی لگی تبھی جانے کا من نہیں ہو رہا تھا

مجبوری ہے یہ جگہ بہت آسان ٹارگٹ ہے یہاں کوئی خاموشی سے بھی ہمیں ختم کر سکتا ہے ہمارا مشن کا ساز و سامان تو یہیں رہے گا کیونکہ وہ جگہ اتنی دور نہیں ہے یہاں سے کام کرنے باری باری آجایا کریں گے.. بیسم نے اسے نکلنے کا اشارہ کیا

فکر مت کرو میرا دوست ہے وہاں تو اچھی جگہ ہی ہوگی دوریہ کے چہرے پر چھائے پریشانی کے مخفی  
سے تاثرات تھے

میری بات سنیں مجھے ایڈریس بتادیں میں بعد میں آجاؤں گی ایک دوست سے ملنا ہے... دوریہ  
نے فون کھول کر چیک کرتے ہوئے کہا

تمہاری چھٹی ہے تب تک جب تک یہ چوٹ ٹھیک نہیں ہوتی.. بیسم نے اسے موبائل میں مگن  
دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

نہیں پہلے کام پھر آراں کروں گی.. دوریہ نے کارتک کے ہزاروں میسجز کو دیکھ کر رپلائی کیا

میں تھی کل ملتے ہیں پھر بات کروں گی.. دوریہ نے hospital سوری مجھے چوٹ لگ گی تھی  
جیسے ہی میسج سینڈ کیا کار تک کی کال آنے لگی

رات کا وقت ہے میں ایسے نہیں جانے دے سکتا تمہیں پلیز اب خدمت کرنا.. میسم نے کال کی  
آواز پر اسے گھور کر دیکھا

کس کی کال ہے.. میسم نے بونٹیں اچکا کر پوچھا

امی کا ہے بعد میں بات کروں گی.. دوریہ نے کال کاٹ کر فون پرس میں رکھا

چلو بیٹھو.. ٹیکسی تک پہنچ کر میسم نے دروازہ کھول کر اسے بیٹھنے کو کہا



یہ تم دونوں کا کمرہ ہے ماما نے کہا ہے بھو جن ہم ساتھ کرتے ہیں اور وقت پر دوسری بات ہم باہر کام پر جیسے کپڑے پہنے مگر گھر میں اپنے مریدا کا کپڑا ہی پہنتے ہیں مطلب دھوتی کرتا اور تم ساڑھی.. ایک چھوٹی سی دو چٹیا والی لڑکی نے دونوں کی جینز اور شرٹوں کو عجیب نظروں سے دیکھا

یہ چکور سا بڑا سا کشادہ گھر تھا جس کے چاروں طرف لائین سے کمرے بنے تھے گھر میں جس طرف سے باہر نکلنے کا دروازہ تھا اس کے بالکل سامنے دو کمرے تھے ان کے بیچ میں اندر کی طرف جانے کا گلی نما راستہ تھا وہاں گھر کے سربراہ رہتے تھے اور باہر کمروں میں مہمان یا گھر کے افراد ہی رہ سکتے تھے گلی کے دروازے کی ایک طرف بہت سارے باتھ رومز اور ٹوائلٹ بنے تھے چونکہ کسی بھی کمرے میں اٹیچ باتھ نہیں تھا تبھی یہاں رات دن محفل سی لگی ریتی تھی کمروں سے سامنے بڑا سا صاف فرش پڑا تھا جو سامنے اندر جانے کے راستے تک کھلا تھا جس کے عین بیچ میں ایک چھوٹا سا گملے نما درخت تھا جو ابھی درخت بننے کی کوشش کر رہا تھا اور یہ نے ارد گرد کے



مناظر کو دیکھ کر حیرت سے کمرے کو دیکھا کمرے کے دروازے کے سامنے ہی سنگار میز پڑا تھا جس کا شیشہ لمبائی میں تھا ایک طرف چھوٹی سی لکڑی کی الماری تھی اور اسہی کے ساتھ دیوار میں بنے طاخ جبکہ بیڈ بمشکل سنگل بیڈ سے تھوڑا سا بڑا تھا زمین صاف تھی کمرے میں بیڈ کے ساتھ ایک میز پڑی تھی اور بیڈ کے دوسری طرف سلیتے سے رکھی کرسی کمرے کے حساب سے دور یہ نے اسے اپنا کمرہ سمجھا مگر لڑکی کے کہنے کے مطابق یہ کمرہ دو لوگوں یعنی ہسبیڈوائف کا تھا

او کے ہم چینج کرتے ہیں.. بیسم مسکرا کر سامان کمرے میں لے گیا

دھنے وا.. لڑکی چلی گی دور یہ ہونکوں کی طرح اندر آئی

.. یہ کیا ہے؟؟ دور یہ کا پہلا سوال

کمرہ ہے اور کیا.. بیسم نے اپنے کپڑے الماری میں رکھتے ہوئے کہا

دیکھ رہا ہے کمرہ ہے یہاں دو بندے کیسے رہیں گے.. دور یہ نے منہ بنا کر کہا

بیسم کے کپڑوں میں پہلے سی ہی ایک سفید دھوتی اور براؤن کرتا پڑا تھا جو اس نے نکال کر بیڈ پر رکھا

صبح یہ پہن لوں گا کپڑے الماری میں رکھنے کے بعد کرتا دھوتی اٹھا کر کرسی پر رکھی

مجھے پہننی تو آتی نہیں ہے دھوتی.. بیسم نے ہنس کر کہا

ارے ان باتوں کو چھوڑو سوئیں گے کہا... دور یہ نے چھوٹے سے بیڈ کو دیکھ کر کہا

یہیں جب تک یہ چوٹ ٹھیک نہیں ہوتی ہم شیئر کر لیں گے یہ بیڈ بعد میں تم اپنا انتظام کر لینا..

میسم کا لہجہ نارمل تھا

اوائے بلکل نہیں میں تو نہیں شیئر کرنے والی.. دور یہ نے ہری جھنڈی دکھائی

سوچ لو یہ آخری اوپشن ہے ورنہ تو مجھے اس ننگی زمین پر سونا پڑے گا، میسم نے آنکھوں کو پھڑ پھڑا کر

کہا

آپ ایسا کریں گے.. دور یہ نے حیرت سے اسے دیکھا

بلکل نہیں.. پاگل ہو.. میسم نے منہ بگاڑ کر کہا

اچھا تو پھر بیچ میں یہ یہ والا تکیہ رکھیں گے.. دور یہ نے بیڈ پر پڑے تکیہ کی طرف اشارہ دیا

شک کر رہی ہو.. بیسم نے ایک آنکھ کی آئی برو کو اٹھا کر اسے دیکھا

اگر مجھے کچھ کرنا ہی ہو گا نا... تو یہ سوچ لو ہم اکیلے ہی ہوتے ہیں ہر وقت.. اور اب اس کمرے میں  
بھی.. بیسم نے آواز کو گھمبیر کیا

اچھا اچھا بس اب انڈین فلم کے ولن بننے کی ضرورت نہیں ہے.. دور یہ نے آنکھوں کو چنا کر کے

کہا



جاہلوں ایک کام ڈھنگ سے نہیں کیا تم نے پتہ نہیں وہ کیوں آیا تھا کیا کرے گا اب میرے

ساتھ... کشن بے چینی ٹہلتا ہوا غصے میں کہنے لگا

.. شما کردیں ہم کو شش کر رہے ہیں مگر وہ ہاتھ نہیں آرہا Page | 280

یہ کیسی کوشش ہے کہ وہ ہاتھ نہیں آرہا.. کشن کی آنکھوں میں سرخی اٹھ آئی

آپ بس ایک موقع اور دیں اس کا انتم سنسکار کریں گے بہت جلد... ایک ڈرے ہوئے آدمی نے کہا

دیکھتا ہوں کب تک تم لوگ کرتے ہو کام ورنہ مجھے اس سے پہلے تمہارا خاتمہ کرنا پڑے گا.. کشن نے گھورتی نظروں سے کہہ کر جانء کا اشارہ کیا



پتہ نہیں یہ کرائے کے غنڈے کام کرنے میں اتنا وقت کیوں لیتے ہیں.. منہ میں بڑبڑاتا کمرے میں  
چلا گیا جہاں اس کی ناپاک محبوبہ اس کا انتظار کر رہی تھی



رات کا کھانا سب کے ساتھ کھانے کے بعد وہ ابسام جو کہ یہاں روحن کی شناخت کے ساتھ رہ رہا  
تھا اسے لے کر میدان میں نکل گیا اور یہ کھانے کے بعد کمرے میں آکر پٹی چینیج کرنے لگی

اچھا تو تو کب تک کے لیئے آیا ہے.. میسم نے چلتے ہوئے سوال کیا

بس کچھ دنوں کے لیئے آیا ہوں ایک گینگ کا پتہ نکالنا ہے بس... ابسام نے میسم کے کھلے چہرے کو  
دیکھا

اچھا تیری پاٹنر؟؟ آئی مین کیمسٹری کیسی چل رہی ہے.. بسام نے اس کے چہرے پر چھائی الوہی

چمک کو نظروں میں اتار کر کہا

صحیح ہے.. بیسم نے موضوع بدلنے کو کہا

چل اس سے ملتے ہیں.. بسام کے قدم واپسی کو مڑے

اچھا.. بیسم بھی ہمراہ ہو لیا

لاونہ... جاگ رہی ہو.. بیسم کمرے میں آیا تو وہ آنکھیں بند کر کے لیٹی ہوئی تھی وہ اسے سویا ہوا

سمجھ کر واپس چلا گیا

یاروہ سو رہی ہے.. بیسم نے باہر آ کر کہا

چل خیر ہے پھر مل لیں گے تو بھی سو جا اور میں مشال بھا بھی کو فون کر کے بتاتا ہوں.. ابسام نے

شرارت سے آنکھ ماری

مروائے گا لعنتی.. ایسا ظلم نا کریو.. بیسم دانتوں کی نمائش کرتا دروازہ بند کر کے کنڈی لگانے لگا

پردے سیٹ کر کے مڑا تو وہ کان سے ہینڈ فری نکال کر سائیڈ ٹیبل پر رکھنے لگی

تم جاگ رہی ہو... بیسم نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا

ہاں کیوں.. دوریہ نے فون بند کر کے تکیہ کے نیچے رکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کچھ نہیں میں سمجھا کہیں سوگی ہو.. بیسم نے شرٹ کے بٹن کھولے

اب اگر ہم ایک کمرے میں ہیں تو آپ شرٹ اتار کر نہیں سونیں گے.. دوریہ نے اس کی کاروائی  
دیکھی

پہلی بات بڑا میں ہوں رول میرے فالو ہونگے اور میں شرٹ اتار کر ہی سوؤں گا.. بیسم نے کف  
کھولتے ہوئے کہا

میری تو مانی ہی نہیں جاتی کوئی بات اس سے اچھا میں خود ہی شرافت سے زمین پر سو جاؤں آپ بستر  
پر بھی یہی کرو گے.. دوریہ تکیہ اٹھا کر پھلے منہ سے زمین پر لیٹنے لگی

یہ کیا ہے لڑکی میں نے کہا بھی چوٹ ٹھیک ہونے تک تم بیڈ پر رہو گی.. بیسم شرٹ اتار کر کرسی پر رکھتا اس کی طرف مڑا

میری مرضی.. دور یہ چبا کر بولی

ٹھیک ہے رات میں جب میں تمہیں گودی میں اٹھاؤں گاتب رونا مت.. بیسم قطعی لہجے میں کہتا  
تھوڑی جگہ چھوڑ کر لیٹ گیا

بہت بد تمیز ہے یہ منحوس... دل میں اسے گالیاں دیتی واپس تکیہ سمیت اوپر بیڈ پر آئی





میسم کی آزمائش بن کر دوریہ میڈم خراٹے لینے میں مصروف تھی، میسم بچارہ جیسے ہی گہری نیند میں جانے لگتا سہی وقت خراٹوں میں اضافہ ہو جاتا دوسری افیت ہر دو منٹ بعد لات، میسم پر بہت خطرناک انداز میں رکھتی ساتھ اسے دکھے دینے کا عمل بھی تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد دہرایا جاتا

یا اللہ کون سا گناہ ہو گیا جو یہ مصیبت سر ڈال دی ہے... میسم نے پچھتا کر اسے خود سے دور کیا

اب یہ دے مجھے دکھا دیکھتا ہوں.. دوریہ کو کروٹ بدلتا دیکھ کر خود کلامی کی دوریہ کروٹ لے کر اس تک پہنچی، میسم کے ہاتھ پاؤں پھول گئے حسین کی مورت اتنی پاس، میسم کی ناک اس کی ناک سے مس ہو رہی تھی

اللہ میں فرشتہ نہیں ہوں رحم کرو نہ.. مجھ سے کچھ ہو جائے گا.. میسم نے اپنا چہرہ اوپر کر کے اسے زور سے خود میں بینچا آنکھیں مضبوطی سے بند کر کے کلمے پڑھنے لگا



مار دیا منحوس لڑکی میرے گردے نکال دیئے، میسم آنکھیں ملتا اٹھا

اوا... لاونیہ لاونیہ.. میسم کے لیئے منظر دیکھنا مشکل ہو گیا تھا زبان کنگ ہو گی تاثرات میں درد

خوف اڈ آیا

آہ... انف... دوریہ درد سے آنکھیں میچے اس کی ٹانگوں پر بیٹھی تھی جبکہ میسم کے پیٹ پر خون کے چھینٹے پڑے تھے

لاونیہ ادھر ادھر لیٹو... اسے اٹھنے میں مدد کر کے بیڈ پر لیٹایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بہت نرمی سے اس کے پیٹ سے پرانی پٹی ہٹائی دوریہ کا درد سے دل پھٹ رہا تھا مگر خود کو نارمل کرنے کی تگ و دو کرتی آنکھیں کھولنے لگی

ہمت.... ہیسٹم نے دکھ سے اس نرم و نازک لڑکے کے ضبط کو دیکھا



دوپہر کا وقت دوریہ ساڑھی پہنے مکمل ڈھانپنے اکیلی کافی شاپ میں بیٹھی کافی کے سپ لے رہی تھی کار تک دور سے گاڑی سے نکلتا اس تک پہنچا خوشبوؤں سے لبریز نکھرا نکھرا اسے سامنے کی کرسی پر

بیٹھا

کیسی ہو؟؟؟ کار تک نے اسے مخاطب کیا

اب ٹھیک ہوں... دوریہ کی آواز میں صبر تھا

بہت مس کر رہا تھا تمہیں.. کار تک کا دل خراش انداز

دوریہ نے دلربائی سے اسے دیکھا

تھنکس اب میں چلتی ہوں.. دوریہ اٹھنے لگی

نہیں نہیں ابھی تو آئی ہو... کار تک نے حیرت سے اسے دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



پھر آؤگی کارتک آج بزی ہوں... دور یہ اٹھ کر دھیمی چال سے چلتی وہاں سے نکلی

ہیسم صبح سے نیند کی دوا دے کر پٹی کر کے کہیں چلا گیا تھا درد شدید تھا دوانے اثر ہی نہیں کیا سو وہ  
کارتک سے ملنے پہنچی



اب ٹھیک ہو... ہیسم رات دیر سے کمرے میں آیا تو جاگ رہی تھی

ہاں.. دور یہ نے لیٹے لیٹے کہا

چلو آج سے یہ بیڈ تمہارا.. ہیسم کپڑے لینے الماری تک گیا

کچھ کھایا پیا ہے؟؟، میسم نے کپڑے اٹھا کر پوچھا

ہاں... دوریہ کا بے زار سا لہجہ

میسم باہر نکل گیا

کار تک اتنا میر ہے جب بھی ملنے آتا ہے کتنا سب لاتا ہے.. دوریہ کے دل میں جتنی بھی تکلیفیں  
تھی وہ سب کار تک کے آج کے گفٹس نے دبا دیں



شوون افف کتنا وقت لگاتے ہیں آپ اور یہ کیا پہنی بھی نہیں دھوتی... دوریہ کے تاثرات بے صبرے تھے، میسم ایک گھنٹے سے اسے روم سے باہر نکال کر دھوتی پہننے کی کوشش کر رہا تھا مگر کامیابی حاصل ناہو سکی

یار پہنتا ہوں اتر جاتی ہے.. میسم نے بے زار سامنہ بنایا

آپ کو کچھ آتا بھی ہے.. دوریہ بگڑے تیوروں سے کمرے میں آئی اور دروازے کی چٹخنی لگائی پردے برابر کر کے اس کی طرف پلٹی

چلو ادھر دو.. دوریہ نے دھوتی ہاتھ سے چھٹی

اوائے یہ کیا کر رہی ہو.. دوریہ کے ارادے، میسم کو شرمانے پر مجبور کرنے لگے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

Page | 294  
میں پہناتی ہوں.. دوریہ نے ہاتھ آگے بڑھائے

نہیں... ہیسم کی چیخ نکل گی

کیا ہوا نیچے کچھ پہنا نہیں ہے کیا.. دوریہ نے گھور کر دیکھا

پہنا ہے.. ہیسم نے خشک لبوں پر زبان پھیری

تو پھر کیوں.. دوریہ کا ہاتھ پینٹ پر گیا

ایک منٹ ایک منٹ.. میسم پیچھے ہو اور سوئچ بورڈ سے لائٹ کا بٹن اوف کیا پینٹ کا بٹن کھول کر

زپ نیچے کی

لاونیا دیکھنا مت ادھر مڑو... میسم نے سرگما کر اسے دیکھا

افف پہن تو رکھا ہے نیچے... دور یہ زچ ہو کر رخ موڑنے لگی

وہ اتنا بڑا نہیں ہے پہلے میں شاٹ پہن لوں پھر مڑنا.. میسم نے الماری سے اپنا شاٹ ٹراؤزر نکال کر

اسے دیکھا جس کی پشت اس کی طرف تھی شاٹ پہنا ڈرتے ہوئے

لاونیا اب مڑ جاؤ.. کرتے کے نیچے شاٹ دور یہ کو ہنسی تو آئی مگر چھپا گئی



لائٹ اون کر کے واپس مڑا تو دوریہ دھوتی کی شکل بنا رہی تھی

یہ ایسا ہی سمجھو جیسے ساڑھی پہنانا سیکھا رہی ہو پھر سٹاٹ اتار کر خود پہن لینا دوریہ نے کپڑا نیفے میں

اڑستے ہوئے چہرہ اوپر کر کے اس دیکھا تو وہ دلجمعی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

ہاں ہاں .. سمجھ آگئی .. ہیسیم اس کے اچانک اوپر دیکھنے پر گڑ بڑا گیا

اب چلیں باہر میں ساڑھی پہنوں .. دوریہ نے اپنے بیگ سے تہ شدہ ساڑھی نکالی وہی گلابی

اوائے یہ مت پہننا یہ پہنی تو میں نے کمر پر چکی کاٹنی ہے .. ہیسیم نے کڑے لہجے میں کہا

اچھا یہ نہیں پہن رہی نئی ساڑھی پہن رہی ہوں کار تک نے گفٹ کی ہے... بولتے بولتے منہ سے

کڑوا سچ بھی پھسل گیا محسوس بھی ناہوا

کس نے دی ہے.. بیسم کے کان کھڑے ہو گئے دور یہ جانتی نہیں تھی اس نے کیا کہہ دیا وہ بھی

کس کے سامنے

کار تک نے.. دور یہ نا سمجھی سے دہرانے لگی ساڑھی پیکٹ سے نکال کر مڑی تو بیسم کی دہکتے چہرے

کو دیکھ کر دھنگ رہ گئی

کیا ہوا.. شوون... دور یہ نے ساڑھی ہاتھ میں پکڑے اسے دیکھا

ادھر دو.. لہجہ صاف تھا آنکھوں میں شعلے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مگر کیوں.. دوریہ نے ساڑی کمر کے پیچھے کی

میں کہہ رہا ہوا دھردو... ہیسیم کے لہجے کا ٹھراؤ آنے والے طوفان کی خبر دے رہا تھا

نہیں نہیں.. آپ نے کچھ نہیں کرنا اس ساڑی کا میں نہیں دے رہی... دوریہ نے ایک قدم پیچھے

کیا

تم کون سی زبان سمجھتی ہو... ہیسیم پھر کراس پر چپٹا اور دونوں کے بیچ ساڑی کی جنگ شروع ہوگی

... چھوڑو.. شوون

چھینا چھٹی میں ساڑی دو حصوں میں تقسیم ہوگی

یہ کیا کیا تم نے... دوریہ کو، بیسم سے شدید قسم کی نفرت ہوئی کہ وہ اسے آپ کہنا بھی ترک کر گئی

اسکی یہی اوقات تھی... بیسم نے زمین پر پڑی ساڑی پر پیر مارے

U mad bloody..... Again I don't talk with you

دوریہ کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا وہ اتنی غربت دیکھ چکی تھی ہر مہنگی چیز کے لیئے ترس ترس کر زندگی گزارنے والی دوریہ کے سامنے ہزاروں روپیوں کی ساڑی کا یہ حشر دوریہ کو مشتعل کرنے کو کافی تھا بغیر مزید بحث کی لئے دوریہ کمرے سے نکل گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



میسم سڑکوں پر اسے ڈھونڈتا ہے بس ہو چکا تھا کل رات سے غائب تھی واپس لوٹتا تو دور کی بات ہے  
فون بھی کمرے میں چھوڑ آئی تھی اب شام کے سائے گہرے ہو گئے تھے، میسم پریشان سا ادھر  
ادھر دیکھ رہا تھا تبھی ایک خیال کے تحت بلڈنگ کی جانب چل پڑا

دروازے کی چابی جیب میں ہی تھی فلیٹ پہنچ کر دروازہ کھولا تو ویرانی نے استقبال کیا

.. لاونیہ.... لاونیہ



کیا تم یہاں ہو؟؟ میسم نے اندر کمرے میں دیکھا کچن وغیرہ سب خالی جبکہ اسٹور روم اندر سے لاک

تھا

لاونیہ... میسم نے دروازے سے کان لگا کر آواز دی

دیکھو تم یہیں ہو اب اچھے بچوں کی طرح نکلو باہر.. میسم نے دروازہ بجا کر کہا

اندر دوریہ کا موڈ خراب ہو چکا تھا ایک پرچی پر لکھ کر دروازے کے نیچے سے باہر بھیج کر واپس

مصروف ہو گئی

میسم کے کان ہلکی سی آہٹ بھی سننے کو تیار تھے جلدی سے نیچے دیکھا پرچی پڑی تھی اٹھا کر پڑھنے

لگا

..میں نے کہا تھا تم سے بات نہیں کروں گی تو چلے جاؤ اور مجھے میرا کام کرنے دو

Page | 302

باہر نکلونا.. بیسم نے واپس دروازہ بجایا

Crazy Fans Of

... بات سنو

Novel

.. باہر تو آؤ

WELCOME TO THE GROUP

کھٹ... دور یہ بے تاثر چہرے سمیت باہر نکلی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سوری.. بیسم نے اسے نکلتا دیکھ کر کہا

بس... دوریہ نے نظروں کو اٹھائے بغیر کہا

ہمم.. بیسم بے اس کا ہاتھ پکڑ کر قریب کیا۔ کیوں اتنا فالٹو ری ایکشن دے رہی ہو.. ایک ساڑھی ہی تو تھی.. لہجہ نرم تھا

تمہیں ہاتھ پکڑنے کی اجازت کس نے دی ہے.. دوریہ نے اس کا ہاتھ پرے کیا

اویہ یہ کیا کہہ رہی ہو (تمہیں) واٹ تم اس طرح بد تمیزی نہیں کر سکتی مجھ سے.. بیسم نے بھی

دبے دبے غصے میں کہا

تم کچھ بھی کرو اور میں کچھ نہیں کر سکتی.. غصے میں اس کا گریبان پکڑا

لاونیہ.... بیسم نے غصے میں اٹھتے ہاتھ کو قابو کیا

سوری کروا بھی اور اسہی وقت... بیسم نے اس کے ہاتھ کر سرخ آنکھوں سے دیکھا گرجدار آواز  
میں کہا

دور یہ نے گریبان چھوڑا.. پلیز آپ میرے پرسنل میٹرز میں انٹرفیرمت کریں... لہجہ میں  
ہچکچاہٹ آگئی

میں نے کہا سوری کروا بھی.... بیسم اپنی پراڑا تھا

دوریہ نے مڑ کر اسے دیکھا.. سوری... کہہ کر اس کے قریب آئی

شرم کا ہلکا سا بھی مادہ ہوتا تو تم اتنی بد تمیزی نہیں کرتی.. دوریہ کے چہرے کے تاثرات دیکھتا

مخاطب ہوا

دیکھو وہ ایک ہندو لڑکا ہے وہ بھی آرمی کا اللہ نہ کرے جب اسے تم پر شک ہو تو وقت نہیں لگائے گا تمہیں پورا کرنے میں وہ یہ سب گفٹس دے رہا ہے اس کا مطلب وہ تمہیں پانا چاہ رہا ہے.. بیسم نے اس کے سر کو پکڑ کر ہلایا

.. سمجھو اس بات کو

وہ میرا مشن ہے شوون.. میں مجبور ہوں.. دوریہ کا چہرہ غمگین ہو گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



میں کہتا ہوں تمہارا مشن یہ نہیں ہے.. بیسم کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں

آپ نہیں سمجھو گے.. دوریہ نے اس کے ہاتھ کر پیچھے کیا

میں نہیں سمجھو گا؟؟ میں ہی تو سمجھو گا ہم یہاں صرف مشن پائز نہیں ہیں بلکل ہم دوست بھی  
.. ہیں تو مجھ سے زیادہ اس وقت تمہیں شاید کوئی سمجھ پائے

آپ اتنی بڑی باتیں تبھی کر رہے ہیں کیونکہ آپ نے کچھ کھویا نہیں میری طرح.. میرے پاس تو  
جینے کا آسرا بھی نارہا.. اگلے مہینے میری بہن کی شادی ہے.. میں چاہ رہی تھی اس سے پہلے پاکستان  
پہنچ جاؤں مگر آپ سب کچھ خراب کر رہے ہیں.. دوریہ نے رخ مڑ کر آنکھوں کی نمی چھپائی

طنز کرنے کے علاوہ بھی کچھ کر لیا کرو.. دل ٹوٹنے لگا دوریہ کے پہلے جملے پر



یار شوون.. کب ملنے آؤ گے دکھی ہوں تمہیں مس کر رہی ہو.. دیپا میسج ٹائپ کرتی پھر ریمو کرتی  
کیفیت سمجھ سے باہر تھی

یہ لاونیہ والی ہڈی نکل جائے تو پھر شوون میرا ہو جائے گا.. دیپا نے میسج سینڈ کرتے ہوئے سوچا

I'm busy right now I will text you later

بیسم کا میسج دیکھ کر اسے تکلیف ہونے لگی

کہاں بڑی ہوا بھی بتاؤ.. دیپا نے ایک اور میسج سینڈ کیا

With my wife

ہیسم کا جلا کٹا جواب

وہ بچے گی نہیں سن لو اگر ابھی تم میرے پاس نہیں آئے.. دیپا کی پہلی دھمکی

OK I'll see you what you doing

ہیسم کا غصے بھرا میسج

سوچ لو میں کس کی بیٹی ہوں.. دیپا کا جتانے والا انداز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



لاونیہ کل صبح مجھے جانا ہے تین دن کے لیئے گووا میں نے سب سے کہہ دیا ہے تمہارا خیال رکھنے  
کو.. بیسم نے زخم کو بھرتا دیکھ کر خوشگوار لہجے میں کہا

اچھا.. میں خود رکھ سکتی ہوں اپنا خیال بچی نہیں ہوں.. دوریہ نے اس کی نظروں کے تعاقب میں  
سر زرا سا اٹھا کر دیکھا تو وہ زخم کو دیکھ رہا تھا

وہ تو دیکھ ہی رہا ہے کہ تم بچی نہیں ہو.. بیسم نے نادانستہ انداز میں اس کے دودھیالگابی پیٹ کو چھوا

شوون.. دوریہ نے کرنٹ کھا کر فاصلہ بنایا

کیا کیا.. بیسم نے براسا منہ بنایا.. دوائی لگا رہا تھا جا رہا ہوں زمین پر.. بیسم نے تکیہ اٹھاتے ہوئے کہا

شوون آپ یہیں سو جائیں بیڈ پر.. دوریہ نے جگہ بنا کر اسے بلانا چاہا

اچھا مگر سن لو اگر تمہیں جگہ نہیں ملتی تو مجھ پر لیٹ جانا مگر دھکے مت دینا ایک رات کی نیند ہی ملتی ہے وہ بھی خراب اس دن بھی کتنی بار گرتے گرتے بچا ہوں.. بیسم تکیہ اوپر لے آیا اور خود سو چو میں گروں گا اٹھائے گا کون تمہارے لی مے تو میں ہوں میرے لی مے کون ہے.. بیسم نے لیٹ کر

خود پر چادر برابر کی اور کروٹ پر سو گیا

آپ کو میں اٹھا دوں گی.. دوریہ نے منہ اس کی پشت میں گھسا کر سرگوشی کی چونکہ وہ سوچکا تھا تو اسے بھی نیند آنے لگی





لاونیہ.. بیسم نے اپنے ہاتھوں میں قید دوریہ کو دیکھا وہ بہت معصومیت سے اس کے سینے سے لگی  
مخواب تھی اور بیسم کے دونوں بازو اس کے گرد مضبوط حصار باندھے تھے دوریہ کی کمر اس کے  
بازو پر تھی مشکل سے ایک بازو نکالتا کہ اس کی نیندنا خراب ہو

اتنا پاس لیٹی ہے بے شرم کر کے چھوڑے گی مجھے... بیسم نے ایک ہاتھ سے موبائل اٹھایا

مشی کالنگ.. بیسم نے حیرت سے موبائل کو پھر اپنے اور دوریہ کے بنے رومینٹک سین کو دیکھا

استغفر اللہ.. استغفر اللہ بیسم جھٹکے سے بیڈ سے اتر جبکہ دوریہ کی نیند کھلنے لگی تھی

کیا ہوا صبح صبح کرنٹ مار رہے ہیں.. دوریہ نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے پوچھا

نن نہیں.. میری پیاری سی فیانس کی کال ہے.. بس اکساٹمنٹ.. ہیسم نے بتایا سے اور جتا یا خود کو

اوائے ہیسم کے بچے تیری بکنگ پہلے سے ہو چکی ہے ایویں دوسری لڑکیوں میں منہ نامار.. اپنے سر پر

تھپڑ مار کر دل میں سوچا

کال بیک کر کے باتیں کرنے لگا جبکہ دوریہ نے ہنس کر اسے دیکھا



کشن اپنے خاص اپارٹمنٹ میں تھا جہاں وہ بالکل اکیلا جاتا تھا اس جگہ کا پتہ صرف کشن کو معلوم تھا

وہاں سارے غیر قانونی طریقے سے جانے والوں کی ڈیٹیل تھی

وہ باتھ روم سے نکلا.. تو باہر کسی کی آہٹ کا احساس ہوا

ہیلو.. اچانک بیسم اس کے سامنے آکھڑا ہوا ایک ہاتھ میں گن تھی

تت.. تم.. تم میرا پیچھا کر رہے ہو.. کشن نے اس کے ہاتھ میں گن دیکھ کر گھبرا کر کہا

زیادہ تنگ نہیں کروں گا بس.. یہ سب چیک کر لوں.. بیسم نے فائلز کی طرف اشارہ کیا

تم اندر کیسے آئے.. کشن نے دبے دبے غصے میں کہا

جس طرح تم ہمارے ملک میں لوگوں کو دہشت گردی کرنے بھیجتے ہو.. بیسم نے جیب سے چھوٹا سا ٹائیم بوم نکال کر اسے پکڑوایا

یہ پکڑ لیں بس دو فائلز لینی ہیں ایک یہ بیسم نے گن اس پر تان کر ایک فائل اٹھائی اور ایک یہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

.. کیا کہا... وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب میسم نے اس کے منہ میں گن ڈالی

شرافت سے؟؟

ٹھا..... خون کے چھینٹے کشن کی پشت پر دریاوار پر پڑے گولی منہ کو چیرتی سر سے نکلی کشن

گھٹنوں کے بل زمین پر گرا



اللہ حافظ مجھے تمہیں اتنی آسان موت نہیں دینی چاہئے تھی.. بیسم نے گولی اس کی دائیں آنکھ میں ماری.. مگر اب یہی کرنا پڑے گا میں زرا جلدی میں ہوں.. دوسری گولی بائیں آنکھ میں مارنے کے بعد اسے خون سے لت پت بوم سمیت باہر نکالا اور دور جا کر بٹن دبایا

.. سب شعلوں اور زروں میں تبدیل ہو گیا  
بیسم سگریٹ کے کش لیتا وہاں سے نکلا



کار تک تم کیوں روز روز ملنے کی ضد کرتے ہو.. دوریہ نے اتنے دن سے نقلی بالوں کی وگ لگائے رکھی تھی جو رات کو اتارتی.. تبھی پتہ نہیں چل رہا تھا

لاونیہ تم جانتی ہو میرا گزارہ مشکل ہے تمہارے بن اور تمہارا یہ گفٹ کتنے دن سے میرے پاس پڑا  
سڑ رہا ہے.. کار تک نے ایک شاپنگ بیگ چھوٹا سا اسکی طرف بڑھایا

کار تک... دوریہ نے حیرت سے سے کار تک کو دیکھا

نہیں نہیں یہ وہی ہے.. دوریہ نے بے یقینی سے پوچھا

جی جان من یہ وہی ہے.. کار تک سر اثبات میں ہلا کر مسکرانے لگا

افف دل کر رہا ہے تمہارے ہاتھ چوم لوں.. دوریہ شدت جذبات سے بول پڑی

نہیں یہ کام میں کروں گا کیونکہ اب جو میں تمہیں دینے والا ہوں تم نے انکار نہیں کرنا.. کار تک

نے ڈارک بلیو مخملی ڈبی جس پروائیٹ نگینے لگے تھے جیب سے نکال کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یہ کیا ہے.. دوریہ نے نفیس سی ڈبی کو دیکھ کر پوچھا

Page | 318

کیا تم میری پیاری سی زندگی میں خوشیاں لاؤ گی.. کارتک نے اسے آنکھیں بند کرنے کو کہا

.. کارتک تم جانتے بھی ہو

ارے بس کچی والی دوست میرا ارادہ غلط نہیں.. کارتک نے اس کے بولنے سے پہلے ہی بول دیا

یس.. دوریہ نے خوشی سے آنکھ بند کیں

کارتک نے رنگ نکال کر اس کی دل والی انگلی میں پہنائی اور چٹکی بجا کر آنکھیں کھولنے کو کہا

O my god...

دور یہ نے مسکرا کر رنگ جیسے ہی دیکھی دور یہ کے ہوش اڑ گئے دور یہ حیرت زدہ ہو کر اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی

کیا ہوا پسند نہیں آئی.. کارتک نے پریشان ہو کر پوچھا

کارتک یہ یہ..... اویہ تو پلاٹینیم ہے. دور یہ نے بمشکل جملہ ادا کیا اور منہ پر ہاتھ رکھ کر آنسوؤں کو روکنے لگی

اس میں اموشنل ہونے کی کیا ضرورت ہے.. کارتک نے اسے بیٹھنے کو کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں کبھی سنے میں بھی نہیں سوچ سکتی کہ میں پلاٹینیم پہنوں گی دوریہ کی آنکھوں میں خوشی کی  
چمک آگئی

یہ تو بہت افسینسیو ہے.. دوریہ نے پوچھا

گفٹ کی قیمت نہیں پوچھتے.. کار تک نے اسے خوش دیکھ کر جوش سے کہا



کیا ہوا آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں.. دوریہ خوشی خوشی گھر لوٹی تو ایک لڑکی سانولی سی بہت  
پریشان لگ رہی تھی کمرے کے باہر چھوٹی سی دہلیز پر بیٹھی کچھ سوچ رہی تھی تو دوریہ اس کی  
جانب ہو گئی



بات ہی پریشانی کی ہے.. لڑکی کے لہجے کا ڈر دوریہ کو چونکنے پر مجبور کرنے لگا

دیکھو مجھے اپنا دوست سمجھ کر بتاؤ ویسے بھی ہم روز ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں اتنی تو دوستی ہو جانی  
چاہئے تھی.. دوریہ اس کے قریب بیٹھ کر اپنائیت سے گویا ہوئی

میرا نام مناکشی ہے.. ابھی اسٹڈی کرتی ہوں.. میرا ایک بوائے فرینڈ ہے.. مناکشی کے آنکھیں نم  
ہونے لگیں

ہاں تو؟؟ دوریہ نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا

وہ میں ادھر نہیں بتا سکتی.. مناکشی نے آنکھیں صاف کر کے ارد گرد دیکھا گھر میں بہت سے لوگ  
اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف تھے

چلو میرے کمرے میں.. دوریہ اسے کمرے لے گی یہ جگہ گھر جیسی تھی یہاں کوئی کسی کے کمرے  
میں چوری نہیں کرتا سب رشتوں کی مناسبت سے رہتے تھے تبھی کوئی اپنے کمرے کو لاک نہیں  
کرتا

اب بتاؤ جلدی تاکہ میں تمہاری مدد کر سکوں.. دوریہ کا پر امید لہجہ مناکشی نے سب اگل دیا  
آنسوؤں کی جھڑی لگ چکی تھی

مجھے وہ بہت پسند تھا.. یہ اس کا آخری سسکتا جملہ

مناکشی میری بات کان کھول کر سنو یہ بات تمہیں بھگوان شیو کی سوگند کسی سے نہیں کرو گی کوئی  
کتنا بھی کلوز کیوں نا ہو.. سمجھی.. دوریہ کا لہجہ تبدیل ہونے لگا مناکشی نے حیرت سے اسے دیکھا

ابھی وقت کیا ہو رہا ہے ہاں شام کے چھ بج رہے ہیں.. دوریہ نے کمرے میں موجود گھڑی دیکھی

اگر تم نے یہ قسم توڑی تو تمہیں پاپ پڑے گا بہت برا پاپ.. دوریہ نے اسے ڈرایا

میں کسی سے نہیں کروں گی. ہاتھوں کو اٹھا کر کہا

او کے کل اسہی وقت ملاقات ہوگی اب جا کر آرام سے کمرے میں اپنا حلیہ ٹھیک کرو.. دوریہ نے

اسے تسلی دی

تھنکس... آپ بہت اچھی ہو.. مناکشی اس کے گلے لگ گئی

تم بھی اچھی ہو دوریہ نے ہاتھ سے اسے قریب کر کے کمر پر تھکی دی تھوڑی دیر بعد وہ واپس چلی  
گی جبکہ دوریہ کا پلان کچھ اور تھا

دوریہ جلدی سے ساڑی بدل کر پینٹ شرٹ پہن کر شوز پہنے لگی کمرے میں خفیہ جگہ سے ایک  
گن نکال کر پینٹ میں چھپائی اور کمرے سے نکل گئی

پہلے بلڈنگ گی وہاں سے ایک چھوٹا سا بیگ جو اسٹور میں رکھا ہوا تھا اسے اٹھا کر نکل گئی



ہائے ہائے.... چکنی کیا باڈی ہے تیری... میحول نے بڑی اسکرین پر گندی نازیبا ویڈیو لگا رکھی تھی  
جس میں واضح کسی مجبور لڑکی کی عصمت زری کی جارہی تھی اچانک لائٹ چلی گئی

ارے یہ لائٹ کو کیا ہو گیا... میحول نے ہاتھ پر مکامار کر کہا

اندھیرے میں دیواروں کو ٹٹول کر سوچ بورڈ تک پہنچا

Page | 325

اچانک کسی کا ہاتھ اس کے منہ پر پڑھا ہاتھ میں موجود رومال پر کلوروفام لگا تھا جس سے لمحوں ہوش  
کھو بیٹھا



لاونیہ... بیسم رات کو بلڈنگ کا چکر لگا کر گھر آیا

لاونیہ.. اوئے یہ تو نہیں ہے.. بیسم نے لائٹ اوون کی تو کمرہ خالی تھا



فون کرتا ہوں.. میسم نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے ایک ہاتھ سے اس کا نمبر ڈائل کرنے لگا دوسرے سے شوز کے تسمے کھولنے لگا

تین دن بعد آیا ہوں اور اس لڑکی کو دیکھو غائب ہے.. پہلی رنگز پر جواب ناملا تو میسم نے واپس ملایا

ہیلو کہاں ہوں لڑکی.. میسم نے اس کے اٹینڈ کرتے ہی بے صبری سے کہا

...آہ.. اے بھگوان..... معاف کر دو

میں زرا مصروف ہوں بعد میں کال بیک کرتی ہوں.. دوریہ کی آواز میں سختی تھی میسم نے حیرانی

سے پیچھے سے بلکتی آواز کو سنا

یہ آواز کس کی ہے.. میسم نے پوچھا

چپ.... دوریہ کے لہجے میں تضحیق تھی، میسم نے بند بلیک اسکرین کو دیکھا

رات کے بارہ بج رہے تھے اور دوریہ کے انداز و اطوار ہی انوکھے تھے

میسم کے تاثرات میں سختی اٹڈ آئی شوز لیس واپس بند کر کے غصے سے کمرے سے نکلا



میو حل کو ہوش آیا تو پہلے تو سر چکرا رہا تھا

اب یہ ناکہنا میں کہاں ہوں... دور یہ نے لکڑیوں سے آگ کو اور بڑھایا اور ایل بڑا سا چھرا اس پر  
دہکنے کو رکھ دیا

تم تم کون ہو اور مجھے یہاں یہ کون سی جگہ پر لے کر آئی ہو... میچول نے اور گرد غور سے آنکھیں  
کھول کر دیکھا

وہ کھلے آسمان کے نیچے ایک کرسی پر بندھا بیٹھا تھا بس منہ کھلا تھا دونوں ہاتھ کرسی کے ہینڈل سے  
بندھے تھے روشنی صرف سامنے شعلوں سے ابھرتی آگ سے بنی تھی اور آگ بھی بڑی بھڑکتی  
لگی تھی

میں تمہاری فوٹو گرافی کی فین ہوں۔ دور یہ نے رخ اس کی جانب کیا

او تو پھر یہ کون سا طریقہ ہے بتانے کا پلیز مجھے برا لگ رہا ہے کھولو مجھے... میخول کے لہجے میں سکون

ابھرا

Page | 329

نہیں نا تم بڑی سیکسی پکچرز لیتے ہو کالج کی معصوم لڑکیوں کی.. تو سوچا آج ایک فوٹو شوٹ میں بھی  
کروں تمہارا.. دوریہ نے کیمرہ اٹھایا اس کی تصویر بنانے لگی

اڑے واہ جی کیا پوز ہے.. لڑکیوں کو بدنام کرنے والا ان کی گندی تصویریں بنا کر نیٹ پر ڈالنے والا  
آج کتنا مظلوم لگ رہا ہے.. دوریہ نے کیمرہ رکھ کر آگ میں پڑا بڑا سا چھرا جو کہ سرخ ہو چکا تھا

اٹھایا

بڑا مزہ آنے والا ہے... دوریہ اس کی طرف بڑھی

کیا کیا نہیں تم کچھ نہیں کرو گی.. یہ پیچھے کرو لگ جائے گا.. میحول کے پسینے چھوٹنے لگے

دور یہ قریب آ کر اس کے بندھے ہاتھ کی انگلی پر چھرا رکھا

آ... میحول کی چیخیں.. دور یہ نے دوسرے ہاتھ سے بیگ میں سے ہتھوڑا نکالا

ٹھک.... ہتھوڑے کی ضرب

آ... آ... نہیں نہیں.... معاف کر دو... میحول کارونپا سٹنادور یہ نے اس کی انگلی جدا کی

بڑی پیاری انگلیاں ہیں.. دور یہ نے چھرا دوسری انگلی پر رکھا



..بچاؤ...بچاؤ..

یہ ویرانہ ہے یہاں جانور بھی نہیں ہوتے تم کس کو آواز دے رہے ہو.. دوریہ کی عجیب شکل بننے لگی یہ ہے اصلی دوریہ پاک ایجنٹ... دوریہ نازک کلی دیکھنے والی ایک عام سی لڑکی دو بڑی گینگز کے ڈان کو تڑپا تڑپا کر مارنے والی

.. بے رحم.. سنگ دل... جذبات سے عاری

میحول کی دل خراش دھاڑوں کے درمیان فون رنگ کرنے لگا

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کاٹنے کے بعد خون سے لبرے ہاتھوں سے فون اٹینڈ کیا

کہاں ہو لڑکی... ہیسیم کا بے چین لہجہ

میں زرا مصروف ہوں بعد میں کال بیک کرتی ہوں.. بے لہجہ

یہ آواز کس کی ہے.. ہیسیم نے یقیناً میمحول کی آہ و بکاسن لی تھی

چپ... دوریہ نے فون کاٹ کر بیگ میں اچھالا

چھرا ٹھنڈا ہو چکا تھا اب دوریہ نے چھرے کا رخ میمحول کی دائیں آنکھ کی جانب کیا

ایسی حالت کروں گی کہ موت مانگوں گے.. مگر ملے گی نہیں موت.. دوریہ نے چہرے پر زور ڈالا

آ..... آ..... آ..... میحول کی دلخراش چیخیں قبر میں مردے کو بھی جگا سکتی تھیں مگر دوریہ کا پتھر دل ناپگلا

میحول کی روح تک کانپ چکی تھی آنکھ سے خون کی دھار نکلنے لگی زور مزید بڑھایا گیا درد کی شدت سے میحول اپنے حواس کھو بیٹھا

اوہو ایسے تو نہیں درد کو محسوس کرو کتنی لڑکیوں نے تمہاری وجہ سے سوسائڈ کیا ہوگا.. دوریہ نے چہرا کھینچ کر باہر نکالا آنکھ بہت خوناک ہو چکی تھی کوئی مرد بھی یہ نظارہ اتنی پرسکون اور تحمل سے نہیں دیکھ سکتا تھا

لعنتی شخص مارنا تو نہیں ہے عبرت کا نشان بنا رکھنا ہے تمہیں.. دوریہ نے اس کے ہوش میں آنے کا انتظار شروع کر دیا کیونکہ بغیر درد کے وہ اسے سزا نہیں دینا چاہ رہی تھی



ہیسم نے موبائل سے اسکی لوکیشن ٹرانس کی... اور گوگل میپ کھول کر مطلوبہ لوکیشن کی جانب نکلا

اسام کی بائیک اٹھائی اور نکل دیا

یہ کون سی جگہ ہے... ہیسم نے گوگل میپ آن کیا دیکھتے ہوئے سوچا

ہیسم بڑی مشکل سے ایک ویران سے علاقے تک پہنچا دور کہیں سے ہلکی سے روشنی نظر آرہی تھی

یہاں کیا کر رہی ہے.. لاونیہ.. ہیسیم نے بایک روک کر اترا

دیکھتا ہوں میڈم کو.. ہیسیم لمبے لمبے ڈاگ بھرتا چل رہا تھا تبھی اسے دور سے دور یہ نظر آ گی اس کے سامنے روتا بلکتا لڑکا جو خون سے تر تر ہو چکا تھا آنکھ انتہائی خوف ناک منظر پیش کر رہی تھی ہیسیم کو حیرت کے شدید جھٹکے لگے تبھی وہ ایک بڑے پتھر کے پیچھے چھپ گیا اور دوریہ کی ماند کاروائی دیکھنے لگا

نہیں نہیں ایسے تو نہیں چھوڑوں گی ابھی تو تمہاری سیوا کرنی ہے... دوریہ نے بیگ سے پلاس نکالا

یہ زبان یہ زبان تم نے کتنی لڑکیوں کو دھوکا دینے کے لیئے استعمال کی ہوگی.. دوریہ نے پلاس سے اسکی زبان پکڑ کر باہر کھینچی



میحول نانا کے اشارے کر کے رونے لگا اب تو چیخ بھی گٹھنے لگی تھی.....

دور یہ نے دوسرے ہاتھ سے چہرہ اس کی زبان پر رکھ کر دھیرے دھیرے کاٹنے لگی

میحول کی گلا پھاڑنے کی آواز پر میسم نے پھٹی نظروں سے دور یہ کے ظالمانہ روپ کو دیکھا

زبان کاٹ کر زمین پر پھینکی... اور واپس اسکی طرف مڑی

میحول کو کھولا.. چلو اب ہاتھ کاٹوں یا پاؤں.. دور یہ کا سنگین لہجہ

.. نہیں نہیں.. گنگی زبان میں کہتا میحول زمین پر گر گیا.. حالت بہت خستہ ہو چکی تھی

دور یہ نے اسے رونے کا وقت دیتے ہوئے موبائل اٹھایا Page | 337

اومائے گاڈیہ منحوس میرا پیچھا کر رہا ہے.. دور یہ کوریڈالرٹ مل رہا تھا

.. یعنی وہ بہت قریب ہے

چلو.. جا کر گاڑی میں بیٹھو ورنہ اڑا دوں گی... دور یہ نے اس گاڑی کی طرف دھکا دیا اور بیگ و غیر

سنجھال کر گاڑی میں پھینکا

یہ گاڑی بھی تمہاری ہے... دور یہ نے اس کے ہاتھ باندھ کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میحوں تو حواسوں میں ہی نہیں تھا دوریہ نے گاڑی اسٹارٹ کر کے رش ڈرائیورنگ شروع کر دی

اس سے تو بعد میں نمٹتا ہوں.. بیسم نے اس کی تیزیاں دیکھ کر بائیک کی جانب قدم بڑھائے



اسے اس کے گھر پھینک کر دوریہ گھر پہنچی اس وقت چہل پہل لگی تھی جبکہ آدھی رات کا وقت تھا  
دوریہ دروازے سے ہی واش روم چلی گئی

سرپر ڈھیر سارا پانی ڈال کر گہرا سانس لیا ہاتھ پاؤں دھو کر باہر نکلی تو بیسم بھی ان سب کے درمیان  
ہنستا بولتا نظر آیا

یہ پہنچ بھی گیا لگتا ہے بلڈنگ میں سامان رکھنے میں زیادہ وقت لگ گیا.. دور یہ اسے نظر انداز کرتی

کمرے میں آئی

پہنچ گی اب دیکھتا ہوں.. میسم نے بات کرتے ہوئے اسکی پشت دیکھ دل میں سوچا

کپڑے نکال کر تبدیل کرنے لگی جب دروازہ کھلنے لگا یہ میسم ہی تھا جو بغیر پوچھے گھس رہا تھا

ایک.... ایک منٹ.... دور یہ دروازے کی جانب ہو کر زور ڈال کر بند کر کے بولی

میں ہوں... میسم نے ناچاہتے ہوئے بھی کہہ دیا

کپڑے بدل رہی ہوں ایک منٹ.. دوریہ نے اپنی طرف سے دھیمی لہجے میں کہا مگر باہر بیسم کے پیچھے سے گزرتی عورت نے سن لیا

ہائے یہ کیسی سہاگن ہے اپنے پتی کو باہر کھڑا کر رکھا ہے... ارے پتی تو پتی کا مان ہوتے ہیں اس سے بھی شرم کرتی ہے یہ لڑکی... عورت نے قدرے اونچی آواز میں کہا جو صحن میں بیٹھے دو تین لوگوں نے تو سن لی تھی

بچو ایہ کیا بات ہوئی... وہاں سے ایک اور عمر رسیدہ خاتون نے پکار کر کہا

پتی کی کوئی عزت نہیں ہے... کیسی عورت ہے ابھی بھی شرم نہیں آئی اور دروازہ نہیں کھولا..  
بھگوان شما کرے ورنہ پتی تو بھگوان سمان ہوتا ہے اس کو ہمارے زمانے میں پتی کمرے میں ہوتا تو ہم



اس کے چڑنوں میں بیٹھ کر دبانے لگتے... رام رام... عمر رسید عورت کی بات پر میسم کا سینہ چوڑا

ہو گیا

دور یہ اندر اپنا سر پیٹ کر رہ گی.. کہاں پھنس گی.. دور یہ نے بغیر بدلے دروازہ کھولا اور باہر نکلی

اے لڑکی شاما ننگ شیو رام سے تجھے پاپ نالگ جائے ہائے بچا رہ بھولہ سا کب سے تیرا انتظار کر رہا ہے اور تو اپنے پتی کو یہ سمان دے رہی ہے.. میسم کے ساتھ کھڑی عورت نے سخت لہجے میں کہتے ہوئے میسم کے سر پہ ہاتھ رکھا

شما کر دور ام جی ہم سے بھول ہو گی.. دور یہ نے ہاتھ جوڑ کر اونچی آواز میں کہا

تو نے پتی کا دل دکھایا ہے پہلے اسے مناتب بھگوان مانے گا... عمر رسید عورت نے اس کے چہرے

کو دیکھ کر کہا

جی جی ماتا جی... جو آگیا.. دور یہ نے میسم کا بازو پکڑ کر اسے اندر کیا اور دروازہ بند کر کے چٹخنی لگائی

میسم نے پردے ٹھیک کیئے اور اس کا بازو پکڑ کر قریب کیا

پتی... پہلے یہ بتاؤ کہاں گی تھی.. میسم نے عشقانہ انداز میں تفتیش شروع کی

یہ کیا کر رہے ہیں.. میں کہاں جاؤں گی... دور یہ کی مکمل کوشش کے باوجود آنکھوں کی سرخی کم نا

ہو سکی تھی سرخ نشلی آنکھیں، میسم نے غور سے دیکھا



ارے پیاری سہاگن.. اپنے سہاگ کو دھوکا دے رہی ہو.. بیسم کی گرفت سخت ہوئی.. آنکھیں  
اس کی آنکھوں پر مرکوز تھیں

یہ کیا کر رہے ہیں چھوڑیں.. چھوڑیں نا

کام سے گی تھی.. دوریہ نے نظریں چرائیں

سچ... بیسم نے بازو سے کھینچ کر مزید قریب کیا

ہاں... دوریہ گہرے گہرے سانس لینے لگی چہرہ سرخ ٹماٹر بن چکا تھا اوپر سے بیسم کی گرم سانسوں  
کی مہک ماحول کو فسوں خیز بنانے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سائنس کو کیا ہو گیا۔ بیسم نے گھبیر لہجے میں چہرہ جھکا کر اس کے قریب ہوا

اوہاں کچھ بتانا تھا دوریہ نے اسے جلدی سے دور کیا رخ بدل کر منہ بنایا

ہاں بتاؤ.. بیسم نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا

مجھے بھی بتانا ہے مگر پہلے تم بتادو.. بیسم سوچ رہا تھا دوریہ کچھ دیر پہلے کی گی کاروائی کے بارے میں

کچھ کہے گی

نہیں آپ بتائیں دوریہ اس کی طرف مڑی

میں سوچ رہا تھا چھ مہینے ہونے والے ہیں مشن کو اور اب تھوڑا سا مزید رہ گیا ہے مشن تو کیوں نا انڈیا گھوم پھر کرواپس جائیں میرا مشن تو دو تین مہینوں بعد مکمل ہو جائے گا پھر تمہارا رہ جائے گا وہ مل کر کر لیں گے ویسے کہاں تک پہنچی ہوں.. بیسم نے جلدی سے کہہ کر پوچھا

ابھی رہتا ہے... دوریہ نے کہہ کر بیڈ پر بیٹھ کر شوز اتارے

اب تم بتاؤ.. بیسم کرسی پر بیٹھا اور شوز اتارنے لگا  
میں نے کارتک سے انگیجمنٹ کر لی ہے.. دوریہ نے بم گرایا

یہ اس نے رنگ دی ہے.. ہاتھ اٹھا کر دیکھا یہ بیسم نے جھٹکے سے سراٹھا کر رنگ کو دیکھا



میں بہت خوش ہوں مجھے اس جیسا آئی تھینک کبھی نہیں ملے گا.. دوریہ ٹرانس کی سی کیفیت بنا کر

گو یا ہوئی

تمہاری زندگی ہے تم جو کروہندو کے ساتھ رہو یا سکھ کے ساتھ مجھے کیا لگا.. اینڈ آئندہ مجھ سے  
بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے.. مجھے فرق نہیں پڑتا.. ہیسم کے لہجے میں لڑکھڑاہٹ تھی مگر  
زبان میں مضبوطی، ہیسم بغیر اس کی جانب دیکھے لائٹ اوف کر کے ایک سائڈ پر ہو کر سونے کی  
ایکٹنگ کرنے لگا

دوریہ کمرے میں اندھیرا چھا جانے کی وجہ سے اس کے رخ کو دیکھنے لگی دوریہ کی جانب اسکی پشت  
تھی سو دوریہ میڈم نے جلدی سے کپڑے بدل کر بستر کا رخ کیا

.. دوریہ لیٹ کر اس کے قریب ہوئی

شوون.. دوریہ نے اس کی چوڑی پشت پر ہاتھ رکھا Page | 347

تمہیں پتہ ہے پرسوں.. ہولی ہے.. دوریہ نے سر اٹھا کر اس کے کان میں سرگوشی کی

ہم.. بیسم نے جواب دینا ضروری نا سمجھا چونکہ وہ کچھ دیر پہلے اسے کہہ چکا تھا کہ مجھے سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے

تم سوگئے ہو.. دوریہ کا موڈ آپ کہنے کا بلکل نہیں تھا تبھی اپنائیت سے مخاطب ہو رہی تھی

بیسم نے آنکھیں کھولیں

یہ ہے میری پتی جو کسی اور سے منگنی کر کے مٹک مٹک کر بتا رہی تھی اب پتی کی طرح قریب ہو کر  
پوچھ رہی ہے سوگئے.. بیسم نے برے دل سے سوچ کر کروٹ بدل کر اس کی جانب ہوا

وہ دور یہ اس کے مڑنے پر گڑ بڑاگی

بیسم نے اس کے اوپر اپنا بھاری بھر کم ہاتھ رکھا اور یہ نے آنکھیں بند کر لیں

شروع ہوگی.. پہلے خراٹے پر بیسم نے دکھ سے سوچا اور یہ کی ٹانگ بیسم پر تھی اور بیسم اس وقت کو  
کو س رہا تھا جب اس نے اپنا ہاتھ اس پر رکھا تھا



صبح کا سورج اپنی آب و تاب سے چمک رہا تھا باہر معمول سے زیادہ چہل پہل تھی لڑکیوں کی ہنسی  
کی آوازیں بچوں کی شرارتوں کا شور عورتوں کی کام نمٹانے کی جلدی عمر رسیدہ خواتین کی صالح

مشورے

..دور یہ نازک بالیاں کانوں میں ڈال کر ساڑھی کے پلو کو ٹھیک کر رہی تھی

Page | 349

رنگ اڑنے دو.. رنگ اڑنے دو... دور یہ گنگناتی بستر کی جانب مڑی

جہاں، بیسم اوندھا لیٹا سورا تھا آدھی چادر اس پر اور باقی زمین پر اس کی کسرتی چوڑی گندمی کمر اس  
وقت بہت بھلی لگ رہی تھی

ایک پکچر بناتی ہوں.. دور یہ سوچتی موبائل اٹھانے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تجھی بیسم سیدھا ہو کر لیٹا اب اس کا چوڑا سینہ سامنے تھا بیسم کے ماتھے پر بکھرے بال بچوں جیسی  
معصومیت دور یہ تو بہت پیاری لگی کیمرہ آن کر کے دو تین تصویریں لے کر پرائیویٹ نمبر پر  
اسٹیٹس لگایا

Hubi before holi preparation

..ساتھ اسکی نیند بھری تصویریں لگائیں

ایچینسی کے جاننے والوں کے ریپلائز اسٹارٹ ہو گئے

Haisam looking nice..

بیسم کے رینک کے کیپٹن کا ریپلائی

Thanks...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



جو نیڑکار سپلائی

میں ان سے کہہ دوں گی دور یہ نے مسکرا کر کہا

پھر یہ سلسلہ شروع ہو چکا تھا دور یہ فون او ف کر کے باہر چلی گی

میں بھی رنگولی بناؤ.. باہر لڑکیاں مہندی لگوار ہی تھی کوی رنگوں کو خوبصورتی سے سجا کر زمین پر  
رنگولیاں بنا رہی تھی

دور یہ پوز میں بیٹھ کر رنگولی بنانے لگی ابسام اس کے قریب سے گزر کر چلا گیا اسے پتہ ہی نہیں تھا

یہ ہے لاونیہ

یہ کیا بنا رہی ہو.. ساتھ بیٹھی لڑکی نے ہنس کر کہا اس نے رنگوں کو مکس کر کے کچھ عجیب سی چیز بنا لی تھی دور یہ بھی بے اختیار ہنسنے لگی

یہ بن گیا. خود ہی. دور یہ اپنا مزاج اڑاتی ہنسنے لگی

میسم تب تک جاگ چکا تھا شرٹ پہن کر باہر نکلا تو دور یہ کی کھنکتی ہنسی نے استقبال کیا

یہ کیا ہے... لڑکیاں اس کی رنگولی دیکھنے آ کر ہنسنے لگیں

اچانک تیز میوزک لگا دوریہ نے نے پیروں سے رنگولی کو اڑایا

لڑکیاں اسے لے کر اپنی رنگولیاں دیکھانے لگیں، بیسم بھی مسکرانے لگا

بچے میوزک پر ناچ رہے تھے سو دوریہ میں بھی کیڑا اٹھا

تبھی مناکشی دوڑ کر اس کے گلے لگی اور سرگوشی کرنے لگی

تم نے جس کو بھی اسے سبق سیکھانے بھیجا تھا وہ سیکھا چکا ہے.. مناکشی کی آواز میں زندگی کی لہر تھی

اچھا.. دوریہ نے انجان بن کر کہا

..پتہ ہے میری اور بہت سی لڑکیوں کی فوٹوز بھی کلیئر ہوگی ہیں

Page | 354

شکر ہے.. دور یہ نے خوشی سے کہا

چلو ڈانس کرتے ہیں دور یہ مناکشی سنگ لہکنے لگی میوزک کے لے کی مناسبت سے ہلتی کمر ہیسیم کو  
مدھوش کر گئی

لڑکیاں گول دائرہ بنا کر تالیاں بجانے لگیں اور وہ بچوں کی طرح خوش ہوتی محور قصاں تھی

ناگن... ہیسیم نے اس کی بل کھاتی کمر کو دیکھ کر ٹائٹیل دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسے دیکھنے لگانا تو ایمان خراب ہو جائے گا.. بیسم نظریں چراتاواش روم کی جانب جانے لگا

ارے جیجو آپ بھی آؤنا لڑکیوں نے لاونہیہ کے پتی کی حیثیت سے ڈانس کے لیئے بلا یادوریہ رک  
کر اسے دیکھنے لگی

نہیں نہیں.. بیسم نکلنے لگا

ارے ایسے کیسے نہیں نہیں. اب یہاں نما کے پتی کو تو نہیں بلا سکتے آپ ہی ہیں جیجو ان کے پتی

آئیں نا.. لڑکیوں میں سے ایک نے اپنی دوست کا کہہ کر اس واپس بلانا چاہا

مجھے نہیں آتا.. بیسم بھاگنے کی تیاری میں تھا لڑکیوں نے اس گھیر لیا اور شور شرابا شروع کر دیا



آجائیں.. دوریہ نے بھی آواز لگائی

Page | 356

مجھے سچ میں نہیں آتا، میسم کا کمزور سا احتجاج

گانا چنچ کر دو.. لڑکیوں نے میسم کو گھیر کر دوریہ تک پہنچایا

کالا جادو کر دی آ

تیری اکھ سوٹھیئے

پورا لندن ہلدا

ہلے جو تیرا لک سوٹھیئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہیسم کھڑا اس کی مٹکتی کمر دیکھنے لگا بڑی لچک تھی دور یہ میں یہ تو ہیسم کو باور ہو چکا تھا

منڈیاں نو ماریں گی

نالوں ہس سو نڑیے

کے ڈاپنڈ شہر تیرا

تو مینو دس سو نڑیے

لڑکیوں نے ہیسم کو بھی ڈانس کرنے کو کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اچھا.. بیسم نے سر ہلا کر کہا

Page | 358

اولگدی لاہوردی آ

جس حساب نال تکدی اے

اولگدی پنجاب دی آ

جس حساب نال ہنس دی آ

بیسم نے دوریہ کا بازو پکڑ کر قریب کیا اور شروعات کی

کڑی دا پتہ کرو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پتہ کرو پتہ کرو

Page | 359

ہیسم کی خوب روی پر چٹا ڈانس دور یہ بھی بے خود رہ گئی

ہوٹنگ سے گونجتا درو دیوار ہیسم آدھے میں ہی نکل گیا دور یہ کے چہرے پر چھائی الو ہی مسکان  
گہری ہو گئی



دو پہر سر کرنے لگی تو دھوپ میں نرمی آگئی چونکہ کل ہولی تھی تو رش معمول سے زیادہ تھا دور یہ نے  
اپجینسی سے پیسے منگوا کر شاپنگ کا ارادہ کیا سو ہیسم بھی آؤٹنگ کے موڈ میں نکل پڑا

یہ کیسا ہے.. دور یہ پہلے برائیڈل ڈرس لینے آئی اپنی بہن کے لیئے

صحیح.. بیسم نے نظر انداز کرتے ہوئے جواب دیا

جب شادی تک کا جوڑا لینے کی نوبت آچکی ہے تو کار تک کو لے آتی.. بیسم نے جل کر سوچا

دور یہ نے خوبصورت لہنگا کنفرم کیا

لہنگا پیکنگ کے لیئے رکھ لیا گیا دور یہ سرسری شاپ کا جائزہ لینے لگی

واؤ.. یہ کتنا خوبصورت ہے.. دور یہ کی نظر ایک ڈمی ڈول پر پڑی تو بے اختیار دل چاہا خرید لے

چھوٹی سی گولڈن چولی جس پر کانچ کے چھوٹے چھوٹے نگ لگے تھے سونے کی رنگ کی تاروں کا جال جو بہت ہی دیدہ زیب لگ رہی تھی اور بڑا سا گھیر دار لہنگا گھیر بہت سی پرتوں پر مشتمل تھا لہنگے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



پر ہیروں جیسے نیکنے لگے تھے بہت ہی حسین لہنگا تھا دوریہ کو اس میں اپنا عکس نظر آیا وہ بھول گئی اس  
میں کتنی بڑی کمی ہے

یہ کتنے کا ہے.. دوریہ لپک کر اس کی جانب ہوئی

میم یہ تو ڈزائنر لہنگا ہے

And it's price 29 lac,s

شاپ پر کھڑی ہیلیپر گرل نے بتا کر اس کے چہرے کو دیکھا

دوریہ کا دماغ ہی ہل گیا

It's so costly

دوریہ کے پسینے چھوٹ گئے، میسم اس کی حرکتیں دیکھ رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ارے دودو لہنگے لے رہی کہیں دوسرا بھی کوئی نہیں ہے... میسم نے اسے دیکھ کر سوچا

کیا میں اس کا فوٹو لے سکتی ہوں.. دوریہ نے میپلر گرل سے پوچھا

اوکے میم ہم فوٹو لینے نہیں دیتے مگر آپ لے لیں.. گرل مسکرا کر بولی

دوریہ نے فون نکال کر اسکی واضح تصویریں لیں اور واپس میسم کے پاس بیٹھ گئی

ارے تم بھی لے لو کسی کے لیئے اگر لینا ہے تو دوریہ نے اسے مخاطب کیا

نہیں مجھے نہیں لینا.. بیسم نے منہ بنا کر کہا

مجھے کل کے لیئے کوئی ڈھنگ کا ڈریس لینا ہے چلو.. بیسم کا بازو پکڑ کر کھڑی ہوئی بیسم نے  
بازو چھڑانا چاہا دوریہ اس کے جذبات سمجھ کر خود ہی دور ہو گئی

بیگ پکڑ کر دوسری شاپ گئے دوریہ نے خاموشی سے اپنے لیئے سمپل سی وائٹ ساڑھی لی بیسم  
نے مکمل وائٹ دھوتی پر جس پر گولڈن کناری لگی تھی ساتھ سفید ہی شاٹ قمیض لے کر نکل گیا



گھر میں پھولوں سے سجاوٹ کی گئی تھی روشنیاں پورے گھر میں چمک رہی تھیں رنگوں کے بڑے  
بڑے پیکٹس دوریہ گھر پہنچی تو کپڑے رکھ کر لڑکیوں کے درمیان چلی گئی مہندی لگوانے کو ہاتھ  
آگے کیے تو ایک لڑکی نے مہندی لگانی شروع کر دی

بیسم بے دلی سے کمرے میں لیٹ گیا

کیا کر رہا ہے.. بسام اس کے کمرے کا دروازہ کھلا دیکھ کر اندر آیا

Page | 364

یار بور ہو رہا ہوں.. بیسم نے اٹھتے ہوئے کہا

کیوں.. تیری پاٹنر کہاں ہے یار عجیب بندہ ہے تو پاٹنر کے ہوتے ہوئے بور ہو رہا ہے بسام شریر  
لہجے میں گویا ہوا

بات سن گھر فون کر کے پوچھ ہانی کا رشتہ آیا ہے وہ شاید تجھے بتانا بھول گئے.. بسام کہتے ہوئے  
اس کے قریب بیٹھا

یار نا کر مجھے تو ہوا تک لگنے نہیں دی.. بیسم نے موبائل نکالتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ابسام اور ہیسیم ساتھ ہی اس شعبے میں آئے تھے تو ایک دوسرے کے ہاں آنا جانا لگا رہتا

ہیلو می کیا چل رہا ہے بھی گھر میں... ہیسیم نے اِسام کو دیکھ کر کہا

بیٹا تمہیں کس نے بتایا.. زرینہ نے حیرت سے ہنس کر کہا

آپ بتائیں گی کہ نہیں.. ہیسیم نے زروٹھے لہجے میں پوچھا

بیٹا اِسام کی والدہ ہانی کا ہاتھ مانگنے آئی تھیں میں نے تو انہیں امید دلائی.. زرینہ نے پیار بھرے

لہجے میں کہا



ایک منٹ ایک منٹ ابسام کتے... ہیسیم نے کال کاٹ کر اسے دیکھا

ابسام ہنسنے لگا.. کیا ہو گیا یار... ابسام پیچھے ہوا

تو کتنا چالاک ہے. میرے سامنے اس سے لڑائیاں کرتا تھا آج پکا کام کر لیا.. ہیسیم نے اس کے پیٹ میں مکارا

ارے چھوڑنا.. سنا نہیں ہے جہاں لڑائی ہوتی ہے وہیں پیار بہت ہوتا ہے. ابسام کا فلمی انداز

...توبہ توبہ

شوون چلو ناسب باہر... او آیم سوری مجھے پتہ نہیں تھا یہاں کوئی ہے.. میسم کچھ کہنے ہی والا تھا  
جب دور یہ کمرے میں آکر شروع ہونے لگی البسام کو دیکھ کر شرمندہ ہونے لگی

یہ ہے.. میسم نے چہرے پر سنجیدگی طاری کی

.. اوئے نا کر.. البسام نے ہاتھ بڑھایا کیسی ہیں آپ

ٹھیک ہوں اور آپ.. دور یہ نے ہاتھ ملایا

میں شوون کا سکرپٹ فرینڈ ہوں.. البسام نے تعارف کروایا اپنا

او کے.. دور یہ جانے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

شوون آنا ہے کہ نہیں.. دوریہ دروازے میں رک کر پوچھنے لگی

نہیں.. بیسم کی ناراضگی عروج پر تھی

یار بہت بہت خوبصورت اور معصوم ہے سونائیس تیری قسمت ہے.. البسام نے رشک کیا

ہم چلنا اتارو ڈکیو ہے.. البسام نے اسے باہر چلنے کو کہا

نہیں یار من نہیں.. بیسم نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا

میں چلتا ہوں اوکے.. ابسام اسے چھوڑ کر چلا گیا باہر اونچی آواز میں میوزک لگا تھا ہر طرف روشنی تھی، میسم نے کمرے میں اندھیرا کر رکھا تھا دور یہ پھر کمرے کی طرف نہیں آئی تھی



رات دور یہ تیاریوں میں مصروف لڑکیوں کے ساتھ ہی کہیں سوگی، میسم پوری رات اس کا انتظار کرتا کرتا جانے کون سے پہر نیند کی آغوش میں سو گیا

ابھی صبح کی ہلکی ہلکی نیلی روشنی پھیلی تھی کہ گھر میں چہل پہل شروع ہو گی پہلے پوچا کا انتظام تھا جو شادی شدہ عورتوں سے شروع ہو کر بچوں تک پہنچتا

دور یہ پوچا کے بعد کمرے میں آئی تو وہ سو رہا تھا اسے سوتا سمجھ کر دور یہ نے کمرے کے دروازے کی چٹخنی اوپر کر کے پردے برابر کی مئے پہلے سے پہنی زرد رنگ کی ساڑھی کا پلو گرا کر اتارنے لگی

ہیسم کارخ اسکی جانب تھا مگر دوریہ کو زیادہ چھان بین کرنے کا من نہیں تھا

سفید ساڑی نکال کر بستر کے کنارے پر رکھی سرخ سفید پیٹ پر چوٹ کا گہرا نشان واضح تھا تبھی

پہلے پاؤڈر لگا کر اسے کور کیا

ساڑی اتاری نیچے چھوٹا سا گھٹنوں سے زرا نیچے فٹ پا جامہ پہن رکھا تھا اسہی پر دوسری ساڑی پہننے

لگی

ساڑی پہن کر اسے دیکھا تو وہ بدستور سو رہا تھا جلدی جلدی میک اپ کر کے جیولیری پہنی بالوں

میں گجرے پہنے گولڈن بڑے بڑے گول جھمکے بہت خوبصورت لگ رہے تھے



مکمل تیار ہونے کے بعد منگل سو تر پہنا سندور کی ڈبی کھولنے لگی تو باہر سے کسی نے آواز دے دی سو

جلدی سے باہر چلی گی

اتنا اعتبار کرتی ہے مجھ پر کہ میرے ہی سامنے کپڑے بدل رہی ہے.. بیسم نے کروٹ بدل کر سوچا

اففففف کیا چڑیل ہے.. بیسم کو اسکا بلاؤز کھولنے والا سین یاد آیا

اب اس سے نظریں ملانے ایک اور بھی مشکل ہو گیا ہے.. بیسم نے دروازہ کھلتا دیکھ کر آنکھیں بند  
کیں

Happy holii shawan hubii

دور یہ نے دونوں ہاتھوں میں بھرا رنگ اس کے گالوں لگایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میسم نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا جو اس پر جھکی نکھری تازہ گلاب کی کلی لگ رہی تھی مسکراہٹ  
لیے لبوں پر سرخ لپ اسٹک قاتل لگ رہی تھی

پہلا رنگ پتی کو لگاتے ہیں.. دوریہ نے اس کی نظروں کو جانچا

اور اب میں لگاؤں گارنگ... میسم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر جھٹکا دیا تو وہ جھولتی ہوئی، میسم کی بانہوں  
میں گری..

شوون... دوریہ نے حیرت سے اس کی آنکھوں میں دیکھا





کیا ہوا.. بیسم نے اس کی حیرت دیکھی اور مسکراتے لگا ایک ہاتھ اسکی کمر پر رکھ کر دباؤ ڈال کر اس کا

چہرہ قریب کیا اپنے رنگوں سے بھرے گال اس کے ملائم گالوں سے مس کرنے لگا

شوون کیا کر رہے ہو.. دوریہ نے اسے دھکیل کر پیچھے کرنا چاہا

ڈر کیوں رہی ہو.. بیسم نے بازو پھیلا کر اس کے کندھے سے قید کیا

جائزہ مائے وائف.. بیسم نے اسے اپنے پہلو میں گرا کر اس پر جھکتے ہوئے کہا

پاگل ہو... دوریہ نے بغیر سوچے سمجھے اپنا اصلی چہرہ دیکھا لیا اتنی زور سے اسے دکھا دیا وہ بیڈ سے

نیچے آنکھوں میں ازلی سرخی در آئی

جائزہ ہے یا ناجائز.. میں برداشت نہیں کروں گی اور وہ صرف پیپرا ایگریمنٹ ہے.. دور یہ نے  
کھڑے ہو کر ساڑھی کا پلو درست کیا

تمہاری اوقات دیکھنی تھی.. بیسم جگہ سے اٹھا تم وہی ہونا جو اس دن مجھے گرا نہیں سکی تھی معصوم  
بن کر آئی تھی.. بیسم اس کے مقابل کھڑا ہوا

یہ کون سا ناطک ہے.. بیسم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر ذرستی کا رتک کی دی گی اُنکو ٹھی اتاری

واپس دے دو.. دور یہ نے چھیننے کی کوشش کی

واپس.... بیسم ہنسنے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ویسے کیا مجھے بھی تمہارے سامنے کپڑے بدلنے پڑے گے.. میسم نے معنی خیزی سے کہا

کیا... مم مطلب تم جاگ رہے تھے.. دوریہ نے بے اختیار منہ پر ہاتھ رکھا

جی مکمل ہوش و حواس سے دیکھ بھی رہا تھا میسم کے لہجے میں سرد پن چھلکا

نکلو میں چیخ کروں..... ہولی ہے... میسم نے اس کے گال پر لگا رنگ دیکھ کر طنز کیا

چھوڑوں گی نہیں... دوریہ دھمکاتی غصے سے پلٹی



میں چاہتا بھی یہی ہوں مجھے مت چھوڑو قبر تک ساتھ چلو.. میسم چڑھانے کے انداز میں خود کلامی کرنے

اب تو تقدیر نے میسم کی بات پر آمین کہہ دیا تھا دوریہ کے ہاتھ پر میسم کا خون لکھ دیا میسم بے خبر آنے والے کل سے دروازہ بند کر کے تیار ہونے لگا



یار نہیں آسکتی پوری فیملی ہے کیسے نکل کر آؤں کل پکا آؤں گی.. دوریہ نے لسی کے گلاس کی ٹرے اٹھا کر بلوٹو تھ پر کارتک کو کہا

اوہو آج اتنا زبردست سر پر ائیز تھا تمہارے لیئے.. کارتک کے لہجے میں عجیب سی بے چینی تھی

..او کے کل پکا آؤگی

ہاں جی کل پکاب تم بھی ہو لی مناؤ۔۔ دور یہ کو لڑکی نے منع کیا گلاس لے جانے سے

اچھا لویو اینڈ میسی ہو لی۔۔ کار تک نے پیار سے کہہ کر فون بند کیا

کیا ہو گیا ہے۔۔ دور یہ نے لڑکی کو کہا

یہ ایسے نہیں جائیں گے ان میں بھانگ ملانی ہے یہ گلاس صرف شادی والے آدمیوں کو پلانے

ہیں۔۔ لڑکی کے لہجے میں پنہاں شرارت

ارے سچ میں۔۔ دور یہ نے ہنس کر کہا

ہاں نا.. لڑکی نے بھانگ کا پیکٹ نکال کر دوریہ کو دیا

سب گلاسوں میں ایک چمچ ڈالنا.. لڑکی نے ایک پیکٹ خود کھولا

اچھا.. دوریہ کے دماغ نے کام کرنا شروع کیا سب میں ایک ایک چمچ ڈالنے کے بعد ایک اپیشل

گلاس بھر کر اس میں دس چمچ سے زیادہ بھانگ ڈالی

ارے ارے یہ اتنی زیادہ خطرناک ہوتی ہے.. لڑکی نے اس کے چلتے ہاتھوں کو دیکھا

میرے والے کونشہ جلدی چڑھتا نہیں ہے اور ایک چمچ سے اسے گدگدی بھی نہیں ہونے والی..

دوریہ نے شرارت سے کہہ کر گلاس اٹھا کر باہر نکل آئی

ہیسم کمرے سے نکل چکا تھا باہر آدمیوں میں بیٹھا تھا جب دوریہ گلاس بانٹتی اس تک پہنچی اس کا

خاص گلاس اس کی طرف بڑھایا

شوون لسی پی کر کمرے میں آنا بات کرنی ہے.. دوریہ نے سرگوشی کی ہیسم نے گلاس لبوں سے لگا

کر غٹا غٹ پی لیا

ہممم اچھا.. ہیسم نے گلاس واپس ٹرے میں رکھا اور کمرے کی طرف چلا گیا

سنو میوزک صحیح سے اون کروا ب سب ناچنے کے موڈ میں ہیں.. دوریہ نے ڈی جے کو کہہ کر

ٹرے لے کر کچن میں گئی

سنو میں زرا اپنے پتی کے ساتھ کمرے میں ہوں کسی کو کمرے کا دروازہ بجانے مت دینا.. دور یہ  
نے وہاں پر کھڑی مناکشی کو کہا

او کے میں دیکھ لوں گی.. مناکشی بھی سہج کر تیار کھڑی پیاری لگ رہی تھی

شوون.. دور یہ کمرے میں آئی تو ہیسیم پر نشہ چڑھنے لگا تھا دور یہ نے کمرے کی چٹخنی چڑھا کر پردے  
برابر کیئے باہر میوزک اونچی آواز میں لگ گیا تھا

لاونیہ.. ہیسیم بیڈ سے اٹھایا سر میں سر.. سر درد.. ہیسیم پر نشہ چڑھ چکا تھا

کیا ہوا.. دور یہ مصنوعی پریشانی سے گویا ہوئی



بہت... بہت... بہت ہوٹ لگ رہی ہو.. بیسم اس کی طرف بڑھا

ایک منٹ اس لیئے نہیں دی لسی.. کچھ اور جیسے کل زبردست ڈانس کیا تھا ویسا کچھ کرو تمہاری  
ویڈیو بنا کر ایجنسی بھیجوں.. دور یہ نے اسے دھکا دے کر پیچھے کیا

ڈانس.. نن نہیں.. میں رومینس.. بیسم مشکل سے بولتا واپس اس کی جانب بڑھا اس کا ہاتھ پکڑ کر  
اپنے قریب کیا بیسم اس وقت بہت معصوم لگ رہا تھا اس پر اس کی وجاہت بیسم اس وقت ایک عام  
ساہینڈسم سالز کا لگ رہا تھا وہ خطرناک رعب دار کہیں گم ہو گیا تھا

.. لاوی بیسم نے اس پر اپنا چہرہ جھکا کر اسے خود میں بینچا

شوون... یہ نہیں.. دوریہ نے اس کی گرفت ڈھیلی کرنے کی ناکام کوشش کی مگر وہ حواس سے  
بیگانہ اپنی تمام تر قوت سے اس پر جھکا ہوا تھا اپنے مہکتے لب اس کی گردن پر رکھے دوریہ کے  
پورے وجود میں سنسی مچ گئی

وہ اسے کی گردن پر چومتا سے بیڈ کے قریب لا کر بیٹھایا

میں.... کک... کچھ نہیں... کروں گا.. بیسم نے اس کے سفید پڑتے چہرے کو دیکھا

یہ اوپ.. ر کرو.. بیسم نے اسکے پیروں کو بھی اوپر کیا دوریہ چوکڑی مار کر اسے گھورنے لگی

کیا کرنے کا ارادہ ہے.. مار کھاؤ گے.. دوریہ نے چبا چبا کر کہتے ہوئے اس دیکھا

ہیسم بغیر کچھ کہے اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا ٹانگیں لمبی کر کے آنکھیں بند کر کے

ہیسم کی آنکھ سے ایک آنسو لڑک کر گرا

شوون کیا ہوا شوون.. دوریہ نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرنا کر پریشانی کہا

تم.. نے برا کیا.. مم مجھے نشہ پلا کر.. ہیسم کے لہجے میں اس کے اندر کادکھ بول رہا تھا

معاف کر دو میں نے توفن کے لیئے ایسا کیا دوریہ کو اسکا دکھی روپ درد دینے لگا

تم ادا اس کیوں ہو.. دوریہ نے زخموں سے بھرے سینے پر ہاتھ رکھ دیا

بہت وجائیں ہیں.. کون سی بتاؤں.. بیسم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر لبوں سے لگایا

جو سب سے بڑی ہے وہ بتا دو.. دوریہ نے دوسرا ہاتھ اس کے بالوں میں پھیرتے ہوئے کہا

مجھ میں کمی ہے... بہت بڑی کمی... بیسم نے منہ اسکی گود میں چھپا کر آہستہ آواز میں کہا

کون سی... دوریہ نے حیرت زدہ ہو کر پوچھا

میں میں نہیں بتا سکتا.. بیسم کی آواز میں نمی گھلنے لگی

بتانے بوجھ ہلکا ہو جائے گا... دور یہ نے پیارا اسکے ماتھے پر بال پھیلائے

ہممم میں.. مم میرے اندر اولاد ہونے والا سیل ہی نہیں ہے وہ ٹوٹ گیا... وہ... وہ میں بانجھ ہو چکا ہوں.. میں نہیں بتاتا کسی کو.. یہ بات صرف میرے دوست کو پتہ ہے.. ہیسیم نے دھندلی آنکھوں کو اس کی گود میں رگڑا

آخ..... دور یہ نے سکتہ زدہ نظروں سے اسے دیکھا جس بات کا طعنے دور یہ اسے ہر بات پر دیتی تھی آج وہ اتنی بھیانک حقیقت بن کر دور یہ کے منہ پر طماچے کی صورت پڑا

.. شوون

.. کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



پتہ نہیں.. یہ نن نہیں پتہ.. بہکتی آواز میں کہتا اٹھ کر بیٹھ گیا

تم نشے میں ہی ہو تو تمہاری منگیتر کو پتہ نہیں اس بات کا.. دوریہ نے اس کے غمگین چہرے کو دیکھا

بیسم نے نا کے اشارے میں سر ہلایا اور دوریہ کو پکڑ کر قریب کیا

اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر بلا وزر اسر کا کر برہنہ کاندھے پر ہونٹ رکھے دوریہ دم باخود اس کی گراں حالت دیکھنے لگی

لاونیہ.. مجھ سے دور مت جانا.. بیسم نے اسے سینے سے لگایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہممم.. دوریہ نے اس کی گردن میں بانہیں ڈال کر کہا

ہمسم دیوانوں کی طرح اس کے کاندھے کو چومتا گردن تک پہنچا گردن سے زرا نیچے بیوٹی بونز پر پھر  
اس سے نیچے سینے پر پہنچنے لگا ہی تھا جب دوریہ نے اسے روک دیا

شوون تم آرام کرو مجھے باہر کام کرنا ہے.. دوریہ نے اسے خود سے دور کیا

لاونیہ.. مت.. جاؤ.. ہمسم نے گزارش کرنے لگا

دوریہ گہرا سانس لے کر اسے دیکھنے لگی جو پھر سے بچوں کی طرح اس کے گالوں کو چوم رہا تھا دوریہ  
نے اب مزید کوشش کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



وقت نے کوشش کی دونوں کو ساتھ رکھنے کی مگر حالات بے وفا ہونے والے تھے



لاونیہ.. میسم رات کو اٹھا تو کمرہ خالی تھا سے آواز دی تو جواب نہ درپا کر اٹھ کر قمیض پہن کر باہر نکلا

تمہارا پتی جاگ گیا ہے.. دوریہ لڑکیوں میں بیٹھی خوش گپیوں مصروف تھی جب ایک لڑکی نے  
میسم کو باہر نکلتا دیکھا

دوریہ نے مسکرا کر میسم کو دیکھا

ہاں جاگ گیا پورا دن سو رہا تھا.. دوریہ نے اپنی نئی دوستوں کو ہنس کر کہا

اچانک دوریہ کی گردن پر ہلکا سا درد ہو اور یہ نے انگلی مطلوبہ جگہ پر رکھ دبائی اور چہرے کے  
تاثرات سرد پڑنے لگے

دوریہ نے لڑکیوں سے معذرت کی اور سیدھا گلی کے دروازے سے نکلی

بیٹرات کو کہاں جا رہی ہو.. ایک گھر کے آدمی نے اسے نکلتا دیکھ پوچھا

انکل میری چین کچرے میں گھر گئی ہے بس وہی دیکھنا چاہ رہی تھی دوریہ نے بات گھڑ کر کہا

اچھا.. آدمی نے تنگ کرنا مناسب نا سمجھا سوا سے جانے دیا

دوریہ گردن پر ایک جگہ پھر انگلی رکھ کر دبائی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



ہیلو.. بلوٹو تھ ساڑی سے نکال کر کان میں لگایا Page | 391

...جی مجھے سنگل مل گیا ہے

آپ فکرنا کریں میں فلیش بھجواتی ہوں کر سٹل باکس کا ابھی کورڈ نہیں پتہ وہ معلوم کر کے بھجواتی ہوں..

...بس آپ میری سیٹس کنفرم کر لیں

... نہیں.. کار تک اتنا تنگ نہیں کرے گا

.... شوون کو بھی ابھی نہیں پتہ

Page | 392

... نہیں آپ بھی مت بتانا

... کل آخری بار کار تک سے مل کر بات کلتیر کر لوں گی کوئی بھی بہانہ وغیرہ کر کے

اسے مجھ پر شک نہیں ہے... دور یہ بلڈنگ کی جانب جانے کو ٹیکسی میں بیٹھی

... نہیں شوون کی کالز ریکارڈز ہیں میرے پاس.. وہ بھی سینڈ کرتی ہوں

.. صرف دیپانام کی لڑکی نے میرے نام پر دھمکی دی ہے باقی اس کی منگیتر سے باتیں ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جی اس کی تمام معلومات ہے وہ کلئیر ہے اس نے صرف ایک بندے کو اڑایا ہے.. کوڈ لینگوچ شروع ہو چکی تھی جس کا ترجمہ لکھا ہے

.. میرے تو چار ختم ایک کی حالت خراب

نہیں اس کا مشن بہت رہتا ہے میرا تو کمپلیٹ ہے کیمل لانا تھا وہ ہے میرے پاس دوسرا اس کی ڈیٹیل بھی ہے میرے پاس.. دوریہ نے ہنس کر کہا مگر لہجہ سخت تھا

بس بھائی.. دوریہ کرایہ دے کر باہر نکلی

.. ارے آپ کنفرم کر دیں کل مل جائے گا کورڈ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

او کے چلیں آپ کی تسلی کی خاطر ایک ہفتہ اور گزارتی ہوں.. دوریہ فلیٹ پہنچی

... الرٹ کرنے کی کیا ضرورت تھی

.... اچھا

چلیں ہولڈ کریں.. دوریہ نے فیلٹ کو اندر سے لاک کیا اسٹور روم میں جا کر لیپ ٹاپ بیگ سے

فلپش نکال کر اس میں سے کارڈ نکالا اور موبائل میں لگا کر ایجنسی نمبر پر کنیکٹ کیا

... چلیں چیک کر کے فون کرنا

میں جا رہی ہوں شوون کھوجی بن کر ڈھونڈ رہا ہوگا.. دور یہ نے بلوٹو تھاف کر کے اسٹور لاک کیا



کہاں تھی.. بیسم کر سی پر بیٹھا موبائل چلا رہا تھا جب دور یہ اندر داخل ہوئی دروازہ بند کر کے اس کی جانب مڑی

کام پر.. دور یہ نے فون سنگھار میز پر رکھا اور کان سے جھمکے اتارنے لگی

آئی کہاں سے ہو کسی نے دیکھا نہیں.. بیسم نے اس کی پشت کو دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



چھت کے راستے سے آئی ہوں سب کو لگا میں چھت پر تھی.. دور یہ اس کی طرف مڑی

اچھا نٹیلیجینٹ.. بیسم نے کہہ کر کرسی چھوڑی اور بستر پر چلا گیا

ادھر دیکھو ساڑھی بدل رہی ہوں.. دور یہ نے کاندھے پر لگی پن نکالتے ہوئے کہا

اب کیا فائدہ.. بیسم نے دل میں سوچ کر ہلکی سے مسکراہٹ سے کروٹ بدلی

پورا دن بھی سو ہی رہے تھے.. اب پھر سونے کی تیاری.. دور یہ نے کپڑے بدلتے ہوئے بات کی

..ہاں بس اب کیا کر سکتے ہیں.. ویسے میں سویا کب تھا



دوپہر کے قریب سوئے تھے.. دوریہ نے کپڑے بدل کر بستر پر چھلانگ لگائی

لسی میں کچھ تھا شاید.. ہیسم کو بستر پر اس کی موجودگی کا احساس ہوا تو وہ کروٹ بدل کر اس کی جانب  
ہوا

ہاں بھانگ تھی.. بوریت بھرے لہجے میں کہا

واٹ.. ہیسم جھٹکے سے اٹھ بیٹھا

نہیں تم نے خود پی.. دوریہ نے اس کی ہونکوں جیسی شکل دیکھی

تم اور ہو رہے تھے.. دوریہ نے اسکا انٹرسٹ دیکھ کر بات بڑھائی

میں میں کیا کر رہا تھا.. میسم نے دلچسپی سے چوکڑی مار کر پوچھا

ہمم بتادوں؟ دوریہ بھی اٹھ کر بیٹھ گئی

..ہاں ہاں بتاؤ

Page | 399

میں بہت ہوٹ لگ رہی ہوں.. دور یہ نے ہنس کر کہا

نوںو میں یہ نہیں کہہ سکتا تم.. تم ہیسم کا چہرہ پہلے ہی جملے پر سرخ ہونے لگا

شوون ڈانس کرو... نہیں میں نے ڈانس نہیں رو مینس کرنا؟؟؟ دور یہ نے بہت اعلیٰ ایکٹنگ

کر کے اسے بتایا

اومائے.. ہیسم نے کہنی منہ کے آگے کر کے چہرہ چھپایا

لاوی.. پھر یہاں پر کسی... دور یہ نے گردن کی جانب اشارہ کیا اور الٹی والا منہ بنایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں انفف میں یہ سب کیسے.. نہیں مجھے خود سے یہ امید نہیں ہے.. ہیسیم نے کہنی ہٹا کر کہا

Page | 400

اوکے گڈ نائٹ دور یہ کاموڈاؤف ہوا ہیسیم کی بے یقینی پر سو لمبی تان کر لیٹ گی

ہیسیم بھی لیٹ گیا اس کے پہلو میں

یہ باتیں کسی کو کرنا مت.. ہیسیم نے اس کی اور چہرہ کیا

ہممم... دور یہ کے سونے کی مکمل تیاری کروٹ لی



ہیسم نے ایک ٹانگ اور بازو اس پر گرایا اور اسے قریب کیا

ایک بات پوچھوں.. ہیسم نے ہونٹ اس کے کان کے قریب کیئے جس سے اسے کرنٹ لگنے لگا

ہاں.. دوریہ نے بناٹڑے کہا چونکہ دوریہ کی پشت ہیسم کے سینے سے لگی تھی اس لیے آواز آرام سے آرہی تھی

تم نے کل میری بناٹڑے کے پک پرائیویٹ نمبر کراسٹیٹس پر لگائی تھی.. ہیسم نے اسے مزید خود میں سمو کر پوچھا

ہاں.. دوریہ نے تنگ ہو کر اسے دھکا دیا

پتہ ہے کتنے فرینڈز نے اسکرین شاٹ لے کر بھیجا ہے کیونکہ تمہارا پرائیویٹ نمبر تو میرے پاس  
نہیں ہے... ہیسیم نے مزید کس کر پکڑا

شوون.. چھوڑو.. مجھے مت پکڑا کرو یہ سب اپنی منگیتر کے ساتھ کرنا اور مجھے بھی یہ سب میرے  
ہسبینڈ سے کرنے کے لئے چھوڑو.. حد ہے تصویر لگا کر جرم تو نہیں کر دیا اور اب میری چوٹ  
ٹھیک ہے میں زمین پر سو جاؤں گی دور یہ نے اس کی گرفت سے خائف ہو کر چہرے پر غصے کا تاثر  
ڈالا پھر تکیہ اٹھا کر زمین پر لیٹ گئی

جاؤ جہاں مرضی.. ہیسیم نے اوپر سے چادر پھنکی

ہیلو.. ہیسیم کا فون بجنے لگا تبھی دور یہ نے کان میں بلوٹو تھ لگایا

کیسے ہو جانو.. مشال کی جانی پہچانی آواز

Page | 403

ٹھیک ہوں.. بیسم کا نیا تلہ جواب

مجھے کتنا مس کیا.. مشال کا پہلا سوال

آئی تھنک کام کے درمیان مجھے کچھ یاد نہیں آتا مگر تم نے کال کر کے اپنی یاد دلادی.. بیسم نے بہانہ  
گڑا

الا.. میلا بے بی.. میلا بچا.. مجھے تو تم بھولتے ہی نہیں.. مشال کی محبت سے چور آواز

تھنکس مائے کونین.. گھر میں سب کیسے ہیں.. بیسم کا لہجہ نارمل ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سب ٹھیک ہیں بس عرش نے منگنی کر لی ہے اس کی شادی کی تیاریاں چل رہی ہیں.. اور اسد کا نکاح ہو گیا ہے کل باقی ندا کی شادی اگلے ہفتے ہے محسن کی بیٹی ہوئی ہے یاد ہے ہماری انگیج کے بعد ان کی شادی ہوئی تھی پر سودو سری بیٹی ہوئی ہے.. مشال کے لہجے میں گہرا ملال چھایا

مبارک ہو اتنا سب ہو گیا خاندان میں.. بیسم نے اس کے لہجے میں پنہاں شکوہ نظر انداز کیا

بیسم یار میرے بال سفید ہو جائیں گے مزید سالوں بعد اور کتنا انتظار کرواؤ گے.. مشال گلو گیر لہجے میں گویا ہوئی

مشی پلیز مجھے نہیں پتہ کب مگر جلد ہو گا.. بیسم کے لہجے میں دکھ بولنے لگا

تم کہیں مجھے چیٹ تو نہیں کر رہے.. مشال نے شک کا اظہار کیا

نہیں مشی اگر چیٹ کرنا ہوتا تو تمہیں اپنے نام کی انگوٹھی نہیں پہناتا... بیسم نے مضبوط انداز میں

کہا

مجھے تم پر پورا یقین ہے..

دوریہ نے بلوٹو تھ آف کیا ایک بات سیدھا دل پر لگی جو بیسم نے آخر میں کہی

شادی اس سے کرنی ہے اور مزے مجھ سے لینے ہیں.. دوریہ کا دل ارد گرد سے اچاٹ ہو گیا دم

گٹھنے لگا



اٹھ کر دروازہ کھولنے لگی بیسم نے موبائل کان سے لگائے اشارے سے پوچھا کہاں؟؟

دور یہ نے بناٹے باہر کی طرف قدم بڑھائے باہر ابھی اندھیرا تھا سب تھکے ہارے لیٹے سو رہے تھے دور یہ بھی لڑکیوں کے درمیان کھلے آسمان تلے لیٹ گئی

کارتک..... کیا تم بھی مجھے یوز کر رہے ہو... دور یہ نے آنکھیں موند کر سوچا

کارتک..... تم مت کرنا ایسے... دور یہ نے دعا کی

رات کی میٹھی ہوا کی چادر دور یہ کو سکون دینے لگی کب وہ سوگی یہ اسے بھی معلوم نہیں تھا

بیسم باہر نکل کر اسے دیکھ کر واپس جا چکا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



ایک اور چہل پہل بھری صبح کا آغاز ہوا دوریہ اٹھی تو اس پہلے ہی ارد گرد کا ماحول تبدیل ہو چکا تھا  
دوریہ بیٹھ کر عورتوں کو کام کرتا دیکھنے لگی اس وقت وہ اکیلی صحن میں بیٹھی تھی

کیا ہوا اٹھنے کا من نہیں ہو رہا.. بیلانے کہا جو ہر وقت اس کے ارد گرد رہتی اسکی دوست بن چکی  
تھی

نہیں.. سستی چڑھی ہوئی ہے.. دوریہ نے انگڑائی لی اور چادر چھوڑ کر بستر لپٹنے لگی

ارے میں اٹھالوں گی تم جا کر اندر سو جاؤ.. بیلانے اس کے ہاتھوں سے لیتے ہوئے کہا

دھنے واہ.. دوریہ نے مسکرا کر کہا اور کمرے میں چلی گئی بیسم بھی ابھی اٹھا تھا اور بستر پر سستار ہا تھا

نہیں تو.. بیسم نے بیٹھ کر اپنے کسٹر ڈولے بازوؤں کی انگلیوں کو آپس میں ملا گردن کے پیچھے لے  
گیا اور کڑکڑ کی آواز سے پٹانے نکلے

اچھا... دوریہ نے میسج پڑھنے شروع کی مئے کار تک کے

...کب آوگی

میں نے اپنے پرسنل اپارٹمنٹ میں تیاری کی ہے

یار میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں

Page | 409

میں لینے آ جاؤں

Crazy Fans Of

جواب تو دے دو

Novel

.... بہت زبردست سرپرائیز ہے پلیز جلدی آ جاؤ

WELCOME TO THE GROUP

... یار ویٹ کر رہا ہوں

... دس بج گئے اب تو اٹھ جاؤ

تمہارے دل نہیں دکھتا مجھے اتنا انتظار کروانے پر... یہ اس کا آخری میسج تھا

سوری..... میں بس آدھے گھنٹے میں پہنچ رہی ہوں... دوریہ نے ٹائپ کیا اور سینڈ کر دیا

کس سے بات کر رہی ہو؟.. بیسم کب اٹھ کر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا پتہ ہی نہیں چلا

کسی سے نہیں.. دوریہ نے موب اوپ کر کے اسے دیکھا

اچھا وہ لہنگا غائب ہے کمرے سے، بیسم نے اوپر واٹھا کر پوچھا



ہاں وہ گھر بھیجوا دیا ہے.. دوریہ نے کہہ کر اس کے عقب سے نکل کر بیگ میں سے کپڑے نکالنے لگی

اچھا میں سمجھا چوری ہو گیا ہے.. بیسم نے کرسی پر پڑی شرٹ اٹھا کر پہنی

میں زرافلیٹ جا رہا ہوں رات تک شاید واپس آؤں.. بیسم نے موبائل اٹھا کر چیک کیا

میں بھی شام کو آ جاؤں؟؟؟ دوریہ کے لہجے میں بھولا پن تھا

ہممم کیوں... بیسم نے اسے دیکھ کر پوچھا

ایسے ہی میں نہیں آسکتی کیا؟؟ دوریہ نے پنک شاٹ فرائک کے ساتھ سلور اونچا پاجامہ نکالا پنک اور سلور پنک مکس میں ڈوپٹہ تھا

اچھا آجانا کھانا بنا دوں گا مل کر کھا کر واپس آجائیں گے ایک مووی بھی دیکھ لیں گے.. ہیسیم پلان ترتیب کر کے واش روم کی طرف چلا گیا

ہیسیم واپس آیا تو دوریہ نک سسک سے تیار کھڑی دل موہ لینے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی چھوئی موئی سی پری کی طرح

نہیں تو گھر میں ہی ہوں.. دوریہ نے بلش ان برش گالوں پر رگڑتے ہوئے کہا

اتنا تیار؟؟ ہیسیم نے اس کے کان میں پڑے موتی کو چھوا

آج ہولی کی دعوت ہے نا تو بس.. دوریہ نے برش رکھ کر ڈبی بند کی اور سندور کی ڈبی اٹھائی

Page | 413

ادھر دو میں لگتا ہوں.. بیسم نے ڈبی پکڑ کر کھولی

دوریہ کی جانب مڑی.. شوون نہیں کرونا... دوریہ نے ڈبی لینی چاہی

ٹھیک ہے پکڑو پھر.. بیسم نے منہ بنا کر ڈبی سنگار میز پر پٹنی اور مڑ کر اپنے کپڑے الماری سے نکالنے

لگا

اچھا سوری.. یہ لو.. دوریہ نے اس کی پشت پر ہاتھ رکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہمم.. ہیسم نے مڑ کر کٹھور چہرے سے سندور اس کی مانگ میں بھرا اور واپس الماری میں گھس گیا

اچھا پھرتے ہیں دور یہ نے اسے جاتا دیکھ کر کہا

ارے ہاں میں یہ کپڑے وہیں بدل دوں گا.. ہیسم نے کپڑے شاپر میں ڈالے

دور یہ اس کے پیچھے کھڑی ہوگی

کیا میں تمہیں بگ کروں تمہیں برا تو نہیں لگے گا.. وہ مڑا تو دور یہ اس کے بالکل قریب کھڑی تھی

ہاں؟ ہیسم نے نا سمجھی سے پوچھا دور یہ نے ہاں سمجھ کر اس کی گردن میں بانہیں ڈالیں

لاونیہ... بیسم نے خود کو کنٹرول کرتے ہوئے اسے آواز دی Page | 415

دوریہ کی دل کی دھڑکن بہت تیز تھی، بیسم کو اپنا سینہ پھٹتا ہوا محسوس ہوا، بیسم کے بازو شل ہو چکے تھے اس خود میں سمونے کی ہمت بھی نارہی تھی کچھ انہونی ہونے والی تھی دوریہ کا دل گھبرانے لگا

کیا ہوا ہے.. بیسم نے بمشکل قفل زدہ لب کھولے

کچھ نہیں.. دوریہ اس کے گال کو چوم کر اس سے نظریں ملائے بغیر نکل کر باہر چلی گی، بیسم کا دل رکنے لگا قدم وہیں جم چکے تھے خود کو حوصلہ دیتا سا پراٹھا کر نکلا



ایک سرد لہر دوریہ کے پورے بدن پر حاوی ہونے لگی اسے جاتا دیکھ کر دوریہ بھی نکلی دوست کے گھر جانے کے بہانے سمیت گن فراک میں اچھے سے چھپا کر پرس کاندھے پر لٹکائے وہ پہلی بار کار تک سے اکیلی ملنے جا رہی تھی ویسے عموماً کافی شاپ ہوٹل.. مال وغیرہ ہی جاتی تھی



ہیسم بلڈنگ پہنچا سینے میں ٹھنڈک کا احساس تھا اسے دوریہ سے اسے انداز کی توقع ہر گز نا تھی

کہیں مجھے... لاونیہ سے پیار. نہیں... مٹی سے ہے، ہیسم نے فلیٹ کا دروازہ کھولا

مگر پھر لاونیہ کے لمس میں وہ سکون ہے جس کی تلاش میرے جسم کو ہے مٹی... مٹی کے لمس میں وہ حرارت نہیں.. ہیسم ورک روم میں کام کرنے لگا چہرے پر الوہی مسکراہٹ تھی آج کام میں من نہیں لگ رہا تھا

مششی لویو... لاونیہ.. نونو... بیسم خود کو تسلی دیتا دوبارہ کام کرنے لگا

میں مششی کو دھوکا نہیں دے سکتا.. وہ مجھے چاہتی ہے اور لاونیہ صرف بیسیر میرج نبھا رہی ہے..

کشن کے دفترس ءلای فائلز کی چھان بین کرنے لگا

شکر ہنومان.. پاکستان میں.. نواز علی کے نام سے رہ رہا تھا پہلے پتہ اس کا کٹنا ہے.. بیسم نے پہلی

فائل کی جانچ کرتے ہوئے سرخ مار کر سے چند اہم نکات پر دائرہ لگایا

دوپہر گزری تو پانی پینے کو باہر آیا تو کچن کی گندی حالت دیکھ کر سر پکڑ کر رہ گیا

شام کو لاونیہ آئے گی یہ دیکھ کر بھاگ نا جائے پہلے یہ صاف کرتا ہوں آج اسے ریست دیتا ہوں.

بیسم نے پہلے ورک روم کا دروازہ لاک کیا پھر صفائی میں جت گیا



کتنی دیر لگادی. کارتک نے دوریہ کو دروازے پر ناراضگی سے دیکھا اور اسے لے کر اندر آگیا

سوری بزی تھی ہولی ہے نا.. دوریہ نے اندر آ کر پھولوں سے سجے اپارٹمنٹ کو دیکھا

واؤ بہت پیارا سجایا ہے.. دوریہ نے خوش ہو کر کہا

یہ سب آپ کے لیئے ہی تو ہے اور میرے ہاتھوں کا کمال ہے.. کارتک نے سر خم کر کے کہا

ویسے تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں ہوا بھی تک.. کارتک نے آنکھوں میں دبے دبے غصے میں کہا

ایسی بات ہوتی تو میں یہاں آتی کیا.. دوریہ نے دلکش مسکراہٹ اچھالی

تو گن کیوں لے کر آئی ہو؟؟؟ کار تک کے لہجے میں کر خنگی جھلکی

گن کون سی گن.. دوریہ کے چہرے پر حیرت کے تاثر چھائے

وہ دروازے کے پاس بٹن نظر آرہا ہے.. اسہی سے پتہ چلا ہے تم گن لے کر آئی ہو؟؟ مجھے تو تم معصوم لگتی تھی تمہیں گن بھی چلانی آتی ہے.. کار تک کے تنے اصاب عجیب تاثر دینے لگے

دوریہ نے دروازے کے پاس لگے بٹن کو دیکھا



ہیلو.. کیسے ہو.. دیپا کا فون میسم نے بالا آخر اٹینڈ کر ہی لیا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ٹھیک.. بیسم نے بلوٹو تھ لگایا ہوا تھا اور ساتھ کچن کی صاف صفائی کر رہا تھا

Page | 420

.. تم کہاں ہو

.. فلیٹ میں

میں کتنی بار آئی ہوں تم ہوتے ہی نہیں.. دیپا کے لہجے میں شکوہ تھا

اچھا ابھی تو فلیٹ ہی میں ہوں.. بیسم نے برتن دھونے شروع کیے



کیا آج ہم مل سکتے ہیں۔ دیپانے لگاؤ سے کہا

اوکے میری وائف سے بھی مل لینا جیسے تم دھمکیاں دیتی ہو.. بیسم نے ہنس کر کہا

اوکے تم مانے تو سہی.. دیپانے خوشی سے کہا

ہممم.. بیسم نے کان پر پردا اوڈال کر کال ڈسکنیکٹ کی

کیا ٹائم ہوا ہے.. بیسم نے وقت دیکھا تو شام کے پانچ بج رہے تھے

ابھی آنے والی ہوگی کھانا بنا دیتا ہوں پہلے مووی دیکھے گے بعد میں کھانا کھائیں گے.. بیسم نے

برتن خشک کیئے اور کھانے کی تیاری کرنے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



اچھاہاں میں لائی تھی.. دوریہ نے فراک میں چھپائی گن نکال کر ٹیبل پر رکھی جہاں پہلے سے ایک  
بیش قیمتی سلور پسٹل پڑا تھا

تمہیں پتہ ہے میری زندگی ہو تم... تمہارے لیئے میں نے کیا کچھ نہیں کیا، بھینٹ دوریہ مگر تم  
مجھ پر بھروسہ تک نا کر پائی.. کارتک گھٹنوں کے بل اس کے قدموں میں بیٹھا

کارتک کیا بول رہے ہو سمجھ نہیں آرہی.. دوریہ کا دل دھک سے رہ گیا مگر اپنے انداز کو نارمل ہی  
رکھا

دیکھو دوریہ میں نے تمہارے لیئے اپنے دل سے غداری کی پتہ ہے جو کیمیکل میں نے تمہیں دیا  
ہے وہ خرید کے نہیں دیا چوری کیا ہے تو اب تمہارا مشن کمپلیٹ ہو گیا ہے تو تم بھی اپنے دل سے

ساتھ غداری کرو اور میں تمہیں اس کی قسم کھا کر کہتا ہوں جیسے تم مانتی ہو میں تمہارا نام تک نہیں  
آنے دوں گا... کار تک نے اس کے ہاتھ کو پکڑا

دیکھو تم نے ایک غلطی کی تھی یہ کہ جب تم چوری کرنے صوفیہ مرزا کے گھر گئی تو فون اوف کر دیا  
میں تمہارے گھر گیا تو ذلیل کیپٹن، میس نے مجھے گھر کے اندر آنے دیا... کار تک رک کر اس کے  
سفید پڑتے چہرے کو دیکھنے لگا

تمہیں میس نے پکڑوایا ہے اس کے ایٹیٹیوڈ نے اس کی بہت بڑی غلطی ایک آرمی آفیسر کو گھر میں  
بلا لیا اور جب میں نے سنگل بیڈ باہر دیکھا تو یاد آیا تم دوہی جنے ہو گھر میں تو پھر یہ سنگل بیڈ باہر کیا  
کر رہا ہے... میں صوفیہ پر بیٹھا تو اپنے بیگ سے کر سٹل باکس نکالتے ہوئے مجھے اس بستر کے نیچے  
ایک بیگ نظر آیا... تب مجھے شک ہوا... کار تک نے ٹیبل سے گن اٹھا کر اس کی گود میں رکھی

بس جب میں نے اسے بتایا میں آرمی آفیسر ہوں اس کا غصہ اور تیز ہو گیا جب کہ ہمارے دلش کی  
جنتا ہم سے بہت پیار کرتی ہے میں نے اپنی چھٹیاں بڑھوا کر تم دونوں پر دن رات سرسچ کی اور  
میں کامیاب ہو گیا... کار تک نے گن کو دیکھا

کار تک تم پاگل ہو گئے ہو... دور یہ نے اٹھتے ہوئے کہا

نہیں نہیں... پاگل تو اب پاکستان ہو گا جب میں کیپٹن ہیسم کی پیکرز میڈیا کو دوں گا پاکستان کی  
ذلت برداشت کر پاؤ گی؟؟ کار تک کے لہجے میں کاٹ سی تھی دور یہ کا چہرہ زرد پڑنے لگا

ہیسم تمہیں چھوڑو گی نہیں... دور یہ نے دل میں سوچا

نہیں نا تم تو آئی ہی دیش کی عزت کی خاطر ہو... تو پھر اس گن سے بیسم کی پر نچے اڑادو اور ہاں بیسم کی موت تمہاری بحالی ہے.. میں مسلم ہونے والا ہوں میں تمہیں شہزادیوں کی طرح رکھوں گا ورنہ تو میں تمہیں کچھ نہیں کہو کیوں کہ تم میری جان ہو مگر بیسم کی تو بڑی اسکرین پر عزت افزائی کرواؤں گا ساتھ پاکستان کی ذلت فری میں.... دور یہ نے کار تک بات سنی تو اسے بیسم پر شدید تاؤ

چڑھا

یاد ہے ہمارے ایجنٹ کلگوشن یاد یو کو پکڑ کے جو انڈیا کا تم لوگوں نے مزاح اڑایا پوری دنیا میں اب ہمیں موقع مل رہا ہے اگر کپٹن بیسم زندہ رہا تو ہماری توہر چھوٹی بڑی ٹی وی پر پاکستان کی جاسوسی کی خبریں لگیں گی... تو اب صرف یہ بتاؤ

ہاں... یا... نہیں.. کار تک نے گن کی جانب اشارہ کیا



ہاں... دوریہ نے گن اٹھائی اور تم کان کھول کر سن لو اگر تم نے پھر بھی کوئی چلا کی کی تو یاد رکھنا بچو  
گے نہیں.. دوریہ نے انگلی سے وارن کیا

تم میری جان ہو... تم یہ بندوق یہاں رکھ کر چلا بھی دو گی تو کوئی فرق نہیں پڑے گا کارتک نے  
نشانہ دل پر رکھ کر کہا

زیادہ ڈانلوگ نہیں... دوریہ نے اٹھتے ہوئے کہا

اور ایک بات.. کارتک نے ٹیبل پر پڑا پانی کا گلاس اٹھا کر اس پر انڈھیلا

یہ سندور اور منگل سوتر اتار دو.. کارتک نے اس کی مانگ سے، میسم کے ہاتھوں کا لگاسندر مٹایا

اب تم قبول قبول ہے کرو گی میرے نیونام پر جو میں بہت سوچ سمجھ کر رکھوں گا... کارتک کے  
چہرے پر مسکراہٹ چھاگی

چلو اب کچھ کھاتے پیتے ہیں. کارتک کا لہجہ شیریں ہو گیا



.. میم یہ والا ڈریس کیسا ہے

نہیں یہ نہیں کچھ خوبصورت سا ہوجب وہ مجھے دیکھے تو اپنی پتی کو بھول جائے.. دیپانے بالوں کو  
رولز کرتے ہوئے ہوئے شیشے میں دیکھا

.. ایسا کرو بوتیک کال ملاؤ.. ان سے ڈریسنگ کروا کر ڈن کرو

..او کے میم.. ملازمہ فون پر نمبر ڈائل کرنے لگی

...ہیلو سر روشن سے بات کروائیں میم دیپا رماش کی

Crazy Fans Of

..میم یہ لیں

ہیلو.. یار روشن کسی اسپیشل سے ملنے جانا ہے کچھ بیسٹ سا ڈیزائن بھیجو.. دیپا نے مشین کو رکھ کر

فون پر کہا

WELCOME TO THE GROUP

...او کے آدھے گھنٹے میں ڈن کر کے بھجواتا ہوں

بائے... دیپا نے فون آف کیا اور پیچھے کھڑی بیوٹیشن کو اشارہ کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



ہیسم گنگنا تا مسکراتا کام میں مگن تھا میں تمہیں ہگ کر لوں.. دوریہ کا خوبصورت انداز، ہیسم کی ہنس  
کر گال پر ہاتھ رکھ کر اسے سوچنے لگا جس جگہ دوریہ نے اپنے ملائم لب رکھے تھے

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے.. ہیسم نے اپنی کیفیت کو سمجھنے کی کوشش کی



دوریہ گن لے کر نکل چکی تھی



مجھ سے دور مت جانا.. دوریہ کی آنکھوں میں اس کی معصوم شبیبی لہرائی

شوون... گن کو مضبوطی سے پکڑ کر بلڈنگ کی حدود میں داخل ہوئی

میں بانجھ ہو چکا ہوں.. آنسو آنے لگے مگر خود کو سخت کرتی لفٹ میں داخل ہوئی

ہیسیم کا لمس جاگنے لگا پورے جسم سے روکنے کی کوشش کر رہا تھا

دور یہ... دور یہ... وہ دشمن ہے... خود کو غصہ دلانے کی کوشش کی

.. تم بے چینٹ ہو... پیچی



.... ملاچا

Page | 431

... میلا.. بے بی اور کتنا سوئے گا

Crazy Fans Of

... تم میرا پیٹا لگ رہی ہو

Novel

.... میری پیاری منگیترا کا فون ہے تبھی

WELCOME TO THE

.... مائے وائیف جائزے ہے

تم کو کیا سمجھا تم کیا نکلی... پہلی لڑائی یاد آئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

.. بچے وقت پر سوتے ہیں.. اس کی کال Page | 432

میرے اندر جن آنے لگا ہے... ہیسیم کالجہ اس کی خوشبو

لفٹ رک گئی.. دور یہ مردہ قدموں سے نکل کر اپنے فلیٹ کی جانب بڑھی

.. تمہیں گد گدی ہوتی ہے... وہ شرارتیں

تم بھی چھوڑ کر چلی جاؤ گی... کارٹون دیکھتے ہوئے

آئندہ مجھ سے بات مت کرنا.. دور یہ نے چابی ناب میں گھما کر دروازہ ان لاک کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

..لاونیہ.. کیا کر رہی ہو. آج صبح کا حسین لمحہ یاد آیا

یہ تمہاری گردن میں کیا ہے؟؟ دوریہ کو اسکا پہلا لمس یاد آیا

..دروازہ بند کر کے گن نکال کر ہاتھ سے تیار کی

کھٹ پٹ کی آوازیں کچن سے آرہی تھی دوریہ چلتی کچن تک پہنچی

شوون... دوریہ کی کانپتی آواز گن لے کر اس کی پشت کا نشانہ بنایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

لاونیه یارا تئی دیر لگادی میں نے کھانا بنا دیا اب سویٹ بنا رہا تھا سوچا پہلے مووی دیکھے گے.. ہیسیم

مسکراتا مڑا تو دوریہ کے ہاتھ میں پکڑ گن دیکھ کر ابرو اچکا کر دیکھا

کیا کر رہی ہو.. ہیسیم نے ہنس کر کہا وہ اور معصوم لگنے لگا

ہمم... ٹھا..... بہت سوچ سمجھ کر ہیسیم کے پیٹ پر پہلی گولی ماری.. ہیسیم نے بے یقینی سے اسے  
دیکھا

لاونیه.... ہیسیم نے.. اپنے پیٹ پر ہاتھ کر درد کے آثار کے سمیت اسے دیکھا

آہ... آہ.. آہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں غدار ہوں.. دوریہ نے رخ موڑ کر گن کا ایک اور نشانہ بنایا

Page | 435

تم مجھے مار رہی ہو کیا.. ہیسم کی اعلتی آواز خون بہہ رہا تھا مگر خود کو کھڑا رکھنے کی کوشش کرتا گیا ہوا

ہاں.. دوسری گولی سینے میں لگی ہیسم اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا جھٹکے سے زمین پر گر کر تڑپنے لگا

دوریہ خود کو کھٹور کرتی مڑی ہیسم کے سینے اور پیٹ سے بہتا خون دیکھا اور چلتی اس تک آئی

کیوں.. کک کیوں کر رہی ہو.. ہیسم نے دکھتی آنکھوں سے اسے مدد طلب نظروں سے دیکھا

دوریہ زمین پر اسے قریب بیٹھی



خونخوار نظروں سے دیکھ کر اسکے بال پکڑ کر سر اوپر کیا... پسینے سے تر چہرہ.. درد کی سنگین تاثرات سے

کی چہرے پر چھایا کرب

چہرہ اسکے قریب کر کے دور یہ نے اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھے، میسم نے پہلے تو خود قابو کرنا چاہا مگر جب درد حد سے گزرنے لگا تو اس کے نرم لبوں کو آب حیات سمجھ کر چوسا دور یہ کے چہرے پر کہیں نرمی نہیں تھی ایک سخت چہرہ لیئے وہ اسے آخری جام دے رہی تھی

ایک اور گولی جو اس کی کمر میں لگی، میسم کے پورے وجود کو جھٹکا لگا دور یہ پیچھے ہوئی، میسم تڑپنے لگا سانس لینے کی کوشش کرتا اسے دیکھنے کی کوشش کرنے لگا

میں غدار ہوں.. دور یہ اسے پاؤں کی ٹھوکرا کر چلتی کچن سے نکلنے لگی

دور یہ... دور یہ... دور یہ... ہیسیم کی آخری آواز سنی اور بنا مڑے نکل گی آنسو آنکھوں چیرتے نکلنے

لگے

اپنا فون وہی پھنک کر فلیٹ سے نکل گی... ہیسیم کی درد بھری ناراض آنکھیں اس کا پیچھا کرنے لگی



..دیپا خوشبوؤں سے لبریز کار سے اتر کر بلڈنگ کی جانب بڑھی

شوون.. کافلیٹ نمبر؟؟ دیپار سپشن سے نمبر پوچھ کر لفٹ کی جانب چلی گئی.. لفٹ میں بٹن دبا کر

انتظار کرنے لگی ساتھ والی لفٹ نیچے آئی اور اس میں سے دور یہ اتر کر بلڈنگ سے نکلی

دیپا کیلی تھی ڈرائیور کے ساتھ آئی تھی نک سک سے تیار مہارت سے کیا میک اپ.. بہت سچ کر

آئی تھی

دروازہ تو کھلا ہے.. دیپا نے حیرت سے کھلے دروازے کو دیکھا

اس نے پھر بھی دستک دی.. ہیلو کوئی ہے؟؟ دیپا اندر ہو کر اونچی آواز میں بولی

شوون.. کیا تم گھر میں ہو؟؟ دیپا مزید اندر ہوئی

اگر گھر میں کوئی ہے نہیں تو دروازہ کیوں کھلا ہے؟؟ دیپا سوچتی چلتے ہوئے کمرے تک گی کمرے

میں بھی کوئی نہیں تھا

انف شوون کہاں ہو.. دیا جھنجھلا کر مڑی تو نظر بے خیالی میں چکن کی زمیں پر پڑی

اومائے گاڈ دیا کی چیخیں نکل گئیں ہاتھ پاؤں پھول گئے خون کو زمین پر پڑا دیکھ کر .

.. یہ کس کا خون ہے.. دیا بھاگ کر فلیٹ سے نکلی

اومائے کتے یہ رنگ صاف کر کے دروازہ بند کر پاگل دروازہ کیوں کھول رکھا ہے.. اس نے کارتک کو کہہ کر تھپڑ لگائی دونوں ورک روم سے نکلے اور صفائی میں مصروف ہو گئے

آخر کار ایک اور مشن کمپلیٹ ہو گیا.. کارتک نے گہرا سانس لے کر کہا

ویسے ڈری بہت تھی اس دن بھاگ گئی ہے اب واپس مشکل ہی آئے.. کارتک کی ہنسی نکلنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بکو اس بند کر اور اسے ڈھونڈا اب گرفتار کر کے جانا ہے اسے میں نے ایچینسی فون کر کے کہا بھی تھا یہ لڑکی پھنسائے گی دیکھ اپنے ہی کیپٹن کو گولی مار کر بھاگ گی.. اس نے کارتک کی کمر پر تھپڑ رسید کی

میں تو اس غدار کو نہیں ڈھونڈنے والا اور ویسے بھی وہ مجھے چاہنے لگی ہے اب ورنہ میری بات ایسے ہی تو نامانتی.. کارتک نے پونچا لگاتے ہوئے کہا

... بس کر میں خود ڈھونڈ لوں گا



دور یہ نے گردن پر دباؤ ڈال کر ماسک اتارا... اگر یہ ماسک ناہوتا تو پھنس جاتی یہ تو شکر ہے کیپٹن کو پتہ نہیں لگا میں پہلے دن سے ماسک پہنے ہوئے تھی.. دور یہ نے شیشے میں اپنا عکس دیکھا

تمہارا شکر یہ یار.. کان میں لگے بلوٹو تھپڑ پر کہہ کر ہنسی



Page | 441 اتنی دیر سے کیوں بتایا مجھے.. دور یہ نے شکوہ کیا

سوری یارا بھی تھوڑی دیر پہلے، بیسم کے پرائیوٹ نمبر پر ابسام کی کال دیکھی ہے، بیسم نے تو پوری بات کی ہے پندرہ منٹ تک کی.. سوچا تجھے بتا دوں

اوکے شکریہ لو یو.. میری رائیٹ بینڈ.. بالوں کو اچھا ل کر آگے کیا لمبے گھسنے بال بہت ہی خوبصورتی سے آگے ہوئے

اوکے اب وہ دونوں تمہیں گرفتار کرنے کے موڈ میں ہیں.. کونل نے اسے خطرے سے آگاہ کیا

میں اس سے پہلے پاکستان پہنچ جاؤں گی.. آنکھوں سے براؤن لینس نکالے اور کانچ جیسی شفاف نیلی آنکھیں واضح ہوئی.. ماسک ہٹا تو ہونٹوں پر تل بھی دیکھنے لگا گال میں پڑتا ڈمپل شیرنی جیسی نظر اور پتلی چھوٹی سی ناک وہ تو کوئی اور ہی لگنے لگی خوبصورت بے انتہا کی مگر شاطر ترین

ویسے ٹھیک نہیں کیا کیپٹن نے میرے ساتھ وہ پہلے دن سے یہی ثابت کرنا چاہ رہے تھے کہ وہ اکیلے ہی سب کر سکتے ہیں وہ مجھے غدار ثابت کرنا چاہتے تھے

مگر میں نے بھی کچی گولیاں نہیں کھیلیں... اتنی لمبی چوڑی ٹرینگ لی ہے تو کچھ سیکھا ہی ہوگا



یار منحوس کہیں کی فون یہیں پھنک کر گئی ہے.. ہیسیم نے غصے سے اسکا فون اٹھا کر دیوار میں مارا

چالاک لومڑی ہے.. کار تک.. نے کچن سے آواز دی

کتی....ہیسم نے گالی دے کر اسٹور کی جانب بڑھاسب غائب تھا صرف کیمیکل کے کاغذ پڑے تھے

میں نے میسج کیا ہے ایجنسی میں.. اسکا جلد پتہ چل جائے گا... کار تک نے چائے کا کپ پکڑ کر اس کی طرف آتے ہوئے کہا

یار وہ مجھے زندہ سلامت چاہئے.. میں اس کو اس طرح گم ہونے نہیں دے سکتا.. ہیسم نے بالوں کو پکڑ کر پریشان ہو کر اسے دیکھا

یار مل جائے گی... تو فکر مت کر.. کار تک کے لہجے میں تسلی تھی

اس غدار کے لیئے خود کو پریشان مت کر.. کار تک چائے کا کپ بڑھاتے ہوئے گویا ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ غدار نہیں ہے یہ سب تو نے اس سے کروایا ہے.. میسم نے چائے کا کپ پکڑ کر زمین پر پھینکا

تجھے ہو کیا گیا ہے.. تیرے کہنے پر کیا ہے میں تو اسے جانتا بھی نہیں تھا.. تو نے ہی کہا تھا اسے ٹریپ کر کے یہ اب کروانے کو... کار تک اس کا غصہ دیکھ کر بھڑکنے لگا

یاریار میں صرف ایجنسی کو یہ بتانا چاہ رہا تھا وہ ابھی لڑنے یا مشن کرنے کے لیئے ریڈی نہیں ہے ہر کسی پر اعتبار کر لیتی ہے... اور اگر پچھلے ہفتے میں نے لائف جیکٹ ناپہنی ہوتی تو مجھے قتل تک کرنے کو تیار تھی میں چاہتا تھا وہ کبھی تو بھروسہ کر کے ایک اسپائے کی طرح سوچے تیرے ساتھ بنا سوچے سمجھے گوا تک چلی گی جبکہ تو آرمی آفیسر بنا ہوا تھا.. میسم نے اپنا سر پیٹ کر کہا

دیکھ وہ بچی نہیں ہے... اور وہ جیسے یا مرے ہمیں کوئی لنک نہیں رکھنا اس سے اس نے جان بوجھ کر تجھ پر فائر کیا وہ پیچھلے ہفتے کی ملاقات میں مجھے ختم کر سکتی تھی میں نے بھی لائف جیکٹ پہن رکھی تھی اگر وہ اسپائے کی طرح سوچتی تو اسے مجھے ختم کرنا چاہئے تھا.. کار تک.. نے غصے میں کہا

ہاں مگر وہ ابھی جو نتر ہے اسے میری ضرورت ہے وہ اکیلی نہیں جاسکتی اس کا ویزا پاسپورٹ سب میری نگرانی میں پڑا ہے وہ واپس میرے بغیر نہیں جاسکتی.. ہیسم کے لہجے میں اسکی عجیب کیفیت بول رہی تھی

نہیں.. ایجنسی کو اس کی ضرورت ہوئی تو بلو ادے گی اب چل میں اپنا مشن کروں.. جس گینگ کا پتہ کرنے کا ارادہ ہے وہی.. کار تک نے ہنس کر کہا اور کمرے میں سے اپنا چھوٹا سا بیگ اٹھایا



نہیں یار تو کار تک بن کر اسے ڈھونڈا بسام تو اتنا نہیں کر سکتا وہ بچی ہے ہم تو بڑے ہیں نا.. میسم نے

اس روک کر کہا

بچی ہے تو بھاڑ میں جائے اور خبردار جو تونے اسے ڈھونڈے میں وقت برباد کیا تو میں نے تیری

منگیتر کو بتا دینا ہے.. بسام نے منہ بنا کر کہا

بس یہ کمپلیٹ کر اور مزے سے گھر جا.. بسام اس کے عقب سے نکل کر فلیٹ کا دروازہ کھول کر

نکل گیا



میسم نے شکر کا پتہ لگا لیا تھا اس کو قتل کرنے سے پہلے اس کے پاس سے امیت کا پتہ لیا جو مین ہولڈر

تھا ان سب کا جس نے پلین چوری کر رکھا تھا اس دوران ہر جگہ دوریہ کی تصویر دیکھا کر پوچھتا مگر

اس کا پتہ ناملا

آج، بیسم رونا ولا کی مشہور سڑک پر کھڑا امیت کے فلیٹ کی جانب جانے کا سوچ رہا تھا

Page | 447

ہیلو.. کیا آپ نے اسے کہیں دیکھا ہے؟ بیسم نے ایک دلکش سی لڑکی سے پوچھا جو کسی سے فون پر بات کرتی مسکرا رہی تھی جس سے اس کے گال میں ڈمپل پڑ رہا تھا

لڑکی سرنا کے انداز میں ہلا کر واپس فون کی جانب ہو گئی

بیسم نے ان تین مہینوں میں اسے ہر جگہ ڈھونڈا آج آخری وقت تھا مشن کا امیت کو ختم کر کے وہ پلین واپس لانا تھا وہ پھر واپس پاکستان

دور یہ نے اسے جاتا دیکھ کر زمین پر تھوکا.. اور وہاں سے سیدھا اپنے ٹھکانے پر آئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آج اسے باڈر سے غیر قانونی طریقے سے پاکستان جانا تھا کیمیکل چرا کر بھیج دیا تھا اس لیئے اس  
کر سٹل باکس کو کھولنے کی کوشش کرنے لگی

کارتک... اس کا کورڈ... دوریہ... نہیں... ہیسم... اومائے گاڈ. دوریہ باری باری نمبر ٹائپ کرنے  
لگی مگر کوئی میچ نہیں ہوا تبھی ذہن میں ابسام کی شکل گھومنے لگی اس کا اصلی نام تو اسے پتہ نہیں تھا  
مگر اس کے ایجنسی کے کورڈ کو اس نے ٹائپ کیا تو لاک اوپن ہو گیا ڈبہ میں ایک کاغذ تھا

دوریہ نے کاغذ کھولا تو اس میں ہیسم کا ایجنسی نمبر تھا نیچے میسج لگا تھا

Message??

اس کا کیا مطلب ہو اور دوریہ نے ہیسم کا نمبر سیو کیا

اور ڈبہ واپس بند کر کے بیگ میں رکھا



کیسے ہو؟؟ ہیسیم نے اسکی گردن میں گولی مار کر پوچھا

امیت نے پھٹی آنکھوں سے گرتے ہوئے اسے دیکھا اور حلق سے خون کی دھار نکلنے لگی

مجھے یہ آنکھ دے دو تمہارا لاک کھولنا ہے ہیسیم نے اس کی آنکھ چاکو کی مدد سے باہر نکالی اور لاک کے

آگے کر کے اسکین کی لاک کھل گیا

اتناسب چھپا رکھا ہے تو نے... ہیسیم نے سب فائلز نکال کر کپڑے کے بیگ میں بھرا

اب دور یہ مل جائے تو مزہ آجائے.. ہیسیم وہاں سے چھپ چھپا کر نکلا



بھائی آئی لو یو سوچ تھنک گاڈ آپ واپس آگئے... ہانیہ نے میسم کو زور سے ہگ کیا اور اس سے

لگتی اندر تک پہنچی

اللہ کا شکر ہے میرا بیٹا صحیح سلامت گھر پہنچ گیا.. زرنیہ نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی

امی ڈار ایکٹ یہاں تو نہیں آیا ایک ہفتہ ایجنسی میں گزارا ہے اب چھٹیاں ہیں.. میسم نے بیگ اتار کر

انگڑائی لی

بھیا گو منے چلیں گے آپ پہلے دو تین دن ریسٹ کر لیں پھر.. ہانیہ اس کے سینے سے لگی کھلکھلاتی

مخاطب ہوئی

بھائی کو پانی کا نا پوچھنا.. زرنیہ نے چپت لگائی



سواب میری بہنا مجھے آرام کرنے دے گی.. ہیسیم نے ہنس کر کہا

Page | 451

ہاں.. مگر جلدی کرنا آرام.. ہانیہ نے منہ بنایا

اچھا آرام بھی جلدی کروں.. ہیسیم ہنستا کمرے کی جانب بڑھ گیا

ہانیہ بھی دانت کھولے اسے دیکھنے لگی



امی آپ چپ ہو جائیں... ابو کہاں ہیں... دوریہ جیسے ہی گھر داخل ہوئی تو اپنے ابو کے کمرے کی

جانب بڑھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بیٹا وہ وہ... اللہ کے پاس چلے گئے.. فرحانہ نے اسے ڈرتے ڈرتے بتایا

ہائے... نہیں نہیں.. امی.. دور یہ اپنا منہ پیٹنے لگی

ابو... ابو... وہیں صحن میں بیٹھ کر اپنا منہ سر پیٹنے لگی

میں منحوس ہوں.. بہت منحوس ہوں مجھے گھر ہی نہیں آنا چاہئے تھا دور یہ دیوانوں کی طرح بلکنے لگی

اللہ اللہ... میں نے اپنے ابو کو آخری بار دیکھا بھی نہیں... دور یہ کی حالت خراب ہونے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فرحانہ نے بہت مشکل سے اسے سنبھالا

بیٹا ایسے نہیں کرتے اللہ میاں ناراض ہو جائیں گے

شیلہ کی شادی کے تیسرے دن انہوں نے آنکھیں بند کر دیں نگین اس کے قریب بیٹھ کر دلا سہ .

دینے لگی دادی بھی غم زدہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

مجھے ابو کی قبر پر لے جاؤ میں انہیں محسوس کرنا چاہتی ہوں.. دور یہ نے بلبلا تے ہوئے کہا



کیپٹن بیسم.. جی میں نے ریکورڈنگ بھیجی تھی. بیسم نے بستر پر سے اٹھتے ہوئے فون کو کان سے لگایا

دور یہ.. ہاں اس کا پتہ کروانا تھا کیا وہ پاکستان پہنچ چکی ہیں؟؟، میسم کا پر امید لہجہ

..یس سر وہ پہنچ چکی ہیں

او کے شکریہ.. میسم نے خوش ہو کر کہا

تھنک گاڈ وہ پہنچ چکی ہے.. موبائل آف کر کے واپس بستر پر گرا

تبھی میسج بجی.. میسم نے فون اٹھا کر چیک کیا

کل تمہارا میڈیکل ہے صبح وقت پر پہنچ جانا. ڈاکٹر فائزہ

.. میڈیکل کی کیا ضرورت ہے.. بیسم نے میسج سینڈ کیا

Page | 455

اف اتنے سوال کیوں کرتے ہو.. ایک کریزی اموجی کے ساتھ میسج آیا

بس عادت ہے.. بیسم نے سینڈ کر کے فون دراز پر رکھا اور آنکھیں موند لیں



ہمیں تم سے اتنی بد احتیاطی کی امید نہیں تھی.. دوریہ کی کلاس لگی تھی

میں معذرت چاہتی ہوں.. دوریہ نے سر جھکا کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



معذرت نو مس دوریہ معذرت ہمارے پیشے میں کام نہیں کرتی اگر کیپٹن ہیسم کو کچھ بھی ہوتا آپ کی وجہ سے تو آپ سیدھا جیل میں ہوتی.. باس کا کرخت لہجہ

شکریہ کریں کیپٹن ہیسم کا انہوں نے اپنے قیمتی وقت میں آپ کو نیا سبق پڑھا دیا ورنہ کوئی اپنی جان کی بازی نہیں لگاتا کسی کو سیکھانے کے لئے..

سر مجھے اندازہ نہیں تھا مجھے ٹریپ کیا جا رہا ہے.. دوریہ نے کمزور لہجے میں کہا

آپ پاگل ہیں مس دوریہ... آپ لہجینٹ ہیں اور آپ کو اندازہ نہیں ہوا کہ آپ انڈین آرمی کے لڑکے سے روابط بڑھا رہی تھیں... اب کے انداز جا رہا تھا

مجھ سے غلطی ہوئی ہے.. دوریہ نے کھلے دل سے اعتراف کیا

آپ کی یہ غلطی ہم پر بھاری بوجھ بن کر گرتی.. آج دوریہ کا برادن تھا

سر آئندہ آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا.. دوریہ نے الرٹ ہو کر کہا

ایک ایک قدم پھونک پھونک کر رکھنا پڑتا ہے.. باس کا لہجہ قدرے نرم ہوا

کل تمہارا اور بیسم کا میڈیکل ہے تو وقت پر پہنچ جانا.. باس کہہ کر کمرے سے نکلا تو دوریہ نے لمبا سانس لیا

سر، بیسم آپ نے ٹھیک نہیں کیا۔ مگر شکریہ زندہ رہنے کے لیئے۔ خلا میں دیکھ کر سوچنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



بھائی چائے.. ہانیہ اس کے پیچھے ٹیرس پر آئی، میسم نیلے آسمان پر غیر مرئی نقطے کو دیکھ رہا تھا

ایجنسی کی یہ فرسٹ سیکریٹ سوسائٹی تھی جس میں رینک کے حساب سے گھروں کی ترتیب تھی) میسم چونکہ کیپٹن تھا سو اس کا گھر بہت خوبصورت کشادہ بنا تھا گھر کے اطراف میں ہری گھاس کی باؤنڈری بنی تھی جس کی شروعات میں لڑکی کی باڈی بنی تھی اور بیچ میں دو دوفٹ کا چھوٹا سا لکڑی کا دروازہ تھا دروازہ کے کی معید میں بغیر گھاس کے چھوٹا سا راستہ تھا جس سے اندر گھر شروع ہوتا تھا چار کمرے ترتیب سے نیچے بنے تھے اوپر کی طرف تین کمرے تھا اوپن کچن اس کے سامنے ڈرائنگ روم تھا میسم کا کمرہ اوپر والے حصے میں تھا البسام کا گھر میسم کی بنسبت دوسری سوسائٹی میں تھا جس کا فاصلہ پیدل بھی طے کیا جاسکتا تھا دونوں سوسائٹی میں ہر رینک کے اسپائیز کی فیلمیز کے گھر تھے دور یہ کا گھر میسم سے چھوٹا تھا جس میں صرف دو کمرے تھے اوپر ایک کمرہ گھر کی بناوٹ بہت اعلیٰ طرز کی تھی دور یہ کے گھر کے اطراف گھاس نہیں تھی صرف گھر کی سامنے کی حصے میں

چند میسٹر گھاس تھی لکڑی کا دوریہ ویسا ہی چھوٹا تھا دوریہ بھی اوپر ہی رہن سہن کرتی چونکہ کام کا  
( برڈن ہوتا تبھی اوپر والے کمرے میں رہا سہا کام مکمل کرتی

شکریہ.. بیسم نے کپ پکڑ کر اسے دیکھا

بھائی رات کو مٹی بھا بھی والے کھانے پر آئیں گے.. ہانیہ نے اترا کر کہا

اچھا تو.. بیسم نے گرم چائے کا گھونٹ بھر کر کہا

وہ آپ اتنے مہینوں بعد آئیں ہیں مٹی نے تو کتنے ہی چکر لگائے تھے آپکی غیر موجودگی میں میری

ساڑی کے پیچھے لگ گئی تھی.. کہہ رہی تھی، بیسم نے یہ دونوں اس کے لیئے بھجوائی ہیں.. ہانیہ نے

ہنس کر کہا

ہاہا.. بیسم بھی ہنسنے لگا تبھی کسی کی گلابی کمر کی جھلک آنکھوں کے آگے لہرائی اسے دور یہ پر ساڑی  
بہت اچھی لگنے لگی تھی بہت سلیقے سے پہنتی تھی اس کا نرم ملائم جسم ہر روپ میں حسین لگتا

اچھا تم جا کرا می کی مدد کرو.. ابو آنے والے ہوں گے وہ اکیلی لگی ہیں.. بیسم نے کپ خالی کر کے  
اسے پکڑوایا

آپ کہاں.. بیسم کی پھرتی دیکھ کر ہانیہ نے پوچھا

اسام منحوس کی خیر خبر لے لوں کل پہنچا ہے... بیسم کہتا کمرے میں آیا ہانیہ کے چہرے پر شرمیلی  
مسکراہٹ ریٹنے لگی جلدی سے کمرے سے نکلی





میں زراواک پر جا رہی ہوں کچھ منگوانا ہے تو بتادیں.. دوریہ ٹریک سوٹ پہن کر سیڑھیاں

پھلانگتی نیچے اتری

نہیں بیٹا تم جاؤ آرام سے.. فرحانہ نے اسے تیار دیکھ کر کہا

اوکے.. دوریہ کان میں ہیڈ فون لگاتی صاف ستھرے راستے پر ہلکی اسپیڈ میں بھاگنے لگی دو اطراف گھر بنے تھے یہاں کے لوگ سنجیدہ مزاج تھے کوئی کیسا بھی پھرے کسی کو پرواہ نہیں شام کو سب اپنے گھر کے چھوٹے سے ہرے بھرے حصے میں بیٹھ کر چائے پیتے یہاں شام کو زرا چہل پہل لگنے لگتی تبھی دوریہ گھروں کے مکینوں کو دیکھتی رنگ کر رہی تھی

عورتیں بھی مسامسا سے دیکھ لیتی دوریہ بنگلوں سے نکل کر دوسری جانب سے بھاگتی جا رہی تھی  
تجھی دوسری جانب دیکھنے سے سامنے کسی سے ٹکر ہوگی دوریہ نے جلدی سے رک کر میوزک بند  
کیا

اوسوری.. دوریہ نے فون بند کر کے اوپر دیکھا تو منہ کھلا رہ گیا چہرے پر لائے بغیر اپنے حیرت کا گلا  
گھونٹا

اٹس اوکے.. ابسام نے فراغ دلی کا مظاہرہ کیا

آپ کو پہلے کبھی نہیں دیکھا سو سائٹی میں.. ابسام نے.. اس کا ہونکوں جیسا چہرہ دیکھ کر کہا

کار تک یہ میں ہوں پاگل.. دوریہ نے چہرے پر کمیٹنگی لاتے ہوئے کہا

ہاں نا تمہاری جان تمہاری زندگی.. لاونیہ.. دوریہ نے بھڑکتے لہجے میں کہا

تم.. تم.. نہیں تم وہ نہیں ہو تم تو کوئی اور ہو.. ابسام نے کڑے تیوروں سے اسکی بدلی شکل دیکھی

ارے ہاں میں تو بتانا بھول گئی تھی ایجنٹ کو مل جس کی کوئی انولیشن پہننے کو تیار نہیں تھا میں نے پورا

مشن اس کے بنے ماڈرن ماسک میں کیا وہ ٹیلنٹڈ ہے اس کے ٹیلنٹ کو پروموٹ کرنا چاہئے..

دوریہ نے سر جھٹک کر دیکھا

سر کچھ برا لگا تو معاف کرنا مگر اپنی لاؤ نیہ کو پہچانو.. دور یہ طنز کرتی واپس ہیڈ فون لگا کر رینگ کرنے

لگی

آواز تو وہی ہے.. اومائے گاڈ کو مل آئی ڈونٹ بلیو.. خود کلامی کرتا بیسم کو فون ملانے لگا



یہ لڑکی بہت چالاک ہے قسم سے بلکل لومڑی جیسی.. بیسم ابسام کے ساتھ بیٹھا اس کا ڈیٹا نکال رہا

تھا

I'm shocked..

بیسم نے اس کی پکچرز نکالتے ہوئے کہا

میں بھی شاک ہو گیا تھا تو پکس دیکھ کر پھٹ رہا ہے میرے تو سامنے سے گزری تھی.. ابسام نے ہنس کر کہا

ویسے یہ بنا ماسک کے زیادہ قاتل لگ رہی ہے.. ہیسم نے تصویر میں نظر آتے ڈمپل کو انگلیوں سے چھوا تبھی ابسام نے اس کے ہاتھ پر تھپڑ ماری

اونے رات کو تیری منگیتر تجھ سے ملنے آرہی ہے اب چل گھر جانے کی کر اور تیار ہو.. ابسام نے جلے کٹے لہجے میں اسے یاد کروایا

یار.... کتا ہے تو... ہیسم نے ابسام کا لپ ٹاپ آف کیا اور اٹھنے لگا



کل ہم دونوں کا میڈیکل ہے.. فائزہ کے سوالات کے بھی تیاری کرنی ہے.. بیسم دانت نکالتا اس کے کمرے سے نکلا

لگتا ہے بڑا کام کر کے آیا ہے.. ابسام نے آنکھ دبا کر پوچھا

ارے نہیں میں شریف ہوں تیری طرح کمینہ نہیں ہوں.. بیسم نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا

بس کر بڑا آیا شریف... ابسام نے بگڑے تاثرات سے دیکھا، بیسم ابسام کی فیملی سے معذرت کرتا

واپس ہوا



کھانا لگ چکا تھا تب، بیسم کی انٹری ہوئی

اسلام و علیکم.. سب کو مشترکہ سلام کرتا شاہین سے پیار لینے جھکا مشال کے چہرے پر کھلنے والی

خوشی کا اثر

جتے رہو ماشا اللہ بہت پیارے لگ رہے ہو بیٹا.. شاہین نے سر پر ہاتھ پھیر کر پیار کیا

آپ لوگ کھانا شروع کریں میں زرا فریش ہو کر آتا ہوں، میسم بالوں میں ہاتھ پھیرتا سیڑھیاں

چڑھنے لگا

ہانی میں زرا اس کے پاس جا رہی ہوں.. مشال نے پاس بیٹھی ہانیہ کو سرگوشی میں کہا

ہممم.. ہانیہ نے چاول کے ٹرے شاہین کی طرف کرتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میسم شرٹ کے بٹن کھول رہا تھا جب مشال اس کے کمرے میں آئی اور بے اختیار اسے کی کمر سے  
لیٹ گئی

مشی کیا کر رہی ہو؟ میسم نے حیرت سے شرٹ کا بٹن واپس بند کیا اور نرمی سے اسے خود سے الگ  
کیا

کیوں کر رہے ہو، میسم.. مشال کی آنکھیں بھرنے لگیں

نیچے تمہاری بہن کے نکاح کی باتیں چل رہی ہیں، میسم وہ تم سے پانچ سال چھوٹی ہے... میرا

سوچو... ہمارا کیا ہوگا اور کب.. مشال کی بہتی آنکھیں

Mishi don't cry please ...

بیسم نے شرمندہ ہو کر اس کے موٹے موٹے آنسوؤں کو صاف کیا

Page | 469

..بیسم مجھے کوئی مدت تو بتا دو انتظار کی

مشئی میں میں .. نہیں بتا سکتا تم رونا تو بند کرو.. بیسم کا لہجہ ڈگمگانے لگا

بیسم..... مشال بلکتی اس کے سینے سے لگی



اتنی جلدی پہنچ گئے.. ڈاکٹر فائزہ نے اسے ہسپتال میں آتے دیکھا تو صبح کی پانچ بج رہے تھے..

بیسم بلیک ہاف سلیوٹی شرٹ کے ساتھ بلو شرٹ میں نفاست سے بنے بالوں میں بہت خوب رو لگ رہا

تھا گاڑی کی چابی پینٹ میں رکھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تو کیا ہوا اسپائے وقت کے پابند ہوتے ہیں.. میسم ہنستا ہوا فائزہ کو دور سے سلام کرتا ٹیسٹ روم میں

آیا

یہاں بیٹھ جاؤ.. مریض کو لیٹانے والے ٹیبل کی طرح کے چمڑے کے بستر پر بیٹھنے کو کہا

وہ نہیں آئی.. میسم ارد گرد دیکھ کر جائزہ لیتے ہوئے بیٹھا

نہیں ابھی تمہاری پائٹرن نہیں آئی.. فائزہ مسکرا کر کورٹ پہننے لگی

ہمم اچھا میسم بور ہو کر ٹانگیں ہلانے لگا



..ویسے کیسا گزرا

Page | 471

اچھا... بیسم نے لمبی سانس خارج کی

او کے آئی تھنک آگی ہے.. فائزہ نے اپنے روم کی کھڑکی سے باہر جھانکا اور یہ بائیک پر آئی تھی ڈبل  
شیڈ کلر کی ٹی شرٹ کے ساتھ جینز چابی گھماتی رعب دار چال سے اندر کے حصے میں داخل ہوئی لمبے  
براؤن بال اونچی پونی میں بندھے گال پہ پڑتا مبہم سا ڈمپل

آگی کیا.. بیسم کے لہجے میں بے چینی تھی

ہاں بس اندر آنے والی ہے.. فائزہ نے اسے حیرت سے دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ٹک ٹک. دوریہ دستک دیتی اندر داخل ہوئی

Page | 472

اسلام و علیکم... فائزہ کو سلام کیا

سلام سر.. میسم کو سیلوٹ دیا

و علیکم سلام تم بھی یہاں بیٹھ جاؤ.. فائزہ نے اسے میسم کے ساتھ اسہی چمڑے کے بستر کی جانب اشارہ کیا دوریہ آرام سے بیٹھ گئی

چلو تم باتیں کرو میں ٹسیٹ کی تیاری کرتی ہوں.. فائزہ فون اٹھا کر کمرے کے پردے والے حصے

کی جانب بڑھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نیو فیس.. میسم نے نے شروعات کی

Page | 473

جی سر.. دوریہ نے سر اثبات میں ہلایا

Looking nice

چہرہ اپنا چہرہ موڑ کر اسے دیکھنے لگا

آپ بھی پیارے لگ رہے ہیں.. دوریہ نے بدلا چکایا

بال بڑے ہو گئے اتنی جلدی میسم نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہاہا نہیں.. دور یہ ہنسنے لگی

Page | 474

چلو بچوں گندے کاموں کا تو ٹیسٹ سے پتہ چل جائے کا پہلے یہ بتاؤ ہگ کس نے کیا ہے اور کتنی

بار.. فائزہ ہاتھ پر گلنز چڑھاتی پردے سے باہر نکلی

اس نے... میسم اور دور یہ نے ایک دوسرے کی جانب انگلی کی گال دونوں کے سرخ ہو چکے تھے

انف اس طرح نہیں.. فائزہ نے گھور کر دیکھا

.. میسم پہلے تم بتاؤ

وہ.. مم.. میں نے کیا ہے.. اور آئی ڈونٹ نو کتنی بار.. میسم نے انگلیاں موڑتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں نے آئی تھینک دوبار کیا ہے.. دوریہ نے نظریں جھکا کر کہا

.. اوکے.. اب یہ بتاؤ ایک بستر پر سوتے تھے یا جدا جدا

شروع میں جدا جدا مگر پھر لاسٹ میں ایک ساتھ ہی.. بیسم نے کہہ کر اس کا ریاکشن دیکھا جس

کے کانوں کی لوئے بھی سرخ ہونے لگی تھی

اوکے.. اب یہ بتاؤں کس کتنی بار کی..؟؟



بیسم کی انگلی دوریہ کی طرف اٹھی

Page | 476

مم میں نے کی تھی ایک بار. وہاں. اور ایک بار چیک پر اور سرنے بھی کی تھی گردن پر گالوں پر اور  
بھی آگے.. دوریہ نے بمشکل جملہ مکمل کیا

شرمایوں رہے ہو تم دونوں.. فائزہ نے ہنس کر کہا چلو دوریہ میرے ساتھ چلو فائزہ دوریہ کو لے  
کر پردے کی جانب چلی گی اور چیک اپ شروع کیا

بیسم بور ہونے لگا تھوڑی دیر میں دوریہ واپس آئی

سر آپ کو بلارہی ہیں.. دوریہ نے اسے مخاطب کیا

میسم اس کے مقابل کھڑا ہوا.. کیا کر رہی ہے وہاں.. سرگوشی میں پوچھا

..دور یہ کو مزید شرم آنے لگی.. دیکھ لیں وہیں جا کر

میسم نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا رے بتاؤ بھی.. میسماس کے قریب ہوا دور یہ نے کان میں گھس کر  
بتایا

میسم کے شرم سے پسینے چھوٹنے لگے.. توبہ ہے.. میسم بڑبڑاتا پردے کے جانب گیا

دور یہ واپس بیٹھ گی تھوڑی دیر میں میسم واپس آیا

ڈمپل بڑاپیارا ہے پہلے پتہ ہوتا اس میں پانی بھر کر پیتا.. میسم واپس آکر گویا ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اچھا جی.. ڈمپل میں پانی... کہیں کچھ اور کرنے کا ارادہ تو نہیں.. فائزہ اندر سے آئی

افس تم اتنا زچ کیوں کر رہی ہو.. بیسم نے منہ بنایا

..اگلے ہفتے رپورٹ میل کر دوں گی دونوں کو ساتھ ایجنسی کو بھی



دور یہ اٹھنے لگی چلو میں جا کر ٹسٹ سبمٹ. کرواتی ہوں فائزہ نے نوٹ پیڈ پر کچھ لکھ کر دو پر چیاں

کاٹی

دونوں ہی نکتھو ہوں.. فائزہ کے چہرے پر دکھ کا تاثر تھا پر چیاں پکڑوا کر وہ نکل گئی

.. بیسم مسکراتا پرچی پکڑ کر کھڑا ہوا

چلو میں چھوڑ دیتا ہوں تمہیں، بیسم نے اس کے ستے چہرے کو دیکھا

نہیں میں چلی جاؤں گی بانیک پر آئی ہوں.. دور یہ نے پرچی جینز کے پاکٹ میں رکھی

دونوں کے درمیان خاموشی کی سرد لہر آئی وہ کیوں کھڑے تھے وہ خود بھی لاعلم تھے مگر کھڑا رہنا

اچھا لگنے لگا

بیسم نے سر اٹھا کر اسے دیکھا دور یہ پاؤں سے زمیں کھود رہی تھی

دور یہ.. بیسم سے صبر ناہوا اسے خود سے لپٹا کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سر.... دوریہ نے پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھا دوریہ کے بے چین دل کو قرار ساملا.. کتنے پل اسہی  
طرح گزر گئے دونوں کا پچھڑنے کا ارادہ ہر گز نا تھا دوریہ سر اسکے سینے سے لگا کر اس کی  
دھڑکنوں کا شور سن رہی تھی تبھی دروازہ کھلا اور فائزہ اندر آئی

اوپس سوری.. فائزہ نے دونوں کو لپٹے دیکھا تو شرمندہ ہو گی، بیسم تو بجلی کی تیزی سے پیچھے ہوا دوریہ  
نے پیچھے مڑ کر فائزہ کو دیکھا

وہ.. وہ.. بس ایسے ہی، بیسم نے اپنے بالوں ہاتھ پھیرا

یہ بھی کاؤنٹ ہو گا.. فائزہ نے ہنس کر کہا

نہیں... بیسم نے گھور کر دیکھا



ڈاکٹر سے کچھ نہیں چھپاتے.. فائزہ نے گھوری کو ہنس کر ٹالا، بیسم کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آگئی

ویک کے بعد ریپورٹس ملے گی اگر پاز بیٹو آگے تو اکثر ہم میڈیسن سے گزارا کرتے ہیں مگر حیرت انگیز طور دونوں ہی کے اندر بے بی گرو سیل نہیں تو ڈارک ڈواس لینا پڑے گی اگرنگیٹیو آیتب بھی سیم سیچویشن.. فائزہ نے بتا کر ٹائم دیتے ہوئے کہا

بیسم کے چہرے پر کرب چھانے لگا بیسم بغیر کچھ کہے وہاں سے نکل گیا جب کے دوریہ کی حالت بھی ملتی جلتی تھی

چلیں ٹھیک ہے.. دوریہ ہاتھ ملاتی باہر نکلی آنکھوں کے آگے دھند چھانے لگی تھی، بیسم کی گاڑی تب تک نکل چکی تھی وہ اپنے بائیک کے پاس کھڑی ہو کر آنکھیں صاف کرنے لگی



یہ کیا پہنا ہے تم نے.. نگین دوریہ کو شیشے میں دیکھتی بے اختیار ہنسنے لگی

کیوں.. دوریہ نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا

قسم سے جو کر لگ رہی ہو.. نیگیں نے اس کے رنگین سنگین اونچے گھاگھرے کو دیکھا ادھی

ٹانگیں برہنہ بالوں کو جوڑے میں اونچا کیا ہوا

جل جل کے مر جاؤ.. دوریہ واقعی مزاحیہ لگ رہی تھی تبھی واش روم میں چینج کرنے چلی گی

یار جلدی کرو عرش بھائی آتے ہی ہونگے شیلہ انتظار کر رہی ہوں گی ہمارا.. نگین نے جھنجھلا کر کہا

نگین دوریہ سے تین سال بڑی تھی نگین کے گال میں بھی ڈمپل پڑتا تھا جبکہ شیدا کا چہرہ فرحانہ میں ملتا تھا نگین کی عادت سگھڑ سی تھی جبکہ دوریہ میں شرارتی کیڑے ہر وقت جاگتے مگر اسپائے ہونے کے ناطے زیادہ تر سنجیدہ شکل بنائے رکھتی

اچھا بہن.. دوریہ واش روم سے سفید گھیر والی شلوار پر چھوٹی سی نیلی ڈاٹس والی قمیض پر بڑا سار شمی ڈوپٹہ گلے میں ڈال کر بال کھولتی باہر نکلی

اب انسان لگ رہی ہو.. نگین نے ہنس کر کہا

گھر کی مرغی دال برابر.. تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تعریف ہی کر لیتا.. دوریہ شیشے کے آگے کھڑی بال بنا رہی تھی جب اسے بیسم کا حسین لمحہ یاد آیا جب وہ اپنے ہاتھوں سے اس کی مانگ میں سندور

بھرتا

میں کوئی اور نہیں ہوں.. نگین نے مزاح اڑایا دوریہ اپنے ہی خیالوں میں تھی مبہم سی مسکراہٹ  
لیئے تیار ہو رہی تھی



عرش نے دوریہ کو بہنوں کی طرح ٹریٹ کیا اور نگین کی طرح اس کی کلاس لیتا رہا دوریہ گاڑی کے  
شیشے سے منہ بنا کر باہر دیکھنے لگی بالوں کو آزاد چھوڑا ہوا تھا سامنے سے پزنگا کر دونوں طرف  
ٹوٹسٹ بنائے ہوئے تھے

ہیسم... دوریہ زیر لب بڑبڑائی، ہیسم کار میں بیٹھا سوسائٹی سے نکل رہا تھا خوبصورت سا بالوں کو رفل  
پچھے کیا گلز لگائے اجنبی سا دوریہ کھڑکی میں چہرہ کہنی کے سہارے ٹکا کر اسے دیکھنے لگی

دوری... عرش نے اس کے نام کا مزاح اڑاتے ہوئے مخاطب کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جی... دوریہ نے نظروں کو اس کی گاڑی کے ساتھ جاتے دیکھا دل ہمک ہمک کر اس کی جانب پلٹنے

Page | 485

لگا

بور ہو رہی ہو کیا.. عرش نے قوالی لگاتے ہوئے کہا

قسم سے بھائی یہ میوزک سن کر میرا موڈ سچ میں خراب ہو جائے گا کوئی ڈھنگ کا لگائیں.. دوریہ

نے قوالی سن کر برا سامنہ بنایا

عرش کا قہقہہ میں کہو گا شیلہ کو... عرش نے میوزک چنچ کرتے ہوئے کہا

..ٹن.ٹن.ٹن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



ٹن ٹن ٹن

دور یہ نے حیرت سے میوزک سنا Page | 486

کالا جادو کر دی آ.. تیری اکھ سوڑیے

دور یہ کے نظروں میں وہ میسم کا ڈانس گھومنے لگا

عرش نے ڈرائیورنگ اسپید تھوڑی بڑھائی اب، میسم کی کار واپس اس کے قریب ہوئی مگر وہ شان

بے نیازی سے گاڑی چلا رہا تھا

قاتل اداواں تو.. بچنا میں چاوا پر.. بچ وی ناپاوا

..... کی کراں

ہیسم نے بے دھانی میں میوزک سن کر گاڑی کو گزرتا دیکھا دوریہ کی ہلکی سی جھلک گاڑی میں دکھی

دوریہ نے سر نکال کر اسے دیکھا تو ہیسم بے اختیار مسکرانے لگا دوریہ اس کی گلاسز کی وجہ سے

نظروں کو دیکھ ناپائی

صدقے.. ہیسم نے دل میں کہہ کر اسپید بڑھائی

دوریہ کی ترسی نظریں خوش ہوئی گاڑی کو قریب آتا دیکھ کر.. دوریہ نے سر اندر کیا تبھی ظالم سماج

بیچ میں حائل ہو گیا ایک کارر شلی دوریہ اور ہیسم کی کار کے درمیان آگئی

کتا.. دوریہ نے ڈرائیور کو گالی نکالی

اوئے نکل نا.. دوریہ نے اشارے سے نکلنے کا کہا

Page | 488

ڈار نیورپکا ہو گیا.. ہنس کر اس کی گاڑی کے ساتھ ساتھ چلنے لگا

کینے نکل جلدی کر.. دوریہ نے انگلی سے وارن کیا

ڈار نیور نے پیچھے میسم کی گاڑی دیکھ کر معاملے کو سمجھا اور چڑھانے لگا

دوریہ نے سرپیٹ کر اسے دیکھا پرس کھول کر اس میں سے پین نکال کر اسے مارا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

چل نکل آگے.. دوریہ غصے میں بولی ڈرائیور نے زچ ہو کر گاڑی آگے کر دی مگر شومی قسمت  
عرش کاروٹ چینج ہو گیا، میسم اس سے کھو گیا دوریہ نے سر نکال کر بہت دیکھا مگر میسم کی گاڑی  
غائب ہو چکی تھی



ارے میری جان شکر ہے ٹھیک ٹھاک واپس آئی ہے.. شیلانے اسے گلے لگا کر پیار کیا

آپی آپ بہت پیاری لگ رہی ہو.. کیا کھا رہی ہو.. دوریہ نے ہنس کر کہا

عرش بھی مسکرانے لگا دوریہ نے شیلانے کی ساس سے سلام کیا پھر عرش کی بھابھی نے بھی بہت پیار  
کیا

دوریہ نام تو بڑا پیارا ہے.. بھابھی نے کہا تو عرش ہنسنے لگا

دور یہ مطلب.. دور رہو.. عرش نے مزاح اڑایا

بھائی.. دور یہ نے غنڈوں کی طرح اسے ٹھوڈی پرانگی پھیر کر دھمکی کی

تم بہنے باتیں کرو میں زرا کچھ کھانے کا کرتی ہوں پھر تم سے مل کر باتیں کروں گی.. عرش کی

بھابھی نے خوش دلی سے کہا ساس بھی ان کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرنے لگی



..دل کا دریا بہہ ہی گیا..... راہ میں تو چھوڑ گیا

واپس پر دور یہ کا چہرہ ادا اس تھا وہ ہر گاڑی کو غور سے دیکھتی پر اس دشمن جان کی گاڑی نظر نا آئی



تبھی دور کہیں سے بیسم کی گاڑی کی جھلک دیکھی جس میں اس کے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی جس کا دھندلا چہرہ وہ پہلے بھی دیکھ چکی ہے

بیسم کی منگیتر مٹی.. دور یہ نے زیر لب کہا عرش بھائی گاڑی روکنا.. دور یہ نے بہانے سے فون کان سے لگایا

کیا ہوا.. عرش نے کاررو کی کرا سے دیکھا

دور یہ کار سے نکلی آپ لوگ جائیں ایجنسی سے کال ہے ار جینٹ ہے.. دور یہ نے فون کان سے لگا کر

انف یہ لوگ تمہیں چھوڑتے نہیں ہیں کیا.. نگین نے بے مزہ ہو کر کہا

پلیز جائیں.. دوریہ پیدل پیچھے کی جانب چلنے لگی

دوریہ نے غصے سے ہیسیم کی کار دیکھی جو زب سے اس سے نکلی عرش نے بھی سنجیدہ ہو کر گاڑی

اسٹارٹ کی

دوریہ چلنے لگی.. پرس سے ہینڈ فری نکال کر کان میں لگائی اور تیز قدموں سے چلنے لگی

.. پیچھے مڑ کر عرش کی گاڑی کو جاتا دیکھا

.. سڑک سے اتر کر ویرانے کی جانب آئی

ہیسیم.... دوریہ نے ذہن میں سوچا... مشی... پرفیکٹ... دوریہ... نہیں.. دوریہ نے مٹی پر

بیٹھتے ہوئے دل پر ہاتھ رکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فون نکال کر بیسٹ کانڈین نمبر ڈلیٹ کیا اس کی فوٹوز ریو کی

دور یہ..... نہیں... کہیں نہیں.. دور یہ نے غصے میں موبائل کھینچ کر سڑک پر دے مارا آنکھوں  
میں شعلے تھے سرخی تھی بالوں کر پکڑتی سڑک پر دوڑ کر آئی اور موبائل اٹھایا

پرس میں رکھا یہ میں کیا کر رہی ہوں.. بے یار و مددگار سڑک پر چلتی شام کے نیلے اندھیرے میں  
بے حس بنی چل رہی تھی

..... میری پیاری منگیتر کی کال ہی تھی

..... میرے پاس مزے لینے کے لیئے منگیتر ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں اگر دھوکا دے رہا ہوتا تو تمہاری انگلی میں اپنے نام کی انگوٹھی ناڈالتا

دور یہ.. کی آنکھوں میں.. نرمی اترنے لگی.. اسے اپنے لی مئے بیسٹ سوچنا تھا، بیسم تو اس کا باس ہے.. دور یہ کے چہرے پر اذیت لہرانے لگی



مشی میں تمہیں کہنا چاہ رہا ہوں... بیسم نے اسے جو س کے سپ لیتا دیکھا

ہاں بولو سن رہی ہوں.. وہ دونوں اس وقت لہج کرنے نکلے تھے تبھی، بیسم نے موقع غنیمت جانا

وہ.. میں شادی ڈیلے کرنے کا ریزن بتانا چاہ رہی ہوں تاکہ تم مجھے غلط نا سمجھو.. بیسم نے ٹھہر ٹھہر

کر کہا

شکر ہے، میسم ریزن تو دے رہی ہو.. مشال نے مسکرا کر کہا

وہ بات یہ ہے کہ... میں.. میں کبھی باپ نہیں بن سکتا.. میسم آگے بولنا سکتا کرب کی لہر پورے جسم میں سرایت کرنے لگی مشال کے ہاتھ رک گئے چہرے پر جہاں بھر کا غم ناچنے لگا مشال کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو تیرنے لگے

ایک طویل سکتہ طاری تھا دونوں کے درمیان مشال کی آنکھوں ٹوٹ کر ٹیبل پر گرے اسے ہوش آیا وہ پبلک پلیس پر ہے

.. تو تمہیں لگا میں تمہیں چھوڑ دوں گی؟.. مشال نے آغاز کیا



ہیسم نے جھٹکے سے سر اٹھا کر مشال کو دیکھا

کبھی نہیں.. کبھی نہیں. سمجھے تم جیسے ہو جو ہو بس میرے ہو... میں سارے بوجھ خود پر لے لوں  
گی.. مگر تم سے دستبردار نہیں ہوگی.. مشال نے ٹیبل پر پڑے ہیسم کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا

مشی.. ہیسم نے دکھتے دل سے پکارا اسے مشی کا اتنا اچھا ہونا پسند نہیں آیا وہ تو چاہتا تھا مشال اسے  
چھوڑ دے مگر وہ تو جینے مرنے کو تیار تھی

بس ہیسم یہ بات اب ہمارے درمیان ہی رہے گی.. مشال نے آنسو صاف کیئے اور جو س کا سپ  
لینے لگی

میسم نے سر اثبات میں ہلایا دل مزید رنجیدہ ہو گیا تھا اب اسے کیا بتا دل بھی کبھی اس کا نہیں بن  
..سکتا تھا



دور یہ بیٹا ناشتہ کر لو.. فرحانہ نے اسے اٹھایا رات کو دیر سے گھر پہنچی تھی تبھی آنکھیں نیند سے  
بوجھل تھی

اچھا امی بس دس منٹ.. دور یہ کروٹ بدل کر بولی

دادی ناراض ہو رہی ہیں.. فرحانہ نے بتایا

اچھا بابا.. دور یہ نے اٹھتے ہوئے کہا تبھی دستک ہوئی

میں دیکھتی ہوں.. فرحانہ نے اسے اٹھنے کا کہہ کر باہر نکل گئی

اسلام و علیکم.. میم دوریہ کو یہ لیٹر دینا ہے.. اینجیسی کے لڑکے نے ایک سفید خط فرحانہ کو دیا اور

واپس چلا گیا

.. دوریہ سر کھجاتی نیچے اتری.. کیا ہے دیکھائیں.. دوریہ نے لفافہ پھاڑ کر چیک کیا

لاہور گلز اسمگلنگ کیس.. ار جینٹ.. دوریہ نے پڑھ کر سر پیٹا چھٹیاں بھی پوری نہیں دیتے.. سوچ

کو کاغذ کو کمرے میں سنبھالنے گی

دورا.. بیٹا سر کیوں کھجار ہی ہو.. ادھر آؤ کہیں جوئیں تو نہیں ڈال کر آگئی.. دادی نے اسے لاڈ سے

کہا

دادی جان نہیں تو.. دوریہ نے بھاگنے کی بڑی کوشش کی مگر دادی نے جھبٹ لیا

نگین تیل اور کنگھی لاؤ.. دادی نے شروعات کی

توبہ توبہ گندی لڑکی کہاں سے لائی ہو یہ اتنی ڈھیر جوئیں.. دادی نے موٹی سی جوں کو انگوٹھے پر رکھ کر قتل کیا دوریہ جھجھلاتی منہ بناتی رہ گئی

ماسک کی وجہ سے پڑی ہو گئی.. دوریہ نے سوچ کر ایک اور جوں کے خاتمے کو دیکھا

اور پھر دوریہ کی دھاڑیں پورے گھرنے سنی.. دادی نے بھی نہیں چھوڑا تیل سے لڑے بال دوریہ رونی بو تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



وہ تو لاہور ہیں مشن پر.. لڑکے نے کہہ کر اپنی راہ لی

Page | 500

لاہور.. بیسم نے حیرت سے سوچا

سر سلام.. بیسم نے روم میں جا کر کہا

کیسے ہو ہیرو.. سینئر ایجنٹ گرم جوشی سے بگل گیر ہوا

پپر زپر سائن کر لینا دور یہ تو نہیں ہے.. مگر اس کے سائن ہم لے چکے ہیں سب اب مین سائن

تمہارے چاہئے یہ اگر ایجنٹ فنش کرنے کو.. ایجنٹ نے اپنے ٹیبیل پر پڑی فائل اٹھا کر دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



میسم کے چہرے پر زلزلے کے اثر نظر آنے لگے کانپتے ہاتھوں سے فائل پکڑ کر پڑھنے لگا خشک

ہوتے لبوں پر زبان پھیری

دور یہ کے سائن دیکھ کر دل میں درد سا اٹھنے لگا، میسم نے میڈیکل بھی غور سے پڑھی جس میں باڈی

اٹریکشن زیرو تھی، میسم کے چہرے پر پسینے کی بوندیں صاف نظر آرہی تھی

مسٹر میسم آریو اوکے.. ایجنٹ نے اسکی بگڑتی حالت دیکھ کر پوچھا

Yeah..

میسم نے بمشکل مسکرا کر کہا، میسم کے سائن اگریمنٹ یعنی نکاح کو ختم کر سکتے تھے دور یہ کے سائن

امپورٹنیٹ نہیں تھے مگر اس سے اس کی رضامندی ثابت ہوتی تھی، میسم نے سوچتے ہوئے ڈواس

پیر دیکھا

یہ لیس.. پین دیتے ہوئے ایجنٹ نے کہا میسم نے پین پکڑتے ہوئے اپنی آنکھوں کو قابو کرنے کی  
کوشش کی



اے سوڑیے... دوریہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا

..شکریہ... دوریہ نے اسکی کی آنکھوں میں آنسو دیکھیں

کس بات کا دوریہ نے اس تھرڈ جینڈر کی آنکھوں کی نمی دیکھ کر دکھی انداز میں مسکرا کر پوچھا

تو نے میری اور میری سہیلیوں کی عزت بھی بچائی اور پیسے بھی دیئے... شبو کی آنکھیں خوشی سی  
چمکنے لگیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یہ میرا فرض ہے.. چل اب مجھے دعا دے میں جاؤں.. دور یہ نے پلستر زدہ ہاتھ میں رومال پکڑا اس  
کی آنکھیں پونچ کر کہا

منہ سے نہیں دیتی دل سے نکل رہی ہے.. شبونے شرمنا کر کہا

اچھا چل پھر ہر مہینے دس تاریخ کو پیسے بھیج دیا کروں گی بس اب ناچنا چھوڑ دے.. دور یہ نے پیار کہا  
تو شبو کی خوشی میں مزید اضافہ ہو گیا

آخر کار دور یہ سات مہینوں کی انتھک محنت کے بعد مجرموں کو پکڑوا چکی تھی جس دوران اس کا  
بازوں بھی نکل گیا تھا ج پلستر چڑھوایا تھا اور واپسی کا سامان باندھ رہی تھی

وہ لڑکیوں کی بازیابی کو آئی تھی مگر یہاں تیسری جنس کو بھی بڑا ذلیل کیا جا رہا تھا تبھی ان کی امداد بھی کرنے لگی



واپسی کا راستہ بڑا خوشکن تھا فرحانہ کو آرام کا کہہ کر کمرے میں چلی گئی

بستر پر لیٹتے ہی نیند کی گم نام وادیوں میں کھو گئی.. اس کو محسوس بھی نہیں ہو رہا تھا کوئی اس کے بستر

پر اس کے سنگ سونے آیا تھا اور اب اس کے نرم ملائم گال پر ڈمپل ڈھونڈ رہا تھا



ہیسم نے بہت مشکل سے سکیورٹی سے بچ بچا کر دوریہ کے گھرانہ کی ماری اسے ڈھونڈتے چھت

کے کمرے تک پہنچا دوا زہ لاک تھا

شٹ.. میسم نے غصے دیکھا ارد گرد کچھ ناملا کھولنے کو جیب سے پین نکال کر کھولا اس میں سے اسپرنگ نکال کر موڑ اپن کی طرح بنا کر لاک میں ڈال کر گھمانے لگا

کلک.. شکر ہے.. میسم نے دروازہ کھول کر اندر گیا تو دور یہ میڈم موخواب تھی ایک ہاتھ مشرق دوسرا مغرب میں شوز بھی ویسے ہی پیروں میں لگے ایک ہاتھ پر پلستر چڑھا ہوا تھکی ہاری سی، میسم نے دروازہ لاک کیا

سونابھی نہیں آتا.. میسم نے اس کے شوز بیٹھ کر اتارے اور پاؤں اوپر کیئے اس پر چادر ڈال کر اس کے ساتھ ہی لیٹ کر کہنی سر کے نیچے رکھ کر اسے دیکھنے لگا دوسرے ہاتھ سے اس کی گال پر ڈمپل ڈھونڈنے لگا دور یہ کروٹ بدل کر لیٹ گی اب چہرہ میسم کی جانب تھا

دور یہ... میسم نے اس کے گال پر ہونٹ رکھے.. دور یہ کی نیند کھلنے لگی



ہیسم کے ہاتھ پاؤں پھول گئے... دوریہ نے آنکھیں ملتے ہوئے اس سے دیکھا

Page | 506

یہ خواب ہے۔ سو جاؤ.. ہیسم نے جلدی جلدی اس کی کمر سہلای

ہیسم.. دوریہ نے اپنی نیلی آنکھوں کو چنا کر کے دیکھا

نہیں نہیں.. ہیسم اٹھنے لگا.. سبک رفتاری سے نکلنے لگا

ہیسم دوریہ نے پھر پکارا مگر وہ کمرے سے نکل چکا تھا

دور یہ بھاگ کر باہر آئی.. بیسم.. بیسم.. دور یہ اسے بلاتی چھت پر ڈھونڈنے لگی

کیا سچ میں یہ خواب ہے.. دور یہ نے واپس کمرے میں آ کر سوچا

اب اگر میں نے اسے یاد کیا میں کھوتی.. خود کو چمٹ لگا کر سوچا



یار پریشانی کی بات تو ہے.. بیسم نے ماتھے کو انگلیوں سے مسلا

یار کیا مسئلہ ہے تو میرے اور ہانیہ کے درمیان کیوں دیوڑیاں بنا رہا ہے نکاح کا ہی تو کہا ہے مگر

تیرے اندر کے کیڑے ہی نہیں مان رہے.. ابسام کا لہجہ ترش تھا

یار مشال بھی شادی کی رٹ لگا لے گی.. بیسم نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تو کر لے نا پر سو بات تو ہو گی ہے تیری۔ اس سے وہ خوش تو ہے.. ابسام نے ہاتھ اٹھا کر کہا

ہاں مگر میں اس کا دل نہیں توڑنا چاہتا.. بیسم نے انگلیاں چٹختے ہوئے کہا

کیا مطلب اب تو وہ تیری کمی سے بھی نہیں پیچھے ہٹی تو پھر کیا مسئلہ ہے.. ابسام قریب ہو کر بیٹھا

وہ... میں.. اسے نہیں سمجھا سکا.. وہ بہت مطمئن ہے کیا کروں.. بیسم نے پریشانی سے ابسام کی

شکل دیکھی

کیا مطلب کیوں کہہ رہا ہے ایسے.. ابسام نے ہونٹوں کی طرح پوچھا

وہ.. میں اس کو ڈس ہارٹ نہیں کر سکتا میں خود نہیں جانتا کیوں.. بیسم نے سر ہاتھوپر گرا کر کہا

بیسی.. ہوا کیا ہے تو پریشان لگ رہا ہے.. اب کے ابسام نے سنجیدگی سے کہا

یار... میں ہر وقت کسی کے بارے میں سوچتا ہوں میرا دل دماغ ہر وقت سن سے رہتے ہیں بس  
کسی کام میں سیریس ہونے کا من نہیں کرتا.. بیسم نے ہاتھوں کو سر کے نیچے سے ہٹایا

کہیں تجھے مرض محبت تو نہیں ہو گیا ویسے کس کو سوچتا ہے زرا مجھے بھی بتا.. ابسام نے ہنس کر کہا

یار میں خود نہیں جانتا بس دماغ ماؤف رہتا ہے.. بیسم نے اسے گھور کر دیکھا

اچھا اس کا مطلب وہ مشال نہیں؟؟ ابسام نے حیرت سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تو تو گیارے بس میری ہانی میرے کودے باقی تو جانے تیرا یہ سن دماغ جانے.. اسام نے ڈرا کر کہا



دور یہ واک کر رہی تھی یہ شام کی چائے کا وقت تھا سب گھروں سے چائے کی پر لطیف خوشبو آرہی

تھی لوگ باہر لان بیٹھے بچوں کو کھلا رہے تھے بچوں کی کلکاریاں ایک حسین منظر بنا رہی تھی

.. دور یہ لوگوں دیکھتی واک کر رہی تھی

تم میرے محلے میں رہتی ہو لڑکی.. دور یہ کے عقب سے اسام نکل کر آیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



دور یہ نے اسے دیکھا.. تب ابسام کو پتہ چلا دور یہ کے کان میں میوزک لگا ہے

Page | 511

دور یہ نے میوزک اوف کیا.. جی سرفرمائیں.. دور یہ نے ابسام کی سرخ ہوتی شکل دیکھی وہ کافی  
دیر سے جاگنگ کر رہا تھا

تم میرے ایریے میں رہتی ہو؟؟ ابسام نے پھولے سانس سے کہا اور رک کر سانس لینے لگا

جی ہاں.. دور یہ نے بھی رک کر کہا

بات سنو وہاں مشن پر بیسم کے ساتھ کچھ ہوا تھا کیا.. ابسام نے سانس لیتے ہوئے کہا

مطلب؟؟ دوریہ نے حیرت سے پوچھا

وہ.. میرا مطلب کوئی لڑکی وغیرہ؟؟ ابسام نے چھپے لفظوں میں پوچھا

نہیں.. دوریہ نے ٹراؤزر کی جیب سے رومال نکال کر پسینہ صاف کیا

ہمم.. ابسام نے سوچتے ہوئے کہا.. اوکے چلو پھر.. ابسام واپس رنگ کرنے لگا

.. کار تک؟؟ دوریہ نے ہنس کر کہا

جی جان.. ابسام نے کار تک کے انداز میں کہا اور ہنسنے لگا دوریہ کی بھی ہنسی چھوٹ گئی

ایک بات ہے کار تک کی پر سنیلی مست تھی.. دور یہ نے داد دیتے ہوئے کہا

شکریہ.. کار تک کو بھی لاونیہ کے دونوں روپ اچھے لگے.. ابسام نے گہرے سانس لیتے ہوئے کہا



دور یہ آج ایجنسی کا چکر لگانے آئی تھی سب نے اس کی محنت کی خوب تعریف کی ہاتھ تھیک ہو گیا

تھا پلستر اتر چکا تھا فریش سی.. اپنے میں مگن

سر آپ بلایا.. سینئر ایجنٹ نے اس کی آمد کا سنا تو اسے بلوایا

مجھے بہت خوشی ہے تم نے اپنی غلطیوں سے سیکھنا شروع کر دیا ہے.. تعریفی لہجے میں کہا

شکریہ سر یہ آپ سب کی ٹرینگ کا نتیجہ ہے.. دوریہ نے بلکل سیدھے کھڑے ہو کر مؤدب لہجے

میں کہا

Page | 514

اچھا یہ بتائیں آپکی کیپٹن، میسم سے کوئی بات چیت ہوئی ہے یا کوئی معاہدہ کیا ہے.. ایجنٹ نے کام کی بات شروع کی

دوریہ نے پہلے تو نا سمجھی سے سنا پھر حیرت سے کہا سر میں سمجھی نہیں سر، میسم سے کوئی بات نہیں.. ہوئی کسی حوالے سے بھی

مگر انہوں نے تو کہا تھا آپ کی رضامندی سے ایگریمنٹ کی مدت بڑھائی جا رہی ہے.. ایجنٹ کے لہجے میں سوال تھا

ہیسم نے سائن نہیں کیا.. اومائے گاڈ.. دوریہ کی دل کی آواز آئی

اوسر میں سمجھی کسی نیو مشن کی بات کر رہے ہیں یہ تو بتا دیا تھا میں نے ہاں کہہ دیا تھا.. دوریہ نے

جلدی سے بات بنائی

اوکے پھر ٹھیک ہے آپ جاسکتی ہیں.. ایجنٹ کی آواز میں تھل آگیا



سنو.. دوریہ ایجنسی سے واپس لوٹی تو چوکیدار کو پکڑا

جی میڈم.. چوکیدار نے بڑی سہولت سے کہا

دو دن پہلے میرے گھر کون آیا تھا.. دوریہ نے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



میڈم کوئی نہیں صرف آپ کی امی آپ کی دادی کو ہسپتال لے کر گئی تھی چیک اپ کروانے

اچھا.. ہم یہ بتاؤ تم نے کیپٹن میسم کو میرے گھر کے آس پاس دیکھا تھا اس دن.. دوریہ نے پر امید  
لہجے میں پوچھا

..جی میڈم وہ اس دن کافی دیر تک آپ کے گھر کے پاس دیکھے پائے گئے ہیں

اچھا... بچو، میسم اب میں تمہارے گھر چھاپہ ماروں گی.. دوریہ نے اچھا کے بعد کا جملہ دل میں دہرایا



رات کا گھور اندھیرا ہو چکا، میسم کے کمرے میں صرف لیمپ کی زرد روشنی چمک رہی تھی

بھائی یہ سب دیکھ چکے ہیں.. ہانیہ نے مووی سیڈز دیکھتے ہوئے کہا

چلو کوئی بات نہیں فیروزن ہی لگا دینا اب ٹھیک.. بیسم بستر پر کراؤن سے ٹیک لگا کر لیٹا ہوا تھا گود

میں لیپ ٹاپ پڑا تھا جس پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا

ہم اوکے میں پاپ کارن رکھتی ہوں اوون میں.. ہانیہ خوش ہو کر اچھلتی واپس ہوئی، بیسم کام میں

مصروف ہو گیا

کچھ دیر بعد ہی، بیسم کی ٹیس کے دروازے پر دستک ہوئی.. بیسم نے جھٹ سے گردن گھما کر

دیکھا

بیسم نے دراز سے گن نکالی دستک پھر ہوئی، بیسم دے قدموں دروازے تک گیا دروازہ شیشے کا تھا

اور شیشے کے پیچھے ایک سایہ لہرا رہا تھا

.. میسم نے بڑی آہستگی سے دروازہ کھولا.. کون ہے

Page | 518

سایہ جھٹ سے اندر آیا.. تو میسم شاک رہ گیا دونوں نے ایک ساتھ بڑے جوش سے ایک دوسرے کو گلے لگایا.. دوریہ کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ تھی جس سے اس کا ڈمپل اور حسین لگ رہا تھا

اچھا اچھا بات سنیں.. دوریہ نے جلدی سے اسے خود سے دور کیا، میسم نے اس سے جلدی سے دروازہ لاک کیا

یہ یہ کیسا سر پرانیز تھا تم.. تم.. اومائے تم اتنی رات کو میرے گھر.. میسم نے جوش میں کہتے ہوئے اسے پھر ہگ کیا دوریہ اس سے جان چھڑاتی دروازے کے ساتھ دیوار سے جا لگی

میں یہاں کچھ پوچھنے آئی.. ہوں... دوریہ نے اسے الگ کیا

کیا.. بیسم نے ایک ہاتھ دوریہ کے ایک سائیڈ پر رکھا اور دوسرا ہاتھ دوسری طرف رکھا دوریہ کے فرار کے رستے بند کیئے

آپ نے جھوٹ بولا ایجنسی والوں کو اور سائن بھی نہیں کیئے.. دوریہ نے گہرے گہرے سانس لیتے ہوئے پوچھا

ہاں.. بس.. ایسے ہی.. بیسم نے اس کی آنکھوں میں جھانکا دوریہ کی آنکھیں سمندر جیسی گہری کہانی بن رہی تھی

بیسیم مزید قریب ہو اور یہ چہرہ جھکا کر دوریہ کے پاس کیا بیسیم کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ناکھا اس لمحے

اس پل

Page | 520

دوریہ نے آنکھیں بند کر لی۔ اور بیسیم کے ہونٹ ابھی راستے میں ہی تھے کہ دروازہ پیٹا گیا

بھائی جلدی کریں کب سے انتظار کر رہی ہوں.. پاپ کارن ٹھنڈے ہو رہے ہیں.. ہانیہ کی  
جھنجھلاتی آواز

اف بیسیم کا منہ حلق تک کڑوا ہوا اتنا خاص لمحہ خراب ہونے پر

دروازہ کھولیں.. نا.. بیسیم نے دوریہ کو دروازے کے پیچھے رہنے کا اشارہ کر کے دروازہ کھولا



میں کام کر رہا ہوں من نہیں ہے ابھی.. میسم نے دروازے کے پیچ کھڑے ہو کر کہا ساتھ  
دروازے کے پیچھے دور یہ کو بھی دیکھا کہیں چلی تو نہیں گی

بھائی چلو بھی اب.. ہانیہ نے رونی آواز نکالی.. اور میسم کا بار بار دروازے کے پیچھے دیکھنا نوٹس کیا

بھائی کیا ہے دروازے کے پیچھے ہانیہ نے شکی لہجے میں کہا

کک.. کیا کیا.. کک.. کچھ.. کچھ..... ب بھی نن نہیں.. میسم اس کے اچانک سوال پر بوکھلا گیا

.. بھائی آپ نے کیا چھپایا ہے.. ہانیہ نے اسے دھکادے کر ہٹانے کی کوشش کی

.. ہانی.. تنگ مت کرو کام کرنے دو.. میسم کے ہاتھ پاؤں پھول گئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نہیں پہلے بتائیں کمرے میں کیا ہے.. ہانیہ پھرتی سے اسکے سائیڈ سے اندر گھسنے لگی.. ہیسم جلدی سے دوریہ کے آگے ہوا جس سے دوریہ مکمل چھپ گئی

بھائی... دیکھائیں نا کیا ہے.. ہانیہ نے اسرار شروع کر دیا

کچھ نہیں ہے... اب جاؤ ورنہ ممی کو بولوں گا.. ہیسم نے دھمکی دی.. دوریہ پہلے ہی دیوار سے لگی تھی ہیسم کی وجہ سے اور چپک گئی ہیسم نے ایک ہاتھ پیچھے کر کے اسکا ٹھنڈا پڑتا ہاتھ دیکھا

بھائی.. دیکھا دیں کیا ہے؟؟ ہانیہ نے منت شروع کر دی

ممی..... ممی.. ہانیہ کو دیکھیں مجھے تنگ کر رہی ہے.. اب کے میسم نے اونچی آواز میں اپنی ماں کو

ہتھیار بنایا

Page | 523

ہانیہ بھائی کو پریشان کرنا بند کرو ورنہ پاپا سے ڈانٹ پڑے گی.. زرنیہ نے نیچے سے ہی خطرناک

دھمکی دی

آپ بہت برے ہو.. ہانیہ پیر پٹختی باہر نکلی تو میسم نے جلدی سے دروازہ بند کیا اور اس کی جانب

ہوا

.. تم ٹھیک ہو؟؟ میسم واپس موڈ میں آنے لگا

دوریہ کے چہرے پر چھائی ادا سی دیکھ اس کا ہاتھ پکڑا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیا ہوا.. میسم کے لہجے میں تشنگی تھی Page | 524

میں جا رہی ہوں جو پوچھنا تھا پوچھ لیا.. دوریہ افسردہ سی ہو کر نکلنے لگی اسے اتنا خاص لمحہ برباد ہونے کا شدید دکھ ہوا اور ہانیہ پر ڈھیر و غصہ آیا

دوریہ.. میسم نے اسے واپس دیوار سے لگایا اور اس کی چہرے پر آتے بالوں کو پیچھے کیا

میسم.. تمہاری بہن کتنی چپکو ہے.. اس طرح کون تنگ کرتا ہے.. دوریہ کے لبوں پر شکوہ مچلا

بچی ہے... میسم نے مسکرا کر کہا

دوریہ نے جھکی آنکھوں میں غصہ بھر کر اسے دیکھا مگر میسم اس سے پہلے ہی ہونٹ قریب لے آچکا

تھا

میسم.. دوریہ نے اس کی کاروائی سے پہلے کچھ کہنا چاہا مگر میسم کے تشنہ لب دوریہ کے لبوں سے جڑ چکے تھے دوریہ نے اسے ہٹانہ چاہا غصہ کرنا چاہا مگر میسم نے اس کی تمام تر کاوشوں کو اپنے ہاتھوں سے روک لیا ہونٹ بہت تیزی سے چوم رہا تھا وقت گزر تا جا رہا تھا ریت کی مانند مگر میسم نے اسے ناچھوڑنے کا پکارا ادہ کر لیا تھا دوریہ کے ہونٹ تھکنے لگے تھے ٹانگیں بھی کھڑے کانپنے لگی

دوریہ نے اسے دھکا دیا جس سے خمار ٹوٹ کر بکھرا میسم نے ہاتھ کی پشت سے ہونٹ صاف کیئے اور اس کے غصے اور شرم سے سرخ ہوتے گالوں کو پکڑا اور کچی کچی شروع کر دیا

کیا ہو گیا ہے اتنا غصہ میری معصوم بہن پر.. میسم نے اسے ٹھنڈا کرنا چاہا دوریہ نے اس کے ہاتھ جھٹکے



تم نا بہت... بہت... بہت سے بھی زیادہ ظالم ہو اور گندے بھی۔ دوریہ نے اپنے اناری لبوں کو

بازوں سے صاف کیا

کیوں اب میں نے کیا کیا.. بیسم نے گھورا دوریہ نے اس کی سنجیدہ آنکھوں کو دیکھ کر ٹون بدلی

جا رہی ہوں۔ دوریہ اس کے سائڈ سے نکل کر جانے لگی تو بیسم نے اس کا بازو پکڑ لیا

بیٹھو، بیسم نے اسے بہتر پر بیٹھایا... کچھ لاتا ہوں کھانے کو بھلے تم گیلری سے آئی ہو مگر ہو تو

مہمان.. بیسم نے اس کا سر اوپر کر کے ماتھے کو چوما



دور یہ نے اس کی سرمی آنکھوں کو دیکھا

نہیں جا رہی ہوں.. دور یہ نے اٹھتے ہوئے کہا

میں انسانیت سے کہہ رہا ہوں تبھی پھیل رہی ہو.. اب کے ہیسم نے گرم لہجے میں کہا اور کمرے سے نکلنے لگا باہر سے لاک کر کے کچن میں گیا

فریزر سے نگٹس نکال کر باہر نکلا ہانیہ یہ فرامی کر کے دو.. ہیسم نے صوفے پر بیٹھی ہانیہ کو کہا

کیوں آپ وہی ہیں نا جس نے ابھی کچھ دیر پہلے میری بے عزتی کروائی ہے.. ہانیہ کا جلا کٹا جواب

می می.. ہیسم نے بحث کر کے وقت ضائع کرنے کی جگہ ڈارک ہائی کورٹ کو صدادی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اچھا اچھا بناتی ہوں.. ہانیہ جلدی سے اٹھی، میسم واپس کچن میں آیا کیچپ سفید کالج کی پیالی میں ڈالا

Page | 528

یہ کس کے لیئے.. ہانیہ نے تیل گرم کرتے ہوئے پوچھا

میرے لیئے.. میسم نے فریج سے آئس کیک پیس نکالے جو آخری پڑے تھے ہانیہ کی نظروں سے بچا کر پہلے کمرے میں لے گیا

دور یہ دروازے کی آواز پر الرٹ ہوئی

میں ہوں، میسم نے اسے چونکتا ہوا دیکھ کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یہ کل لایا تھا ابھی یہ لاسٹ پڑے تھے میرے ہی حصے کا پڑا تھا، میسم نے ہنس کر کہا اور پلیٹ دے کر  
واپس دروازہ لاک کر کے نیچے آیا

بنے کہ نہیں.. میسم نے ٹرے میں پیالی رکھتے ہوئے پوچھا

ہاں بن گئے.. ہانیہ نے فلم آف کر کے گرم گرم ننگٹس ٹرے میں ڈالے، میسم جلدی سے لے  
کر کمرے میں گھسا اور دروازہ لاک کیا

ارے یہ کیا تناسب کرنے کی کیا ضرورت تھی کیک کھا لیا کافی ہے نا.. دور یہ نے ایک پیس کھاتے  
ہوئے کہا باقی ویسا ہی پڑا تھا

تمہیں پسند نہیں آیا کیا، میسم نے پلیٹ میں پڑے پیسز کو دیکھا

نہیں میں میٹھا اتنا نہیں کھاتی.. دوریہ نے پس فنش کیا اور ہاتھ جھاڑنے لگی

ہیسم ٹرے اسکی جانب کھسکائی.. تو یہ لو نمکین.. ہیسم نے ہنس کر کہا یہ کمپلٹ فنش کرنا

نہیں اتنا تو نہیں کھا پاؤں گی.. دوریہ نے بھری ٹرے کو دیکھا

دوریہ نے کھانا شروع کیا جتنا کھایا گیا کھانے کے بعد ٹرے اس کی جانب کر دی اس دوران ہیسم

اس کی ہر ادا کو دل میں اتار رہا تھا

یہی رہنا میں یہ ٹرے رکھ کر آتا ہوں.. ہیسم نے پلیٹ وہی چھوڑ کر ٹرے اٹھائی دوریہ نے سر اثبات

میں ہلایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



ہیسم کچن میں ٹرے رکھ کر واپس سیڑھیاں پھلانا گنتا کمرے میں جانے لگا

بھائی کو کیا ہوا ہے ٹرے کو ڈھک کر بھی نہیں رکھا زرا دیکھوں تو... ہانیہ نے صوفے پر سے اٹھ کر پہلے ٹرے کو ڈھانپا پھر دبے قدموں سیڑھیاں چڑھنے لگی، ہیسم کے کمرے کے لاک میں آنکھ لگا کر دیکھنے لگی تبھی کسی لڑکی کی آواز آئی یہ نہیں پتہ کیا کہہ رہی تھی مگر تھی وہ لڑکی کی آواز

.. ہیسم کمرے میں آیا تو دور یہ کھڑی ہوگی.. اچھا اب میں چلتی ہوں

ارے اتنی جلدی کیوں رات یہیں ٹھہر جاؤ میں صبح خود چھوڑ آؤ گا.. ہیسم اس کے آگے کھڑا تھا تبھی ہانیہ کو اس کی پشت کی جھلک نظر آرہی تھی

بھائی کے کمرے میں لڑکی.. او.. ہانیہ نے ڈر کر سوچا

نہیں پہلے ہی دیر ہو چکی ہے.. دوریہ نے سرنا کے انداز میں ہلایا

ہیسم نے ابرو اچکا کر دیکھا.. اور بازو پکڑ کر قریب.. کیا دوریہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھا ہیسم کی

سرمی آنکھوں نشہ تھا ہیسم نے سر جھکا کر ایک طرف کر کے اس کی گردن پر بوسہ دیا اور ہونٹ

رگڑتا اس کی ٹھوڈی تک لایا دوریہ نے اسے خستہ نگاہوں سے دیکھا

ہیسم سیدھا ہوا اب کے اس کے کاندھے پر اپنی ٹھوڈی کو ٹکا کر زور سے خود میں بینچا

.. ہانیہ وہاں سے بھاگ گئی

دوریہ نے سر جھکا لیا، میسم نے اس سے بیٹھایا.. ٹیرس کا دروازہ بند کرنے گیا

مجھے جانا ہے پلیز.. دوریہ کھڑی ہوئی... میسم نے دکھ سے مڑ کر اسے دیکھا

ہممم... میسم نے دروازہ واپس کھول دیا دوریہ تیز قدموں سے ٹیرس تک پہنچی اور ایک نظر اس کی  
غمگین صورت دیکھی

جتنی جلدی ہو سکے پلیز سائن کر دیجیئے گا.. دوریہ نے کہہ کر چھلانگ لگائی، میسم نے ڈر کر جلدی  
سے نیچے دیکھا وہ آرام سے اتر چکی تھی

اتنی بے زار ہو گئی ہو مجھ سے.. میسم نے اس دور تک جاتا دیکھا



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حسین صبح کا آغاز دادی کی ڈانٹ سے شروع ہوا

جانا ہے کہ نہیں.. نگین نے اس کے کمرے کے پردے کھینچ کر ہٹائے

Page | 534

تم جاؤ میں زرا کہیں اور جاؤں گی... دوریہ نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر کہا

کہاں.. تم.. جانتی ہو میں اکیلی نہیں جاتی.. دوریہ نے ہاتھ ہٹا کر نگین کی صورت دیکھی اس کا موڈ  
تھا جانے کا تبھی امو سٹنل ہو رہی تھی

اچھا بابا.. جاؤ تیار ہو پتہ نہیں کس کے گھر ہے قرآن خوانی بس میڈم کو جانا ہے.. دوریہ نے لات مار  
.. کر کر کسبل اتارا

تم بھی تیار ہو جانا سب کے کی دعوت تھی اور اب وقت دیکھو.. نگین خوشی سے چہکنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

الا.. جاؤ.. دور یہ شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر دیکھنے لگی ہونٹ بدستور اناری ہو رہے تھے

افف.. دور یہ نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا الماری کی جانب ہوئی



خوبانی رنگ کی فراک پہنی کر فریش سی واش روم سے باہر نکلی نگین پہلے سے ڈیسنٹ سی لانگ

تمیض کے ساتھ چوڑی پاجامہ پہنے سلیقے سے ڈوپٹہ پہنے تیار کھڑی تھی

جلدی کرونا شیلا بھی آئی ہوگی عرش بھائی کے دوست کے گھر ہے.. نگین کی خوشی کا سبب پتہ لگا

دور یہ نے گھیلے بالوں کا اونچا سا جوڑا بنا دیا جس سے اور چھوٹی لگنے لگی تھی دور یہ نے کچھ لگانے کا

ارادہ ترک کیا کیونکہ قرآن خوانی میں کون میک اپ کرتا ہے دادی کا فرمان

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



دور یہ نے ڈوپٹہ کاندھوں سے پن اپ کر کے سر پہ اوڑھا

Page | 536



ابسام باہر کھڑا ہانیہ کا منتظر تھا مگر اس کا نام و نشان بھی نا تھا تبھی گاڑی آتی نظر آئی جس میں سے  
مشال غضب ڈھاتی اتری آج بڑی فرصت سے تیار ہوئی تھی

کیسے ہو یہاں کیوں کھڑے ہو.. مشال نے سلام کرنے کے بعد پوچھا

وہ، بیسم اور عرش کا انتظار کر رہا ہوں.. ابرسام نے جلدی سے کہا

اچھا عرش کی ممی کی طبیعت ٹھیک نہیں مجھے لگتا ہے صرف شیلا آئے گی.. مشال حسن کی ملکہ بنے

کہتی اندر چلی گی شاہین تو پہلے ہی جا چکی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بیٹا زرا زرنیہ بھابھی کو فون کر کے پوچھو تو .. ابسام کی ماں نے اسے آواز دی

وہ مڑ کر فون کرنے لگا تبھی دور یہ نگین کے سمیت پہنچی .. تم اندر جاؤ میں زرا آتی ہو فون گھر رہ گیا .. ہے ایک منٹ میں آتی ہوں

کتی ... نگین نے اسے غصے سے دیکھا دور یہ بھاگتی واپس گی جبکہ نگین مجبور سی اندر کی جانب بڑھی تب ہی ابسام مڑا

نگین کا ڈمپل غصے سے گہرا ہو گیا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دور یہ.. کیسی ہو.. ابسام نے اس کو سائڈ پوز سے دور یہ سمجھا

Page | 538

نگین خوف سے مڑی.. اور جلدی سے اندر چلی گی

اوپس یہ تو دور یہ نہیں تھی.. ابسام کو ہنسی آگی



آخر کار بیسم فیملی کے ہمراہ پہنچ گیا سلام دعا کے بعد ابسام کی والدہ سے ملنے اندر چلا گیا ہانیہ کو چور

نظرو سے دیکھتا مسکرانے لگا

ابھی اسی خمار میں تھا جب مغرور حسینہ بے نیازی سے آتی نظر آئی ابسام کو حیرت ہوئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسے ہانیہ بھولنے لگی.. دوریہ.... ابسام نے بے اختیار سوچا

دوریہ پہنچی ابسام کو دیکھ کر ہنسنے لگی.. آپ کے گھر ہے.. دوریہ اس کے سامنے کھڑی ہو کر پوچھنے لگی

ہاں.. ابسام نے اس کا ڈمپل دیکھا اور مسکرانے لگا

.. کارتک.. دوریہ نے اسے یاد دلایا

ابسام بھی ہنسنے لگا، تبھی بیسم کو دیکھنے آنے لگی تھی مگر ابسام کی ہنسی سن کر رک گئی

جانو... ابسام نے کارتک کے انداز میں کہا.. اور آنکھوں گھما کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تم مجھے دھوکا دے رہے ہو.. دیکھو اب بھی وقت ہے شادی کا.. دوریہ نے لاونیہ کی طرح معصوم بن کر کہا

اندر کھڑی مشال کے کان کھڑے ہو گئے.. مجھے ہانیہ کو بلانا پڑے گا.. مشال اچھی بھا بھی ہونے کے ناطے جلدی سے ہانیہ کو بلا لائی

وہ دیکھو.. مشال نے ابسام کے سامنے کھڑی لڑکی کی جانب اشارہ کیا یہ لڑکی تمہارے ابسام کو.. پھنسانے کی چکر میں ہے کچھ کرو

او میرے اللہ.. ہانیہ نے غصے میں سوچنا شروع کیا



میں دیکھتی ہوں.. ہانیہ خود کو نارمل کرتی ان کی جانب بڑھی

مشال بیٹا دھر آنا.. مٹی ابھی نیا موڑ دیکھنے کو کھڑی ہی ہوئی تھی جب اندر سے اس کی ساسو ماں کی

آواز آئی سب چھوڑ کر جانا پڑا

سامی.. آپ کو آنٹی بلا رہی ہیں.. ہانیہ نے جھجکتے ہوئے کہا

مجھے؟؟ ابسام نے اسے دیکھا جو اس کے بالکل ساتھ کھڑی تھی

جی... ہانیہ نے آہستہ آواز میں کہا

اچھا.. یار تم رکو میں آتا ہوں.. ابسام کہتا بالوں میں ہاتھ پھیرتا اجلت میں اندر گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہانیہ نے ابسام کے جانے کے بعد دوریہ کو غصے سے دیکھا.. بازاری لڑکیاں پتہ نہیں حیا کہاں بیچ کر

آتی ہیں.. ہانیہ کی تحقیر آمیز آواز دوریہ کو صاف آواز آئی دوریہ نے ارد گرد دیکھا تو کوئی اور لڑکی

نہیں تھی دوریہ کو اپنے کانوں میں پگلا سیسہ اترتا محسوس ہوا

ہانیہ جانے لگی.. دوریہ کی آنکھوں میں آگ بھڑکنے لگی

لڑکی بات سنو.. دوریہ نے آواز نارمل کی

ہانیہ نے مڑ کر دیکھا... چٹاخ... دوریہ کا نازک ہاتھ ہتھوڑے کی طرح ہانیہ کے گال پر پڑا ہانیہ چکر

کھا کر زمین پر گری

ہانیہ نے گال پر ہاتھ رکھے حیرت سے اس کی جرت دیکھی دوریہ نے انگی دیکھا کروارن کیا

بیٹا اپنی اوقات میں رہنا سیکھو ورنہ تو مجھے وہ بھی یاد دلانی پڑے گی.. لہجہ حد درجہ دھمکانے والا تھا

ہانیہ کے گال پر دوریہ کی پانچھوں انگلیاں چھپ چکی تھی منہ سے خون بھی نکلنے لگا

ہانیہ زور زور سے روتی بھاگ کر اندر چلی گئی



اب بتا بھی چکو کس کی اتنی جرت ہوئی.. بتاؤ میں اسے اس دنیا سے ہی اٹھوادوں گا.. ہیسیم نے اس

کے سوجھے گال پر انگلیوں کی نشان دیکھے تو غصے سے پارہ ہائی ہونے لگا

بھائی وہ باہر لڑکی تھی اس نے.. ہانیہ کے آنسو دیکھ ابسام سے بھی رہانا گیا

نام تو بتاؤ کون تھی.. اب کے ابسام نے بے چینی سے پوچھا

وہ سن نام. نہیں پتہ.. ہانیہ سے درد کی وجہ سے بولا نہیں جا رہا تھا میسم اس کے ہاتھ پر برف رگڑ رہا تھا  
تینوں اس وقت کچن میں کھڑے تھے

ابسام یار پتہ کرو کس نے ہانی پر ہاتھ اٹھانے کی غلطی کی ہے میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے  
کتوں کے سامنے ڈال دوں گا.. میسم نے بھڑک کر کہا

ہاں میں پتہ کرو اتا ہوں.. ابسام نکلنے لگا

میں بتاتی ہوں.. تبھی مشال کچن میں آئی.. ابسام رک گیا

کون ہے.. میسم نے مڑ کر اس کی قیامت خوبصورتی کو سراسر نظر انداز کیا

وہ باہر ایک لڑکی کھڑی تھی اس نے اپریکوٹ کلر ڈریس پہنا تھا وہ ابھی بھی باہر ہی کھڑی ہے..

مشال نے ہانیہ کو پیار کیا اور میسم کے ہاتھ سے برف لی

ابسام تورک میں دیکھتا ہوں.. میسم نے ابسام کو جاتا دیکھ کر رعب سے منع کیا



دور یہ وہیں باہر گرین گراس پر بنی پتھر کی بیچ پر بیٹھ کر موبائل یوز کرنے لگی

دور یہ نے اندر سے میسم کو غصے کی حالت میں نکلتا دیکھا



میسیم باہر نکلا تو ارد گرد کوئی لڑکی نہیں تھی البتہ پتھر کی بیچ پر دوریہ بیٹھی موبائل چلا رہی تھی، میسیم کا غصہ خود باخود ہوا ہو گیا حیرت اور خوشی کے تاثرات سمیت اس کی جانب بڑھا

دوریہ.. میسیم نے دور سے ہی پکار لیا

دوریہ کا موڈ نہیں ہو اس وقت نظریں اٹھا کر اسے دیکھنے کا

دوریہ ہوش میں ہو تمہیں آوازیں دے رہا ہوں.. میسیم سر پہ کھڑا ہو کر گویا ہوا

سر آپ یہاں.. دوریہ نے جھوٹ موٹ کی حیرت چہرے پر طاری کی

تم یہاں مجھے یہ پوچھنا چاہتے تھے.. میسیم نے اس کے قریب بیٹھتے ہوئے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جی.. بس میری بہن کے ہسپینڈ کے فرینڈ ہیں.. سر اسام تبھی ان کی وجہ سے.. دوریہ نے اسام

کے ہاتھ پر بے دہانی میں ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

یا بس ایک لڑکی کو ڈھونڈ رہا ہوں. سبق سیکھانا ہے کیا تم نے دیکھا یہاں کسی کو.. میسم نے اپنے

ہاتھ کو دیکھ کر کہا دوریہ نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کیا

نہیں.. ایک لڑکی تھی مگر وہ اندر چلی گئی ہے.. دوریہ نے ہانپہ کا بتایا

اچھا.. میسم نے گہرا سانس لے کر کہا

اندر میری بہن ہوگی ان سے کہیں جلدی کریں مجھے جانا ہے.. دوریہ نے میسم کو اٹھتا دیکھ کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تم اندر نہیں آؤگی.. میسم نے اس کے کاندے پر ہاتھ رکھ پوچھا

نہیں۔ جس جگہ عزت ناہو وہاں سے عزت سے نکل جانا بہتر ہے مجھے پتہ نہیں تھا اس گھر کی  
لڑکیاں دوسروں کی بیٹیوں کو ذلیل کرنے بلاتی ہیں.. دوریہ نے غصے میں کہا اور میسم کا ہاتھ جھٹک  
کر ہٹایا

دوریہ کیا ہوا.. کسی نے کچھ کہا ہے؟؟ میسم نے پریشان ہو کر پوچھا

دوریہ نے نا کے انداز میں سر ہلایا سر آپ مہربانی کر کے میری سسٹر کو بلا دیں.. دوریہ کا من تھا  
میسم اسے سینے لگا کر اس سے پوچھے گا مگر میسم کا اپنا مسئلہ بڑا تھا تبھی اس سے بعد میں پوچھا

او کے.. میسم اٹھ کر اندر چلا گیا



دور یہ کو اچانک بیٹھے ہوئے محسوس ہوا کوئی اس کی تصویریں بنا رہا ہے دور یہ نے رخ موڑ کر دیکھا تو  
دور کھڑی مشال کے فون کا کیمرہ اس کی جانب تھا مشال اس اچانک نگاہ پر بوکھلا گئی دور یہ کو اچانک  
ڈر لگنے لگا مشال کو کبھی اتنی واضح سے نہیں دیکھا تھا

گردن پر پھر سے دباؤ پڑنے لگا خطرہ تھا مگر کہاں دور یہ نے اٹھ کر بھاگنے کے انداز میں وہاں سے  
بغیر نگین کو لی مئے نکل گئی

یا اللہ خیر.. دور یہ نے بڑی تیزی دکھائی مشال نے بھی حیرت سے اسے بھاگتے دیکھا، میسم باہر واپس  
آیا تو وہاں مشال کے علاوہ کوئی نہیں تھا

.. مٹھی اندر جاؤ یہاں کیا کر رہی ہو

Page | 550

ایک بات کروں.. مشال نے ڈر کر کہا

ہاں.. بیسم نے سوالیہ انداز میں کہا

وہ لڑکی جس نے ہانیہ کو چمٹ مارا تھا وہ پاگل تھی ابھی خود بخود بھاگتے ہوئے چلی گی.. مشال نے سنگین لہجے میں کہا

کون بیسم نے حیرت سے دوریہ کی خالی جگہ کو دیکھا

وہ سامنے ڈمپل والی لڑکی.. مشال نے دوریہ کی جگہ کی جانب اشارہ کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



میسم کی آنکھیں پھٹی رہ گئی.. وہ.. وہ.. کہاں بھاگ کر گئی ہے.. میسم نے غم و غصے سے پوچھا

وہ اس طرف... مشال نے اشارہ کیا، میسم سبک رفتاری سے اسہی طرف جانے لگا

مشال کے ماتھے پر شکن نمودار ہوئی



سر سر... دور یہ بھاگتی پہنچی سانس پھول چکا تھا

ای میل پہنچا ہے تمہاری پیکرز کو ایڈٹ کیا گیا ہی بہت ہی واہات طریقے سے کل تک پیسے مانگے

ہیں ورنہ نیٹ پر ڈال دیں نے.. کو مل اپنے آفس سے نکل کر فون اس کی جانب کر کے بولی

ساتھ ۱۔ نٹیلیجینٹ کا آفیشل پیج لنک بھی دیا ہے پولیس کو انعام کرنے کی صورت میں گھروالوں پر حملہ ہوگا.. دوریہ نے ویسی ہی حالت میں بیٹھی تھی جیسے ابسام کے گھر میں تھی لمحوں میں اس کی عزت کو خطرہ پہنچا

ادھر دکھاؤ سنگل تم نے دیا تھا؟؟ دوریہ نے لنک اوپن کرتے ہوئے پوچھا

ہاں میں ہی تو ان سب چیزوں کا دھیان رکھتی ہوں.. کوئل ای میل کرنے والے کو ٹریس کیا ہوا تھا

یہ تو بیسم کا آفیشل اکاؤنٹ تھا جس میں پکچر کی جگہ بلیک شیٹ لگی تھی

میری گن دو.. دوریہ نے غصے میں کہہ کر فون واپس کیا

ہیسم کا نہیں ہے ہیسم کو دھوکا دے کر یہ اکاؤنٹ بنا ہے.. کوئل نے کہہ کر موبائل واپس لیا

میں جانتی ہوں کس کا ہے... مشال.... مشال ہیسم کی منگیترا اس کے عہدے کا فائدہ اٹھا رہی ہے..

مگر کیوں.. یہ تو وہی بتائے گی.. دور یہ نے غصے سے گن لے کر کپڑوں میں چھپائی



...ہیسم اس کا پیچھا کرتا ہیچینسی تک پہنچا

کوئل کیا دور یہ آئی ہے یہاں.. ہیسم نے وہاں سامنے ہی کوئل کو دیکھ کر پوچھا

.. نہیں تو.. کومل حیرت سے اسے دیکھا

اچھا تو پھر کہاں گی ہے.. بیسم نے پوچھنے کے انداز میں کہا انداز میں تپش تھی شاید غصے میں تھا

پتہ نہیں.. کومل نے بیل کھول کر منہ میں رکھی

بتاؤ کچھ کہنا ہے تو وہ آئے بتادوں گی آپ آئے تھے.. کومل نے بیل چباتے ہوئے کہا

نہیں اسے مت بتانا وہ آئے تو اسام کی طرف بھیجنا بہت فری ہوگی ہے.. بیسم نے جلتی آنکھوں سے اسے دیکھا

اچھا ٹھیک ہے.. کومل سر ہلایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ چلا گیا تو کومل نے اپنے روم کا دروازہ کھولا

جاؤ سر ابسام کی طرف بڑا مزہ آنے والا ہے.. تمہاری کلاس لگنے والی ہے سر بڑے غصے میں لگ رہے تھے.. کومل نے مزہ لے کر کہا

صدقے تو دیکھ لینا اگر انہوں نے مجھے ڈانٹا تو یہ آخری ملاقات ہوگی.. دوریہ کپڑے بدل چکی تھی کومل کے پاس اکثر رہا کرتی تھی اپنی جینز اور بلیک ٹائٹ شرٹ اب دوریہ خطرناک حسینہ لگ رہی تھی

دوریہ مغرور سے انداز سے نکلی کومل نے بیل کا غبارہ بنا کر پھاڑا



میری جانواللہ تمہارا مان برقرار رکھے.. کوئل نے اس کی پشت دیکھی



بیسم پہنچا تو قرآن خوانی ختم ہونے والی تھی.. اس کے پیچھے دور یہ تھی، بیسم انجان تھا دور یہ کے پیچھے  
ہونے سے

نگین چلو.. دور یہ باہر سے اونچی آواز میں بولی عورتوں نے اسے مڑ کر دیکھا جن میں لڑکیاں بھی  
تھی نگین نے بھی اسے دیکھا

بیسم اندر جاتا رک گیا.. نگین اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی

ارے بیٹا کھانا لگنے والا ہے ایسے مت جاؤ بیٹھوں آپ بھی ادھر آئیں اس طرح ادھورا نہیں چھوڑ کر جاتے.. ابسام کی والدہ نے کھڑے ہو کر نگین کو واپس بیٹھا یا ہانیہ بیسم کی جانب بڑھی

بھائی یہ ہے وہ لڑکی جس نے مجھے مارا.. ہانیہ نے اشارہ کیا تو بیسم نے شعلے بارنگاہوں سے دور یہ کو دیکھا

اوکے نگین میں باہر ہوں.. دور یہ کہہ کر واپس مڑی چونکہ اب اس کے کپڑے یہاں بیٹھنے کے قابل نہیں تھے وہ باہر چلی گی

تم بیٹھوں میں دیکھتا ہوں.. بیسم اس کے پیچھے لپکا

کہاں بھاگ رہی ہو.. میسم نے پیچھے سے اس کا بازو سختی سے پکڑ کر سائڈ پر کیا آج اس کی پکڑ میں

غصہ تھا

دور یہ نے اپنی نیلی آنکھوں میں حیرت بھر کر میسم کی سرمی تپتی اکھیوں کو دیکھا

میں کیوں بھاگوں گی.. دور یہ کے لہجے میں بھی دبا دبا غصہ نمایا ہوا

یہ تو تم جانتی ہو تم کتنی گھٹیا ہو کل رات کا بدلہ ابھی میرے بہن سے لیا.. کیوں بتاؤ تم نے مارا

میری بہن کو ہاں میسم کا چہرہ غصہ سے خوف ناک ہو رہا تھا

ہاں بالکل اگر وہ گھٹیا تمہاری بہن ہے تو ہاں.. دور یہ ابھی کچھ اور کہنا چاہ رہی تھی

دور یہ..... تم اپنے لمٹ کر اس کر رہی ہو میرا ہاتھ اٹھ جائے گا.. ہیسم کا ہاتھ تھپڑ کی صورت ہو میں بلند ہو اندر سے نظارے کرتی ہانیہ کے چہرے پر مسکراہٹ تھی باتوں کی آواز تو نہیں آرہی تھی پردونوں کی شکلیں صاف دیکھ سکتی تھی

دور یہ کے دل میں چھنا کے کچھ ٹوٹا.. دور یہ نے بے یقینی سے اس کے ہاتھ کو دیکھا

.... تم کوشش کرنا دور یہ آئندہ میں تمہاری شکل اپنے ارد گرد نادیکھوں

تم دور یہ ہو تبھی معاف کر رہا ہوں ورنہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے کتوں کے سامنے ڈال دیتا میں نے خود اپنی بہن پر کبھی ہاتھ نہیں اٹھا.. ہیسم کے لہجے میں شدت تھی

دوریہ کی آنکھوں دھند چھانے لگی.. خود کو بڑی مشکل سے کنٹرول کیا، میسم کی انگلیاں اس کے نرم بازو میں پیوست ہو رہی تھی

دوریہ نے اپنا بازو چھڑوایا.. آئندہ آپ بھی میرے سامنے مت آنا ورنہ بہت برا سلوک کروں گی.. دوریہ اس کے سائڈ سے ہو کر نکلی

دوریہ نے ہانیہ کے طنزیہ ہنستے لب دیکھ لیئے

..دوریہ جانے لگی تو اندر سے ابسام نکلا

سر مجھے آپ سے بات کرنی ہے.. دوریہ پیچھے کھڑے میسم کو یکسر نظر انداز کر گئی



ابسام اسکی جانب ہوا.. جی بولیں.. دور یہ نے تنہائی کا اشارہ کیا

چلو اندر.. ابسام اسے اپنے ساتھ اندر لے گیا ہانیہ کی آنکھوں نفرت کے سانپ پلنے لگے

یہ جگہ سیو ہے اب بتاؤ.. ابسام اسے اپنے گھر کے تہ خانے لے گیا

.. دور یہ نے فون کھول کر کچھ ٹائپ کر کے اسے دیا

یہ دیکھ کر بتائیں.. ابسام نے فون پکڑ کر حیرت سے دیکھا اور پڑھنے لگا

یہ تو میسج کا اکاؤنٹ ہے؟؟ ابسام پڑتے ہوئے ای میل باکس میں گیا تو اس پر حیرت کے پہاڑ ٹوٹے

نہیں... یہ میسم کا نہیں ہے.. میسم ایسا تو کبھی مر کر بھی نہیں کر سکتا.. اسام نے برنیہ لڑکیوں کی  
تصاویر دیکھنے کے بجائے دھمکیاں پڑنے لگا

آپ کو پتہ ہے ایسی پکس میری بھی ایڈٹ کر کے ای میل پر چار لاکھ مانگے ہیں کل تک.. دور یہ نے  
کہہ کر فون واپس لیا اسام کو شاک لگا اچانک غصہ پورے وجود میں بھرنے لگا

ادھر دو.. تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا تمہاری پکس کس اکاؤنٹ سے آئی تھی وہ اکاؤنٹ ہی ہیک  
کر والیتا ہوں کل تک وہ کتے تمہارے پیروں میں ہونگے.. اسام کا فکر کرنا دوریہ کے دل میں ہلچل  
مچانے لگا

ارے آپ ایزی ہو جائیں کو مل نے ٹریس کر لی ہے لوکیشن میرا ای میل باکس بھی سیل کر دیا ہے  
باقی یہ پکس اب ان لوگوں سے نکلوانی ہیں.. دوریہ نے مسکرا کر کہا

دوریہ اٹس ناٹ جوک کہ میں ایزی ہو جاؤں.. ابسام نے اس سے فون لیا

میں بتاؤں میری پکس کس نے لی ہیں؟؟ تو آپ کیا کروں گے؟؟ دوریہ نے پر امید لہجے میں کہا

چڑی اتار دوں گا اس کی.. ابسام مصرف سا گویا ہوا

قسم؟؟ دوریہ نے پکا کیا

تمہیں یقین نہیں ہے کیا؟ ابسام نے ایک آنکھ کی آئی برواٹھا کر اسے دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مشال؟؟۔ اب کے دوریہ نے زرادھی آواز میں کہا Page | 564

کیا..... مشال..... آئی یو شیور.. بیسم کی منگیتر ہے وہ.... البسام  
نے.. کامنہ کھل گیا

اب آپ یقین نہیں کر رہے.. دوریہ نے ہنس کر کہا

او کے کنفرم کر لوں اگر برانا مانو تو... البسام نے آکاؤنٹ لنک اوپن کر کر کاپی کی اور اپنا نمبر دوریہ  
کے موبائل میں سیو کیا واٹس اپ پر لنک پیسٹ کر کے موبائل واپس کیا تب تک دوریہ تہ خانے کا  
جائزہ لے رہی تھی جہاں ایک ٹیبل پڑا تھا شاید البسام یہاں اپنا خفیہ ورک کرتا تھا

دو کرسیاں تھی ساتھ دیوار لگے بورڈ ان چسپا کاغذ دوریہ نے حیرت سے اور خوشی یہ جگہ دیکھی..  
پرفیکٹ بنی تھی ایک اسپائے ور کر کے لیئے

یہ لو آئندہ کو میل وغیرہ آئے تو مجھے انعام کرنا.. ابسام نے فون اسے واپس کیا

اپنا نمبر کس نام سے سیو کیا ہے.. دوریہ ڈھونڈنے لگی

.. دیکھ لو.. اب کے ابسام کی آواز میں شرارت تھی

دوریہ نے واٹس اپ کھولا تو نام دیکھ کر بے اختیار ہسنے لگی ابسام بھی ہسنے لگا اس کا ڈمپل دیکھ کر مزہ

آنے لگا



جانو.. دوریہ نے ایکنگ کر کے کہا

جی... ابسام بھی اسہی کے انداز میں مخاطب ہوا

اچھا اب چلتی ہوں.. دوریہ نے سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے کہا ابسام بھی پیچھے لپکا دوریہ آگے تھی  
تبھی آنکھ کچھ میں چلا گیا دوریہ تہ خانے سے نکل کر آنکھ رگڑنے لگی.. ابسام نے تہ خانے کو لاک کیا

اور اس کی جانب ہوا

کیا ہوا دوریہ.. ابسام نے اسے پریشان دیکھ کر کہا

آنکھ میں کچھ چلا گیا.. دوریہ نے ہاتھ آنکھ پر رکھا تھا

ادھر دکھاؤ.. ابسام نے اس کا ہاتھ پیچھے کیا ہانیہ کی نظریں وہیں تھی

سہی... ہانیہ نے جل کر دوریہ کو دیکھا

ابسام نے اس کی آنکھ کھولی تو تبھی ہیسیم کی انٹری ہوئی ہیسیم کے پیروں تلے سے زمین کھسک گئی

دوریہ اور ابسام کا سین کافی کلوز بنا تھا

کچھ نہیں ہے ایسے ہی تمہیں لگا ہوگا.. ابسام نے اس کی آنکھ میں پھونک ماری

چلیں.. پھر کل شام کو ملتے ہیں.. دوریہ نے کہہ کر اس کی آنکھوں کو دیکھا

ابسام سیم پوزیشن میں کھڑا تھا.. کیا ہوا دوریہ نے مسکرا کر پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یہ ڈھونڈ رہا تھا ابسام نے اس کے مسکراتے گال پر ڈمپل میں انگلی ڈالی دوریہ اور زور سے ہنسنے لگی  
اور، میسم حسد کی آگ میں جلتا وہاں سے چلا گیا



لیپ ٹاپ کھولے وہ کافی دیر سے بیٹھی اس ای میل والوں کی ہسٹری نکال رہی تھی اس نے فون  
چیک کیا تو ابسام کی مسڈ کال لگی تھی ایک میسج تھا دوریہ نے اوپن کیا

مجھے پتہ چل گیا ہے ان کی ٹیم کے بارے میں اگر جاننا ہے تو میں واک پر ہوں آجانا.. میسج ختم

دوریہ مسکراتی جلدی سے لیپ ٹاپ بند کر کے اٹھی ابھی شام ہوئی تھی دوریہ نے ٹریک سوٹ پہنا  
اور نیچے اترنے لگی

کہاں؟؟ نگین بوریسی ٹی وی دیکھتی مڑی

واک پر چلنا ہے؟؟ دوریہ نے ایسے ہی دل رکھنے کو

یار کیوں نہیں چلوں گی نا تمہارے ساتھ.. نگین نے خوشی سے اسے دیکھا

حد ہے ایسے تو کہنا ہے جرم ہے.. دوریہ نے دل میں سوچا

نگین سنگ وہ واک کرنے نکلی نگین کی اسپیڈ کچھوے سے بھی سلو

یار تھوڑا تیز... دوریہ نے دانت پیسے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس سے کیا تیز نگین اپنی طرف سے پوری تیزی سے بھاگ رہی تھی

Page | 570

تبھی واپس آتا بسام نظر آیا پسینہ پونج کر اسے دیکھنے لگا

لیٹ کمرز.. بسام نے واک ٹائم دیکھ کر کہا

سوری.. وہ زرا مصروف تھی.. دوریہ نے شرمندہ ہو کر کہا

اور یہ کچھو تمہاری بہن ہے شاید... بسام نے دوریہ کے پیچھے ہانپتی کانپتی نگین کو دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



ہاں یہ نگین میری بڑی بہن ہے اور نگین یہ میرے سر کیپٹن البسام ہیں.. دوریہ نے تعارف

کرواتے ہوئے کہا

اوکے ناٹیس ٹومیٹ یو... البسام نے خوش اخلاقی سے کہا

نگین مسکر کر سر ہلانے لگی اس کا ڈمپل بھی دوریہ کی طرح مسکرانے سے گہرا ہو گیا البسام نے

دونوں کو حیرت سے دیکھا

یار تم لوگ ایک ڈمپل مجھے بھی دے دو. البسام نے دوریہ سے کہا

.. دوریہ ہنسنے لگی.. اوکے لے لو اگر لے سکتے ہو

کام کی بات پر آتے ہیں.. اب ابسام کا چہرہ سنجیدہ ہوا

جی بلکل آپ ایسا کریں میرے گھر چلیں میرے لیپ ٹاپ میں بھی کچھ دکھانے کو ہے.. دور یہ  
نے اس کے ساتھ قدم ملائے نگین دونوں کی پشت دیکھنے لگی نگین کو ابسام کی چھوڑی کمر دور یہ کی  
نازک کمر کے ساتھ بیچ رہی تھی ذہن میں ایک خواہش ابھری

چلو پھر چائے بھی پلا دینا.. ابسام کی شرارت

صرف چائے نہیں میری امی کے ہاتھ کا کھانا اور دادی کی بہترین ڈانٹ بھی.. دور یہ نے ہنس کر کہا  
نگین بھی اسکی بات پر ہنسنے لگی

تینوں گھر پہنچے تو دور یہ نے نگین کو چائے کا اشارہ کر کے ابسام کو فرحانہ سے ملوایا

امی یہ میرے سرہیں کیپٹن ابسام.. دوریہ نے خوشی سے کہا Page | 573

سر آپ بیٹھیں نا نگین بیٹا چائے بنا دو.. فرحانہ کے تو ہاتھ پاؤں پھول گئے جلدی سے صوفے کے کشن ٹھیک کیئے

.. امی ہم کام کرنے میرے کمرے میں جا رہی ہیں زرا دیر لگ جائے گی کھانے کا بھی کریں

ارے اس کی ضرورت نہیں چائے بہت ہے.. ابسام نے تکلف سے کہا

نہیں.. نہیں.. کھانے بغیر تو نہیں جانے دوں گی.. دوریہ نے کہہ کر قدم سیڑھیوں کی جانب

کیئے ابسام بھی مسکراتا اس کے پیچھے لپکا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



ہاں تم سہی کہہ رہی ہو مگر ایک بیڈ نیوز بھی ہے.. ابسام نے ساری رپوٹس چیک کرنے کے بعد سنگین صورت بنا کر اسے دیکھا

کیوں کیا ہوا.. دور یہ لیپ ٹاپ چارجنگ پر لگانے لگی

وہ کل رات انجانے میں آکاؤنٹ رپورٹ ہو گیا مجھ سے.. ابسام نے پشیمانی سے کہا

مطلب... اومائے..... آپ... نے یہ.. یہ کیا کر دیا.... اب... کیا ہو گا، میسم تو برباد ہو جائے گا  
اب... اب کیا کریں.. دور یہ کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونے لگے

.. میں نے واپس کرنے کی کوشش کی مگر ہونا سکی کل صبح اسکا ایجنسی کارڈ بین ہو جائے گا

اوہو سر یہ کیا کر دیا اس سے اس کی نوکری بھی جاسکتی ہے.. اگر کچھ ہو تو وہ ہمیں نہیں چھوڑے گا  
... نہیں

کچھ نہیں ہوگا ویسے بھی یہ اسکا آکاؤنٹ نہیں تو ہم پروف اکھٹے کر کے اسے بچالیں گے.. لہجے میں  
مضبوطی تھی

کیسے کریں گے صبح تک سب.. دور یہ نے اپنا سر پکڑ لیا

مشی اور اس کے یونیورسٹی فیلوز ہیں یہ سب کرنے والے اس لیئے میں صبح تک پروف لے آؤں گا  
چائے بہت مزے کی تھی اب چلتا ہوں.. ابسام کہتا اٹھ کھڑا ہوا



کھانا بننے والا ہو گا پلیز کھا کر جائیں دور یہ کہتی اس کے ہمراہ نیچے اتری



ہیلو جی... جی سر پہنچتا ہوں.. بیسم بند آنکھوں سے گویا ہوا

جلدی سے چھلانگ لگا کر اٹھا.. آج سر نے اتنی اچانک بلا لیا.. شرٹ پہن کر واش روم گھسا جلدی  
جلدی فریش ہو کر بھاگتا نیچے اترا

کیا ہوا بیٹا جلدی میں لگ رہے ہو.. بیسم کے والد حسن نے چشمے کو نیچے کر کے دیکھا

بابا ایجنسی سے ار جینٹ بلا یا ہے.. بیسم اجلت میں کہتا نکلا

بیسم کی ماں توجہ دو بیٹے پر آج کل گھر میں کم ہی دیکھتا ہے... حسن نے چائے کا کپ پیتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حسن اور زرینہ کی شادی زبردستی ہوئی تھی حسن کی پسند سے پہلے منگنی ہو چکی تھی مگر لڑکی بھاگ گئی تھی تو مجبوراً زرینہ سے شادی کرنی پڑی زرنیہ چونکہ غریب خاندان سے تھی تبھی ڈری سہمی رہتی حسن نے شروع میں ہی اسے بتا دیا تھا وہ کسی اور کو چاہتا ہے زرنیہ نے ہر غم دل پہ سہ کر حسن کے دل میں زرا سی جگہ بنا دی پھر زرنیہ کو تحفہ میں میسم ملا حسن نے میسم کی پیدائش کے بعد ازدواجی زندگی میں دلچسپی ختم کر دی زرنیہ نے بھی اپنا حق ناما نگا حسن کے اندر ایک کسک تھی جو شاید کبھی بھرنا سکی جبکہ حسن کی ماں اسے بہت برا بھلا کہتی اسے زرنیہ کو وقت دینے کا کہتی مگر حسن ایک پتھر بن چکا تھا میسم کو اسکول داخل کروانے کا وقت آیا تو پہلی بار حسن سنجیدہ نظر آیا میسم کارونیا پینڈنا دیکھ کر حسن کو احساس ہوا اسے زرینہ اکیلے نہیں سنبھال پائے گی اس وجہ سے حسن اب زیادہ وقت میسم کے سنگ گزارتا اس دوران ہانیہ کے آنے کی تیاری شروع ہو گی میسم چھوٹا سا گڈا بنا پہلے دن اسکول پہنچا اور حسن کی ٹانگ سے چمڑ گیا رونے کا نا ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو گیا حسن نے بہت مشکل سے اسے اندر پہنچایا اس طرح حسن دھیرے دھیرے بچوں کی ذمہ داری لینے میں کامیاب ہو گیا جس کا کریڈٹ زرنیہ میسم کو دیتی اور رنج کر اسے پیار کرتی

جی میں پوچھتی ہوں.. زرنیہ نے حسن کو دیکھا حسن بہت خوبصورت تھا جبکہ زرنیہ ایک عام شکل  
صورت کی لڑکی تب زیادہ خوف رہتا کہیں حسن اسے چھوڑنا دے آج بھی وہ حسن سے پہلے دن  
جیسی محبت کرتی تھی

یہ لے جاؤ اور یہ بتاؤ ہانیہ کہاں ہے یہ لڑکی پڑھنے میں بالکل ڈل ہوتی جا رہی ہے، میسم سے کہنا زرا  
ہانیہ کو بیٹھا کر پڑھا دیا کرے.. حسن نے خالی کپ اسے پکڑوایا

جی وہ یونیورسٹی گئی ہے آج کوئی کام وغیرہ تھا.. زرنیہ نے کہا اور جانے لگی

حسن واپس چشمہ لگا کر اخبار پڑھنے لگا



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سر پلیز پلیز میں منت کرتی ہوں.. آپ سمجھنے کی کوشش کریں ہیں. میسم کو پھنسا یا گیا ہے ابسام سر پروف لے کر پہنچتے ہو گے پلیز پلیز سر آپ میسم کو مت بلوائیں... دور یہ ایک گھنٹے سے کھڑی منتیں کر رہی تھی حلق خشک ہو چکا تھا مگر انٹیلجینٹس میں جذبات نہیں پروف وڈ ٹائم چلتا ہے

.. سوری مس دور یہ مگر ہیڈ کو اٹر پہلے ہی کیپٹن میسم کو بلا چکے ہیں

او... مگر وہ کیپٹن ہیں انہیں اسٹینشن ملنا چاہئے. دور یہ نے دے احتجاج میں کہا

بس کرو مس دور یہ آپ کیوں ہمیں ڈسٹرب کر رہی ہیں کیپٹن میسم کیا لگتے ہیں آپ کے جو یہاں ہمارے سر کھا چکی ہیں آپ.. ایک لیڈی ایجنٹ نے سرد لہجے میں پوچھا

کک... کچھ. نہیں.. دور یہ پلٹ کر کومل کی جانب آئی

میسم کو نکالا تو میں نے بہت برا کرنا ہے.. دوریہ نے غصے سے ٹیبل پر مکارا

.. کام ڈاؤن سب ٹھیک ہو جائے گا.. کوئل نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا

اللہ کرے... دوریہ نے کوئل کو دیکھ کر سوچا



کیسے ہو، میسم.. آفسر نے پوچھا

سر بلکل ٹھیک الحمد للہ.... میسم کا لہجہ خاصہ ہشاش بشاش تھا



اچھا تو آپ لڑکیوں کو بلیک میل کرتے وقت بھی ٹھیک ہوتے ہیں؟؟ کڑوا لہجہ

مطلب؟؟ میں سمجھا نہیں، میسم نے نا سمجھی پوچھا

آپ کا کارڈ کہاں ہے؟؟ افسر نے طنز کیا

میرے پاس.. میسم نے نکال کر دیکھایا

اچھا بہت خوب آپ کو پتہ ہے ایک گھنٹے پہلے یہ بین ہو چکا ہے؟؟ افسر کا غصیلہ لہجہ

کیا؟؟؟؟؟؟؟؟ مم مم.. مگر کیوں.. اب، میسم کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا

یہ آپ کے بہترین اکاؤنٹ کی بدولت ویسے آپ اپنے آفس سے سامان لے جائیے گا.. افسر  
مزید کچھ کہے بغیر اٹھا

سر.. مگر یہ سب ہوا کیا آپ مجھے نکال رہے ہیں؟؟ بیسم نے مشتعل ہو کر پوچھا

یہ آپ مجھے دے دیں.. افسر نے کارڈ ہاتھ چھین لیا

بیسم نے پٹھی نظروں سے افسر کی سنگدلی کو دیکھا

سر مجھے بتائیں تو ہوا کیا ہے.. بیسم کے لہجے میں التجا بھری

سوری.. آپ جاسکتے ہیں... افسر نے اسے باہر جانے کا اشارہ کیا

ہیسم غصے میں پلٹ کر باہر نکلا



حسن جی کل سے بند ہے ہیسم کمرے میں کھانا بھی نہیں کھایا... زرینہ نے حسن کو آمادہ بکھ کر کہا

تو تم نے پوچھا نہیں.. حسن اپنے کمرے جانے کے بجائے سڑھیاں چڑھنے لگے

نہیں وہ جواب بھی نہیں دے رہا.. زرینہ نے سر جھکا لیا

اچھا تم کھانا میں دیکھتا.. حسن اوپر چلے گے

بیسم بیٹا دروازہ کھولو.. حسن نے رعب دار آواز میں.. بیسم نے جلدی سے دروازہ کھولا

بابا.. آپ؟؟ مجھے بلو دیتے.. بیسم کا ستا چہرہ حسن کو پریشان کرنے لگا

کیا ہو امیرے شیر کو؟؟ حسن نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا

بیسم نے ادا سی سے سر جھکا لیا بستر پر جا بجا کاغذات بکھرے تھے لیپ ٹاپ کھلا پڑا تھا، بیسم نکالے

جانے کاریزن ڈھونڈ رہا تھا

بابا کو بھی نہیں بتاؤ گے.. حسن نے کمرے کا دروازہ لاک کیا اسے لیے بستر پر بیٹھایا

بابا.. ہیسم حسن کے گلے لگ گیا انہوں نے مجھے بنا بتائے نکال دیا کارڈ بھی لے لیا.. ہیسم کا لہجہ کانپ رہا تھا حسن کا سینہ چوڑا ہو گیا آج اس کا جوان بیٹا اس سے بھی لمبا ہو گیا تھا ایک وقت تھا جب حسن کی وجاہت کے چرچے تھے اور آج اس کے بیٹے کی خوب روی کی مثال نہیں

میں نے منع کیا تھا یہ خطرناک کام چھوڑ دو لگتا ہے اللہ نے سن لی ہے.. حسن نے مسکرا کر کہا

ویسے میرا شیر کسی کم نہیں ہے تم کسی اور جگہ اپلائی کرو اور یہ بھی یاد رکھو کہ مشال تمہارا انتظار کر رہی ہیں پچھلے پانچ سال سے کیا تم اسے ٹالتے ہی رہو گے بیٹا؟؟ اور یہ بتاؤ ہانیہ تمہاری ماما کو کہہ رہی تھی کچھ دن پہلے اس نے تمہارے کمرے میں کوئی لڑکی کی آواز سنی؟ مشال سے تو تم نے اپنی مرضی سے رشتہ جوڑا تھا پھر ایسا کیوں.. حسن نے سارے پرانے کھاتے کھولے



بابا میں پہلے ہی پریشان ہوں... میسم نے سر جھکا دیا

.. میں ابھی شادی کا بلکل نہیں سوچ رہا

یار کب کرو گے میں بوڑھا ہو گیا ہوں کل کو مرد جاؤں گا تمہارے بچوں کو ہی دیکھ لوں آنکھوں  
ٹھنڈک ملے تمہاری ماں بھی بہت بے چینی سے انتظار کر رہی ہیں.. حسن نے بڑی خوبی سے اس کا  
دھیان نوکری سے ہٹا کر شادی کی جانب کیا

میسم کے کان سائی سائی کرنے لگے.. آنکھوں میں پانی آنے لگا آج حسن نے باقاعدہ اپنی خواہش کا  
اظہار کیا تھا، میسم نے اشکوں سے بھری آنکھیں اٹھا کر حسن کو دیکھا

بابا..... میں بہت براہوں.. بیسم کی آواز لڑکھڑانے لگی میں نے کبھی آپ کا مٹی کا نہیں سوچا.. بیسم

کے آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر گرا

کیا ہوا میرے شیر کو... رو کیوں رہا ہے... حسن نے پریشانی سے اسے خود سے لگایا

بابا... بیسم نے مبہم لہجے میں کہا. میں آپ کو کبھی خوشی نہیں دے سکتا.. بیسم سے بولانا گیا

میں سمجھا نہیں میرے بچے.. حسن نے نا سمجھی سے کہا

بیسم نے نڈھال دل سے وہ کرب ناک خبر حسن کے گوش گزار کی.. حسن کا تو دل کسی نے مٹھی

...میں لے لیا

تو تم اس وجہ سے مشال کو ٹال رہے ہو.. حسن کی آواز میں نمی گھلنے لگی

نہیں... وہ... وجہ یہ نہیں.... ہیسم نے چہرہ اوپر کیا

اچھا ایک بات کہوں.. حسن نے اسے نارمل کرنے کو مسکرا کر کہا

جی.. ہیسم نے انہیں دیکھا

میں بھی اپنی جوانی میں رویا تھا مگر وجہ یہ نہیں تھا.. حسن نے ہنس کر کہا.. وجہ میری منگیتر تھی جسے میں نے خود پسند کیا تھا سب خوش تھے مگر میری منگیتر نہیں.. حسن نے رک کر اس کی دلچسپی

دیکھی

.. پھر؟؟؟ ہیسیم نے اپنی سرمی آنکھوں پورا کھولا

پھر وہ جیسے پسند کرتی تھی اس کے ہمراہ شہر چھوڑ کر چلی گی.. میں بہت رویا اس کے پیچھے وہ میری بہت عزت کرتی تھی مگر پیار نہیں.. حسن نے اب کے افسردہ لگنے لگا

.. آپ نے پھر کیا کیا؟؟ ہیسیم مزید قریب ہوا

میں نے... میں نے کامپر ومانیز.. کیا وقت سے حالات سے... پھر تمہاری دادی کو زرينہ ملی جس نے مجھے سنبھالنے کی کوشش کی مگر ناسنبھال پائی جب تم آئے میری زندگی میں تب میں سنبھالا پتہ ہے تمہاری شکل اس سے ملتی ہے تھوڑی تھوڑی.. حسن نے ہنس کر اسے پھر خود سے لگایا

سچ میں بیسم بھی ہنسنے لگا... بابا سنا ہے ٹوٹے لوگ ہنستے بہت ہیں.. بیسم نے ہنس کر کہا اس بات سے

انجان وہ خود بھی بار بار سن رہا تھا

... لو یو بابا جان.. بیسم لپٹ گیا حسن سے آپ نے باتوں میں لگا دیا. ہا ہا ہا

چلو نیچے کھانا کھاتے ہیں ہم ٹوٹے لوگ.. حسن نے شرارت کی



... دوریہ نے دروازہ بہت بری طرح کھولا

Where is your manners miss doriya

افسرنے اسے خشمگین نظروں سے دیکھا

بیسم کا کارڈ واپس دیں.. دوریہ نے آتے ہی ٹیبل پر ہاتھ مار کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



یہ کیا بد تمیزی ہے.. افسر نے کھڑے ہو کر اسے دیکھا

کیوں لیا اس سے کارڈ؟ کیا اس نے اپنے آٹھ سال یہاں ہل چلایا ہے زندگی اور موت کی جنگ لڑ کر کپٹن بنا ہے اور آپ نے ایک جھٹکے سے اس کی محنت پر پانی پھیر دیا... دور یہ آج فیصلے کے انداز میں کھڑی تھی

آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے یہ کارڈ بین ہو چکا ہے ان کا نیو کارڈ بننے گیا ہے تب تک وہ اوف ہیں کپٹن  
اسام کی میل پہنچ چکی ہے ہیڈ آفس.. افسر نے دور یہ کو مسکرا کر دیکھا

کب ملے گا کارڈ نے نے خوشی سے پوچھا بس شام کو بن کر پہنچ جائے گا اور آپ چاہیں تو خود دے  
آنا. افسر نے دور یہ کا مسکراتا چہرہ دیکھا

شکریہ سر مجھے معاف کر دیں بس کچھ زیادہ ہی بکواس کر دی۔۔ دوریہ نے جلدی سے کہا اور اچھلتی  
باہر نکلی

دوریہ کی خوشی کا انداز ہی اپنا تھا



دوریہ تیار ہو کر آفس پہنچی تو کارڈ بھی وہاں پہنچ چکا تھا دوریہ نے کارڈ کا سیل باکس اٹھایا صرف میسم  
کے فنکر پرینٹ سے کھل سکتا تھا اس لیئے دوریہ نے بیگ میں رکھ دیا اسے، میسم سے ناراضگی اپنی  
جگہ مگر وہ میسم کو اداس نہیں کرنا چاہتی تھی تبھی خوشی خوشی بانیک پر بیٹھی اسٹارٹ کر کے اسپید  
بڑھائی اور میسم کے گھر کے آگے روکی

لکڑی کے دروازے سے گزر کر گھر کے دروازے تک پہنچی آج سیدھے رستے سے آئی تھی

دروازہ کھٹکھٹایا

Page | 593

زرینہ نے خود کھولا دروازہ

جی؟؟؟ زرینہ نے کھڑے ہی پوچھا

وہ کپٹن، میسم گھر میں ہیں کیا؟؟؟ انٹیلیجنٹس کی جانب سے... دوریہ نے اپنا کارڈ دیکھا یا زرینہ

دروازے سے ہٹی دوریہ اندر آگئی

میسم کچن میں مصروف تھا پتہ نہیں کیا بنا رہا تھا دوریہ اسے دیکھ چکی تھی

مئی کون ہے.. میسم نے کپ میں کچھ پھینٹتے ہوئے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بیٹا ایجنسی سے کوئی ہے.. زرینہ نے اسے بیٹھنے کو بھی نہیں کہا

کون، میسم نے سر نکال کر دیکھا کپ ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گرا اور چکنا چور ہو گیا آنکھوں سے

ابھرا

دور یہ... میسم.. سلو مو ہو گیا... دور یہ نے اسے دیکھا نہیں

دور یہ تم یہاں.. میسم سب چھوڑ کر بجلی کی رفتار سے اس کی جانب پہنچا

جی... وہ.. سریہ آپکو دینا تھا دور یہ نے چور نظروں سے زرینہ کی حیرت زدہ شکل دیکھی. اور بیگ

کھولا

اومائے گاڈ... میسم نے کارڈ باکس دیکھ کر خوشی سے کہا

یہ... یہ کیسے.. میسم نے باکس لے کر فنگر پرنٹ سے کھولا

نیو بنانے کے لیئے پرانا لیا تھا.. دور یہ نے مسکرا کر کہا دونوں اجنبی کی طرح کھڑے تھے

... ہانیہ دروازے سے اندر آنے لگی تو دور یہ کو دیکھ کر رک گئی

یہ تو وہی بد تمیز ہے کہیں معافی مانگنے تو نہیں آئی ہانیہ سوچتی اندر آئی

.. سر یہ بھی.. دور یہ نے پیپر نکال کر پین سمت، میسم کی جانب کیا



یہ کیا ہے، میسم نے پیپر پکڑتے ہوئے پوچھا

آپ سائن کر لیں پھر بتاتی ہوں.. دور یہ نے سادہ لہجے میں کہا

میسم پیپر خود ہی پڑھنے لگا دور یہ اس کے تاثرات جانچنے لگی جہاں غصہ نمایا ہونے لگا ماتھے پر پڑتے بل سرمی آنکھوں میں اضطراب دور یہ دل ہی دل میں ناچنے لگی مگر چہرہ کرخت بنایا ہوا تھا

بیٹا کیا لکھا ہے.. زرنیہ نے پیپر کا پوچھا

بھائی یہ لڑکی یہاں کیا لینے آئی ہے اگر سوری کرنے آئی ہے تو اسے دفع کرو ابھی اسہی وقت..

دور یہ نءمڑ کر ہانیہ کے زہر کندہ نشتر مسکرا کر سمیتے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میسم نے پیپر دونوں ہاتھوں سے پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کیا پھر اس سے بھی چھوٹے ٹکڑے اور

دور یہ پراچھالے

نکلو.. یہاں سے.. میسم کا لہجہ سرد تھا

دور یہ نے اپنی نیلی آنکھیں موڑ کر، میسم کی مشتعل ہوتی حالت دیکھی

دور یہ نے اڑتے ٹکڑے دیکھ کر، میسم پر کٹیلی نگاہ ڈالی اور ایک قدم آگے ہو کر اس کا گریبان پکڑ کر

قریب کیا، میسم کی آنکھوں میں آلاؤدہ کمنے لگا

کورٹ جانے کے لیئے تیار ہو جاؤ.. دوریہ نے صرف اتنا کہہ کر اس کا گریبان چھوڑا زربینہ کی تو

زبان تالو سے لگ گئی

بھائی یہ کتنی جاہل لڑکی ہے.. ہانیہ نے ڈر کر دوریہ کا وہی روپ یاد کیا زور کا تھپڑا بھی اسکا بھائی بھی

اسکے ہاتھوں چڑھنے والا تھا

بیٹا تمہارے والدین نے تمہیں تمیز نہیں سیکھائی شریفوں کے ساتھ یہ حرکتیں زیب نہیں کرتیں

اب کے زربینہ نے اسے بچی سمجھ کر سمجھایا

مجھے کچھ سیکھنے کی ضرورت نہیں.... دوریہ نے گھور کر میسم کو دیکھا

مس دوریہ آپ اور ہور ہی ہیں... شاید آپ بھول رہی ہیں آئی ایم یوٹر سینٹر... بیسم نے چبا چبا کر

کہا

دوریہ نے طنزیہ نظروں سے اسے نوازا.. دوریہ بنا جواب دیئے ٹکڑے اٹھانے لگی جتنے سمیٹ

سکی سمیٹ کر بیگ میں رکھنے لگی

یہ کیا بد تمیزی ہے.. بیسم نے اس کے ہاتھ کر جھٹکا تو کاغذ واپس کرنے لگے

دوریہ مسکرانے لگی.. ایک ادا سے بیسم کے قاتل روپ پر نگاہ ڈالی

اور پلٹ کر نکل گئی.. پورا راستہ مسکراتے گزرا

پچھے بیسم زرینہ اور ہانیہ کی ڈسکشن سے بچتا کمرے میں لاک ہو گیا

کیا بد تمیز لڑکی تھی... زرینہ کا جملہ بیسم نے مسکرا کر دل پہ ہاتھ رکھا

ہاں بہت... ہانیہ کا جلا لہجہ.. بیسم نے کارڈ سنجال کر رکھا



سٹی ہوٹل کمرہ نمبر 56 رات 9 بجے... دوریہ نے کھانا کھاتے ہوئے موبائل کھولا تو میسج آیا ہوا تھا

دوریہ نے دل کو مچلتا محسوس کیا

کیا ہوا آج کی نسل کھانے کا احترام بھی نہیں.. دادی نے دوریہ کی دھیمی مسکان کو نشانہ بنایا



اللہ دادی پلیز کام بھی نا کروں.. دور یہ نے جھنجلا کر کہا وقت دیکھا تو ساڑھے آٹھ ہو رہے تھے اب  
وقت کم تھا تبھی کھانے سے ہاتھ پیچھے کیا

کیا ہوا بیٹا کھانا تو کھاؤ۔ فرحانہ کی سرمی آنکھوں میں تعجب آیا

ارے امی کہیں جانا ہے.. دور یہ نے واش بیسن سے ہاتھ دھو کر کہا

.. اس وقت.. فرحانہ پریشان ہوئی

جی بس جانا ہے.. دور یہ کمرے کی جانب بڑھی پیکٹ میں سوٹ ڈالا اور بنا منہ دھوئے نکل گئی..

بائیک پر بیٹھ کر سوچنے لگی کیوں بلا یا ہوگا

لگتا ہے شام کا بدلنا لینے بلارہا ہے.. دوریہ تیزی سے بانٹک چلاتی مطلوبہ پتے پر پہنچی

دوریہ روم تک پہنچتی گن کو مضبوطی سے پکڑتی دستک دینے لگی

.. کون...؟؟ شناسا لہجہ.. دور واہ کھلا

گن...؟؟؟.. ہیسیم نے اسکی پکڑ دیکھتی.. چلو.. اسے بازو سے پکڑ کر کھینچ کر اندر دھکا دیا

اتنا خوف.. ہیسیم نے اس کے ہاتھ میں موجود گن کو اپنی جانب دیکھا

مشن میں آپ بچ گئے تھے سوچا آج پورا کر لوں.. دوریہ نے ہاتھ سے گن کون جارچ کیا

یہاں مارو.. میسم نے سینے پر ہاتھ رکھا کر کہا

... سوچ لو.. دوریہ نے گن پیچھے کی.. کیوں بلایا ہے

میسم نے قدم اسکی جانب کیئے.. دوریہ نے واپس آگے کی اور خود پیچھے پیچھے ہونے لگی میسم نے  
اسکی فرار کی راہیں بند کی اب دونوں کے درمیاں رکاوٹ صرف دوریہ کی گن تھی جس کی نال میسم  
کے سینے سے لگی تھی

بتاؤں.. میسم کے لہجے میں عجیب سے رک تھی

.... ہم.. ہاں.. بتاؤ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پہلے یہ ادھر دو.. کیونکہ کے ہو سکتا ہے سننے کے بعد یہ سچ میں چل جائے.. میسم نے گن نرمی سے اس کے ہاتھ سے لی

دور یہ نے بھی اچھے بچوں کی طرح دے دی... وہ کیا ہے.. نامائے وائیف اب میں دوسری شادی کا سوچ رہا تھا.. تو سوچا پہلی والی کو آگاہ کر لوں؟؟ میسم نے اس کی ٹھوڈی کو انگلیوں سے پکڑ کر چہرہ اوپر کیا

تو.. میں کیا کروں دو کیا دس کرو بس مجھے چھوڑ دو.. دور یہ کرب سے گویا ہوئی، میسم نے قدم اور آگے کیا ناک دور یہ کی ناک سے مس کرتا اس کی کمر کو اپنی گرفت میں لینے لگا دور یہ اس کی بانہوں میں مچلنے لگی، میسم نے پکڑ کو اور مضبوط کیا

دوریہ نے آنکھیں بند کر دیں.. بیسم کو شے مل گی اب اسے جھٹکے سے بانہوں میں اٹھالیا

بیسم.. دوریہ نے آنکھیں کھول کر اس کے چہرے پر چھائے اطمینان کو دیکھا بیسم نے انگلی اس کے  
گلابی ہونٹوں پر رکھی

تمہیں.. ڈر ہے کہیں میں تمہیں یوز کر کے ڈاس دینے کا ارادہ رکھتا ہوں تبھی چھونے نہیں  
دیتی.. بیسم نے اسے بستر پر بیٹھاتے ہوئے کہا

نن... نہیں... تو... دوریہ نے سر جھکا لیا بات یہی تھی مگر وہ کہنا نہیں چاہتی تھی

..بیسم اس کے سامنے بیٹھا.. دوریہ.. کی نظریں اپنے ہاتھوں پر تھیں



کیوں آج ڈو اس پیپر لائی تھی؟؟ بیسم نے اس کا ہاتھ پکڑا

پتہ نہیں.. دوریہ نے ہاتھ پیچھے کیا

بیسم کھسک کر قریب ہوا اور اس کے پہلو میں لیٹ گیا دوریہ کا پکڑ کر خود پر گرایا دوریہ جھول کر اس

کے سینے پر گری.. بیسم نے اسے خود میں سمولیا

کیا اعتبار نہیں مجھ پر اب تو میں تمہیں اپنی بیوی مان رہا ہوں... چونکہ ایک راز ہے میرا جو ہم

دونوں کو ملانے کا مین سبب ہے آج تمہیں بتا دیتا ہوں.. بیسم نے اسے کے بالوں پر ہونٹ رکھتے

ہوئے کہا

کون سا؟ دوریہ نے پوچھا اور سوچنے لگی

تم میں بے بی گروسیل نہیں مجھ میں بھی نہیں.. بیسم نے اب کے ملائم لہجے میں کہا

یہ تو مجھے پتہ ہے؟؟ دوریہ نے جلدی سے کہا.. بیسم نے اسکا چہرہ اوپر کر کے دیکھا

کیسے؟؟ بیسم نے پوچھا

مشن میں بتایا تھا تم نے... دوریہ نے ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کر اوپر ہو کر کہا

نہیں تو؟؟ بیسم نے یاد کرنے کی کوشش کی

دوریہ کے چہرے پر گلال چمکتا دیکھ کر انور کر کے اسے اپنے پہلو میں گرا کر کروٹ بدل کر اس کے اوپر ہوا دوریہ کی آنکھیں شرم سے اٹھنے سے قاصر ہو گئی بیسم اسے پیار کرنے لگا اس کی گردن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کو چومتا تو کبھی اسکی دھڑکن سننے لگتا، میسم اسے چھوڑنے کے موڈ میں نہیں تھا دوریہ اس پر جھکے ہی شرٹ کھینچ کر اتاری اب دوریہ کا بدن کانپنے لگا

میسم اس کی حالت دیکھ کر ہنسنے لگا... کون مانے گا اس لڑکی نے تین ڈانز کو تڑپاڑپا کر مارا ہے... میسم کی بات پر دوریہ کا ڈمپل گہرا ہوا

میسم.. پلیز.. دوریہ نے اس کے چوڑے سینے پر دباؤ ڈال کر خود پر سے ہٹانے کی کوشش کی، میسم کے لہیز کو دوریہ نے پہلی بار اتنے قریب سے چھوا تھا مشن میں سوتے وقت تو پتہ نہیں ہوتا تھا مگر میسم کی تو اناجسمات اس کی خوب روشرار تیں اس کی بڑھتی گستاخیاں کسی بھی لڑکی کا ارمان تھا، میسم مکمل مرد تھا دوریہ نے تو کبھی اپنے میں بھی اسکی قربت نادیکھی تھی

دور یہ... مائے لو... آئی لو یو... یہ موقع بیسٹ ہے اپنا دل کھول کر رکھنے کو، میسم کہتا اسے کے  
ہونٹوں پر جھکا.. دور یہ اس کی قربت میں سرشار ہوئی. میسم اس کے لبوں کو چومتا بھول گیا کے  
سانس بھی لینی ہے دور یہ کا حسین سراپا میسم کو مدہوش کرنے لگا اس کی سرخ سفید رنگت پر جتنا  
شرم کا اثر غضب ڈھا رہا تھا

ہم دونوں ایک دوسرے کے لیئے بنے ہیں.. میسم ہونٹ پیچھے کر کے گہرے گہرے سانس لینے  
لگا دور یہ کا بھی سانس پھول گیا تھا، میسم کی کسنگ ٹائمنگ کی لمبائی کی وجہ سے

میسم میرا دم گھٹ رہا ہے.. دور یہ نے اٹھنے کی کوشش کی.. میسم نے ہونٹ اسکے ڈمپل پر رکھے  
زبان اسکے گہرے پڑتے ڈمپل میں ڈالی تو دور یہ کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا ڈمپل غائب ہو گیا، میسم نے  
چونک کر اسے دیکھا

اچھا سوری ہٹتا ہوں.. بیسم اس پر سے ہٹا اس کے سائیڈ پر لیٹ کر سانس لینے لگا دوریہ نے بھی رکا

سانس بحال کیا



کہاں ہے.. بیسم.. حسن نے کھانے کے ٹیبل پر اسکی کمی محسوس کر کے پوچھا

پتہ ہیں بتا کر تو نہیں گیا.. زرینہ نے ان کی پلیٹ میں کھانا ڈالتے ہوئے کہا

بابا ایک بد تمیز سی لڑکی نے آج شام کو بھائی کا گریبان پکڑا وہ بھی ہمارے سامنے.. ہانیہ کی ٹولگانے

.. کی عادت

اچھا.. کب.. زرینہ تم نے بتایا نہیں.. حسن نے زرینہ کو دیکھا



نہیں وہ بیسم نے اسے سبق سیکھا دیا تھا بچی تھی چلی گی تھی.. زرینہ نے ڈر کے بتایا

آنے دو میرے بیٹے کو پوچھتا ہوں.. حسن نے کھانا شروع کر دیا



بیسم ایک ہاتھ سر کے نیچے رکھے اس کے سینے پر رکھے ہاتھ کی خفیف سی سانس لیتی حرکت دیکھ رہا

نیند میں وہ بہت بھولی لگ رہی تھی، بیسم نے اسے اور تنگ نہیں کیا

محبت کے حسین اظہار کے بعد بیسم نے اسے اپنے قریب کر کے سلا دیا باقی کے حقوق شادی کے

بعد لینے کا ارادہ رکھتا تھا

دور یہ مائے لائف.. بیسم نے اس کے چہرے پر سے بالوں کی لٹھ کو پیچھے کیا

بہت جلد تم ہمیشہ کے لیئے میری ہو جاؤ گی .. میں مشال کو ہماری لو اسٹوری کا بتانے والا ہوں ..  
ہیسم سوچتا سیدھا ہو کر چھت دیکھنے لگا لیڈے لیڈے ہی نیند کی گہری وادیوں کھو گیا

رات کے تین بجے دوریہ کی گردن میں ہلکا سا درد ہوا دوریہ سیدھی ہو کر الرٹ ہوئی ہیسم اس پر  
بازوں رکھے مست سو رہا تھا دوریہ نے اس کا ہاتھ پیچھے کیا بال سمیٹے گن شاپر میں رکھی جس میں  
ایک سوٹ پڑا تھا اور ہیسم پر جھک کر اس کے گال کو چوما

.. دوریہ نے ایک نظر ہیسم کو دیکھا اور بنا آہٹ موبائل میں میسج پڑھتی نکل گئی

پہنچ رہی ہوں ظالم آدھی رات کو بھی نہیں چھوڑتے .. دوریہ نے بلوٹو تھکان میں لگا کر آن کیا

جانی کہاں بڑی تھی؟ کومل نے ہنس کر کہا

یار بس، میسو کے پاس تھی.. دوریہ نے سمجیدہ لہجے میں کہا

اچھا..... تو کپٹن، میسم کو پھنسا ہی لیا.. کومل نے شریر ہو کر کہا

وہ پہلے ہی پھنسا ہوا تھا مانا بھی ہے.. دوریہ کی آواز میں مان تھا

اور تو بھی تو پہلے سے پھنسی تھی.. کومل نے کہا تو دوریہ کی ہنسی چھوٹ گئی

نہیں ایسا نہیں ہے.. میرا فوکس ابسام پر تھا.. مگر وہ نہیں پھنسا.. اب دوریہ نے آواز میں ٹھکر کی پن

ڈالا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بس بس ابسام کو چھوڑ دے، میسم زیادہ پرکشش ہے.. کوئل نے غصہ کیا

اچھا یہ بتا اتنی رات کو خیر سے بلایا ہے.. دوریہ نے سوال کیا

نہیں یار خیر نہیں ہے.. ابسام واپس پہنچا ہے جمع چار لڑکوں اور دو لڑکیوں کے لڑکیاں، میسم کی بہن اور مشال ہیں.. اب مجھے ڈر لگ رہا ہے.. آج ہی، میسم کو واپس بلایا ہے منگیتر کی تو خیر ہے بہن کا صدمہ کچھ غلط ناکر وادے میں نے سوچا تجھے بلوادوں تو کچھ کر.. کوئل کے لہجے میں حالات کی نزاکت تھی

کیا سچ؟؟؟ او اب کیا ہوگا، میسم کی بہن مجھے ایسی تو نہیں لگتی تھی یار.. دوریہ نے دکھ سے کہا ابسام.. کہاں ہے..

یہیں ہے شدید غصے میں، بیسم کی بہن کو تو غصے کے مارے دیکھ بھی نہیں رہا.. اور باقی لڑکوں کو تو

... پیٹ پیٹ کر پورا کر دیا ہے

یار اب کیا ہو گا میں کیا کروں کہیں، بیسم اس سب کا قصور مجھ پر ناڈال دے.. کیونکہ میں نے ہی اس کیس کی ڈیٹیل ابسام کو دی تھی.. دوریہ نے سر پہ ہاتھ مارا سبک رفتاری سے چل رہی تھی

فکر مت کر، بیسم اتنا تنگ نظر نہیں ہے.. کوئل نے تسلی دی

ہمم اب میں پہنچ رہی ہوں ابسام کو ٹھنڈا کرو کوئی.. دوریہ کو پیچھے سے ابسام کی غصے بھری آوازیں

آ رہی تھیں وہ ایجنسی کے لاک اپ میں موجود تھے



کوشش کر رہی ہوں مگر وہ نہیں ہو رہا اوپر سے مجھے بھی ڈانٹ دیا.. کوئل نے سرگوشی میں کہا

اچھا بس میں قریب ہوں.. دوریہ نے بھاگتے ہوئے کہا

اوکے.. کوئل نے کال کاٹ لی



دوریہ پہنچی تو ابسام سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا کچھ سوچ رہا تھا دوریہ نے اسے پہلے اتنا سنجیدہ نہیں دیکھا تبھی عجیب لگ رہا تھا

ابسام.. دوریہ نے دور سے ہی آواز دی ابسام نے بے اختیار اس کی جانب دیکھا اور بھاگ کر قریب

جا کر اسے سینے سے لگا دیا دوریہ نے حیرت سے اسے دھکا دینے کی کوشش کی مگر وہ رو رہا تھا شاید

اس کا سر دوریہ کے کان دھے پر تھا اس کی سسکیاں دوریہ کو صاف محسوس ہو رہی تھی

ابسام کیا ہوا... حوصلہ رکھیں سب ٹھیک ہو جائے دور یہ نے کمر سہلای

نہیں اب کچھ نہیں ٹھیک ہوگا.. اب مجھے اور ہیسیم کو ہمیشہ کے لیئے دھوکا مل چکا ہے.. ابسام نے خود کو سنبھالنے کی کوشش کرتا اس سے دور ہوا

میں جتنا تمہارا شکر یہ کروں کم ہوگا.. تم نے مجھے ان کے مکر و چہرے دیکھائے.. ابسام نے نے چہرے دونوں ہاتھوں سے صاف کیا وہ خوش شکل سا کارتک بنا جو ان در حقیقت ایک نرم دل انسان تھا جو اتنا بڑا دھوکا برداشت نہیں کر پار ہا تھا ہانیہ کو پسند کرنے کے بعد اس نے دل کو کہیں اور ہمکنے نادیا مگر ہانیہ اپنی ہم جنسوں کی زندگیوں کے ساتھ گھنواؤنا کھیل کھیل رہی تھی

سر پلینز آپ دل کیوں چھوٹا کر رہے ہیں.. سب بہتر ہو جائے گا.. دوریہ نے اسے تسلی دی اور لاک

اپ کی جانب بڑھی

مشال اور ہانیہ اکٹھے ایک لاک اپ میں تھے جبکہ باقی چار لڑکے دوسرے لاک اپ میں دوریہ نے

پہلے باری باری مشال اور ہانیہ کو شرمندہ ڈھیٹ بنا دیکھا

کیسی.. ہو.. مس ہانیہ.. دوریہ نے طنز کیا.. ہانیہ نے اس باہر کھڑا دیکھ کر آنکھوں سے کھایا

جبکہ مشال اسے یہاں دیکھ کر حیران ہوئی

تم ہمارا پیچھا کر رہی تھی.. یہ تم نے کیا ہے نا... ہانیہ اس پر چھپٹنے لگی.. مگر دوریہ تب تک لاک اپ

کے آگے سے ہٹ گئی تھی

جاہل لڑکی.. دوریہ نے زیر لب کہا اور وہاں سے باہر نکلی باہر ابسام دیوار سے ٹانگ لگائے کھڑا تھا یہ  
ایجنسی کالاک اپ ایئر یا تھا جہاں چھوٹے بڑے قید خانے بنے تھے جو کچھ خالی تھی اور کچھ میں مجرم

تھے



حسن صبح نماز پڑھنے کے بعد جاگنگ کر رہا تھا وہ کان میں میوزک کی جگہ آیات سنا کرتا تھا تبھی  
چہرے پر بلا کا نور کشش تھی جاگنگ وغیرہ جسم بھی متناسب ہی رہا

فرحانہ اپنی ساس کو باہر لان میں لے آئی تھی اس کے ہمراہ چائے کی چسکیاں لے رہی تھی تبھی  
ایک مرد جاگنگ کرتا وہاں سے گزرا فرحانہ نے دھیان نادیا نکلیں بھی اندر سے باہر نکلی ہاتھ میں  
ناشتے کی ٹرے تھی

امی دوریہ... آگی.. نگین بیٹھ رہی تھی جب دوریہ آتی نظر آئی ٹرے رکھ کر اس کی طرف بڑھی

چھٹی کے دن آج ہم شاپنگ پر جائیں گے اب کوئی ڈرامہ نا کرنا.. نگین نے کہتے اس کے آگے ہو کر  
اٹے قدموں چلتی اس کے سنگ آئی

یار تنگ مت کر کام ہے پھر کبھی.. دوریہ نے بے زار ہو کر کہا

ہاں میرے لیئے ہی وقت نہیں ہے... نگین.. ناراض ہو کر واپس اندر چلی گی

یار امی اسے سمجھائیں میری ڈیوٹی یہ نہیں ہے خود کو کب مضبوط کرے گی میری آج نہیں کل کسی  
دشمن کے ہاتھوں سے شام ہو جائے گی یہ کب تک میرے اور آپ کے آسروے پر گھر میں سڑے  
گی.. دوریہ نے اداسی سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



میرا بچا سے نہیں کہتے میری بیٹی تو بہت جی مئے گی ایسے نہیں کہنا آئندہ.. فرحانہ پیار کرتے ہوئے

Page | 621

کہا

نگین بیٹا میں لے جاؤں گی.. فرحانہ اسکی جانب اندر گی

حسن واپس واک کرتا اپنی سوسائٹی پہنچا زرینہ نے اسے چائے دی

بیسم کل رات سے فون بند کر کے بیٹھا ہے میں بہت پریشان ہوں ابسام جب سے ہانیہ کو لے کر گیا ہے دل کو گھبراہٹ ہو رہی ہے.. زرینہ نے حسن کے نارمل چہرے کو دیکھا

اسام پر بھروسہ ہے مجھے وہ ہانیہ کا خیال رکھے گا، میسم آئے تو پوچھتا ہوں.. حسن نے چائے کا کپ

لبوں سے لگا پیر سوچ نگاہوں سے اوپر دیکھنے لگا



صبح کی پہلی ازان پر ہی، میسم کی آنکھ کھل گئی بڑی چاہ سے آنکھیں کھول کر پہلو میں دیکھا.. مگر یہ کیا

پہلو تو خالی تھا دور یہ نہیں تھی، میسم چونک کر اٹھا کمرہ خالی تھا واش روم کا دروازہ بھی کھلا تھا

دور یہ... میسم نے کسی خیال کے تحت آواز دی جس کا جواب نادر، میسم کے تاثرات تن چکے تھے

بالوں میں ہاتھ پھیرتا شرٹ پہننے لگا تکی مئے کے نیچے سائیلینٹ پڑا موبائل نکالا اور آن کیا

اتنی کالز.. اللہ خیر امی اتنی کالز تو نہیں کرتیں.. میسم.. پریشان نے کھڑا ہوا شوز پہن کر واش روم

سے منہ دھویا اور فون والٹ پینٹ کی جیب میں رکھ کر نکلا

کمرہ کرائے کا تھا اس کا کوئی سامان نہیں تھا تبھی بھاگ کر لفٹ میں کھڑا ہوا نیچے پہنچنے تک پریشانی  
سوا ہو چکی تھی گاڑی میں بیٹھا تو دور یہ کی بے وفائی پر افسردگی ہونے لگی رش ڈرائیونگ کرنے لگا

دور یہ کیا اتنا کافی نہیں تھا جو یوں بناتے نکل گئی... اب تو میں بھی نہیں مخاطب کرتا تمہیں پیار  
محبت اپنی جگہ لیکن میری سیلف رسپیکٹ ہے میں بار بار تو تمہارے آگے جھکوں گا نہیں.. ہیسیم موڑ  
.. کاٹ کر سوسائٹی تک پہنچا باہر اپنا کارڈ دیکھا کر اندر داخل ہوا

گھر کے پچھلے حصے میں گاڑی کھڑی کی اور نکل کر دوسری طرف سے گھر میں داخل ہوا

کہاں تھے.. زرینہ نے اس کو اندر آتا دیکھ کر کہا

.. کام پر.. ہیسیم نے نظریں چرا کر کہا

ایک کال تو بندہ اٹھالیتا ہے، میسم.. کل کو ہم مر بھی رہے ہونگے تمہیں کال نہیں کریں گے.. زرینہ نے روتے ہوئے کہا

ممی کیا ہوا.. ممی آپ رو کیوں رہی ہیں. میسم بے اختیار زرینہ کی جانب بڑھا دوریہ بھک سے اڑگی

بیٹا کل رات ایک بجے ابسام ہانیہ کو لے کر گیا ہے بہت غصے میں تھا میں نے پوچھا تو کہنے لگا کام ہے.. میں پریشان ہوگی تمہیں کال کی تم خود کسی بہت ہی ضروری کام پر تھے جس میں فیملی کی کال بھی اٹینڈ نہیں کر سکتے تھے.. زرینہ نے آنسو صاف کیئے

کیا... ہہ... ہانی.. کو مگر کیوں.. میسم نے پریشانی سے سوچا

.. تم کہاں تھے بیٹا.. کمرے سے حسن نکلے

بابا بس کچھ خاص نہیں ایسے فالتو.. جلے لہجے میں کہتا خود پر غصہ آنے لگا

دور یہ سے ضروری تو یہ میری فیلمی ہے جسے میری ضرورت ہے اور میں نے وقت برباد کر دیا اس پر.. بیسم سوچتا واپس نکل گیا

تھوڑی دیر بعد کال کرتا ہوں.. بیسم نے نکلتے ہوئے کہا

واپس کار کی جانب آیا ایک ہاتھ سے انسان کا نمبر ملانے لگا

گاڑی اسٹارٹ کر کے واپس سوسائٹی سے نکلا اب رخ ایجنسی کی جانب تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



ہیلو... ابسام... بیسم نء کندھے کی ٹیک سے فون کان سے لگا یا بلوٹو تھ بھی نکالنا بھول گیا پریشانی  
میں

ہاں بول.. ابسام کے لہجے میں کہیں نرمی نہیں تھی

ابسام ہانی.. تیرے پاس ہے تو کہاں ہے.. بیسم نے جلدی سے پوچھا

ایجنسی لاک اپ میں ہے.. آکر دیکھ لے تیری نوکری کے پیچھے کون کون تھا.. ابسام نے طنز کیا

کیا مطلب ہانی کو کیوں پکڑا ہے.. بیسم نے دبے دبے غصے میں کہا

آکر دیکھ لینا میں زرا دوریہ کی طرف جا رہا ہوں اس نے بلایا ہے.. بسام نے اسے سنانے کو دوریہ کا

نام لیا

Page | 627

کیوں.. اس نے کیوں بلایا ہے.. میسم نے سادہ انداز میں کہا

بس فیلمی شاپنگ پر جا رہے ہیں.. تو جا کر اپنی بہن کو نکال اب.. بسام نے کہہ کر فون بند کیا، میسم

نے غصے سے ڈش بورڈ پر ہاتھ مارا

دوریہ... میسم نے دل سے اسے سوچتے ہوئے کہا



دوریہ ناشتہ کر رہی تھی جب بسام کی کال آئی.. سر، میسم پہنچے کے نہیں دوریہ نے بے قراری سے

پوچھا

نہیں ابھی تک نہیں پہنچا تم کیا کر رہی ہو؟؟ ابسام نے عام انداز میں کہا ابھی تو ناشتہ کر رہی ہوں ایسا کریں آپ بھی آجائیں رات سے ایجنسی میں بیٹھے ہیں ناشتہ کر لیں.. تو فریش محسوس کریں گے.. آج ہمارا شاپنگ پلان ہے.. نگین کا موڈ آف ہے بس اس لے. دوریہ نے خوشگوار لہجے میں کہا

اچھا جی نگین کے ہاتھوں کی چائے تو بہت مزے کی ہوتی ہے.. میں پہنچتا ہوں.. ابسام نے خوش ہو کر کہا

چلیں ہم آپ کا انتظار کر رہے ہیں.. دوریہ نے بھی مزے سے کہا

ہاں ہاں کرو.. ابسام نے مسکرا کر موبائل بند کیا

نگو... پھلا منہ ٹھیک کر اور اچھا ساناشتہ بنا سراسام نے بہت تعریف کی تیری چائے کی.. دور یہ نے

اس کے گال کو کھینچا

مفت کی نوکرانی جو مل گئی ہے.. نگین اٹھتے ہوئے گویا ہوئی

.. ہاں نا جیسے میں... دور یہ نے ہنس کر کہا

.. نگین نے زبان نکالی.. چل.. جھوٹی



اسام، میسم کو جلا کر اپنی کار میں دور یہ کے گھر پہنچا تو وہاں ناشتہ تیار تھا مزے دار ساناشتہ کرنے کے

بعد خوشگپیوں میں مصروف ہو گئے

میں گھر ہی رہوں گی دادی کے پاس آپ امی نگین کے ہمراہ چلیں.. دور یہ نے ابسام کا مطمئن چہرہ

دیکھا

Page | 630

تم؟؟ ابسام نے ابرو اچکا کر دیکھا

میں زرا آرام کرنے کے موڈ میں ہوں... کیونکہ رات تین بجے سے جاگ رہی ہوں.. تبھی..

دور یہ نے شرمندہ ہو کر کہا

اچھا ٹھیک ہے.. ابسام نے تیسرا چائے کا کپ پکڑا اور چسکی لے کر پینے لگا





حسن لان میں بیٹھ کر اخبار پڑھ آج بوریٹ ہو رہی تھی دل چہل قدمی کا ہو رہا تھا مگر زرینہ بلکل

اکیلی تھی اس کا سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

زرینہ.. میسم کا فون آیا کے نہیں.. حسن نے چشمہ موڑ کر رکھا

ابھی تک تو نہیں آیا.. زرینہ باہر نکلی سو برسٹاؤ پیٹہ ہر وقت اوڑھے رکھتی آواز دھیمی لہجہ نرم

حسن نے مڑ کر دیکھا.. اچھا میں زرا باہر جا رہا ہوں کچھ منگوانا ہے؟؟ حسن نے اٹھ کر اخبار اور چشمہ

اسے پکڑوایا

نہیں مجھے بچوں کی فکر ہو رہی ہے.. زرینہ نے پریشانی سے کہا

ہم.. حسن بنا کچھ کہے نکل گیا آج دل کچھ کرنے لگا تھا 27 سال پہلے کی کچھ داستا نیں زندہ کرنے کو  
حسن کے قدم آج سوسائٹی سے باہر کومال کی جانب تھا کچھ محبتیں چاہتیں ادھوری کہانیاں

حسن مال پہنچا صرف ونڈوشاپنگ کرنے کی غرض سے اور گرد چلتے ہنستے مسکراتے لوگوں کو دیکھتا  
چل رہا تھا تبھی نظروں کو کچھ مانوس صورت کی جھلک نظر آنے لگی حسن نے بے چینی سے واپس  
مڑ کر دیکھا نظروں کو زنجیر سے جکڑ لیا گیا اس کی زندگی میں یہی دیکھنا رہ گیا تھا

فری... زندہ ہے... حسن کے لبوں نے بے آواز صدا دی وہ کیسے اسکی سرمی آنکھوں کو بھول سکتا  
تھا اپنی زندگی کے 27 سال اس کی بے وفائی کے سنگ تڑپ تڑپ کر گزارے تھے اور وہ اتنی خوش  
تھی

مجھے برباد کر کے عیش کر رہی ہے.. حسن نے رنجیدہ ہو کر سوچا



بھائی یہ جھوٹ کہہ رہی ہے اس نے کہا تھا آپکا رڈ اسے دینے کو ہانیہ نے روتے ہوئے کہا.. بیسم کی  
دماغ کی رگیں غصے سے ابھر رہی تھیں

تو تم نے دے دیا؟؟ بیسم نے بنانا اثر کہا

بھائی.. میں جانتی نہیں تھی یہ سب ہو جائے گا.. ہانیہ نے سسک کر کہا

کیسے چھڑواؤں تمہیں ہانیہ.. تم نے مجھ سے نہیں قوم سے غداری کی ہے.. بیسم کی آواز میں شکستگی  
تھی

نن.. نہیں.. نہیں بھائی میں آپ کی قسم کھاتی ہوں میں نے یہ جرم نہیں کیا مشال کو آپ کی منگیتر  
سمجھ کر اسے کارڈ دیا.. ہانیہ نے ہیسیم کی آنکھوں میں بے اعتباری دیکھی

دو مہینے کی قید کے بعد تمہیں رہائی مل جائے گی فکر مت کرو باقی مشال اور اسکے ساتھیوں کی قید لمبی  
.. چلے گی.. ہیسیم نے اسے تسلی دی

بھائی مجھے گھر جانا ہے.. ہانیہ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

نہیں.. تمہیں سبق سیکھنا ہے جب بھائی قوم کا گناہ سپاہی ہو تب بہنوں کو اتنی لاپرواہی نہیں کرنی  
چاہئے.. اگر میری شناخت کھل جاتی تو یاد رکھو میری موت اسہی وقت تیار ہو جاتی یہ تو شکر گزار  
ہوں میں اپنے محسن کا جس نے اپنی عزت کی پرواہ کی مئے بغیر مجھے بچایا.. ہیسیم نے اسے دکھ سے  
دیکھا اور وہاں سے نکل آیا

میسم کو کومل کی زبانی معلومات مل چکی تھی دوریہ کی تصاویر کی تفصیل بھی دیکھ چکا تھا تبھی ہانیہ کو زیادہ نرمی سے مخاطب نہیں کیا پھر اسام اور اس کی ٹیم بن کر میسم کی نوکری کا تحفظ کرتے بہت خوشی ہوئی مگر مشال کی تو شکل بھی دیکھنا گورا نہیں کی



.. اسام کے جانے کے بعد دوریہ دادی کو لے کر گھر میں چلی گی

درو.. بیٹھو تمہاری جوئیں ہی نکال دوں.. دادی نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا



نہیں نہیں دادی وہ ختم ہو گئیں ہیں مجھے نیند آرہی ہے آپ بھی زرا آرام کر لیں ورنہ ڈارک سرکل  
آجائیں گے.. دوریہ نے خود کو بچاتے ہوئے کہا

بیٹا ہر وقت سونے سے موٹی ہو جاؤ گی.. وہ بھی دوریہ کی دادی تھی اسے پکڑ کر بیٹھا یا دوریہ کا موڈ  
بلکل آف ہو چکا تھا فون لے کر یوز کرنے لگی

واقعی اب ستھرا ہو گیا ہے دادی نے خوب دلجمعی سے سر کو دیکھنا شروع کیا

میں گھر میں اکیلی ہوں؟؟ دوریہ نے میسم کو میسج سینڈ کیا افس یہ کیا کیا میں نے.. دوریہ کو شرم  
آنے لگی

کیا ہوا کوئی بات نہیں اس نے بھی تو بلایا تھا.. دوریہ نے مسکرا کر سوچا تبھی میسج بپ بجی

تو کیا کروں، بیسم کاریپلائی.. آگے ایک سڑاسا اموجی

Page | 637

کچھ نہیں.. دوریہ نے حیرت سے اس کا جلا کٹھا جواب پڑھ کر ٹائپ کیا اور ایک منہ پہ زپ والا

اموجی بھیجا

اوکے.. بیسم کاریپلائی ٹھنڈا سا موصول ہوا

دوریہ نے فون اوف کر کے رکھا بہت برا کیا دوریہ اپنی عزت کم کر وادی اب غرور کر رہا ہوگا..

دوریہ کی ٹائپ سی چٹیا بنا کر وادی نے اسے آزاد کیا

وہ اپنے کمرے میں جا کر بستر پر دراز ہوگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میسج بچی دوریہ نے لیٹے لیٹے موبائل اٹھا کر دیکھا

یار تمہاری بہن کسی اور سکیشن میں امی کہیں اور مجھے دونوں نے اکیلا چھوڑ دیا.. بسام کا میسج

ہا ہا ہا کیوں کی شاپنگ ایسے ہی ہوتی ہے الرٹ رہنا پڑتا ہے فکر مت کریں امی نگین کو خود ڈھونڈ لیں گی آپ انجوائے کریں.. دوریہ نے مسکرا کر ریپلائی کیا

ہم تمہاری بہن بلکل ڈرپوک بھروسہ ہے.. بسام نے ہنسنے والے اموجی کے ساتھ میسج کیا

ہاں بہت ڈرپوک ہے مگر اسے منہ پرنا کہنا وہ میرے جیسے جواب نہیں دیتی.. ناہی میرے جیسے ہانیہ

کے کو چمٹ لگا سکتی ہے.. دوریہ نے میسج میں وہ بات بھی کہہ دی جو اتنے عرصے معما بنی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ایک منٹ تم نے ہانیہ کو چمٹ مارا تھا.. بسام کے ریلپلائی کے ساتھ کال بھی آنے لگی دوریہ نے  
اٹینڈ کر کے کان سے لگایا

..ہاں.. میں نے مارا تھا اگر وہ آپ کا گھر نا ہوتا تو اس کی اینڈنگ کر دیتی

مگر کیوں.. تم.. ایسی تو نہیں ہو.. بسام نے اچنبے سے کہا

..دوریہ نے اس کی اور اپنی پہلی ملاقات کا احوال بتایا

دوریہ آئی ایم سوری مجھے معلوم ہے میں اسے بچپن سے جانتا ہوں وہ بہت گندے ذہن کی ہے میں  
نے اسے راہ راست پر لانے کی بہت کوشش کی جس کے نتیجے میں ہم دوست بن گئے مگر ہانیہ کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

طرز عمل نابدل سکا میں نے رشتہ بھی بھجوا یا اس کی طرف میں سمجھا وہ بدل گئی ہے مگر شاید اسے لوگ کبھی نہیں بدلتے.. ابسام کی آواز میں گزرے لمحات کی تلخ حقیقت تھی

ابسام.. میں نے اس مشن میں تمہیں جانچا ہے تم جتنے ٹھکر کی بننے کی کوشش کرو مگر میسم کی طرح تم نہیں کر سکتے یہ سب جو کچھ تمہارے ساتھ ہوا اسے بدل نہیں سکتی مگر میں دل سے تمہارے لیئے دعا ضرور کر سکتی ہوں.. دوریہ نے اس کے لہجے میں دکھ محسوس کیا

چھوڑو.. جو سدھرنا نہیں چاہتے ان کے لیئے میری لائیف میں کوئی گنجائش نہیں جو اپنے جان سے پیارے بھائی کو نہیں چھوڑے گی وہ میرا تو ستیا ناس کر دے گی.. ابسام نے طنز سے کہا

اوپلیز اسے اس کی غلطی سمجھ کر اگنور کریں.. دوریہ نے اس کا دھیان پلٹانا چاہا



غلطی جب ایک سے زیادہ بار ہو جائے وہ گناہ بن جاتی ہے.. ابسام نے کہہ کر فون بند کر دیا

ہانیہ نے پہلے بھی کچھ کیا ہے کیا... دوریہ سوچتی اٹھ کر بیٹھ گئی

مگر ایسا بھی کیا جو ابسام اتنا برائی ہیو کر رہا ہے.. دوریہ نے الماری سے لیپ ٹاپ نکالا



بیسم درد سے بھرے دل سے واپس پہنچا وہ جانتا تھا ہانیہ کچھ غلط نہیں کر سکتی مگر اسے سبق سکھانا

بھی لازم تھا زرینہ نے اسے دیکھا تو جلدی سے اس کی طرف آئی

ہانیہ کہاں ہے.. اسے واپس کیوں نہیں لائے.. زرینہ نے اسے اکیلا دیکھ کر گھبرا کر کہا

مھی زرالبنی دوست کے پاس ہے اگلے دو مہینے وہیں ہوگی آپ فکر مت کریں بابا کہاں ہیں آپ  
اکیلی ہیں.. بیسم نے بعد بدلی

ہاں میں اکیلی ہوں بابا باہر گئے ہیں.. زرینہ کو حسن کی فکر ہوئی

اوکے ابھی بیسم سیڑھیاں ہی چڑھا تھا جب دور یہ کامیج آیا کھول کر دیکھا

ہمم بڑھی آئی میری توانا ہی روند ڈالی اب مزید میں اس کے جھانسنے میں نہیں آنے والا ہمیشہ پہل

میں ہی کروں کیوں.. بیسم کمرے میں جاتا میسج ٹائپ کرنے لگا

بیسم کمرے میں جا کر لیٹ گیا.. ارے یار.. بیسم واپس بیٹھا بے چینی ہونے لگی

چڑیل کہیں کی.. لالچ دے کر بلارہی ہے.. غصے سے پانی کا کلاس بھر کر پیا

کیا پتہ آگے ایسا رنگین موقع ملے نا ملے.. ہیسیم نے اٹھ کر خود کو شیشے میں دیکھا

مگر کیوں میں کیوں جاؤں.. ہیسیم نے خود کو انگلی دیکھائی

چلا جا یا ر خود میسج کیا ہے اور بلایا ہے مطلب وہ تیری عزت ہی تو کرتی ہے.. ہیسیم کے دل و دماغ  
میں جنگ چھڑ گئی

نہیں نہیں یہ تجھے بے عزت کروانے کے چکر میں ہے سوچ تجھے چوروں کی طرح جانا پڑے گا...

دماغ نے کہا

دیکھ وہ تیری بیوی ہے بیویوں کے لیئے اتنا تو بنتا ہے.. دل نے تسلی دی

تیرا دماغ خراب ہے تو اس کا باس ہے اسے آنا چاہئے یہاں نا کے تجھے جانا چاہئے. دماغ نے اکٹر کر کہا

سوچ لے ہو سکتا ہے یہ تیرا اسٹ چانس ہو یہ دماغ تو تم دونوں کو دور کرنے کی تیاری کر رہا ہے  
دل کی سن جامزے کرا کیلی ہے وہ.. دل نے مان سے کہا دلیل کافی مضبوط رکھی، میسم نے سر پر تھپڑ

مارا



حسن نے فرحانہ کو اکیلا دیکھ کر سوچا اور پلٹ کر جانے لگا مگر دل اسے بات کرنے پر اکسار ہاتھا

فرحانہ کیسی ہو.. حسن اس کے جانب ہوا

حسن..... یہ.. یہ.. تم ہو... فرحانہ نے پلٹ کر دیکھا تو منہ حیرت سے کھل گیا تھا

اتنی جلدی پہچان لیا.. حسن نے مسکرا کر کہا

ہاں وہ... تت.. تم بلکل نہیں بدلے بس زرا بوڑھے لگ رہے ہو.. فرحانہ نے گڑبڑا کر کہا

ڈرومت میں تم سے انتقام لینے نہیں آیا بس یہاں سے گزر رہا تھا تمہیں دیکھ لیا سوچا خیر خیر ت  
لے لوں.. حسن نے اس کے چہرے پر اڑتی ہوا نیاں دیکھ کر کہا

نن.. نہیں.. حسن ڈر کی کیا بات.. فرحانہ نے پر اعتماد نظر آنے کی کوشش کی



اچھا میں سمجھا کوئی نثر مندگی کا تاثر تو ہو گا تمہارے چہرے پر لیکن تم تو بڑھی ہی ڈھیٹ ہو ویسے تم کافی بدل گئی ہو وہ شرم جھجک کسی بڑے کا احترام سب ختم ہو چکا.. حسن نے طنزیہ انداز میں ہنس کر کہا

حسن تم کیا کہہ رہے ہو میں اس وقت اپنی بیٹی کے ہمراہ سے خریداری کروانے لائی ہوں مجھے تمہارے طنز نہیں سننے.. فرحانہ نے اس جلانے والی ہنسی پر جل کر کہا

اچھا اچھا بیٹی.. تمہاری بیٹی بھی ہے اللہ کرے وہ تم جیسی بیٹی ناہو.. جس کی وجہ سے اس کے باپ کو دل کا دورہ پڑ جائے وہ ذلت کی موت مر جائے اور ماں اس کا دفاع کرتی کرتی گھر سے نکال دی جائے... حسن نے وہ دلخراش خبر سنا کر اس کے لرزتے تاثرات دیکھے آنکھوں میں بھرتے آنسو حسن سے چھپے ناتھے حسن آج بھی اسکی آنکھ نم نہیں دیکھ سکتا تھا

مجھے جانا ہے... فرحانہ کی آواز میں کپکپاہٹ تھی

نہیں میں تمہیں احساسِ ندامت جگانے کو نہیں بتا رہا تھا ان کی ہائے نالگ جائے  
تمہیں.. حسن کہتا وہ سے سبک رفتاری سے نکل گیا جبکہ فرحانہ اپنی آنکھوں پر کنٹرول کھو بیٹھی

ہائے تو پہلے دن ہی لگ گئی تھی حسن.. فرحانہ نے سوچ کر آنکھوں کو رگڑا



اسام کھڑا کھڑا بور ہونے لگا سوچا جا کر خود بھی شاپنگ کرنے کا سوچا کپڑوں کی شاپ کی جانب گیا  
شرٹس دیکھنے لگا ایک اٹھا کر خود سے لگائی

یہ اچھی ہے؟؟ خود سے پوچھا چینگنگ روم کی طرف گیا اندر جا کر شرٹ پہن کر چیک کی شرٹ زرا

تنگ تھی خود کو شیشے میں دیکھا اور اتارنے لگا

تجھی کوئی بنانا کی مئے اندر گھس گیا چونکہ ابسام صرف شرٹ کے لیئے آیا تھا اس وجہ سے لاک  
نہیں کیا

اومئے.. ابسام نے رخ موڑ کر اسے دیکھا یہ مردوں کا ہے آپ کہاں آرہی ہیں.. ابسام نے پیچھے  
کھڑی نگین کو کپڑوں کے ڈھیر کے ساتھ کھڑی حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی

نہیں یہ تولیڈیز ہے.. نگین نے گھٹی آواز میں کہا ابسام جلدی سے باہر نکلا

اوپس سوری یہ غلطی سے ہو گیا ابسام دیکھ کر واپس اندر آیا اپنی شرٹ اٹھا کر دوسرے چینجنگ  
روم میں گیا

. پاگل.. نگین نے زیر لب کہا اور کپڑوں کے اوپر ہی پہن پہن کر دیکھنے لگی

شکر ہے کسی اور لڑکی نے مجھے نہیں دیکھا اور نہ ریکارڈ لگتے.. ابسام نے ٹھنڈا سانس لے کر اپنی شرٹ پہنی اور نکل کر اس میں بڑی شرٹ اٹھا کر پیک کر وائی نگین یہیں تھی سو یہیں کھڑا ہو گیا



دور یہ کپڑے چینج کر رہی تھی ابھی واش روم سے نہا کر باہر آئی خود کو شیشے میں دیکھتی بالوں کو تولیے سے رگڑ رہی تھی

اسے دستک کی آواز آئی.. ہم امی والے اتنی جلدی آگئے.. دور یہ نے بالوں پر تولیہ باندھ دیا تیز قدموں سے سیڑھیا ترنے لگی

آ رہی ہوں زرا آرام سے.. دور یہ دروازے کے متواتر بجنے سے جھنجھلا کر بولی جبکہ دادی بھی کمرے سے باہر آ کر دیکھنے لگی

دور یہ نے غصے سے دروازہ کھولا اتنی بے صبری سے کون دروازہ بجا رہا تھا

Page | 650

کون ہے.. دور یہ نے غصے سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا اور اصاب ڈھیلے پڑ گئے

کون ہے بیٹا دادی نے پیچھے سے پوچھا

وہ.. وہ.. پپ.. پپ پتہ.. نن نہیں دیکھ رہی ہوں.. دور یہ نے میسم کو دیکھ کر اٹکتے ہوئے کہا

کورنیر والا ہے دادی آپ جا کر آرام کریں.. دور یہ نے منہ اندر کر کے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



اچھا... دروازہ ایسے بجا رہا تھا جیسے ہم اس کے انتظار میں دروازے سے لگے بیٹھے ہیں.. دادی

بڑبڑاتی واپس چلی گئی

.. میسم نے گھور کر دیکھا تم نے کہا تھا تم اکیلی ہو

ارے.. یہاں سے چلیں پھر بتاتی ہوں.. دور یہ نے میسم کا ہاتھ پکڑ کر اندر کیا اور اس کے منہ پر

ہاتھ رکھا اس کے ہمراہ سیڑھیاں چڑھنے لگی

دور یہ اسے اپنے کمرے میں لے آئی.. یہ کیا بد تمیزی ہے دور یہ تم نے جھوٹ کہا تھا.. میسم نے

نرا ص ہو کر کہا

وہ دادی تو آرام کر رہی ہیں.. نا.. دور یہ نے اس کا چہرہ اپنی جانب موڑا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بس یار کل رات جو تم نے کیا ہے اس کے بعد مجھے یہی امید تھی.. میسم اس کا ہاتھ ہٹا کر بستر پر بیٹھا

..دوریہ اس کی جانب ہوئی

کیا اتنا بڑا جرم کر دیا؟؟ جو تم مجھے دیکھ بھی نہیں رہے... دوریہ اس کے پاس بیٹھی

نہیں یار.. تم مجھے سوتا چھوڑ کر چلی گی.. بس مجھے تب ہی تم پر غصہ آرہا ہے.. میسم دوریہ کی پیاری

باتوں سے نرم پڑنے لگا

اف تم سوتے ہوئے اتنے پیارے لگتے ہو میرا دل نہیں کیا تمہاری نیند خراب کرنے کا.. دوریہ

نے مسکرا کر مکھن لگایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بس بس بچا نہیں ہوں جو تعریفوں پر ٹرخ جاؤں.. میسم نے منہ بنا کر کہا

اچھا.. کیا خدمت کروں.. دور یہ اسکے سامنے کھڑے ہو کر گویا ہوئی

تم کرو گی میری خدمت کر ہی نالینا کہیں.. میسم دل سے مسکرا کر اس کے مقابل کھڑا ہوا

یہ گھیلے بال.. مہکتے ہونٹ.. نیلی نشیلی آنکھیں.. گلابی گال.. میسم کہتا اس کے نقشوں کو چھوتا

گردن تک پہنچا

دور یہ کے جسم میں سنسناہٹ دوڑنے لگی اچھا بس کرونا میں تنگ ہوتی ہوں.. دور یہ نے رخ موڑ

کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیوں تنگ ہوتی ہو اب تو ذہنی طور پر تیار ہو جاؤ میں جب تھکا ہوا آیا کروں گا میرا ٹارگٹ تم ہوگی.. سوچو... سوچو جب میں اس سے زیادہ رومینٹک ہو جایا کروں گا... ہم ساتھ مشنر پر جایا کریں گے ہمارے تو بچے بھی نہیں ہونگے... ہم بڑھاپے میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے تنہا بلکل تنہا.. بیسم کہتا ہوا آخر میں اداس ہو گیا

ہم گود لے لیں گے نا.. اب کے دور یہ نے بنا مڑے کہا

نہیں ہم گود نہیں لیں گے.. تم میرے ساتھ پوری دنیا گھومو گی.. اور ہم بچے کو سنبھالیں گے یا کام کو؟؟ ہاں اگر ہمارے ہاں چانس ہوتا اپنے بچے کا تو میں بیچ کر لیتا مگر کسی اجنبی کے بچے کو پالنے کا ظرف میرے پاس نہیں.. بیسم نے کڑے لہجے میں کہا

مگر کیوں نہیں.. تم اتنے تنگ نظر کیوں ہو رہے ہو.. دور یہ نے انگلیاں موڑ کر پوچھا

بس... تم اور میں... باقی کوئی نہیں.. ہیسم نے پیچھے سے اس کے کاندھے پر سر رکھا اور ہاتھوں کو

اس کے پیٹ پر باندھ کر اپنے قریب کیا دوریہ نے ایک ہاتھ اس کے بالوں میں چلاتے ہوئے

دوسرے سے اس کے ہاتھوں کو پکڑا

اچھا.. ہیسم میں تمہارے گھر آنا چاہتی ہوں ایسے ہی کیا میں آ جاؤ.. دوریہ نے موقع دیکھ کر سوال کیا

میرے گھر پاگل لڑکی وہ میرا نہیں اب تمہارا بھی ہے پوچھنے کی ضرورت نہیں جب چاہو آ جاؤ..

ہیسم نے اس کا رخ اپنی جانب کیا

تم سچ کہہ رہے ہو.. دوریہ نے تردید چاہی



آہاں بلکل .. بیسم نے اسے خود سے لگایا کرما تھا چوما

او تھنکیو میں کل تمہارے گھر آؤں گی .. دوریہ نے تالی بجا کر کہا

او کے زہے نصیب .. بیسم نے اس کے کان کی لو کولبوں سے چھوا اب وہ بے خود ہو رہا تھا



ابسام انہیں لیئے گھر پہنچا تو دوپہر ہو چکی تھی ابسام معذرت کر کے وہیں سے چلا گیا فرحانہ آتے ہی  
کمرے میں بند ہو گئی

کیا میری ماں .. کو گھر سے نکال دیا .. تھا .. میری بھابھیوں نے تو طعنے دے دے کر مار دیا ہو گا ..  
فرحانہ غم زدہ تھی

حسن کی باتیں نشتر کی طرح دل میں پیوست ہو رہی تھی پتہ نہیں حسن کو میری ماں کا پتہ ہو گا کہ  
نہیں کیا اب وہ در بدر ہیں.. نہیں مجھے اس سے پوچھنا ہو گا وہ کہاں ہیں.. فرحانہ نے اداسی سے اپنی  
ہاتھوں کو دیکھا

میرے پاس پیار بھی نہیں رہا میرا.. اور پیار کرنے والے رشتے بھی... کاش میں نابھا گتی.. فرحانہ  
نے شرمندہ ہو کر ہاتھوں کو دیکھا

کیا حسن نے یہ سب جان کر مجھے کہا؟؟ مگر کیوں.. وہ تو ایسا نہیں تھا.. فرحانہ نے دکھ سے سوچا



تم کیوں پریشان کر رہی ہو.. ابسام لاک اپ کے آگے کھڑا غصے سے کہا

تم غصہ کیوں کر رہے ہو غلطی ہوئی ہے مثال کی وجہ سے ہو اسب۔ ہانیہ کی آواز میں دکھ بول رہا تھا

نہیں نہیں... تم نہیں سدھرنے والی اب مجھے اور یوز کرنے کی جگہ... مجھے چھوڑ دو.. جب پچھلی بار

تم نے کیا تھا تو میں نے کہا تھا نا.. یہ سب گناہ ہے.. جرم ہے.. جب تم میرا کہا دو بار ٹھکرا چکی ہو اب

کیا مانو گی.. ابسام نے خشمگین لہجے میں کہا

میں... آئندہ نہیں کروں گی.. پلیز ایسے مت بولو.. ہانیہ نے لاک اپ کی جالی سے ہاتھ نکال کر

اس کا ہاتھ پکڑا

ہانیہ... نہیں... میں تمہارے اور بیسم کے درمیان یہ بات ڈسکس نہیں کروں گا مگر شاید اب میں

تم پر کبھی اعتبار نا کر سکوں.. ابسام نے اپنا ہاتھ چھڑوایا

تم نے دور یہ کے ساتھ بھی بہت بد تمیزی کی.. مگر اس نے کسی کو کانوں کان خبر تک ناہونے دی..  
اگر میں نے تمہارا ہاتھ مانگا تھا تو اس کا مطلب یہ نہیں میں تمہاری پراپرٹی بن گیا ہوں.. اگر میں  
تمہارے کریکٹر کا نہیں جانتا تو رشتہ کبھی نا بھجتا میں سمجھا میں تمہیں بدل سکتا ہوں.. مگر شاید  
نہیں.. البسام نے کٹیلی نگاہ اس پر ڈالی

البسام... میں.. میں یہ سب نہیں کرنا چاہتی تھی بس خود باخود ہو گیا.. ہانیہ نے روتے ہوئے کہا

یہ مگر مجھ کے آنسو، میسم کے آگے چلیں گے.. میں نے پہلے ہی تمہاری اصلیت دیکھ لی ہے.. البسام  
نے اسے ڈانٹ کر کہا

تم نے مجھے چیٹ کیا.. ہانیہ نے شکوہ کیا

ریٹکی.. میں نے تمہیں چیٹ کیا؟؟ واؤ. الٹاچور کو تو ال کو ڈانٹے شرم نہیں ہے.. تمہیں... تم سے وعدے کے بعد میں نے کسی لڑکی سے محبت بھی نہیں کی... موقعے بہت ملے مگر میں تمہارے جیسا چیٹر گھٹیا نہیں ہوں.. تم نے وعدہ توڑا میں نے بھی کل رات کو توڑ دیا اب تم سے ہزار گنا بہتر لڑکی کا انتخاب کروں گا.. اور تم لوگوں کو فیک آئیڈ بنا کر بلیک میل کرو.. ابسام کہتا وہاں سے نکل

گیا



... دوریہ نے بیسم کو جلد ہی واپس جانے کا کہا تو چھڑ چھاڑ کرنے لگا

بیسم.. دوریہ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر پیٹ سے ہٹایا

اب جاؤ بھی.. دوریہ نے گوری سے نوازا



من نہیں کر رہا.. ہیسیم نے بانہوں کو کھول کر کہا

افف تو یہ من بھرنے تک یہی سب کرو گے.. دوریہ کے چہرے کی لالی.. میں اضافہ ہوا تبھی

دونوں کے رومانس میں دخل انداز دروازے کی دستک پر ہوئی

بس.. آگئے.. اب.. کیا کرو گے.. دوریہ نے اسے خود سے دور کیا

انہیں بتاؤں گا میں اس گھر کا داماد ہوں.. ہیسیم نے ہنس کر کہا

نہیں... بنا شادی کے داماد.. پاگل ہو.. چھپ جاؤ.. جب میں کہوں تب نکلنا.. دوریہ نے دستک پر

اس چھپنے کا کہا

نہیں چھپوں گا تو نہیں یہیں ہوں تم دیکھ آؤ... ہیسم نے کندھوں کو جھٹکا دے کر کہا

اچھا.. دوریہ ماتھاپیٹ کر رہ گی جلدی سے نیچے آ کر دروازہ کھولا تو نگین بمعاسامان.. دوریہ کام کا

.. بہانہ کر کے بھاگ کر اپنے کمرے میں پہنچی

آگئے ہیں.. اب.. دوریہ نے دروازہ بند کر کے اسے ڈر کر دیکھا

.. اب زیادہ مزہ آئے گا.. ہیسم اس کا کھینچ کر بستر پر گرا اس پر جھکا

نہیں... ہیسم پلیز.. اب مجھے نیچے جانا ہے.. دوریہ نے اس کی شرٹ پکڑ کر دور کرنا چاہا وہ اس کے

.. ڈمپل کو چومتانا ک سے ناک مس کرنے لگا

ظالم... بیسم نے شرٹ کا بٹن بند کرتے ہوئے کہا دوریہ کے دانتوں کے نشان اس کی گردن پر نمایا  
تھے جو تھوڑی دیر پہلے رومانس کے دوران دوریہ نے گفٹ کی مئے تھے

یہ کس کس سے چھپاؤں گا.. بیسم نے گردن پر انگلی پھیر کر کہا

دوریہ نے ہاتھ چہرے پر رکھ کر چھپایا... سوری.. دوریہ کے لہجے میں شرم تھی

لگتا ہے باقاعدہ شادی کے بعد مجھے لانگ نیک فل سلیو شرٹس پہننی پڑے گی تم تو یہ کاٹنے والے  
کام تو بڑے زور سے کرتی ہو... میں نے اتنا ظلم نہیں کیا.. تم پر.. بیسم نے انگلی اس کے ہونٹ پر  
رکھی

.. اچھا ناب جاؤ بھی

جارہا ہوں... یاد رکھنا بد لالوں گا.. ہیسیم نے انگلی دیکھا کروارن کیا



حسن گھر پہنچا تو دل بہت ادا اس ہو چکا تھا 27 سال پرانی محبت آج پھر تڑپانے لگی تھی فرحانہ سے اس کی محبت کسی سے چھپی نا تھی مگر فرحانہ کا دل کسی اور کی جانب ہو چکا تھا

فرحانہ کے بھاگنے پر وہ بہت رویا تھا ٹوٹ کر بکھرا تھا اپنی ادھوری محبت کا تماشہ ہر ہر زبان سے سنتا .. تو مزید گہرے دکھوں میں گھر جاتا

زرینہ کو بنا دیکھے کمرے میں جا کر دروازہ بند کر دیا

حسن آپ کے کھانا لگاؤ.. زرینہ نے باہر سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نہیں.. حسن نے ایک لفظی جواب دیا

حسن نے اپنا ہاتھ دیکھا جس پر کٹ کا مندر ہل سا نشان باقی تھا یہ تھا خود کشی کا پہلا مرحلہ جو زرینہ سے شادی کے لیے اس کی ماں کا دباؤ تھا

پھر مکمل خود کشی زرینہ سے شادی کرنے کے بعد اسے ملی... ناوہ خوبصورت تھی ناہی ماڈرن بس ایک عورت تھی اور کچھ نہیں.. حسن کا ویسے بھی کوئی ارمان نہیں تھا سوا سے اس کا حق دے کر کنارہ کش ہو گیا



میسم گھر پہنچا تو زرینہ اکیلی کھانے کی میز پر اس سے بیٹھی تھی، میسم نے قدم ماں کی جانب کر دیئے



کیا ہوا بابا کہاں ہیں.. میسم بیٹھنے لگا Page | 666

میسی... زرینہ نے ٹوکا.. ہاتھ دھو کر آؤ.. زرینہ اسکی جانب پلیٹ کرتے ہوئے بولی

اوکے اوکے بھول گیا تھا.. میسم کچن میں جا کر ہاتھ دھونے لگا

تمہارے بابا کمرے میں ہیں.. اسے واپس آتا دیکھ کر زرینہ نے کہا

میسم نے کھانے کی ٹیبل کی جانب اشارہ کیا.. کھانا کھایا؟؟

نہیں.. وہ کہہ رہے تھے نہیں کھانا.. زرینہ نے لقمہ لے کر کہا

کچھ اداس لگ رہے تھے.. زرینہ نے دل کی بے چینی کو زبان دی

ہم کچھ کہا کیا.. بیسم نے منہ میں نوالے سمت کہا

نہیں.. تب ہی تو کہہ رہی ہوں زرینہ نے چیخ پلٹ میں ہلاتے ہوئے کہا

میں دیکھتا ہوں.. ان سے کچھ شیئر بھی کرنا تھا.. بیسم نے بڑے بڑے چیخ بھر کر کھاتے ہوئے کہا

بیسی.. آرام سے.. زرینہ نے گھور کر کہا

سوری.... بیسم نے ہنس کر کہا اور اٹھ کر حسن کے کمرے کی طرف بڑھادروازہ ناک کرنے لگا

Page | 668

.. کون.. حسن کی الجھن آمیز آواز

بابا میں ہو.. آپ مصروف ہیں تو چلا جاتا ہوں.. بیسم نے سعادت مندی سے کہا

نہیں. آ جاؤ حسن نے بیسم کا شائستہ لہجہ سنا تو سکون سامنے لگا متاع جان تھا بیسم حسن کا

بابا کھانا کیوں نہیں کھایا.. بیسم نے آتے ہی سوال کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بیٹا ڈانٹنگ کر رہا ہوں.. حسن نے مسکرا کر کہا، میسم ہنسنے لگا

اوپلیزاب آپ کو اس سے کیا ڈیشننگ نظر آنا ہے میری عمر ہے لڑکیاں پٹانے کی لیکن ہر لڑکی آپ کا نمبر مانگنے لگتی ہے، میسم ان کے سامنے بیٹھا

واہ یہ تو کمال ہے.. حسن نے تعجبانہ انداز میں کہا

بابا.. مجھے کچھ کہنا ہے.. میسم نے سر لگا کر کہا

جی جناب؟؟ حسن نے اس کی بدلی ٹون دیکھی

وہ کیا ہے نا مجھے میری مس پرفیکٹ مل چکی ہے اور دینے والا اللہ ہے اس کے بعد ایجنسی.. بیسم نے  
گہرا سانس لے کر فٹ سے کہہ کر تاثرات جانچے

حسن کی ابرواٹھ گئی.. مشال؟؟ کیا کیا بنے گا.. حسن کا خدشہ.. لبوں پر آیا

.. اس کا جو بننا تھا وہ بن چکا بیسم نے جلدی جلدی سٹا کر کے مشال کی حقیقت بتائی

کیا مشال نے ہی ہماری ہانیہ کو اس غلط کام میں داخل کیا.. حسن کے چہرے پر غضب نا کی چھا چکی  
تھی

جی بلکل.. تو اب آپ خود سوچیں میں اس سے شادی کروں؟؟ بیسم نے سوال کیا



بلکل نہیں اتنی چیپ لڑکی ہماری بہو نہیں بن سکتی اور میں تو شکر کرتا ہوں تم نے اسے ٹالتے ہوئے  
اس کی اصلیت کا پتہ لگا دیا ورنہ وہ خطرہ بن جاتی میرے بیٹے کے لیے.. حسن نے کہتے ہیسم کے  
بالوں میں ہاتھ پھیرا

تمہیں کون پسند آئی ہے.. حسن نے معنی خیز نظروں سے دیکھا

..وہ..وہ...وہ..وہ..وہ..ہیسم حسن کے احترام میں بولنے سے کترانے لگا

کیا؟؟؟ اس کا نام وہ ہے؟؟ حسن نے مزاح اڑایا

نن... نہیں... نہیں..وہ..اس..سس...کک...کا.....نن...نام..نام...دو...دو...

دردو... ہیسم سے بولا نہیں جا پار ہاتھ شرم سی آنے لگی پسینے چھوٹنے لگے

اس کا نام دور دتھینا تو نہیں؟؟ حسن نے اس کے اٹے سیدھے جملے کو جوڑنے کی کوشش کی

نہیں... وہ... مم.. مجھے ششش.. شرم آ رہی ہے.. بیسم نے نظریں جھکا کر کہا

شباباش میرا شیر... تمہیں پتہ ہے اصلی محبت یہی ہوتی ہے جس میں شرم اور حیا ہو... حسن نے ہنس کر اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا

وہ محبت نہیں جس میں انسان اپنوں کی خوشیاں روند کر سیاہ رات میں کسی غیر مرد کے ہمراہ والدین کے چہرے پر کالک مل دے وہ ہوتی ہے ضد... کچھ کر دیکھانے کی ضد میں اللہ کو ناراض کر دیتے ہیں مجھے یقین تھا میرا بیسم شرم اور اسلام پر مکمل عمل کرتا ہے اور آگے بھی ان شاء اللہ کرے گا..

حسن کا درد سے بھرا سینہ خوشی سے چوڑا ہو گیا

جہاں میرے بیٹا کہے گا وہیں اسکی شادی ہوگی۔ میری ماں نے بھی مجھے یہی کہا تھا مگر میری قسمت نے خواہش کا احترام نہ کیا.. مگر میرے بیٹے کی قسمت وہ پاک ذات روشن کرے گی.. حسن دعا کرتے ہوئے کہا، بیسم کی تو باچھیں کھل گی خود کو کنٹرول کرتا اٹھ کر باہر نکل گیا یہ بھی شرماتے کی ایک قسم تھی جو شاید لڑکیاں کرتی تھی مگر شرماتے کا ہر کسی کو حق ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت



آج سوسائٹی سے کسی کی مہندی کی دعوت آئی تھی نگین اس وقت دوریہ کے سامنے ترسی شکل بنا کر بیٹھی تھی

نہیں... دوریہ نے موبائل سے سر اٹھا کر نگین کو دیکھا دوریہ کل سے کتنی بار میسج پڑچکی تھی  
مگر جانے کا موقع نہیں مل پارہا تھا

تم اور امی جاؤ مجھے کام ہے.. دوریہ کا بے لچک انداز وہ کچھ پلین کر رہی تھی

پلیز..... نگین نے آخری کوشش کی مگر وہ دوریہ ہی کیا جو کسی کو خوش کر دے

تنگ مت کرنا... دوریہ نے کہا اور اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

نگین.. بیٹا تم تیار نہیں ہوئی فرحانہ نے اسے اداس دیکھ کر کہا

امی یہ کتنی مانتی کیوں نہیں کسی کی بات.. نگین نے غم و غصے سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اچھااب جلدی کرو.. گانوں کی آوازیں بھی آنی شروع ہوگی ہیں.. فرحانہ نے مسکرا کر کہا ہر لڑکی کی طرح دوریہ اور اس کی فیلمی بھی گھومنا پھر ناشادیوں میں جانے پر خوش ہوتے تھے فرحانہ بہت عرصے بعد کہیں تیار ہو کر نکل رہی تھی

نگین منہ پھلاتی دوریہ کو دل میں گالیاں نکالتی اٹھی اور تیار ہونے لگی

دوریہ تھوڑی دیر میں نیچے اتری جینز جیکٹ پہنے بلیک پینٹ میں بہت پیاری لگ رہی تھی.. نگین باہر نکلی تو سادہ سی تیاری میں بھی کیوٹ لگ رہی تھی

تم کہاں؟؟ فرحانہ نے اسے گھورا



نہیں باہر لان میں بیٹھ رہی ہوں۔ دوریہ نے فرحانہ کے تیور دیکھ کر کہا

دوریہ نے ہانیہ کے کان لُج وغیرہ کی ڈیٹیل نکالی سب کلیئر تھی یونیورسٹی میں بھی اس کا کوئی جرم یا افسیر وغیرہ نہیں تھا اب لاسٹ اوپشن اس کا روم تھا جس کی دوریہ نے تلاشی لینی تھی

دوریہ باہر گرین گراس پر بنا چیل کے چلنے لگی نرم ٹھنڈی گھاس پیروں میں گدگدی کرنے لگی دوریہ آنکھیں موند کر اس لمحے میں پرسکون ہو رہی تھی

ہیسم کے پیارے سے میسج کے بعد دوریہ ہواؤں میں اڑنے لگی تھی

کل دوپہر ختم ہونے کے بعد اسکا میسج آیا تھا

فرحانہ نگین کے ہمراہ نکل گی.. دوریہ نے بائیں کھول کر شام کے حسین لمحوں کو خود میں جذب کیا، میسم کا لمس اس کے جسم میں مچلنے لگا، میسم اسے ہمیشہ بہت نرمی سے چھوتا مبادا ٹوٹ نا جائے.. دوریہ آسمان کو دیکھتی، میسم کے ہمراہ گزرے پل یاد کرنے لگی اس کے علاوہ چارہ بھی تو نا تھا



ابسام واک کر رہا تھا بھاگنے سے گرمی لگنے لگی ٹریک سوٹ کے کوٹ کی زپ سینے سے زرا نیچے کر دی جس سے اس کا چوڑا سینہ دکھنے لگا اس وقت آدھی سے زیادہ سوسائٹی مہندی پرگی ہوئی تھی یہاں کا یہی رواج تھا ہر موقع پر جمع ہو جاتے تھے

ابسام واک کرتا سوسائٹی کا ایک چکر کاٹ کر دوسرا کاٹنے لگا تھا تبھی اس کی نظر ٹھہر گئی مہندی والے گھر کے لان میں بہت رش تھا جس میں ایک ڈمپل والی لڑکی کسی سے مسکرا کر باتیں کر رہی تھی ابسام کے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ اٹھ آئی وہ آج عام دنوں کی نسبت سچی سنوری لگ رہی تھی

لگتا ہے پورا خاندان ہی قاتل حسن کا مالک ہے.. ابسام سوچتا اس کی خوبصورتی کو سراہتا واپس بھاگنے

لگا

Page | 678

ڈمپل... انگلی ڈالوں... ہائے... ابسام ہنستا سوچتا گرمی شرمی بھول گیا

دور یہ کی بہن ہے.. قاتل تو ہوگی... ابسام نے دونوں کا موازنہ کیا

چلو میں کیوں اتنا ان کے بارے میں ڈسکس کر رہا ہوں ابسام نے چونک کر خود کو جھڑکا



بیسم بڑے تھم سے کمرے میں آیا لاک لگا گیا گہرا سانس لیا ہاتھ کھول کر خود کو کمپوز کیا اور پھر

بنا میوزک ناچنے لگا.. کتنی دیر تک بے ڈھنگا ڈانس کرتا بستر پر گر گیا اتنی آسانی سے مان بھی گئے.. میسم آنکھیں مل کر دیکھا کہیں خواب تو نہیں

نہیں یار... خواب نہیں ہے... میلا بے بی اب بہت جلد ہمیشہ کے لیے آنے والا ہے...  
ہیسس ہیسس ہیسس..... میسم نے دبی دبی چیخ ماری اچھل کر بستر سے اتر اور شیشے میں گردن پر نشان  
دیکھنے لگا

..جناتی تحفے... میسم نے ہنس کر سوچا.. خیر ہے اب اتنا تو بنتا ہے

دور یہ میسم... واہ یار نام بھی بالکل میچنگ ہو رہے ہیں.. میسم کی خوشی چھپائے نہیں چھپ رہی تھی  
میسم نے جلدی سے فون اٹھا کر اسے میسج کیا

اپنے گھر کب آؤ گی وٹینگ.... بابا سے ملوانا ہے.. ایک خوشخبری ہے... میسج سینڈ کر کے واپس

بلے بلے.. کرتا ملنگ بن گیا.... خود پر ہنسی بھی آرہی تھی



زرینہ تم سے بات کرنی تھی اگر جاگ رہی ہو تو.. رات حسن نے تمہید باندھے بغیر کہا

زرینہ نے جلدی سے آنکھیں کھول دیں.. جی جی کہیں.. حسن کی آواز تو اسے نئی زندگی بخشی تھی

ہیسم کسی اور کو پسند کرتا ہے اور میں چارہا تھا تم اپنی بہن کو منع کر دو.. حسن نے زوردار بم گرایا

کک... کیا کہہ رہے ہیں.. آپ... یہ یہ.. منگنی تو ہیسم کی رضامندی سے ہوئی تھی.. زرینہ کے

چہرے پر سے رنگ اڑنے لگے



بس تمہاری بہن کی بیٹی نے حرکت ہی ایسی کی ہے.. جس کی وجہ سے میں نے بھی یہی بہتر سمجھا...

حسن نے کتاب اٹھائی اور کھولنے لگا

نہیں.. حسن... مم... میں.. اپنی بہن کو کیسے... منع کروں گی... حسن... یوں اچانک ایسا کیا ہوا..

زرینہ کی آواز میں دکھ بول رہا تھا

حسن نے غصے سے اسے دیکھا اور مشال کی حقیقت بتانی شروع کی زرینہ تو حیرت سے منہ کھولے  
حیرت سے دیکھنے لگی حسن کے لہجے میں تپش تھی

مجھے تو نہیں معلوم تھا مشی ایسا کرے گی.. زرینہ کی نظروں کے ساتھ گردن بھی جھک گئی

میں کہہ دوں گی شاہین کو بیسی کسی اور لڑکی کو پسند کرتا ہے... زرینہ کا لہجہ بچھ چکا تھا حسن نے

کتاب پڑھنی شروع کر دی

حسن... آپ اس وجہ سے صبح سے ناراض ہیں.. زرینہ نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

نہیں.. اب سو جاؤ.. حسن نے بنا مڑے جذبات سے عاری لہجے میں کہا

حسن مجھے معاف کر دیں.. زرینہ کی نمی سے گھلتی آواز آئی

زرینہ... میں چلا جاؤ کمرے سے؟؟؟ حسن نے غصے سے کہا

نہیں... نہیں.. زرینہ نے لیٹتے ہوئے کہا حسن دوبارہ کتاب کی طرف متوجہ ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



شام کے حسین پل، بیسم لان میں چائے کے ساتھ گزار رہا تھا وہ کل سے دوریہ کے جواب کے انتظار  
میں بیٹھا تھا مگر شاید اس نے پڑھا نہیں اسکا میسج

حسن واک پر گئے تھے جبکہ زرینہ مہندی پر حسن کے کہنے پر چلی گی تھی

اوائے کہاں گم ہو.. کہیں سچ میں تو دوسری شادی کی پلاننگ نہیں کر رہے.. دوریہ نے اسے سوچوں  
میں گم دیکھ کر چھپا مارا

دوریہ... تم... تم... نا جناتی مخلوق ہو.. بیسم کا چائے کا کپ اچانک افتاد پر ہل کر چھلک پڑا، بیسم نے  
خوشی سے اسے دیکھا اور کھڑا ہو گیا

ساسو.. ماں.. سسر جی کہاں ہیں.. دوریہ نے ہنس کر کہا

بس آتے ہی ہونگے چلو اندر چائے بنانا ہوں تمہارے لیئے تم تو ظالم ہو جب تمہارے گھر آتا ہوں  
یہ دیتی ہو.. بیسم نے کالر پیچھے کر کے گردن دیکھائی جس پر مندہل ساداتوں کا نشان تھا

ہاں تو تم آتے ہی ان کے لیئے ہونا ویسے مشن پر کتنا کھلایا ہے روز میں ہی بناتی تھی تین وقتوں کا..  
اوہاں ایک بات بتاؤ.. دور یہ کہتی کہتی رک کر کچھ سوچنے لگی

پوچھوں.. بیسم اس لیئے اندر آیا اور کچن میں کھڑا ہوا

میرا سامان وہیں رہ گیا تھا.. کیا تم نے وہیں چھوڑ دیا.. دور یہ نے اس کے جلدی جلدی کام کرتے  
ہاتھوں کو دیکھا

دل تو کر رہا تھا وہیں پھنک کر آنے کا.... مگر وہ پنک ساڑی..... اففف.. اس میں.. تم اتنی ہوٹ لگتی ہو.. تبھی اس کے چکر میں سارا سامان لے آیا تھا.. بیسم نے اسے گہری نظروں سے دیکھ کر لگاوٹ سے کہا

اور بیٹلی کہاں ہے میرا سامان؟؟ دور یہ نے خوش ہو کر کہا

پہلے یہاں.. پیار کرو پھر بتاتا ہوں.. بیسم نے سنجیدگی سے گال کی طرف اشارہ کیا

اوپلیز.. بیسم.... تم.. بہت... دور یہ مسکراتی باہر کھڑی کچھ کہنے ہی والی تھی جب ایک ادھیڑ عمر چھپڑے بدن کا مالک بارعب شخص سلام کرتا داخل ہوا سنت کے مطابق گھر خالی بھی ہو پھر بھی اونچی آواز میں سلام کرتا آیا دور یہ متاثر ہوئے بنا نارہ سکی



حسن نے دونوں کو کن اکھیوں سے دیکھا، بیسم نے سر جھکا کر سلام کیا... بابا... یہ ہے... وہ... جس..  
کک.. کا کل بتایا.. تھا.. بیسم نے دوریہ کے سامنے تھوڑا ٹف ہو کر کہا

حسن نے مسکرا کر اس چھوٹی موٹی سی نازک لڑکی کے سر پر ہاتھ رکھا. بہت پیاری بچی ہے.. کیا نام  
ہے بیٹا آپکا.

دوریہ حسن کا پیارا لہجہ سن کر مسکرانے لگی

انکل.. دوریہ کاشف.. دوریہ نے نرم لہجے میں مسکرا کر کہا گال پر ڈمپل گہرا ہونے لگا

ماشائے اللہ بہت پیارا نام ہے.. کرتی کیا ہو بیٹا بیٹھو کھڑی کیوں ہو.. حسن نے اس کچن کے سامنے پر

ٹیبل کی جانب اشارہ کیا

میں بھی آئی آئی لمبھینٹ ہوں.. دور یہ نے میسم کو دیکھا جو کافی پرسکون نظر آرہا تھا

Page | 687

اچھا تو آپ بھی میرے بیٹے کی طرح جاسوس ہیں.. حسن نے ہنس کر کہا بیٹا ہمیں آپ کے گھر آنا چاہئے تھا آپ پہلے آگے ہو.. حسن نے رک کر کہا

نہیں.. بابا.. ہم دونوں کا نکاح ہو چکا ہے.. بس باقی فار میلیٹی کرنی ہے.. میسم چائے کے کپ لے کر اب تھل سے گویا ہوا

.. آ.. حسن نے میسم کی شکل دیکھی چھپے رستم ہو

نہیں.. بابا مشن پر گئے تھے ساتھ تو بس اس کی وجہ سے نکاح کرنا پڑا.. بیسم نے گردن جھکا کر

بالوں میں ہاتھ مارا

اچھا اچھا تو میرا شیر مشن محبت کرنے گیا تھا اور بابا کو کانوں کان خبر تک نہیں ہوئی.. حسن نے

نروٹھے لہجے میں کہا

بابا.. ایسا نہیں.. تھا وہ ہم.. ہم.. بیسم تھوک لگتے ہوئے دور یہ کو دیکھنے لگا

ہم ایک ساتھ خوش تھے تبھی.. دور یہ نے جملہ مکمل کیا حسن نے دل میں بیسم کی چوائس کو سراہا

پھر تینوں باتوں میں لگ گئے حسن نے اسے روک لیا تھا زینہ کے آنے تک رات کے کھانے

کے لیئے حسن نے اسکے ساتھ جانے کا کہا زینہ کے آنے کا انتظار کرنے لگے



فرحانہ جلدی ہی نگین کو لی مئے واپس آگی تھی دونوں آج بہت پیاری لگ رہی تھی فرحانہ نے نارمل شلووار پر ہلکے کام والی قمیض پہنی تھی سر پر ہم رنگ ڈوپٹہ جبکہ نگین نے دوریہ کالکیوں والا فرائک پہن رکھا تھا آتے ہی کپڑے بدل کر منہ دھویا

دوریہ میڈم کہاں ہے.. نگین نے.. گھر کی ویرانی دیکھی دادی ٹی وی دیکھ رہی تھی

پتہ نہیں یہ لڑکی کب سدھرے گی.. فرحانہ نے اپنے کپڑے تہ کرتے ہوئے کہا

تبھی دروازے پر دستک ہوئی.. نگین بیٹا دروازہ کھولو.. فرحانہ نے نگین کو آواز دی

جی امی... نگین چپل پہن کر دروازہ کھولنے لگی.. سامنے دو اجنبی سی عورتیں کھڑی تھی جن کو شاید مہندی میں تھوڑی دیر پہلے دیکھا تھا

جی.. نگین دروازے سے ہٹ کر گویا ہوی اندر آئیں

بیٹا امی کہاں ہیں آپکی.. عورت نے شائستہ لہجے میں کہا

جی وہ رہی.. نگین نے انہیں اندر لے جا کر صوفے پر بیٹھایا

فرحانہ ان کی طرف آئی تو باتیں شروع ہو گئیں ادھر ادھر کی باتوں میں نگین چائے لے آئی



میں آپ کی بیٹی کا رشتہ مانگنے کی نیت سے آئی ہوں میرا بیٹا کپڑے کا کاروبار کرتا ہے مارکیٹ میں دو بڑی دکانیں چلاتا ہے پڑھا لکھا خوبصورت بھی ہے.. بس مجھے آپ کی بیٹی اپنے بیٹے کے لیے بہت پسند آگئی ماشاء اللہ بلکل چاند سی ہے.. عورت نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے کہا

فرحانہ بے اختیار مسکرانے لگی

نگین تو بچن سے پہلے ہی سن چکی تھی اچانک رونا آنے لگا... وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ پریشان کیوں ہوگی.. ذہن خود بخود کچھ احساس دلانے لگا.. بچن بدل گیا اور چیچنگ روم بن گیا ایک شرمندہ سا چہرہ اس کے ارد گرد گھومنے لگا

چائے پیتا بار بار گھڑی دیکھتا خوب روچہرہ.. تین کپ پی کر بھی ترسا انداز لیئے بے چین لہجا

دوریہ کے ہمراہی میں اسکی چوڑی پشت گردن پر چمکتا پسینہ.. وہ کسی کا خیال چوری چوری دل میں  
چھپائے بیٹھی تھی

دوریہ تم آگئی.. پہلی ملاقات میں اس کا ڈرنا یاد آیا

آنسو پونچھ کر کچن سے منہ دھو کر ڈو پٹے سے صاف کیا

ہماری قسمت میں کہاں محبت.. شیلاباجی نے بھی کی تھی محبت مگر اسے بھی کسی اور کے سنگ جانا پڑا

ہماری ماں کی چھوٹی سی غلطی ہمارے جذبات نکل گئی.. نگین سوچی کپ اٹھانے نکل گئی دل کو پتھر

بنانے کی تیاری شروع کر دی





کہہ تو آپ ٹھیک رہی ہیں مگر گھر والوں سے صلاح مشورے کے بعد ہی میں اس کا جواب دے  
پاؤں گی.. فرحانہ نے اپنی ساس کو دیکھا جس نے صبر کرنے کا اشارہ کیا اور پھر ان کی منتظر نظروں  
کو دیکھا

ارے بہن ہم کون سا ہتھیلی پر سرسوں جمار ہے ہیں آپ آرام سے تسلی کر کے جواب دیں یہ ہمارا  
ایڈریس ہے ہمارا گھر بھی آکر دیکھ لیں.. عورت نے مسکرا کر موبائل نمبر لیا اور باتیں کرنے لگی

ان کی باتوں کی آواز پر نگین بے آواز آنسو بہا رہی تھی

کتنا اسان ہوتا ہے پال پوس کر کسی اور کے حوالے کر دینا.. نگین کپ دھونے کے ساتھ ساتھ دکھ سے سوچ رہی تھی

عورتیں باتیں کرنے بعد اب اٹھنے کی تیاری کر رہی تھی فرحانہ نے انہیں عزت احترام سے رخصت کیا نگین نے خود کو سنبھالا

فرحانہ نگین سے پہلے پوچھ لینا.. شیدا اور فرزانہ کی طرح نارخصت کر دینا.. دادی نے سرگوشی کی مگر آواز نگین نے سن لی.. امید کی ہلکی سی کرن نظر آنے لگی

امی میری نگین تو بہت سادی ہے اسے جو کہو کر دیتی ہے.. پھر اسے کیا مسئلہ ہوگا آپ خواہ ماخواہ وہم کر رہی ہیں.. فرحانہ نے مان بھرے لہجے میں کہا

بیٹا بچیاں سمجھدار ہوتی جا رہی ہیں.. شیلاکار و نایاد نہیں؟؟ وہ صرف تمہاری عزت کی خاطر خاموش تھی ورنہ بھاگنا سے بھی آتا ہو گا.. فرحانہ زندگی انہوں نے گزارنی ہے.. اب تم ان پر اپنی مرضی نہیں ڈال سکتی.. دادی نے کڑے لہجے میں کہہ کر آئینہ دیکھایا

امی پلیز میں بھی پڑھی لکھی ماں ہوں اور اگر کاشف سے محبت کر لی تھی اس میں حرج ہی کیا تھا.. آپ طعنے مت دیا کریں آپکا کاشف اللہ سے جنت نصیب کرے اسہی نے بھاگنے کی راہ بتلائی تھی.. فرحانہ نے بھی دے دے غصے میں کہا اور اٹھ کر کمرے میں چلی گئی

نگین پریشان نے کچن کے کاموں میں مصروف ہو گئی جبکہ دادی نے پشیمانی سے بند کمرے کو دیکھا



کہاں ہو؟؟ ابسام کا فون آیا ہوا تھا دوریہ زرا سائیڈ پر ہو گی تھی



بیسم کے گھر.. دوریہ نے پیچھے کھڑے بیسم کو دیکھا

اوہو.. یار مجھے چائے کا من تھا اور تم گھر ہی نہیں.. البسام نے دکھ سے کہا دوریہ مسکرانے لگی جبکہ

بیسم نے موبائل لے کر اپنے کان سے لگایا

ابے کمینے... یہاں آجا.. امی دوریہ کے لیئے ڈنر کی تیاری کر رہی ہیں.. چائے میں بنا دوں گا.. بیسم نے شریر ہو کر دوریہ کے گال کو پکڑا حسن ٹی وی لاؤنچ میں تھا جبکہ زرینہ دوریہ سے مل کر باتوں کے بعد اب کھانے کی تیاری کر رہی تھی دوریہ ٹیرس پر بیسم کے ہمراہ گھر دیکھنے کے بہانے کھڑی تھی

اچھا اچھا بے غیرت تم دونوں نے بتایا بھی نہیں.. اور بات اتنی آگے تک پہنچ گئی.. ایسا ہے تو

دوست.. البسام نے جلالی انداز میں اسے کہا

تو آج پھر کرتے ہیں بات... اور ہاں.. دوریہ کو چھوڑنے امی بھی ساتھ جائیں گی تو بھی چلنا دوریہ  
بتا رہی تھی اسکی بہن کے ہاتھ میں بڑا ٹیسٹ ہے اسہی بہانے اس کی بہن بھی دیکھ لیں گے، میسم

نے دوریہ کو چڑھاتے ہوئے کہا

میسم میں گلابادوں گی تمہارا.. دوریہ نے اسکی گردن پکڑ کر کہا

اومے مجھے پتہ ہے میں مل چکا ہوں یا ر ایسی چائے بناتی ہے قیامت.. ابسام نے موقع کا فائدہ اٹھایا

اچھایا ر جلدی پہنچ دوریہ میری جان لے رہی ہے، میسم نے کھانسنے کی ایکٹنگ کی

او کے او کے.. ابسام ہنستا فون بند کر گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ظالم ابھی سے اپنے ہونے والے شوہر کا یہ حشر کر رہی ہو.. بیسم نے ارد گرد دیکھ کر اسے قریب کر کے سینے سے لگایا

تو کیا کروں؟؟ دور یہ نے ہاتھ اسکے سینے پر رکھ کر کہا سزا پر تھا، بیسم اسکی نیلی آنکھوں میں ڈوب رہا تھا

پیار کرو.. مجھے پیار کرو.. بیسم نے گنگنا کر کہا دور یہ کی ہنسی چھوٹ گئی

آؤ میں اپنا کمرہ دیکھاتا ہوں.. بیسم اسے تنہا گوشے کی جانب بہانے سے لے جانے کو گویا ہوا

نہیں... میں دیکھ چکی ہوں.. یاد ہے.. کہ نہیں.. دوریہ نے دور ہو کر کہا... میسم نے اسکا بازو  
واپس پکڑ کر قریب کیا اس کے ڈمپل کو چھوتا نگلی سے اس کے ہونٹ تک پہنچا پھر انگلی نیچے لے  
.. جانے لگا

میسم.. دوریہ کے گال ٹماٹر کی طرح سرخ ہوئے.. تم جاؤ نا... تنگ مت کرو.. دوریہ نے رخ موڑ  
لیا

او کے ایک بارد لہن بن جاؤ.. قسم سے پوری رات نہیں چھوڑوں گا.. میسم دھمکی دیتا واپس ہوا



اسام پہنچا تو کھانا لگ چکا تھا.. سلام کے فوراً بعد ٹیبل سے کرسی پر بیٹھا

سامی... بری بات ہاتھ کون دھوئے گا.. حسن نے گھورا

او ہو... بھول گیا تھا اب دھولیتا ہوں.. اسام کہتا چکن سے ہاتھ دھو کر لوٹا

کھانے کے دوران ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں، میسم بابا کی موجودگی کی وجہ سے کم کم جواب دے رہا تھا جبکہ دوریہ مکمل توجہ سے باتیں کر رہی تھی حسن کو دوریہ کی باتیں مسکرانے پر مجبور کر رہی تھی

آنٹی بہت مزے کا کھانا تھا.. تھینکس.. دوریہ نے مسکرا کر اٹھتے ہوئے کہا

نہیں بیٹا یہ تو تمہارا اپنا گھر ہے اب.. زرینہ نے سادہ لہجے میں کہا دل سے وہ اب دوریہ کے لیئے تیار نہیں ہوئی تھی مگر کوشش کر رہی تھی

میں چائے بنا دیتا ہوں.. میسم نے مداخلت کی



نہیں بلکل نہیں اب ہم دوریہ کو چھوڑنے جائیں گے اسکی بہن بہت زبردست چائے بناتی ہے.. دیر  
مت کرو. البسام نے ہاتھ اٹھا کر، میسم کو روکا

یار شرم کر چائے کا نشی بنتا جا رہا ہے.. اب، میسم اپنی ٹون میں آیا

میسم البسام بیٹا صحیح کہہ رہا ہے رات ہو چکی ہے اور دوریہ کے والدین پریشان ہو رہے ہونگے.. حسن  
نے سنجیدہ ہو کر کہا، میسم نے مکمل تعبداری سے سر ہلایا زربینہ چونکہ پہلے سے تیار تھی سو، میسم کار  
نکلانے باہر چلا گیا

ارے پیدل چلتے ہیں اتنا دور تو نہیں ہے واک بھی ہو جائے گی.. دوریہ نے دھیمی آواز میں البسام کو  
کہا

نہیں نا امپریشن پڑے گا زرا ددی امی پر.. ابسام نے ہنس کر کہا دوریہ نے منہ بنا لیا



نگین چھت پر بیٹھی تھی چھت پر بھی چھوٹا سا ٹیبل اور اس کے سیٹ جتنی کرسیاں پڑیں تھی جو کم ہی استعمال ہوا کرتی تھی اس وقت آسمان پر ستارے ناچ رہے تھے نگین اداسی سے ان کے رقص کو دیکھ رہی تھی اسے اتنی جلدی کی توقع نہیں تھی اپنی ماں سے اداسی کا ہالہ بکھرا دو روزے کی دستک پر جیسے شاید فرحانہ کھول چکی تھی نیچے سے باتوں کی آوازیں شروع ہو گئی تھی دوریہ کی آواز بھی تھی نگین نے گہرا سانس لیا اب پھر اسے کو لہو کے نیل کی طرح کچن میں جا کر کام کرنا تھا

ارے یہ میڈم ادھر ہے.. نگین کی پشت سے اس کا لطیف لہجہ ابھرا نگین بے یقینی سے مڑی ابسام دوریہ اور ان کے ہمراہ ایک اور اجنبی خوب رو سو لڑکا نگین جلدی سے کھڑی ہو گئی

نگین ابسام سر خاص چائے کے لیئے آئے ہیں زرا زبردست سی بنالینا بہت تعریف کرتے ہیں.. دو  
کپ بنانا.. دوریہ نے اسے مضطرب دیکھ کر کہا

تم دونوں بیٹھو میں زرا سے آنٹی سے ملوالاتی ہوں. دوریہ کہتی اس کے ہمراہ نیچے اتری زرینہ نے  
اس کے سر پہ پیار کیا دوریہ اسے کچن میں لے آئی

.. کیا ہوا ہے؟؟ دوریہ نے اداسی کا سبب پوچھا

بعد میں بتاؤں گی مہمان چلے جائیں.. نگین نظریں چرا کر چائے کی تیاری کرنے لگی

اچھا تم نے پوچھا نہیں یہ آنٹی کون ہے اور وہ پیار اسالڑ کا کون ہے؟؟ دوریہ نے اسے کہنی مار کر کہا

ہممم بتاؤ پھر یہ اجنبی لوگ کون ہیں.. نگین نے بے خیالی میں کہا

وہ لڑکا تمہارا جی جو ہے اور یہ خاتون میری ساسوماں... دور یہ نے شرما کر نظریں مٹکاتے ہوئے کہا

نگین کی آنکھیں پھٹ کر رہ گئی اپنا دکھ بھک سے اڑ گیا

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو.. باقی بعد میں بتاؤں گی.. دور یہ کہتی اسے حیرت زدہ کر کے چھت پر

چلی گی



فرحانہ کمرے میں بیٹھی اپنی ساس کو دل ہی دل میں کوس رہی تھی جب دروازہ بجنے لگا پہلے تو نگین

کا سوچ کر نہیں اٹھی مگر جب دروازہ دوبارہ بجا تو مجبوراً اٹھنا پڑا

دروازہ کھولا تو دوریہ ایک معتبر سی خاتون ابسام اور ایک اجنبی دلکش سے لڑکے کے ساتھ اندر

داخل ہوئی

امی یہ کپٹن، میسم ہیں اور یہ ان کی والدہ.. آنٹی یہ میری امی ہیں اور دادی شاید سوگی ہیں.. دوریہ نے

تعارف کروایا زینہ نے غور سے فرحانہ کا چہرہ دیکھا

..امی یہ میرے مشن پائٹر بھی تھے.. فرحانہ کے چہرے کے تاثرات نرم پڑے

زینہ نے بھی سلام کر کے بات شروع کی دوریہ نگین کو ڈھونڈتی اوپر چلی گئی

زینہ نے بات شروع کی، میسم اور دوریہ کے رشتے کے حوالے سے. زینہ نے فرحانہ کا چہرہ حسن

کی کتابوں میں پڑی تصویروں میں دیکھا ہوا تھا



نہیں آج کل کے بچے کہاں پوچھتے ہیں بڑوں سے بس چھپ چھپا کر منہ کالا کر دیتے ہیں.. زرینہ نے پہلا جملہ ادا کیا فرحانہ کے ہاتھ ٹھنڈے پڑنے لگے

نہیں بہن تم نے غلط سوچا میری بیٹی تو بہت قابل اور عزت دار ہے.. اسے کیا ضرورت چھپ کر کچھ کرنے کی.. فرحانہ نے سہم کر کہا

آپ بہت بھولی ہیں.. دونوں میاں بیوی کی طرح رہتے ہیں.. ہمارے غیر موجودگی میں آپ کی بیٹی میرے بیٹے کے ساتھ گلچھڑے اڑا رہی تھی.. زرینہ کے ایک کے بعد ایک جملے فرحانہ نے خوف سے دوریہ کو چھت پر جاتا دیکھا

آپ جھوٹ بول رہی ہونگی.. میری بیٹی کچھ غلط نہیں کر سکتی... فرحانہ نے احتجاج کیا

نہیں جس کی ماں بھاگ کر شادی کر سکتی ہے اسکی بیٹی تو کچھ بھی کر سکتی ہے.. زرینہ نے کھڑے ہو کر کہا

یہ کلک.. کیا.. کیا بکواس ہے.. فرحانہ کو اس کی بات پر کرنٹ لگا

اوہو مجھے معاف کیجئے گا.. وہ یہ سب غلطی سے کہہ دیا اصل میں یہ بات خود منہ سے نکل گئی یہ آپ کو نہیں کہنا تھا زرینہ ماتھے پر ہاتھ مار کر واپس بیٹھی فرحانہ کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں صاف نظر آرہی تھی

اچھا.. فرحانہ بھی خاموشی سے بیٹھ گئی رنگین چائے کے لوازمات رکھ کر چلی گئی



نگین چائے لے کر پہنچی تو میسم دور کھڑا فون پر بات کر رہا تھا اور یہ نے اپنا کپ اٹھا نگین نے ٹرے  
ابسام کی طرف کی تو اس نے بھی کپ اٹھا کر گرم گرم لبوں سے لگا کر چسکی تھی

ہائے... یہ ایسی چائے بناتی ہے دل کرتا ہے ہاتھ چوم لوں.. ابسام نے انجانے میں بے اختیار ہو کر

کہا

نگین نے ٹرے رکھتے حیرت سے اسے دیکھا جبکہ دور یہ کا تہتہ بلند ہوا ابسام نے بھی شرمندہ ہو کر  
نگین کو دیکھا دونوں کی نظریں ایک پل میں ملیں.. نگین کی چوری پکڑی گی جبکہ ابسام کاراز بھی  
فاش ہو گیا دونوں کی بے چین نظریں جدا ہونا بھول گئیں ابسام نے کوشش بھی ترک کر دی اس  
کی نظروں کے سامنے گٹھنے ٹیک کر محبت کا حادثہ کر ڈالا نگین جلدی سے ٹرے رکھتی بھاگ کر نیچے  
اتری ابسام بھی ہوش میں آیا

میسم.. سنو تو یہ نگین کے ہاتھ چومنے کا ارادہ رکھتے ہیں.. دوریہ نے ہنس کر، میسم کے ہاتھ سے فون

لے کر بند کیا

کیا ہو گیا ہے.. ضروری کال ہے... کیوں کاٹ لی، میسم نے جھنجھلا کر کہا

ادھر تو آؤ.. دوریہ اسکا ہاتھ پکڑ کر لائی.. اور پھر دونوں نے ابسام کی صحیح کلاس لی جبکہ ابسام پھیکی

سی مسکراہٹ سمت تھوڑی دیر پہلے ہونے والے حادثے کے بارے میں سوچ رہا تھا



زیرینہ نے پھر کچھ کہنے کے بجائے سادی گفتگو شروع کر دی، میسم اور ابسام بھی نیچے اترے تو زیرینہ

معذرت کرتی اٹھ کر جانے کی تیاری کرنے لگی فرحانہ نے دونوں کے سر پر ہاتھ رکھا ابسام کی

نظریں اسے ڈھونڈنے لگیں جو اس وقت کہیں چھپی بیٹھی تھی جاتے سمے تک ابسام مجبور ہو کر

.. دوریہ کی جانب ہوا

اسے کہنا مزاح کیا تھا۔ اس میں چھپنے کی کیا ضرورت ہے۔ ابسام کے لہجے میں شرارت نہیں تھی التجا  
تھی

دور یہ نے اسے عجیب نظروں سے دیکھا اور وہ چلے گئے۔ ہیسیم کے بیٹھے اشارے کرتی آنکھیں  
بھی مڑ گئیں دروازہ بند کر دیا



فرحانہ خاموش ہو چکی تھی گزری تلخیاں اس کا پیچھا شروع کر چکی تھیں کب صبح ہوئی فرحانہ بے  
خبر تھی بس اسے یاد تھا تو وہ دن

.... سال پہلے 27

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



تم اپنی ضد چھوڑ دو فری ماما نے کچھ سوچ کر ہی مجھے تمہارے حق میں بہتر سمجھا ہے.. مجھ میں کیا کمی ہے جو تم ایک بس ڈرائیور کی رٹ لگا کر بیٹھی ہو. حسن نکھر اس اس کا ہاتھ پکڑے اپنے نام کی انگوٹھی کو دیکھ رہا تھا

حسن مت کرو میں کہہ بھی رہی ہوں یہ ضد نہیں محبت ہے اور تم سے زیادہ کاشف مجھے چاہتا ہے بس تم یہ بتاؤ تم میری مدد کرو گے گھر والوں کو منانے میں.. فرحانہ نے اس کا ہاتھ جھٹک کر پیچھے کیا

منگیتر ہو تم میری اور اس اجنبی سے تمہارا کوئی رشتہ نہیں پھر تم کیسے اس پر اتنا بھروسہ کر سکتی ہو میں نے بھی تو محبت کی ہے اس کا کیا؟؟ حسن نے رنجیدہ ہو کر کہا

اس کا کچھ نہیں... تم کسی اور سے کر لو شادی.. میں کاشف کو نہیں چھوڑنے والی فرحانہ کہہ کر اٹھ کر اندر چلی گی حسن نے دور تک اسکی پشت دیکھی

پھر وہ دن بھی آ گیا فرحانہ کی شادی کی تیاری شروع ہو گی

حسن کی خوشی چھپائے نہیں چھپ رہی تھی حسن ایئر پورٹ میں کام کرتا تھا پیسہ پانی کی طرح بہا رہا تھا فرحانہ کی شاپنگ اس کا پالر سلیکشن سب ہائی فائی تھا جبکہ فرحانہ کچھ اور پلاننگ کر رہی تھی

کل شام مہندی تھی فرحانہ بیٹھی کپڑے دیکھ رہی تھی جب حسن کمرے میں آیا

فرحانہ نے حیرت سے اسے دیکھا تم یہاں کیا کر رہے ہو.. لہجے میں تپش تھی

کل ہماری مہندی ہے ملاقات کی اجازت نہیں ہوگی تبھی سوچا تمہیں شادی سے پہلے غور سے دیکھ لوں کیونکہ بعد میں تم جلادی بیوی بن جاؤ گی میری۔ حسن نے شرارت سے اسکی ناک دبائی

حسن جاؤ یہاں سے ابھی۔ فرزانہ نے بگڑ کر کہا

ارے ابھی تو آیا ہوں.. حسن نے برامانے بغیر اسے کے قریب ہو کر کہا

حسن۔ تم کیوں کر رہے ہو یہ سب۔ فرحانہ جلدی سے دور ہوئی اور تیش میں آگئی

یار صرف ساتھ بیٹھا ہوں اس میں کیا غلط ہے کل پرسوں ہمارا نکاح ہے پھر تو تم ہمیشہ میری ہو جاؤ

گی.. حسن نے دکھ سے دیکھا

نہیں پلیز جاؤ مجھے الجھن ہوتی ہے تم سے.. فرحانہ نے تحقیر آمیز لہجے میں کہا حسن افسردہ ہو کر آٹھ

کھڑا ہوا

او کے ابھی چلتا ہوں مگر آؤ گی تو میرے ہی پاس.. حسن نے مسکرا کر کہا فرحانہ نے دل میں ہنس کر

.. کہا بھول ہے تمہاری آج کاشف مجھے ہمیشہ کے لیئے لے جائے گا



فرحانہ بھاگ چکی تھی مگر کسی کو یقین نہیں آ رہا تھا حسن کے تو جسم سے جان کھینچ لی تھی وہ اسے دیوانوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا رورو کر آنکھوں سے پانی سوکھ چکا تھا حسن کے بڑے بھائیوں نے اسے بہت سمجھایا مگر وہ بالکل یقین نہیں کر رہا تھا جب تیسرے دن صفائی کے دوران کے ایک پرچہ

ملا

مجھے مت ڈھونڈیے گا میں حسن سے نہیں شادی کرنا چاہتی مجھے معاف کر دیں مگر اب میں کچھ

.. نہیں کر سکتی

حسن نے وہ تحریر اپنے پاس رکھ لی صبر تو نا آسکا مگر زندہ لاش بن کر رہ گیا

حسن کی اپنی بھابیوں کے طعنے اس پر سو فرحانہ کے باپ کو دورہ پڑا وہ موقع پر دم دے کر رخصت ہو لیے جبکہ بے غیرت بہن کے طعنے فرحانہ کی بھائیوں نے اکتا کر بیویوں کے کہنے پر

فرحانہ کا دفاع کرتی ماں کو دکھے مار کر گھر سے نکال دیا

کیا اتنے سب کے بعد فرحانہ خوش رہ سکتی تھی؟؟

... نہیں بلکل نہیں اس نے ایک پاکیزہ محبت کو رلایا



....اپنے ساتہاں کور سوا کیا

Page | 716

...اپنی جنت کوز لیل کروایا

..ایسے لوگ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے.. سچی محبت وہ ہوتی ہے جو احترام کرنا سیکھا دے

جس سے کسی کا دل نادکھے... جو بھاگ کر جاتے ہیں وہ محبت نے وقتی جذبے اور شیطانی ہوتی ہے

خدا راڑ کیوں بھاگنے سے پہلے ان کے سفید بالوں کا مان رکھ لیا کرو جن کے بالوں کی سیاہی آپ کو پالنے میں گزر گئی



ہیسم مشن ہے.. بھکاری بننا ہے.. سچی سوچا ہی ہے ساتھ مل کر مانگتی ہوں؟؟ دور یہ نے ہنس کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یار میں نے تمہارے کہنے سے پہلے میل کر دی ہے.. بھکاریوں کے مانگنے کے انداز بھی سیکھ چکا ہوں.. میسم نے مزاحیہ انداز میں کہا

اچھا بڑے چالاک ہو تبھی پچھلے ہفتے سے بڑی ہو ہر بار ہوں ہاں کر کے کال او ف کر دیتے ہو.. کوئی بتاؤ جو سب سے اچھا جملہ سیکھا ہے.. دوریہ نے دلچسپی سے پوچھا

نہیں تم اداس ہو جاؤ گی.. میسم نے سادہ لہجے میں کہہ کر خاموشی اختیار کی

پھر بھی ایسا کیا سیکھ لیا جو مجھے اداس کرے گا.. دوریہ نے مزے سے کہا

تیرے بچے جیسے باجی کچھ کھانے کو دے... اب کے میسم نے بری سی آواز نکال کر کہا اور ہنسنے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میسم نہیں... دوریہ کے دل کو کچھ ہونے لگا آنسو آنکھوں کو بھگونے لگے، میسم... ایسے مت کہنا.... دوریہ، میسم کو بھکاری جملے بولتا نہیں دیکھ سکتی تھی تو اسے بھکاری بنتا کب برداشت کرتی

ارے آئی ایم سوری مجھے پتہ تھا تمہیں اداسی ہوگی مگر میں نے تمہارے کہنے پر ہی کہا ہے اگر پاس ہوتی تو سینے سے لگا کر پیار کرتا.. میسم نے پیار بھرے لہجے میں کہا



امی چلیں بھی.. دوریہ بانیکی کی پر بیٹھی مضطرب سی بار بار ہارن بجا رہی تھی فرحانہ پرس سنبھالتی باہر نکلی

ہم جا کہاں رہے ہیں.. مجھے.. بتاؤ بھی دو.. فرحانہ بیٹھ کر اکساٹڈ ہو کر مخاطب ہوئی

بتادوں گی.. چلیں تو.. دوریہ نے اسٹارٹ کرتے ہوئے کہا

سرپرائز ہے.. دوریہ کی مدہم مسکراہٹ دوریہ تیز اسپید سے میسم کے گھر تک پہنچی

یہ کہاں آگئے.. فرحانہ نے اترنا چاہا مگر گھر کسی اونچے رینک کے افسر کا تھا فرحانہ رک گئی

چلیں اندر.. تو چلیں.. دوریہ اس کے ہمراہ اندر جانے لگی زرینہ نے پکن سے ہی دونوں کو دیکھ لیا

اس کے ہاتھ پاؤں پھول گئے

اسلام و علیکم... دوریہ نے سلام کیا

و علیکم سلام کیسی ہو دوریہ.. زرینہ نے نارمل ہونے کی کوشش کی فرحانہ کو دیکھ کر اسے خوف

آنے لگا

آپ دونوں یہاں بیٹھیں.. زرینہ انہیں لے کر ڈرائنگ روم میں آگئی

میں ٹھیک.. بیسم کہاں ہے.. دوریہ نے مسکرا کر کہا

وہ کمرے میں ہے میں زرا آتی ہوں.. زرینہ ان کو چھوڑ کر جلدی سے اپنے کمرے میں گھسی جہاں

.. حسن کتاب بند کر کے اٹھنے کی تیاری کر رہا ہے

دوریہ بیٹی آئی ہے.. حسن نے خوش ہو کر پوچھا زرینہ نے جلدی سے حسن کے ہاتھ پکڑے اور

رونے لگی



حس.. حس.. حسن.. مم.. مم.. میں.. میں آپ سے.. بہت پپ پیار کرتی ہوں... حسن.. حسن پلیز  
آپ مجھ سے نن.. نہیں کرتے محبت تو بھی ان ستائیس سالوں کا واسطہ باہر مت... جائیں... دو...  
دوریہ.. دو.. وہ فرحانہ کی بب.. بیٹی ہے.. وہ.. آپ کو... مجھ سے چھیننے آئی ہے حسن... میں...  
آپ کے بغیر نن.. نہیں جی سکو گی حسن میں نا.. زرینہ کی اوپر نیچے ہوتی سانسیں حسن پر پہاڑ گرا  
حسن نے اپنے اصاب پر کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا سے چپ رہنا کا اشارہ کیا

چپ... زرینہ... تمہارا دماغ خراب ہے... مجھے شاک لگا.. دوریہ فرحانہ کی بیٹی ہے.. وہ مجھے  
چھیننے آئی ہے.. زرینہ.. میں ایک جوان بیٹے کا باپ ہوں.. جب میں خود جوان تھا تب ہم نہیں  
مل سکے اب تو ممکن ہی نہیں اور جو میرے ساتھ ہو میں وہ اپنے بیٹے کے ساتھ نہیں ہونے دوں  
گا... اب تم ہٹ جاؤ.. حسن نے اپنے ہاتھ پیچھے کیئے

حسن مت جائیں.. زرینہ نے اپنی کی سی کوشش کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حسن رعب سے چلتا باہر نکلا تو فرحانہ دوریہ سے بات کر رہی تھی

انکل یہ میری امی ہیں.. میں نے سوچا شام کو مشن پر جانا ہے اس سے پہلے ملو ادیتی ہوں.. دوریہ نے کھڑے ہو کر سر ادب سے جھکایا حسن نے سر پر ہاتھ رکھا

حسن.....؟؟؟ فرحانہ گھبرا کر اٹھ کھڑی ہوئی دوریہ نے مڑ کر حیرت سے دیکھا

آپ جانتی ہیں انہیں.. دوریہ نے سوال کیا

بیٹا تمہاری ماما شاید ہماری کزن ہیں.. حسن نے ٹھہرے لہجے میں کہا

اور بیگلی.. دوریہ نے خوش ہو کر کہا جبکہ فرحانہ کو سانپ سونگھ چکا تھا

دوریہ پیکنگ کر لی... ہیسیم نکھر انکھرا سڑھیوں سے اترتا نیچے آیا کاندھے پر سفری بیگ تھائی شرٹ کے بازو فولڈ کیے جیل سے اوپر کی نئے بال باریک سی داڑھی میں بہت دلکش لگ رہا تھا

نہیں.. تو ابھی نہیں کی... دوریہ نے اسے مڑ کر کہا اور اسے واہ کے انداز میں آنکھ کا اشارہ کیا جسے مسکرا کر سر خم کر کے قبول کیا

آنٹی اسلام و علیکم.. ہیسیم قریب ہو کر جھکا.. فرحانہ تو زلزلوں کے زد میں تھی ہاتھ کیسے رکھتی سر پر اسے خود سری کا تھپڑ چکا تھا

خود ہی شرمندہ ہو کر پیچھے ہو گیا.. دوریہ چلو پھر جلدی کرو ایک گھنٹے میں نکلنا ہے.. ہیسیم دوریہ کی

جانب مڑ کر کہا

اوہو ہیسیم ابھی امی نے صحیح سے بات بھی نہیں کی.. دوریہ نے منہ بنا دیا

ارے تو آئی یہیں رہیں نا آئی بڑوں سے باتیں کریں.. ہیسیم نے گھڑی اوپر کر کے دیکھی

دوریہ بیٹا آپ جائیں آپ کو دیری ہو رہی ہے باقی آپ کی ماما کو میں اور زینہ خود چھوڑ آئیں گے...

حسن نے مداخلت کی تو دوریہ نے میٹھی نظروں سے حسن انکل کے پیار کو دیکھا

یہ ٹھیک کہا آپ نے بابا ہمیں.. دیری ہو رہی ہے.. چلیں پھر ملتے ہیں.. ہیسیم دوریہ کے ہمراہ نکل

گیا

فرحانہ کی نظریں جھکی تھی شرم دکھ پیشمانی کیا کچھ نہیں تھا اس وقت دونوں کے درمیان

Page | 725

زرینہ چائے بناؤ.. اور فرحانہ بیٹھو.. تم سناؤ کیسے گزرے بیتے سال.. حسن کا لہجہ نرم تھا مگر اندر

موجود الاؤ جواریں تھا

حسن مجھے جانا ہے.. میں کچھ نہیں کہنا چاہتی.. فرحانہ نے رخ موڑ کر کہا جبکہ زرینہ سہمتے ہوئے

کچن کی جانب چلی گئی

فرحانہ کچھ نہیں ہوگا.. بیٹھ جاؤ آخر کو اب تم میرے بیٹے کی ہونے والی ساس ہو.. حسن نے سادہ

طنز کیا



تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے تمہارا بیٹا صرف میری بیٹی کا مشن پائٹر ہے.. فرحانہ نے منمننا کر کہا

وہ تو تم بعد میں جان لو گی.. حسن صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا ساتھ فرحانہ کو بھی اشارہ کیا فرحانہ

بے جان ہوتی ٹانگوں سے واپس بیٹھی

حسن... بہت کڑی زندگی گزاری ہے... واقعی تم سچے تھے فرحانہ کے آنسو بہنے لگے فرحانہ نے

شروعات سے بتانا شروع کیا



رات گہری تھی باہر ہلکی پھلکی چہل پہل تھی کل چونکہ مہندی تھی گھر بھرا تھا دور پاس کے

مہمانوں سے کپڑے بدل کر فرحانہ کمرے سے نکلی.. کاشف کی کال لگی تھی اسے میسج پر ریڈی لکھ

کر بھجنے کے بعد بیگ میں زیور نقدی پہلے سے بھری تھی شوز پہن کر لائٹ سوئچ بورڈ کی جانب

بڑھی ایک تار کاٹ کر پورے گھر کو اندھیرے میں ڈبا دیا فرحانہ بہت آرام سے دروازے سے نکل

گی کاشف پہلے سے تیار کھڑا تھا کسی سے ادھار موٹر سائیکل لے کر آیا تھا فرحانہ پھرتی سے اس کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پاس بیٹھی اور کاشف نے بائیک اسٹارٹ کر کے اسپید بڑھادی ابھی وہ شہر سے نکل نہیں سکتے تھے کاشف نے کہا تھا کہ وہ ابھی شہر سے نہیں نکلیں گے اگر کو پولیس نے اس کے گھر پہ ماں کو تنگ کیا تو اغوا کا کیس بنا کر اسے واپس چھوڑ آئے گا ایک کرائے کے نچلے سٹہ کے کمرے میں اسے لے کر آیا

فرحانہ یہ تو بہت کم ہیں... یہ تھا کاشف درمیانہ قد گندمی رنگت نیلی ساحر آنکھیں باتوں میں طلسم کی طاقت خوبصورت اتنا نہیں تھا بس عام سی شکل تھی مگر باتوں میں اس کا جواب نہیں ان باتوں میں ہی فرحانہ کا دل پھنس چکا تھا

کاشف بس ابھی حسن کی فیملی نے یہی زیور بھیجا تھا تم تو میری اپنی ہے باقی تو شادی پر بھیجتے نا.. فرحانہ نے اس کی ہوس سے کھلتے چہرے کو دیکھا

یار مہندی میں بھی کچھ ناکچھ مل جاتا مجھے کیا ضرورت تھی اتنی جلدی کرنے کی.. کاشف نے خود کو

کوسا

فرحانہ ایسا کرتے ہیں تم واپس جاؤ مہندی کا زیور باقی کی ماند نقدی بھی لے آؤ میں اور تم آرام سے  
زندگی گزار سکیں.. کاشف نے اسے غصے سے کہا

کاشف میں نہیں جاسکتی میں تحریر چھوڑ آئی ہوں.. فرحانہ روہانسی ہوگی کاشف نارمل ہوا

میری جان.. میں صرف ہمارے مستقبل کی وجہ سے پریشان ہوں.. پرسوں چلیں گے دوسرے  
شہر کاشف نے تحمل کرنے کی کوشش کی بیشمنی تو اسے تھی

کاشف کی لالچی فطرت تو فرحانہ نکاح کے فوراً بعد دیکھ چکی تھی مگر دل ابھی بھی یقین کرنے سے قاصر تھا فرحانہ مسلسل رونے کے ساتھ کاشف کا ایکسیڈینٹ پھر محتاجی کی زندگی اپنی. محنت مزدوریاں بتاتی خاموش ہو گئی

حسن محبت کا بہت بڑا حساب چکا کر یہاں تک پہنچی ہوں. فرحانہ نے حسن کے بڑھے ہوئے ہاتھ سے رومال لیا رنجیدہ تو حسن بھی ہو چکا تھا مگر مرد روتے نہیں یہ سوچ کر سنبھال گیا

فرحانہ اسے تم محبت کہتی ہو؟؟؟ حسن نے اسے گہری نظروں سے دیکھا

محبت کا مطلب بھی پتہ ہے تمہیں.. محبت کا مطلب پانا ہی نہیں کھونا بھی ہوتا ہے جیسے قربانی دینا.. حسن نے چہرے ہاتھوں سے مسلا

پتہ ہے محبت تبھی محبت بنتی ہے جب ہم قربانی دینا جان سکیں اور تم نے ضد کی اگر تم سچی محبت  
... کرتی نا... تو تم کبھی اپنے والدین کے چہروں پر کالک نہیں ملتی

تمہیں محبت کرنی نہیں آئی.. بس ایک شخص کو پانے کی ضد میں اپنے چاہنے والوں کو ان دیکھی  
دوزخ میں دھکیل کر تم چلی گئی.. حسن ٹھہر ٹھہر کر جملہ ادا کرنے لگا

مجھے دیکھ لو.. اپنی ماں کی خوشی کی خاطر زرینہ کو اپنا کردل کی قربانی دی... اور بدلے میں اللہ نے  
مجھے میسم جیسا خوب روپیٹا دیا... مگر اللہ نے انسان کو تھوڑی سی آزمائش دے کر جانچنا بھی تو ہوتا  
ہے.. یہ سوچ کر دل کو بہلا دیا میری بیٹی ہے اپنی ماں کی طرح ہے بیٹا تم جیسا ہے پتہ نہیں کیوں مگر  
شاید کچھ لوگوں کو بھلا پانا آسان نہیں ہوتا.... حسن نے کہہ کر اسے دیکھا جو بے یقین نظروں سے  
اسے دیکھ رہی تھی



تم.. اتنا سب ہو جانے کے بعد بھی.. مجھے اتنی عزت دے رہے ہو... میں تو مجرم ہوں تمہاری...  
فرحانہ کی کرب سے دھنی سرمی آنکھیں جھک گی زربینہ چائے اور دیگر لوازمات کے ہمراہ پہنچی

اور پھر دوریہ کی شادی کا کب تک ارادہ ہے میں تو سوچ رہا ہوں اس مشن کے فوراً بعد باقاعدہ دھوم  
دھام سے دونوں کی شادی کر لیتے ہیں.. حسن نے موضوع بدل کر خوشگوار لہجے میں کہا

حسن میری چاریٹیوں ہیں دو کی شادی کر چکی ہو دو باقی ہیں.. تم اب جہاں بہتر سمجھوان کی شادی  
کردو میں سمجھوں گی تم نے مجھے معاف کر دیا.. فرحانہ نے چائے کا کپ حبل کے بعد اٹھادیا

ماشا اللہ.. دوریہ کون سے نمبر پر ہے.. حسن نے گھونٹ بھرا زربینہ بھی وہیں درمیان میں بیٹھ گی

دوریہ آخری ہے اس سے بڑی نگین ابھی رہتی ہے.. فرحانہ اب ہلکی پھلکی ہونے لگی تھی

اچھا تو پہلے نگین کا کچھ کرتے ہیں پھر دوریہ کا اگر میرا ایک بیٹا اور ہوتا تو نگین کو بھی میں ہی بہو بنا کر  
لے آتا.. حسن نے مسکرا کر کہا

فرحانہ کے لبوں پر بھی مسکراہٹ ریگنے لگی.. آئے ہیں رشتے نگین کے مگر سمجھ نہیں آرہی کس  
کو دوں.. فرحانہ نے چسکی لی

زریںہ خاموش تماشائی بنی بیٹھی تھی.. پھر ادھر ادھر کی باتیں شروع ہو گئیں



..ہیسم یہ نہیں.. پلینز نہیں اچھے لگ رہے.. دوریہ نے اس سے ریڈیٹی شرٹ کھینچ کر اتاری

لڑکی شرم کرو کیوں میرے رومانس کو ہوا دے رہی ہو... میسم نے شرٹ واپس لینے چاہی اس بار  
شرٹ کے ساتھ دوریہ فری میں پاس آئی

نہیں، میسم ریڈٹی شرٹ وہ بھی اتنے گہرے گلے والی.. کل سے مشن ختم ہونے والا ہے اور تم  
لڑکیاں پٹانے کی مکمل تیاری کے ساتھ نکل رہے ہو... ہوٹ سے بن کر... اگر اتنا ہی شوق ہے  
باڈی دیکھانے کا تو پہنو ہی مت.. دوریہ نے منہ بنایا

کوئی بیتی ہی نہیں.. اتنا بھی پیارا نہیں.. تم جیسا بھوتنا سا ہوں.. میسم نے اس کے ہاتھ پکڑ کر اپنے  
مسلز پر رکھے دوریہ شرماتے لگی

تم شرماتی بھی ہو... اونے پہلے اتارو پھر شرماؤ.. واہ بھی.. ادھر دیکھو.. ادھر ادھر... میسم نے اس کا  
چہرہ پکڑ کر اوپر کیا

ہیسم.. دور یہ شرمناکرا سہی کے سینے سے لگ گی.. اس کے برہنہ سینے میں چہرہ چھپا دیا ہیسم نے بھی  
اسے خود سے لگانے کو بانہوں کو اس کے گرد پھیلا دیا

آؤچھ..... اوئے ظالم... پھر میری بوٹیاں نوچ لیں.. ہیسم اچھل کر پیچھے ہوا اب کی بار کافی زور سی  
چٹکی کاٹی تھی پہلے کے نشانات ابھی مندہل بھی نہیں ہوئے تھے سینے سے ننسی منسی خوند کی بوند  
نکلنے لگی

دور یہ یہ والا پیار کب تک چلے گا سینے پر تیسرا حملہ ہے اب تو رومانس کرنے سے ڈر لگتا ہے... یار  
رحم کرو.. اس طرح کھاؤ گی مجھے تو پیارے کس سے کرو گی.. ہیسم نے بیچاری صورت بنا کر کہا

سوری ہیسم.. خود ہی ہو جاتا ہے میرا دل کرتا ہے تمہیں کھا جاؤں.. یہ میرا پیار ہے.. دور یہ نے شرمنا  
کر کہا

او کے او کے .. مطلب تیار رہوں؟؟ میں ایسے مزید حملوں کے لیئے؟؟ بیسم واپس ڈرتے ہوئے

قریب آیا اور دوریہ کو پھر سینے سے لگایا

سوری .. دوریہ نے اس کے سینے پر لب رکھ کر چوما .. بیسم اندر تک سر شار ہوا .. یہ والا ٹھیک ہے ..

بیسم نے اس کے چہرے کو چوم کر کہا



ابسام تین مہینوں سے بہانے بہانے سے دوریہ کے گھر کے ارد گرد چکر کاٹ کر بنا دید کے واپس

آجاتا گھربات تو کر چکا تھا مگر ابھی پہلے ہانیہ کے والدین کو منع کرنا تھا جس کے لیئے آج اس کی ماں

گی تھی ابسام گھر پہنچا کو ماں واپس آگی تھی

اماں جی کہا ان سے؟؟ ابسام سیدھا ماں کی طرف آیا



ہاں.. کہا کہہ رہے تھے ہانیہ کے دو اور رشتے بھی آئے ہیں تبھی جواب دینے میں وقت لگا کہہ رہے تھے ہانیہ گھومنے گی تھی. اب اس سے پوچھ کر بتائیں گے.. میں نے کہہ دیا البسام نے پسند کر لی ہے کوئی نگینہ.. شگینہ.. البسام دہاتی خاندان سے تھا دو بڑے شادی شدہ بھائی اور ایک بیوہ بہن اس کی کل کائنات تھے بہن کا شوہر بھی اسپاٹ تھا جس کا شوہر کسی گناہ میں اپنی جان ملک کی حرمت پر قربان کر چکا تھا بہن کے ہاں دو بیٹے پہلے ہو چکے تھے ارسلان کی خواہش تھی اب کے ایک پیاری سی بیٹی ہو ملیجہ حمل میں ہی بیوہ ہو گی ارسلان بیٹی کی خواہش دل میں لیئے اس جہان کو الوداع کہہ گیا ملیجہ کی حالت نازک ہو گی تھی ارسلان کے غم میں اپریشن سے بیٹی ہوئی اس دن سب کی آنکھیں نم تھیں ملیجہ تو ہوا سوں میں ہی نہیں تھی بڑے بھائیوں نے البسام کو سختی سے آئی ایس آئی چھوڑنے کا حکم دیا البسام نے جسے رد کر دیا ملیجہ کچھ دنوں میں سنبھلی تو ارسلان کی آخری خواہش بیٹی کو سینے سے لگا یا وہ ایک جانب باپ کی بیٹی تھی البسام نے پورے گھر کو اس مشکل اور دکھ کی گھڑی میں سنبھالا

اماں نگینہ نہیں.... نگین... ابسام نے منہ بگاڑ کر تضحیح کی

ہاں وہی.. نگین.. تو بیٹا کب جانا ہے.. مجھے بس اب تجھے رخصت کرنا ہے تاکہ میں آرام سے قبر میں سو سکوں.. ابسام کی ماں امو شنتل ہو کر الٹا کہہ گی

ملیجہ اپنی پانچ سال کی نور فاطمہ کے ہمراہ ہنستی ہوئی نکلی اماں.. ابی.. دلہن لائے گا.. خود دلہن نہیں بن کر جائے گا.. ملیجہ نے مشکل سے سمجھایا

ارے میں باؤلی ہو گی ہوں عمر ہو گی ہے نامیں سمجھی ابھی ایک ابسامی بیٹی رہتی ہے.. اب کے ابسام کی ماں نے بھی مزاح اڑایا

اماں جانا ہے یا بستی کرنی ہے.. پہلے بتادو.. ورنہ اگلے سال میں بوڑھا ہو جاؤ گا 28 سال کا ہونے والا ہوں کچھ سنجیدگی ہی نہیں ہے.. ابسام نے ناراض ہو کر اٹھتے ہوئے کہا

اچھا کب لے کر جائے گا مجھے بڑھیا کو.. ملیجے اور نازو کو بھی لے چلوں گی.. ابسام کی ماں نے اپنی بڑی بہو کو بھی شرف بخشا جو اپنا نام سن کر بھاگ بھاگ پہنچی

جی امی آپ نے بلا یا.. نازیہ نے مودبانہ انداز میں کہا جانتی تو وہ بھی تھی کہیں جانے کا ذکر چل رہا ہے

اماں ابھی چلیں جلدی کریں دس منٹ ہیں سب کے پاس جسے جسے جانا ہے گاڑی میں بیٹھ جائیں.. ابسام چابی اٹھا کر کہا. اچانک شور مچ گیا افراتفری کا عالم بن گیا. نازیہ تو سب سے پہلے فراٹے سے

اپنے کا کے عباس کو لے کر گاڑی میں بیٹھی نازیہ کی باقی پلٹون رونے کا کام شروع کر چکی ابسام کی

ماں نے چلا کر کہا

اوائے جنم جلیوں آگے کی سیٹ پر میں بوڑی عورت بیٹھوں گی.. ملیہ نور فاطمہ کو سنبھالتی نازو کے

ساتھ پیچھے بیٹھی

ظالموں میں کیڑا قصور کتیا اے منیو کنو کن خبر وی نہیں دتی... اندر سے لپ اسٹک لگاتی ابسام کی

دوسری نمبر والی بھابھی نورین دو سال کے عبداللہ اور تین مہینے کی میرب کے ساتھ ڈوپٹہ سنبھالتی

نگلی

اوائے سب بھاگ رہے ہو یہ بچوں کی فوج کو سنبھالے گا.. ابسام کا بڑا بھائی گاڑی بڑھتی دیکھ کر باہر

نکلا

تایا ابو.. چاچو کے لیئے بڈھی لانے جارہے ہیں.. نورین نے دو سال کے چالاک بیٹے نے خوش ہو کر کہا گاڑی کچا کچ بھر چکی تھی ابسام شرمندہ سا کھڑا اندر بیٹھی مخلوق کو دیکھنے لگا

دیور جی.. جلدی کریں شام ہونے والی ہے گھر آ کر بچوں کو سلا نا بھی ہے.. نازیہ نے عباس کے بالوں میں ہاتھ مارا

ابسام چابی کے ہمراہ بیٹھا.. مجھے لگتا ہے نگین کی ماں یہ فوج دیکھ کر ناہی نا کر دے ابسام نے مرے لہجے میں کہا

فکر نا کریں دیور جی ہم تینوں مل کر اچھے سے ہاں کروادیں گی.. نورین نے اٹھلا کر کہا



پچھے ابسام کی تھکے ہارے بھائی اپنا سر پیٹ کر رہ گئے تین باقی بچے نازیہ کے دو نورین اور دو ملیحہ کے

اب پورا گھر سر پہ اٹھنے والا تھا



گاڑی میں بچوں کی ضد پر گانے بھی لگ گئے ابسام کی ماں نے بچوں کی طرح بٹنوں میں انگلیاں مار کر ڈسکولائٹ آن کر دی بچوں نے شور شروع کر دیا ابسام شرم سے پانی پانی تب ہو جب گاڑی دور یہ کے گھر کے آگے رکی اور شور پر نگین بوکھلا کر اندر بھاگی بڑے آرام سے لان میں چائے پی رہی تھی زلزلہ سمجھ کر چیخیں مارتی اندر بھاگی کیونکہ اتنا شور سوسائٹی میں کبھی نہیں سنا تھا

انہیں لانا لازمی تھا کیا دو بچے نوریں کے ایک نازیہ اور ایک ملیحہ کا چاروں میں سے تین بچوں نے صحیح شور مچایا ہوا تھا ابسام نے مردہ قدموں سے ان کی طرف کا دروازہ کھولا تو جنگلی آواز ہو گے زڑپ سے اندر بیٹھی مخلوق ان کے لان میں پھیل گی اب بزرگوں کا انتظار تھا ابسام کی ماں رعب سے چلتی ان کے پیچ سے گزر کر دروازے کی جانب آئی اور گھنٹی کی جانب ہاتھ کیا

اومے ابی.. یہ بہت اونچی ہے ادھر آ.. ماں نے مڑ کر دکھ سے دیکھا البسام منہ بناتا گھنٹی بجا کر واپس چلا گیا اور گاڑی میں بیٹھ کر انتظار کرنے لگا دروازہ کھلا تو پوری آل گھر میں گھسی

اب البسام کا امتحان شروع ہوا



بیسم یہ پھکی کل ایک بہت پہنچے ہوئے آدمی نے دی ہے ایک ایک مٹھی کل میں نے کھائی ہے ایک تمہارے لیئے رکھی ہے.. بیسم تھکا ہوا پسینہ پسینہ واپس آیا تو دوریہ کی فخریہ پیشکش تیار تھی، بیسم نے شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے مڑ کر اس کے چہرے پر پھوٹی چمک دیکھی

کس چیز کی پھکی ادھر دکھاؤ.. بیسم نے اس کے ہاتھ میں سے پیکٹ پکڑ کر سونگھا انف یہ کیا غلاظت ہے.. دوریہ یہ تم نے کھائی ہے؟؟ بیسم نے بے یقینی نے اس کی بدبو کی وجہ سے ناک بند کی

ہیسیم، ہیسیم.. ہوش کرو.. یہ کام کرے گی.. اس بابے نے بہت مان نے کہا ہے.. تم کھاؤ تو.. دور یہ  
اس کے سامنے کھڑی ہو کر بابے کی کرامات گننے لگی

پہلے یہ بتاؤ یہ کس وجہ کے لیئے ہے؟؟ ہیسیم نے اسکا بازو پکڑ کر کھینچ کر قریب کر کے اس کی  
آنکھوں میں جھانکا

ہمارے اندر کی کمی کو دور کرنے کے لیئے... دور یہ نے امید بھری نگاہوں سے اس کی سرمئی  
آنکھوں میں دیکھا

تمہیں لگتا ہے یہ تو ٹوٹکے کے پھلے ہمیں ٹھیک کریں گے؟؟ تم نے بنا پوچھے کھائی کیوں.. کیا میں  
تمہارے لیئے کافی نہیں ابھی تو شادی بھی نہیں ہوئی اور تم نے ٹوٹکے شروع کر دیئے اتنی بھی کیا

جلدی ہے.. بیسم نے.. دکھ سے اس کا بازو چھوڑ کر پیکٹ کھول کر سانس بند کر کے منہ میں لیادراز سے پانی کا گلاس اٹھا کر ریت جیسا مواد حلق سے اتارا

بیسم نہیں تم نے کیوں کھا لیا لازمی تو نہیں تھا.. سوری مجھے... بس کچھ ہو گیا تھا.. دور یہ افسردگی سے گویا ہوئی، بیسم کو متلی آنے لگی، بیسم بھاگتا واش روم کی جانب گیا دور یہ بھی نم ناک آنکھوں سے اس کی پیچھے گی، بیسم واش بیسن پر جھکا کلیاں کر رہا تھا

دور یہ واش روم کے دروازے کی ساتھ دیوار سے لگ کر بیٹھ کر سسکنے لگی سر گھٹنوں میں دیئے ہاتھوں کو گردباندھے

دور یہ کیا کر رہی ہو.. بیسم کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں جب وہ واش روم سے باہر نکلا اٹھونا تمہارے رونے سے مجھے تکلیف ہوتی ہے... اب جو چیز نصیب میں ہی نہیں وہ ہم کیسے حاصل

کر لیں.. بیسم اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر

مخاطب ہوا

Page | 745

بیسم مجھے معاف کر دو میں نے اپنی وجہ سے تمہیں بھی مجبور کیا یہ گند کھانے کو.. میں.. میں نارمل

لائیف چاہتی ہوں.. دور یہ نے اپنا سر گھٹنوں سے نہیں نکالا

دیکھو ایک جوک سناتا ہوں ہنس لینا.. بیسم نے ہلکے سے مسکرا کر کہا دور یہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

ایک پٹھان تھا ہر وقت دعا کرتا یا اللہ مجھے اولاد دے دے.. ہر دعا میں یہی کہتا گڑ گڑا کر کہتا آخر اللہ

کو رحم آگیا اور ایک فرشتہ اس کی طرف آیا اور کہا

ماما پہلے شادی تو کر لے.... بیسم نے ہنستے ہوئے ختم کیا



بات کا مقصد یہ تھا کہ مجھے کچھ کرنے دیا نہیں پھکیاں پہلے کھلانے لگی.. بچے آسمان سے تو نہیں آئیں گے میرا بھی کچھ رول ہوگا.. میسم نے ڈھکے چھپے انداز میں اپنا مطالبہ رکھا

دور یہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا.. میسم موم.. مجھے نیند آرہی ہے.. دور یہ جلدی سے اٹھ کر بستر پر

گری سمجھنے میں وقت نہیں لگا، میسم بھی شریر مسکراہٹ کے ساتھ بستر پر بیٹھ کر اسے چھیڑنے لگا



نگین مہمانوں کی فوج دیکھ کر پہلے تو گھبرائی پھر اسے خاطر مدارت کا خیال آیا گھر میں دودھ تو تھا نہیں دادی مہمانوں کے بچوں سے بوکھلائی بوکھلائی سی تھی فرحانہ کے تو پسینے چھوٹ گئے چونکہ دور یہ اس گھر کا آخری بچا تھی تبھی انہیں عادت نارہی بچوں کی نگین تو موقع غنیمت جان کر چادر اوڑھ کر دودھ لینے نکلی زیادہ دور نہیں تھا عام سا اسٹور وہ پہلے بھی اکیلی وہاں تک جا چکی تھی سو آج بھی اسہی کے لیئے نکلی نگین نکلی تو سائڈ پر کارڈ لکھی تھوڑا مضطرب ہو کر کار کے آگے سے نکلی

نگین...؟؟.. کہاں جا رہی ہو... بسام نے کار میں سے آواز لگائی کہیں اسکی فیملی دیکھ کر بھاگ تو نہیں رہی نگین کے قدم شناسائی پر خود بخود رک گئے نگین نے پیچھے مڑ کر کار سے نکلتے بسام کو دیکھا

وہ... وہ سامان لینے جا رہی تھی آپ کب آئے دور یہ تو نہیں ہے اگر آپ نے چائے پینی ہے تو انتظار کریں پتہ نہیں کسی کے گھر کی فوج اندر زلزلہ لے کر آئی ہوئی ہے.. نگین نے اس کے آنے کا مقصد سمجھ کر کہا بسام کو شرم آنے لگی اپنے گھر والوں کی حرکتوں پر

مجھے بتاؤ لے آتا ہوں.. کون آیا ہے گھر.. بسام نے انجان بن کر پوچھا

یہ تو پتہ نہیں مگر بہت ہی عجیب لوگ ہے پل میں مزاح کرنے لگتے ہیں پل میں سنجیدہ ہو جاتے ہیں میری دادی کو بھی پریشان کر دیا اس فیملی نے.. نگین نے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

ابسام اس کے ساتھ چلنے لگا، تمم مطلب تمہیں پسند نہیں آئے.. اقسام نے دھیمی آواز میں کہا جبکہ نگین نے نا سمجھی سے مڑ کر اسے اپنے پہلو میں چلتے دیکھا

نہیں.. بس کبھی اتنی بڑی فیملی سے میل جول نہیں رہا تھا تبھی.. نگین نے بھی صفائی دی

سامان لینے تک خاموشی رہی واپسی پر اقسام اسے کن اکھیوں سے دیکھ رہا تھا

آپ لان میں بیٹھ جائیں میں چائے بنا کر لاتی ہوں.. نگین کا انداز نپا تلا تھا نگین اندر چلی گی



حسن نے گرے شلوار سوٹ پہن رکھا تھا جبکہ زرینہ سادی سی پہلی قمیض شلوار پر اور تیج ڈوپٹہ پہنے کھڑی تھی ہانیہ براسا منہ بنائے اقسام کو خوش دیکھ کر جل رہی تھی اقسام بلیک واسکٹ کے ساتھ

سفید شلوار سوٹ میں شو نامونا سالگ رہا تھا مصروف کاموں میں سلیقے سے تیار ہوا ہاتھ میں بندھی گھڑی کو دیکھتا جبکہ بیسم ابھی واش روم میں نہانے میں مصروف تھا البسام فلیسی کے ساتھ بیسم کی طرف آیا ہوا تھا بچوں نے گھر سر پہ اٹھایا ہوا تھا باقی دور قریب کے مہمان لان میں جمع تھے

اس سے زرا دور فرحانہ بلورنگ کی شلوار قمیض پر ہلکے میک اپ میں نازک سی بالیاں کانوں میں سجائے دور یہ میڈم کا انتظار کر رہی تھی جو پالر سے غائب ہو کر گی تھی دادی تو نگین کی نظر اتارنے میں مصروف تھی نگین نے سفید نگوں والا برائیڈل فرائڈ فریک زیب تن کیا تھا جس کے ڈوٹے پر گولڈن کناری لگی تھی مہارت سے کیئے میک اپ میں وہ بہت حسین لگ رہی تھی جبکہ دور یہ میڈم ایک گھنٹے سے غائب تھی کہاں تھی سب بے خبر

قریباً پون گھنٹے بعد دور یہ کومل اور ایک بھڑے کے ساتھ سچی سنوری داخل ہوئی سفید گھیر دار فرائڈ جس پر سادہ سی گولڈ کناری والا ڈوپٹہ تھا کھلے دو طرف سے آگے کیئے بال چھوٹی سی بندیا پر بھاری بھر کم وہی جھمکے جو مشن میں ہولی والے دن پہنے تھے ہلکا میک اپ چہرہ پر حیا کی لالی دور یہ



کسی اور جہان کی شہزادی لگ رہی تھی تھوڑی دیر میں نکاح کی سادہ تقریب تھی کل سے مہندی کا فگشن شروع ہونا تھا دوریہ کے تمام جاننے والے اس وقت ان کے گھر موجود تھے دونوں بہنیں شوہر اور بچوں کے ہمراہ گھر میں مہمانوں کو سنبھال رہی تھی



نکاح میسم اور ابسام کے اکٹھے ہوئے مبارک باد وصولنے کے بعد پورا کنباہال کی جانب نکلا ہال، میسم نے کروایا تھا کیونکہ اس وقت دو شادیاں اور تین خاندان تھے جگہ کم پڑ رہی تھی تبھی میسم کا مشورہ مانا سب نے میسم سفید شلوار سوٹ پر بلیک واسکٹ پہن کر بہت وجیہ لگ رہا تھا دونوں نے سیم ڈریسن کی تھی اسٹیج پر پہلے ابسام چونکہ بڑا وہ تھا اسلیئے اسکی دلہن کے ہمراہ بیٹھا گیا پھر سب دوریہ میڈم کو ڈھونڈنے لگے ہمیشہ کی طرح لیٹ بھاگتی ہوئی ہال کے بیچ پہنی کومل نے چٹکی کاٹی تو قدم سلو کیئے میسم نے گھور کر دیکھا

اوائے پاگل لوگ دیکھ رہے ہیں، میسم اسکے قریب ہوا اسکا بازو پکڑا اور اسٹیج پر پہنچا دونوں دلہنیں ساتھ جبکہ ابسام اپنی نگین کی طرف اور میسم دوریہ کی طرف بیٹھا تھا





.. مہندی ہے رچنے والے

Page | 751

.. ہاتھوں پہ گہری لالی

ابسام کی کزنیں اور بڑھی بوڑھیاں اس کی والدہ کی بہنیں اس کی چاچیاں ان کی اولادیں اس وقت لان میں رش بنا کر بیٹھے ڈھولکی پر میسم اور ابسام کے لیے گیت گارہی تھیں ابسام کو بیچ میں بیٹھایا ہوا تھا جبکہ میسم تو لڑکیوں سے کوسوں دور بھاگتا وہ اپنی گیلیری سے سن رہا تھا میسم نے گہرے سیاہی مائل سبز رنگ کا کرتا پہنا تھا اس پر پیلے رنگ کا گلے میں پٹا جو پیچھے سے ڈال کر کندھے پر ڈالا ہوا تھا بہت دلکش لگ رہا تھا جبکہ ابسام نے لیمن کلر کا کرتا اس پر میسم کی کرتے کے رنگ کا پٹا گلے میں ڈال رکھا مسکرا رہا تھا

جلدی کروکڑیوں دلہنوں کو بھی لینے جانا ہے پہلے ہی دیری ہو رہی ہے.. ابسام کی ماں ہلکے دھانی رنگ کے شلوار سوٹ میں ڈوپٹہ پہنے تیار کھڑی گرج رہی تھی بچوں کی لائین تو پہلے سے تیار تھی شور غل شروع ہو گیا

بڈھے کی گاڑی میں بیٹھوں گا.. بچوں کی جنگ چھڑگی

اوائے ہم دونوں ایک گاڑی میں جائیں گے اور ہماری گاڑی میں امیاں ہوں گی.. ابسام نے گھور کر کہا اور پٹا گھما کر کاندھے پر ڈالتا اندر بڑھا چابیاں اٹھا کر باہر آیا

بیسم اب آ بھی جا کیا دلہن بن کر بیٹھ گیا ہے اوپر.. بیسم نے اتنے شور میں اوپر کی جانب ہو کر آواز

دی

آتا ہوں کمینے.. بیسم نے مکا بنا کر دیکھا یا گاڑیاں بھرنے لگیں، بیسم زرینہ ہانیہ کو لے کر کار تک آیا ہانیہ نے شرارہ پہنا تھا بال کھلے چھوڑے تھے اداسی چہرے پر چھائی تھی میک اپ بھی کیا تھا مگر خوش نہیں تھی اس سے ملتی جلتی حالت زرینہ کی تھی اور ابسام کی فیلمی تو بھنگڑے ڈال رہی تھی بھابھیاں بھائی بہن ماں بابا سب خوش تھے

ابسام یار الگ الگ جاتے ہیں ورنہ فیملیاں منہ بنالیں گی.. بیسم گاڑی میں بیٹھا کر ابسام کی طرف آیا

نہیں یار انکل تیری فیملی کے ساتھ ہیں اور میرے بابا میری فیملی کے ہم دونوں اکیلے رہیں گے آسانی ہوگی دلہا کو ڈھونڈنے میں.. ابسام کہتا سے لے کر اپنی کار تک آیا احسن بھی شلوار سوٹ میں تیار، بیسم کی گاڑی کی طرف آیا چابی زرینہ سے لے کر ڈرائیور کرنے لگا گاڑیوں کی لمبی قطار دوریہ اور نگین کو لینے نکلی ایک گاڑی میں ایکو سسٹم تھا جس کے گانے پوری سوسائٹی میں گونج رہے تھے

گاڑیاں شور و غل کے ہمراہ گھر تک پہنچی مہمان اترے نہیں صرف بڑے بزرگ اترے دلہنوں کو لے کر ہال تک جانا تھا کیونکہ دوریہ کے گھراتنے ڈھیر مہمانوں کی جگہ ممکن ہی نہیں تھی ان کے اپنے مہمان بھی بمشکل پورے آئے تھے

نگین پہلے سے مہمانوں کے درمیان نک سسک سے تازہ پھولوں کا زیور پہنے شرمائی سی بیٹھی تھی ابسام اسے دیکھ کر بے قرار ہو گیا پیلا اور گولڈن کم گھیر والا شاٹ لہنگا تھا اس پر گرین شاٹ فرائی تھا سر پر تینوں رنگ کا ملاپ ڈوپٹے میں چھلک رہا تھا

جبکہ دوریہ ابھی وہاں موجود نہیں تھی، بیسم نے نظروں کو دور تک کھوجنے بھاگ کر اپنی والی نہیں ملی

نگین کو پھولوں سہج کے سائے تلے گاڑی میں بیٹھا گیا دوریہ کے مہمان بھی گاڑیوں میں بیٹھنے لگے بیسم کا موبائل بجنے لگا

ہیلو.. دوریہ بے غم کہاں غائب ہو سب نکل رہے ہیں.. ہیسیم نے پریشان ہو کر پیشانی مسلی

چھت پر ہوں.. ابسام کو چھوڑو اور اوپر آؤ.. دوریہ کی شرارتی آواز ابھری

کیا مطلب.. ہیسیم.. چلنے لگا.. تم چھت پر کون سا اچار ڈال رہی ہو.. ہیسیم ابسام کو چھوڑ کر رش کو  
چیرتا گھر میں گھسا

بیٹا چلو نا.. دوریہ کی بہن اسے بیٹا کہہ رہی تھی اس نے سر خم کر کے پیار لیا

بہنا آپ اتنی بڑی نہیں میں آپ کا بیٹا کیسے ہو گیا.. ہیسیم مسکراتا فرزانہ کو بھی مسکراتے پر مجبور کر گیا



ہیسم سے اسے کے چھوٹے بلونگٹروں کے ساتھ چھوڑ کر چھت پر پہنچا

دور یہ یہ کیا مزاح ہے.. تم یہ کیا پہن کر کھڑی ہو.. مہندی ہے ہماری.. ہیسم نے بد مزہ ہو کر اسے

جینز شرٹ میں دیکھا

ایک ایجنٹ سے شادی کر رہے ہو.. مسٹر.. کپٹن.. تو زرا ٹویسٹ بھی برداشت کرو.. دور یہ کرسی

سے اٹھ کر اس تک آئی

میں سمجھا نہیں.. ہیسم نے نا سمجھی سے گویا ہوا دور یہ مسکرانے لگی

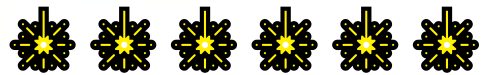
ہم ان کے بعد میں جائیں گے.. میری بانیک پر.. دور یہ اسکا کرتا پکڑ کر کہا

دور یہ یہ کیسا بے کار ٹویسٹ ہے سب ہمارا انتظار کر رہے ہیں.. ہاتھ پکڑ کر لیے جانے لگا

کون کون کر رہا ہے وہ دیکھو.. ہمارا انتظار نہیں کر رہا کوئی تو ہم اپنا انتظار کرواتے ہیں.. کومل.. کے ساتھ تین اور لڑکیاں تھی مگر وہ تھرڈ جینڈر سے تھی لاہور سے دور یہ کی شادی کے لیئے آئی تھی دور یہ کو پیکٹ پکڑوایا

ایک گھنٹہ ہے تمہارے پاس ہم ہال پہنچ کر انتظام کر رہے ہیں تم سر کے ساتھ پہنچو.. کومل کہہ کر نکل گئی

تمہیں پتہ ہے کل بارات کا بھی سر پرائیز ہے.. دور یہ میسم کو حیران دیکھ کر گویا ہوئی اب چلو.. دور یہ اسے لے کر کمرے میں بندھ ہوگی



ہال میں نگین کی رسموں کا سلسلہ تھوڑی دیر میں شروع ہونے والا تھا رش کافی تھا مگر سب ڈسپلین سے بیٹھے کھڑے ہوئے تھے کوئل نے لائٹس آف کروادیں میوزک بھی بندھ ہو گیا ہال میں لوگوں کا شور سا اٹھنے لگا

یہ کیا ہو گیا ابسام نگین کے پاس سے اٹھ کر اسٹیج سے اتراموی والے کارخ باہر کی جانب لگ گیا کیمرہ آن کیا تبھی چھماتی بانیک جس پر لائٹس لگا کر روشن کیا ہوا تھا دور یہ بیچ میں بنے راستے سے زوں... زوں کرتی آہستہ آہستہ داخل ہو رہی تھی پیچھے، بسم گا گلز لگائے مسکرا رہا تھا مگر اندھیرا تھا ابھی

کوئل نے فسکسنگ لائٹ دور یہ کی بانیک پر ڈالی سب نے ہوٹنگ شروع کر دی سب موبائل کی چھوٹی چھوٹی روشنیاں آن کر کے ان پر فوکس ہو گئے دور یہ مسکراتی بانیک آگے لانے لگی جیسے جیسے آگے آرہی تھی پیچھے کی لائٹس جلتی جا رہی تھی اسٹیج تک پہنچ کر دور یہ بانیک روک کر اتری

ہیسم اسکا بازو پکڑ کر اسٹیج تک لے گیا پورا ہال روشن ہو گیا میوزک آن ہوا کوئل اور باقی تین لڑکیاں گلاب کی پتیاں دونوں پر ڈالنے لگیں

دور یہ نے پنک بنا رسی کی چھوٹی قمیض کے نیچے بہت سے بلو والی لیمن پٹیا لاشلو اور اس پر ایک چوٹی جس کے گرد پھول لپٹے تھے آگے کی ہوئی باقی ماتھے پر موتیاں کی پھولوں کا ٹیکا کانوں میں پھولوں کے آویزے ہاتھ خالی تھے کوئل پلیٹ لے کر اسٹیج پر ہیسم کی طرف ہوئی کیمرہ فوکس پھر دور یہ ہیسم پر ہوا ہیسم نے گجرے اٹھا کر اسے کے نازک ہاتھوں پہنائے۔ اور اسے لے کر بیٹھنے لگا ابسام نے دل ہی دل میں ہیسم کی بے وفائی پر اسے لعنتیں دیں

.. رسمیں شروع ہوئیں

ماشا اللہ دونوں جوڑیاں بہت کمال کی ہیں اللہ نظر بد سے بچائیں.. اسام کی بھابھی نے ہاتھ پر پڑے

نوٹ پر مہندی لگائی

نہیں بھابھی دونوں چھوریاں ہم تو ایویں ہی ہیں.. بیسم نے ہنس کر شرارت سے کہا

نہیں تم لوگ ناہو تو چھوریا کیا کرتی.. نازیہ نے مزاح کیا اور جانے لگی

ویسے تو ہے بہت کمینہ.. اسام نے راستہ خالی دیکھ کر نگین کے عقب سے کہا لہجے میں دبا دبا بدلہ تھا

اوائے کیا مطلب میں نے کیا کیا.. بیسم نے دوریہ کے سائڈ سے منہ نکال کر کہا



تو نے میرے بغیر یہ سرپرائز پلان کیا اس لیئے.. بے وفا ہر جائی کہیں کے.. ابسام نے دونوں

بہنوں کا لحاظ کرتے ہوئے کہا

ایک منٹ مسٹر ابسام... یہ میرا پلان تھا ورنہ یہ مجھے بھی ایسے ہی مہمانوں کے پسینوں کے ہمراہ لانا

چارہا تھا.. دوریہ نے دخل اندازی کی

ویسے تم بھی کم شاطر چڑیل نہیں ہو.. ہو تو تم بھی لومڑی.. میں تمہارا کارتک تھا اور تم نے مجھے

دھوکا دیا ایک پلان تک شیئر نہیں کیا... میں بھی اپنی والی کو ایسے اسٹائل سے لے آتا اسکا چھوٹا سا

دل خوش ہو جاتا.. مطلبی کہیں کی.. ابسام.. جلا بھنا بیٹھا تھا دوریہ نے ناک سے مکھی اڑائی، بیسم تو اپنی

منہ کو ہنسنے سے روکنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا

اسہی نوک جوک کے ساتھ مہندی ختم ہوئی



نگین سرخ لہنگے میں حسین سے بنی سنوری البسام کے کمرے میں شرمائی سی بیٹھی تھی تھکن پورے وجود پر حاوی تھی مگر البسام کا انتظار دل کے ہر گوشے سے بیٹھی کر رہی تھی باہر بچوں کی شور عورتوں کی باتوں کی آوازیں آرہی تھی کمرہ سجا سنوار اساتھا بیڈ کے بیچ میں وہ گود میں ہاتھ رکھے بیٹھی تھی تبھی قدموں کی آواز کے ساتھ دروازہ کھلا اور البسام ڈیپ ریڈ شیر وانی میں خوبروسا رعب سے داخل ہوا نگین کی نظریں مزید جھک گی دروازہ بند ہونے اور چٹخنی لگنے کی آواز آئی

کیسی ہو.. سلام پہلے ہال میں کر دیا تھا سوچا ڈار ایکٹ پوچھ لوں.. البسام شیر وانی کے بٹن کھولتا بستر تک پہنچا جلدی سے شیر وانی اتار کر صوفے پر پھینکی نیچے وائٹ شرٹ تھی جو شیر وانی کے ساتھ کی تھی

ٹھیک... نگین سے بولا ہی نا گیا البسام نے اسکا ہاتھ تھام لیا نگین شرم سے دہری ہونے لگی

بات سنو میں تمہارا ایک ڈریس شاپنگ بیگ میں ڈالتا ہوں تم زرا کھڑی ہو کر کھڑکی سے چھلانگ لگاؤ.. ابسام اپنی ہی رو میں کہتا واپس کھڑا ہوا اور الماری سے ایک پیکٹ نکال کر اس میں نگین کا سوٹ رکھنے لگا نگین ہونکوں کی طرح ابسام کو دیکھنے لگی

آپ نے کیا کہا؟ نگین نے تصحیح کی خاطر دوبارہ پوچھا

ابسام نے مڑ کر اسکی حیران آنکھیں دیکھیں.. ارے.. تم یہی رہو میں جلدی سے چینیج کر کے آتا ہوں.. ابسام اپنا ٹراؤزر اور شرٹ لے کر واش روم میں گھس گیا

چاچو کی بڈھی آگی اوئے اب چاچو اپنے کومنہ بھی نہیں لگائے گا.. دادو کہہ رہی ہے اب وہ بڈھی کو پیسے دے گا نگین باہر سے آتی آوازیں سننے لگی ابسام نکلا تو چہرہ سرخ سا ہو رہا تھا

نگین تم رکو میں زرا آتا ہوں.. ابسام نکل کر باہر گیا

اب مجھے گھر میں سے کسی کی آواز آئی تو بہت برا کروں گا. سوتے کیوں نہیں ہو تم لوگ.. ابسام کا

غضیل لہجا آواز میں دبدباتھا تبھی سکوت چھا گیا

دلادیا ناچاچو کو غصہ.. ابسام کی ماں نے سرگوشی کر کے نازیہ کے بڑے بیٹے کے کان کھینچے اب

گھر میں مکمل چوں چڑپ ہو گیا تھا

ابسام واپس کمرے میں آیا نگین بھی ڈر کر لیٹ کر سونے لگی.. ارے تم کیوں سو رہی ہو.. ابسام

نے کمرہ واپس لاک کیا

آپ نے.. ہی.. تت.. تو کہا بھی.. نگین اٹھ کر بیٹھی اور سر جھکا دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تمہیں تو نہیں کہا اچھا اب اٹھو ابسام نے اسے اٹھنے کو کہا تو وہ جلدی سے کھڑی ہوگی ابسام تیزی سے  
پیکٹ اٹھا کر ٹیس پر گیا اور نیچے پھینک دیا پھر نگین کی طرف مڑا

بھروسا ہے مجھ پر؟؟ ابسام نے پوچھا لہجے میں سوال تھا

جی.. نگین اتنا کہہ کر خاموش ہوگی ابسام نے اسے سنبھلنے کا موقع دیئے بغیر بازوؤں میں اٹھالیا اور  
ٹیس پر پہنچ کر اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا نگین کی زبان تو پہلے ہی تالو سے لگ چکی تھی

اب چلانا مت.. زرا آنکھیں بند کر دو.. ابسام نے اسے سختی سے پکڑا اور چھلانگ لگادی.. نگین کا

سانس بند ہو گیا دماغ سائی سائی کرنے لگا





کمرہ تازہ مہکتے گلابوں اور چنبلی کی خوشبو سے سجا تھا معطر فضا دل ربار ہی تھی جب کمرے میں داخل ہوئی تھی پورا کمرہ روشنی کے فواروں سے نہا گیا ہر طرف سے گلاب کی پتیاں اس پر جان بچھاؤ کر رہی تھی

دور یہ انتظار کرنے کی جگہ بچوں کی طرح کمرہ چیک کرنے لگی جب میسم داخل ہو اور دروازے میں کھڑا ہو کر اسے دیکھنے لگا دور یہ نے بھی مڑ کر اسے دیکھا، میسم نے اسے کی نگاہ پر دل پہ ہاتھ رکھا یہ وہی لہنگا پہنا تھا جو اس نے انڈیا میں دیکھ کر پسند کیا تھا یہ ابسام کی طرف سے شادی کا تحفہ تھا اس بیش قیمتی خوبصورت سے لہنگے میں غضب اس کا حسن کسی کو بھی قتل کر سکتا تھا، میسم نے دروازہ لاک کیا اور بے اختیار اسکے مقابل کھڑا ہوا، میسم ہاف وائٹ شیر وانی میں شاہزادہ لگ رہا تھا خوب رو بے انتہاد لکش

.. کیا ہوا... دور یہ نے گھورا... ایسے کیا دیکھ رہے ہو

قیامت... ادھر.. ادھر قامت برپا ہے.. اتنا سچ کر جان لینی ہے یار.. قتل کرنے کے ارادے سے  
آئی ہو لگتا ہے.. بیسم کہتا اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھر کر گالوں کو چومنے لگا

قتل تو کرنا ہے مگر اتنی آسانی سے نہیں.. دوریہ نے مسکرا کر سر جھکایا

اچھا اب جلدی کرو پہلے ہی دیر ہو گی ہے، بیسم نے شیر وانی اتار کر صوفے پر پھینکی

.. کہاں.. دوریہ نے کندھے اچکا کر پوچھا

تم سے جتنا کہا ہے بے بی اتنا ہی کرو.. بچے سوال نہیں کرتے.. بیسم واش روم میں گھس گیا

میسم یہ کیا بد تمیزی ہے تم کہنا کیا چاہ رہے ہو پہلے یہ تو کلیئر کرو.. دوریہ نے منہ بنا کر کہا اور بستر پر بیٹھ کر اسکے جواب کا انتظار کرنے لگی، میسم نکلا تو عام سی پینٹ شرٹ پہنے ہوئے تھا بال بکھیر کر نارمل کیا خود کو اور دوریہ کے پاس آیا

یار اٹھو بتانا ہوں.. تم بات ہی نہیں سنتی.. میسم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر لبوں سے لگایا دوریہ اٹھ کر کھڑی ہوگی

ہاں بتاؤ.. دوریہ نے ہاتھ پیچھے کیا تو میسم بھی کھڑا ہو گیا

ایڈوینچر سٹ نائٹ منائیں گے.. یہاں پہنچنا ہے دیکھتے ہیں پہلے کون پہنچے گا.. میسم نے ایک کارڈ اسے دیا ہاں مگر یاد رہے.. پہنچا ایسے ہی ہے.. چیلنج نہیں کرنا.. میسم کہتا اسے ٹیرس کی جانب اشارہ کرنے لگا

او کے ڈن.. دوریہ نے نے کارڈ سنبھال کر کہا اون... دوریہ نے خوش ہو کر کہا

ٹو.. میسم نے جوش سے آگے بولا

تھری... دوریہ دوڑ کر ٹیرس سے نیچے کودی جبکہ میسم دھوکے سے دروازے سے نکلا اور نیچے پہنچا

دونوں کی ریس تھی اب کون جیتنے والا تھا راستہ ایک جتنا بس، میسم نے چھلانگ کی جگہ نارمل رستے

سے جانا بہتر سمجھا



ابسام گاڑی پر کودا نگین نے آنکھیں سختی سے میچ لیں اسے موت نظر آنے لگی مگر تب ہی کار

اسٹارٹ ہوئی نگین نے آنکھیں تھوڑی سی کھولیں تو ابسام اسے گود میں ہی لی ڈار نیو کر رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

رش ڈرائیور کرتا ایک عالیشان ہوٹل تک پہنچا جہاں اس نے گولڈن نائٹ روم کنفرم کروایا ہوا تھا  
گاڑی پارک کر کے اسے لیئے اتر انگین مچل کر اس کی بانہوں سے نکلی

کیا ہوا.. اس وقت پارکنگ ایریا قدر سنسان تھا تبھی ابسام شوخ ہونے لگا

یہاں بہت سارے لوگ ہیں.. مجھے.. مجھے شرم آرہی ہے.. نگین نے سرخ گالوں کو چھپا کر کہا

ارے فکر مت کرو ہمارا اپنا روم ہوگا. تم ڈرو مت.. ابسام اس کے پیارے روپ کو دیکھ کر بے چین

ہونے لگا تبھی جلدی سے اسکا بازو پکڑ کر ہوٹل میں داخل ہوا اور مطلوبہ فلور پر پہنچا جہاں ایک

شاک اسکا انتظار کر رہا تھا اسکے روم کا دروازہ پہلے سے لاک تھا تبھی انہیں ہیسم آتا نظر آیا ابسام کا

حیرت سے منہ کھلا رہ گیا



اوائے تو یہاں.. ابسام نے ہیسم کو دیکھ کر شا کڈ ہو کر کہا

ویسے یہ مجھے پوچھنا چاہئے.. تھا.. ہیسم نے روم کی دیکھا کر کہا

میرا دور یہ کاسا راپلان چاپٹ کرنے پہنچ گئے. پینڈو لوگ اب کھڑے کیا ہوا اپنے روم میں  
جاؤ.. ہیسم نے بگڑے تیوروں سے کہا

یار میرا روم آل ریڈی لاک ہے. اور پینڈو ہو گا تو اکیلا کیا کر رہا ہے تیری دوری کہاں ہے.. کہیں سچ  
میں دور تو نہیں ہوگی.. ابسام نے مزاح اڑایا تبھی روم کا دروازہ کھلا

ویسے بہت اعلیٰ قسم کی فسادی عورت ہیں آپ.. البسام دوریہ نے زروٹھے لہجے میں کہہ کر تینوں پر  
بم گرایا میری برائیوں کے علاوہ بھی کچھ کر لیا کریں.. دوریہ دروازے میں کھڑی ہو کر لڑا کا  
عورتوں کی طرح بولی

دوریہ... تم نا... بہت خبیث ہو... سچ میں.. یہ بات میں دل سے کہہ رہا ہوں.. البسام نے دکھ  
سے کہا

شکریہ ہیسیم چلیں.. دوریہ نے ہیسیم کو حیرت زدہ دیکھ کر کہا

یہ ہمارا روم نہیں ہے.. ہیسیم نے کہا

او ہو.. سوری.. میں تو بھول گئی تھی ابی چاچو کا ہے.. دور یہ طنزیہ کہتی باہر نکلی اور میسم کے ہمراہ

اپنے روم میں جانے لگی

ویسے منحوس بھی بہت ہو.. ابسام نے اسے مڑ کر گھورا اور یہ مسکرا کر اندر چلی گی ابسام پیر پٹختا

نگین کے ہمراہ اپنے روم میں داخل ہوا



رات بہت حسین گزری پر لطیف پل ایک دوسرے کے ساتھ گزار کر دونوں جوڑیاں سوچتی  
تھیں اب صبح کا پر سکون ماحول چھانے لگا میسم کی آنکھ تو ہمیشہ کی طرح وقت پر کھل گی اُسہی طرح

ابسام بھی جاگ چکا تھا

میسم بنا شرٹ کے شیشے کے آگے کھڑا خود کو دکھی نظروں سے دیکھ رہا تھا

ظالم ڈائمن.. قسم سے تمہیں محبت کے م کا بھی نہیں پتہ.. میسم نے شیشے میں ہی دوریہ کو بیدار ہوتا  
دیکھ کر جل کر کہا

یہ حشر کر دیا میرا.. پہلی رات کا یہ تحفہ دیا ہے.. میسم نے ناراض نظروں سے اسے دیکھا دوریہ اٹھ  
کر بیٹھ گی دوریہ نے میسم کی شرٹ پہن رکھی تھی جو رانوں تک پہنچ رہی تھی جبکہ میسم کی کمر پر  
ناخنوں کے نشانات اور سینے پر تازے کاٹنے کے نشان موجود تھے

تم نے بھی تو کیا پیار میرا بھی یہی پیار ہے.. دوریہ نے اسے شرٹ کی جانب متوجہ کیا.. میسم نے  
واپس شیشے میں دیکھنا شروع کر دیا

میں بہت نرمی سے پیار کرتا ہوں اور تم تو درندگی سے کرتی ہو یار.. میں انسان ہوں کھانے کی چیز  
نہیں.. میسم اسکی جانب آیا اور دوریہ کو بازو سے پکڑ کر خود سے لگایا

دور یہ.. تم کچھ بھی کرو مجھے نوچ نوچ کر کھا بھی لو مجھے گلا نہیں.. میسم نے اسے کی نرم وجود کو

سمیٹ کر سینے میں دبایا

دور یہ بھی ناگن کی طرح اس سے لپیٹ گی.. میسم... تم بہت اچھے ہو. دور یہ نے پیار بھرے لہجے میں کہا

تم میرے کپڑے نہیں لائے اب میں کیا پہنوں.. دور یہ نے منہ بگاڑ کر کہا

یہی ٹھیک ہے نامیری شرٹ تم پر سوٹ کر رہی ہے.. میسم نے لاڈ سے ناک اسکی گردن سے لگا کر

ہونٹ مسلے



میسم.. کب تک یہاں بیٹھنے کا ارادہ ہے گھر والے انتظار کر رہے ہوں گے.. دوریہ نے پریشان ہو کر کہا میرے کپڑے منگوا دو اب لہنگا پہن کر تو نہیں جاسکتی نا.. دوریہ نے اس کی ناک دبائی

میری جان... میسم اسکے بالوں کو چوم کر کھڑا ہوا منگواتا ہوں ویسے اس میں بہت دھمکالگ رہی ہو میسم نے اسکی شرٹ سے چھلکتے گلابی بازؤں اور ٹانگوں کو دیکھ کر معنی خیزی سے کہا

..میسم.. دوریہ نے گھور کر کہا

او کے مزاح کر رہا تھا میسم نے ہاتھ کھڑے کر دیئے



ابسام نگین کے ماتھے کو چوم کر جاگاب واش روم میں فریش ہو رہا تھا جب باہر نکلتا تب بھی وہ سو رہی تھی ابسام اسکا انتظار کرنے لگا وقت تیزی سے گزر رہا تھا ابسام نے فون کھول کر چیک کرنا شروع کر دیا کافی دیر بعد بھی وہ ویسے ہی سو رہی تھی

نگین.. اٹھو ہمیں واپس بھی جانا ہے.. آخر ابسام نے اٹھانا شروع کر دیا

نگین.. جلدی کرو.. دیر ہو جائے گی ابسام اس پر جھکا اس کے ڈمپل سے چھیڑ چھاڑ کرنے لگا تو نگین نے آنکھیں کھول دیں.. ابسام مسکرا کر اسے چوم کر پیچھے ہوا

اور کتنی دیر سونا ہے.. ابسام نے اس کے گال پر ہاتھ رکھا

آپ نے سونے ہی نہیں دیا... نگین شرمیلے انداز میں کہتی بیٹھ گی

.. اور اب آئندہ بھی ایسا ہی کروں گا.. ابسام نے ڈرایا Page | 778

اسے محبت سے کندہ لہجے میں کہتا سینے ہونٹوں پر بوسہ دیا نگین نے آنکھیں میچ لیں زندگی بہت حسین ہو چکی تھی



ابسام، میسم بے چینی سے ہسپتال کے روم کے باہر کھڑے انتظار کر رہے تھے ابسام کی والدہ اسے تسلی دے رہی تھی جبکہ دوریہ دعائیں کر رہی تھی آج نگین کی ڈیلوری تھی دو جڑواں بچے تھے دونوں لڑکے یہ الٹرا ساؤنڈ سے پتہ چلا تھا ڈاکٹر باہر نکلی تو ابسام اس کی جانب ہوا

ڈاکٹر صاحبہ.. ابسام بے چین تھا پریشان تھا

مبارک ہو آپ کے بچے اور وائیف سیوہیں ٹوینز ہوئے ہیں.. ڈاکٹر کہہ کر چلی گی ابسام نے گہرا سانس لے کر خود کو اموشنل ہونے سے روکا، میسم نے اسے گلے لگایا ابسام کی آنکھیں رب کے شکر میں نم ہونے لگیں

پاگل... یہ خوشی کا موقع ہے، میسم کا دل بھی بھرنے لگا دور یہ پیچھے کھڑی اپنے کٹتے وجود کو سنبھال رہی تھی اس نے خود کو پہلے سے اس طرح کی صورت حال کے لیے تیار کر رکھا تھا مگر پھر بھی اندر کی عورت رونے لگی دور یہ وہاں سے ابسام کی ماں کو مبارک باد دے کر چھپکے سے اپنے سیلاب دل کو خالی کرنے نکلی نگین کو روم شفٹ کر دیا گیا

تو جا کر مل آئیں آنٹی باہر انتظار کر رہے ہیں.. میسم نے اسے الگ کیا اور کندھے پر ہاتھ رکھ کر اندر بھیجا ابسام خوشی سے کانپتے دل سے روم میں داخل ہوا تو نگین کے دونوں طرف خوبصورت سے نرم گرم وجود پڑے تھے نگین ہوش میں تھی ابسام اس تک پہنچا اور جھک کر اسے دیکھنے لگا

میں تمہیں نہیں بتا سکتا... آج میں کتنا خوش ہوں... نگین... تم میرے زندگی ہو... اور تم نے ہی میری زندگی بنا دی یار.. ابسام نے اسکا ماتھا چوم کر چہرہ ہاتھوں میں پکڑا

ابسام یہ سب خوشیاں آپ کے دم سے ہیں.. میری زندگی بھی آپ نے مکمل کر دی.. نگین نے نقاہت زدہ لہجے میں کہا

بچوں کو دیکھ کر اسے دور یہ اور میسم کا خیال آیا

نگین.. ایک بات کہوں.. ابسام نے دل میں آئے خیال کو زباں دینی چاہی

ہاں.. کہیں نگین نے گردن موڑ کر اسے دیکھا



دیکھو ہم دو تو ایک ساتھ سنبھال نہیں پائیں گے کیوں نا ایک میسم والوں کو دے دیں جب انکا بچا ہوگا ہم واپس لے لیں گے.. البسام نے ڈرتے ڈرتے کہا

البسام.... آپ یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں.. میں میں سنبھال لوں گی.. میں اپنا بچا کسی کو نہیں دوں گی.. نگین نے غم و غصے سے اس سے رخ موڑ لیا

نگین میں یہ ہمارے لیئے کہہ رہا ہوں البسام نے کوشش کی.. نگین کا آنسو گال پر پھلس کر گرا

نہیں.. البسام پیدا کرنا آسان نہیں اور میں مشین نہیں ہوں.. یہ اللہ نے دیئے ہیں مجھے.. نگین نے دکھ سے کہا

اوکے سوری میں صرف پوچھ رہا تھا وہ کوئی غیر تو نہیں بہن ہے تمہاری البسام نے ہار مان کر کہا

اللہ سے اپنی اولاد دے بہن ہے مگر میں اپنا بچا تو نہیں دے سکتی... نگین نے کرب سے کہا

Page | 782

البسام نے اپنے بیٹوں کو بہت احتیاط سے گلے لگانگین نے آنکھیں موند لیں



...پانچ سال بعد

یہ کام نہیں کرنے دے گی... البسام نے دوریہ کی غیر موجودگی میں کہا یہ تینوں ساتھ مشن پر تھے  
مگر دوریہ اپنی مرضی سے کام کر رہی تھی، بیسم نے آواز سلور کھنے کا اشارہ کیا

اس نے سن لیا جان لے لے گی... میری... بیسم نے کمرے کا بند دروازہ دیکھ کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نہیں، بیسم ابسام کی پلٹون اسے مس کر رہی ہے.. تبھی مجھ پر الزام لگا کر بھاگنے کے چکر میں ہے..

دور یہ اندر سے لیپ ٹاپ لیئے باہر نکلی

دور یہ یار سے جانا ہے نا اس کا نیو بورن اس کا ویٹ کر رہا ہے تم ڈیلے مت کرو.. بیسم نے اس سے

ہاتھ سے لیپ ٹاپ لیا، بیسم صوفے پر دازہ ہوا تھا جبکہ ابسام سنگل صوفے پر آلتی پالتی مارے بیٹھا

خونخوار نظروں سے دور یہ کو دیکھ رہا تھا

یار ہر دو سال بعد تو ابسام مٹھائیاں بانٹ رہا ہوتا ہے.. اب کی بار اگر رک جائے گا تو عذاب نہیں

آجائے گا.. دور یہ کارینک بڑھ چکا تھا کام میں سنجیدگی آگئی تھی ان پانچ سالوں میں

یار اب اس میں میرا کیا قصور اللہ جسے چاہے دے.. ابسام خوشی میں کہتا دوریہ کے زخم ہرے کر گیا  
، میسم نے جلدی سے دوریہ کا ہاتھ پکڑا مگر وہ ہاں اس کا ہاتھ جٹک کر باہر چلی گئی

کیا ہوا کچھ غلط کہہ دیا؟؟ یار میں نے جرنلی کہا تھا۔ ابسام خود کو مجرم محسوس کرنے لگا

اس میں تیرا کوئی قصور نہیں یار.. میں زرا اسے دیکھ لو اور تو یہ دیکھ یہ کام کل تک ہو جائے گا بس  
فائل پر دستخط لے آنا.. تم بھلے واپس پاکستان چلے جانا...، میسم صوفے پر سیدھا ہو کر بیٹھا سیلیپر پہن  
کر اسے لیپ ٹاپ دے کر کورٹ پہن کر وہ بھی باہر نکلا

یہاں بہت سردی تھی وینس کا موسم ان دنوں سرد ہو چکا تھا، میسم کے منہ سے دھوئیں نکل رہے  
تھے دوریہ کہاں تھی وہ جانتا تھا، میسم چلتا نیلے پانی کو دیکھتا پل پر پہنچا جس پر دوریہ جھکی نیچے پانی میں  
چلتی چھوٹی کشتیاں دیکھ کر اداس سے کھڑی تھی

دور یہ کب تک چلے گا یہ.. سب.. بیسم نے اسکے کاندھے کے گرد بازو پھیلا کر کہا وہاں موجود لوگ  
انہیں دیکھ کر چلے جا رہے تھے، بیسم اور دوریہ کے درمیان خاموشی چھا چکی تھی

بیسم شاید ہمیشہ... کیونکہ قصور میرا نہیں تمہارا بھی نہیں... ہم دونوں بے کار ہیں.. دونوں نے  
نیچے پانی میں خود کو دیکھا

دور یہ میں نے کہا تو ہے بس ایک سال اور انتظار کرو۔ پیسے جمع کر رہا ہوں... وہ پورے ہو جائیں تو  
سب ٹھیک ہو جائے گا.. بیسم نے افسردہ مگر پر امید لہجے میں کہا

دور یہ نے مڑ کر سر اٹھا کر اسے دیکھا کیا تم شیور ہو؟؟ مجھے تو یہ سب بھونڈا مزاح ہی لگ رہا ہے  
دور یہ نے خونی آنکھوں سے اسے دیکھا



دور یہ یہ سرجری بہت اہم ہے ہم دونوں کے لیئے... پلینز اچھا سوچو میں یہ سب ہمارے فیوچر کے  
لیئے کر رہا ہوں.. بیسم نے اس کے ہاتھ تھام کر بوسہ دیا

تم بہت معصوم ہو ایک سال بعد بھی دیکھ لیں گے.. کچھ نہیں ہوگا... بیسم... ہم اسی طرح  
ترسے گے.. میری تو پوری زندگی سسک سسک کر گزری ہے.. ہر چیز حاصل کرنے کا سوچا وہی نا  
ملی.. ایک تمہارے علاوہ تم مل گئے.. شکر اللہ کا دور یہ کا آنسو، بیسم کی ہاتھ پہ گرا

بیسم نے اسے دل سے لگا کر پیار کیا گزرے وقت کے حسین لمحے دہرانے لگا

جبکہ مشال جیل سے رہا ہو چکی تھی، بیسم کو واپس پانے کی تگ و دو شروع کر چکی ہانیہ واپس کر تو توں  
پر آچکی تھی ابسام، بیسم اور دوریہ کا مکمل خیال رکھ رہا تھا

میسم میرا ہی ہے اور میرا ہی رہے گا.. مشال نے ہانیہ کو پر امید نظروں سے دیکھا

تم فکر مت کرو میرا ساتھ ہمیشہ تمہارے ساتھ ہے تم بس قدم بڑھاؤ.. ہانیہ نے اس کے ہاتھ پر اپنا  
ہاتھ رکھا



سر جری ہو چکی تھی دونوں سر جری سے پہلے ایک دوسرے سے بہت دیر تلک لپٹے اپنے جذبات  
پر قابو پا رہے تھے دونوں کے ایک ہی دن سر جری ہوئی انہیں واپس رومز میں شفٹ کر دیا گیا تھا



پاکستان واپس پہنچے تو دونوں نارمل ہو چکے تھے زرینہ کا وہی لیڈیاریہ جبکہ حسن کا زیادہ وقت اب  
دوریہ سے باتوں میں گزرتا

ہیسم.. مجھے لگ رہا ہے.. کچھ ہو گیا ہے.. دوریہ نے پریشان ہو کر پریٹنگسی ٹیسٹ ٹیوب اسے دیکھائی

اومائے گا ڈوریہ.... ہیسم اچھل کر اس کے پاس آیا سے گود میں اٹھا کر گھمانے لگا

ہم پیرنٹس بننے والے ہیں.. مجھے یقین نہیں آ رہا.. ہیسم چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا جس کی آواز نیچے موجود  
نفوس نے بھی سنی

ہیسم..... آئی لو یو.....۔ دوریہ کی آواز میں بھی جوش آیا

ہیسم نے اسے خود میں بینچا.. it's dream.. دوریہ ماما بنے جاؤ گی.... او... اٹس اٹس ڈریم



ہیسم یہ مجھے لاتیں مارہا ہے... دوریہ نے ہیسم کے پیچھے کچن میں داخل ہو کر کہا

قسم کھاؤ یار بہت بہادر ہے... یہ کام تو اسکا باپ بھی نہیں کر سکا

زرینہ ٹی وی روم میں بیٹھی انور کر گی

ہیسم... دوریہ نے گھورنے لگی پیٹ کافی باہر نکل چکا تھا

ہیسم کافی کپ میں دودھ ڈال کر مکس کر کے اس کی طرف آیا

یہ پکڑو زرا سنوں بابا کی جان کیا کہہ رہا ہے.. ہیسم کپ پکڑو اگر کان اس کے پیٹ سے لگا کر دونوں

ہاتھوں سے پکڑ کر سننے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اور ان کی خوبصورت ہنسی پر دشمنوں کا خون جل رہا تھا ہر کہانی کی طرح اس کا اختتام بھی ہنستا مسکراتا  
ہوا زندگی کبھی کہانی کی طرح رک نہیں جاتی یہ چلتی رہتی ہے سازشیں.. مخالفت بھی رہتی ہے



ختم شدہ



امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mission Mobbhat | By H Hoor (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>